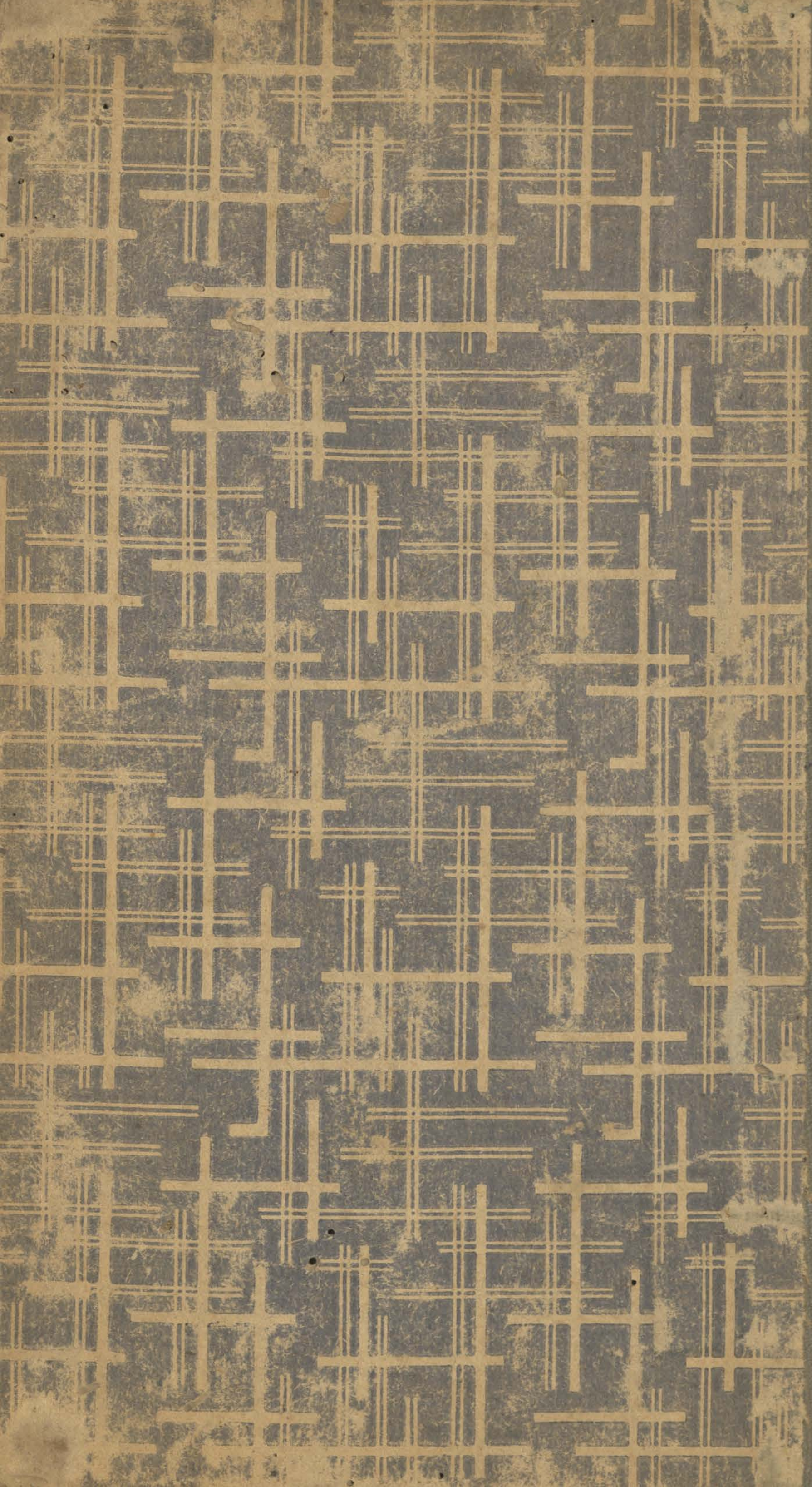
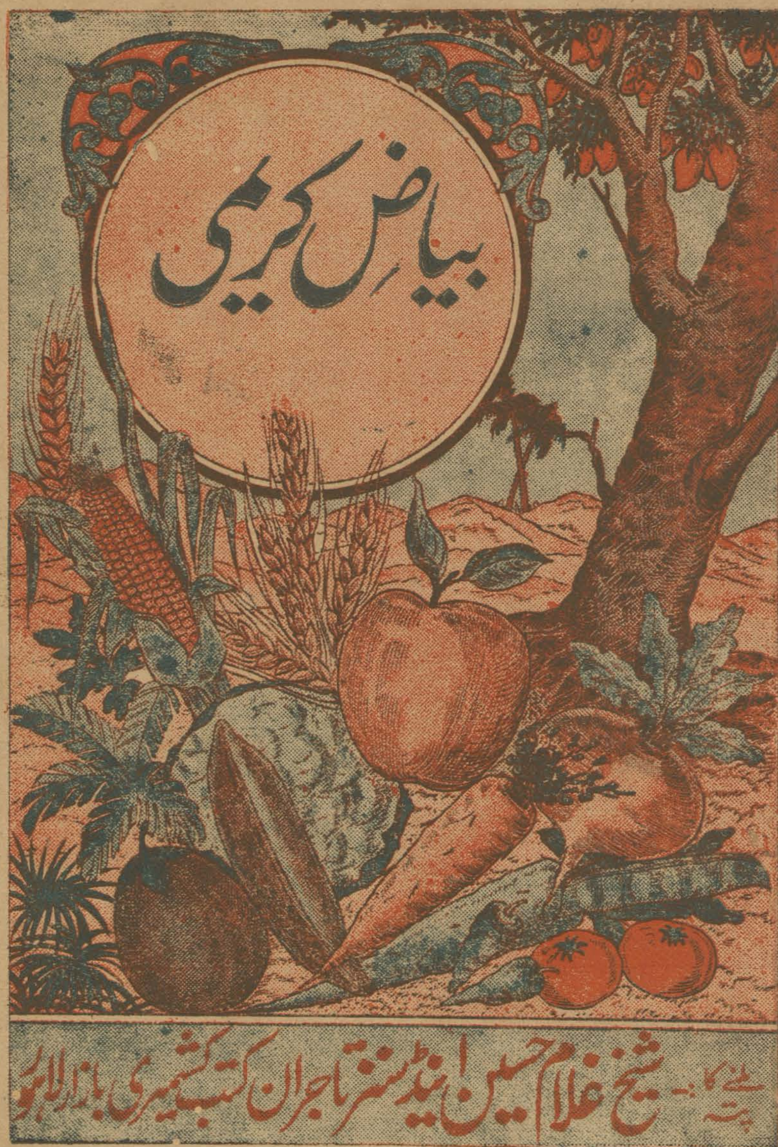



بیاضِ کریمی
پتہ ملنے کا:- شیخ غلام حسین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

Price 3-8-0

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَاِذَا اُصِیْبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بَرَأَ بِاِذْنِ اللّٰہِ ط

ہر مرض کی دوا ہے جب دوا مرض پر ٹھیک استعمال ہو تو اللہ کے حکم سے شفا ہو جاتی ہے

بیاضِ کریمی

پنجاب کے ایک طبی خاندان کے مجرب و صدری نسخوں کا مجموعہ جس کے پہلے
اور دوسرے ایڈیشن سے طبی دنیا میں ان نسخوں کی دھوم مچ چکی ہے۔

از حضرت مولانا مولوی حکیم مرزا محمد نذیر صاحب عرشی مولوی فاضل

منشی فاضل مؤلف مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم و کلید مطب و مفردات عرشی
و اصول علاج و کنز الآثار وغیرہ قریباً ہفتاد کتب مفید و مشہورہ جس کو مؤلف کی اجازت

سے

شیخ غلام حسین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

نے شائع کی

طبع پنجم　　تعداد اشاعت ایک ہزار　　قیمت تین روپے آٹھ آنے

فہرست مضامین کتاب بیاض کریمی

فہرست بعض نسخہ جات و مرکبات کثیر الفوائد مندرجہ بیاض کبیر

بعض اوقات شائقین کو کسی خاص مفید و مجرب نسخہ کی تلاش میں دقت پیش آتی تھی لہذا اشاعت دوئم میں اس دقت کو رفع کرنے کے لیے یہ فہرست شامل کی گئی ہے۔

کشتہ پارہ ص ١٣٥ — کشتہ ہڑتال ص ٣٠ — ٣٢ — ٣٤ — ٢٨٦ — ٢٨٧

کشتہ مرکب ۳۶ - ۴۲ - ۷۰ - ۷۱ - ۱۰ ۱۰۸

نام دوا	نمبر صفحہ	نام دوا	نمبر صفحہ	نام دوا	نمبر صفحہ
۲۳۲ کشتہ طوطیا - ۷۱	۱۰۷	مرہم		معجون کچلا	۱۶۸
کشتہ عقاب	۱۴۵	مرہم اعجاز	۲۵۲	معجون سربہات	۱۲۴
کشتہ عقیق - ۳۸ -	۲۸۶	مرہم جبت	۲۵۳	معجون مقوی باہ	۱۶۹
۱۳۹ کشتہ فولاد - ۷ - ۴۳ - ۱۳۸	۱۶۱ ۱۶۳	مرہم رال	۲۵۰	معجون ہلیلہ	۱۶۱
کشتہ فولاد سفید	۱۸۵	مرہم سیاہ	۲۶۰	مفرح	
کشتہ قرن الایل ۱۱۰	۱۱۴	مرہم سفید ور	۲۵۱	مفرح بارد	۲۶۹
کشتہ مرجان ۱۰۸	۲۷۰	مرہم طوطیا	۲۵۳	یاقوتی	
کشتہ مردہ سنگ	۱۶۶	مرہم عجیب	۲۵۰	یاقوتی حار	۶۶
کشتہ مرکب - ۱۰۸	۲۸۵	معجون		یاقوتی بارد	۶۷
کشتہ مس - ۷۹ -	۱۱۲	معجون اعظم	۱۸۶	متفرق نسخے	
کشتہ ناقوس ۱۲۴	۱۳۸	معجون بلادر	۲۸۳		
کشتہ نقرہ - ۲۸۶ -	۱۱۰	معجون حافظ الجنین	۲۱۰	برشعثا	۲۷۸
کشتہ نوشادر	۱۰۷	معجون حافظ العقل	۴۹	دیاقوزا	۱۱۷
۲۳۷ کشتہ ہڑتال زرد	۲۲۴	معجون خبث الحدید	۱۴۳	چندراودی	۲۷۹
کشتہ ہڑتال سفید	۲۲۵	معجون زنجبیل	۹۱	گندھاردس	۱۵۰
کشتہ ہڑتال گودنتی	۲۲۳	معجون مسرس	۱۶۰	لال گھاسا	۱۲۱
کشتہ ہڑتال ورقی	۲۳۱	معجون سپستان	۱۸۷	ماء اللحم	۲۸۵
لعوق		معجون سورنجان	۱۲۴	مومیائی کا عمدہ نسخہ	۲۲۴
لعوق سپستان	۱۱۱	معجون شفا	۱۳۰	مومیائی معقولی	۲۵۶
مربے		معجون عشبہ	۲۳۶	لیماں رس	۲۱۹
مربۂ حنظل	۱۴۲	معجون کبریت	۲۸۸	~~~~	

فہرست

حامداً و مصلیاً

دیباچہ طبع دوم

طبی نسخوں کی صدہا جدید کتابیں چھپ چکی ہیں۔ جن میں سے بعض کتابیں ملک کے جلیل القدر حکما کے ناموں سے منسوب ہیں۔ اور بعض کے متعلق نہایت مجرب اور اکسیر نسخوں کا مجموعہ ہونے کا دعویٰ بڑی بلند آہنگی سے کیا گیا ہے۔ مگر بیاض کریمی نے اس میدان میں اتر کر معمولی عرصے میں جو قبولیت حاصل کی ہے۔ وہ آج تک شاید کسی کتاب کو نصیب نہیں ہوئی۔ بیاض کریمی کا ایک ہزار کی تعداد میں چھپ کر بلا تشہیر خاص ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو جانا اور روز بروز اس کی مانگ کا بڑھتے جانا اس کی قبولیت کی ایک روشن دلیل ہے۔

قبولیت کی وجہ

اس حیرت انگیز قبولیت کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس کتاب کا ایک ایک نسخہ فی الواقع مجرب و تیر بہدف اور لاجواب و نایاب ہے اور یہ اسراری مجموعہ مولف کے خاندان کی چار پشتوں کی کمائی ہے جس کے جمع کرنے والوں کی مجموعی عمروں میں سے ایک سو ساٹھ برس سے زیادہ کا زمانہ صرف ہوا ہے۔ جن لوگوں کے ہاتھوں میں بیاض کریمی گئی۔ اور انہوں نے اس کے حقیقی جوہر کو پہچان کر اس کے خاص نسخوں کو بنایا اور آزمایا وہ اس کتاب کی خوبی پر پھڑک اٹھے کوئی شکریہ کا زبانی پیغام بھیجتا ہے کوئی خط میں تعریف و تصدیق کرتا ہے۔ بعض شائقین ایسے بھی ہیں۔ جو صعوبت سفر برداشت کر کے لاہور میں کتب خانہ عرشی پر پہنچے ہیں اور اس کے بعض نسخوں کے متعلق مزید بصیرت حاصل کرنے کے لئے مولف سے ملاقات کرنے کے آرزو ظاہر کی۔ غرض یہ کہنا کوئی مبالغہ نہیں ہے کہ بیاض کریمی نے طبی دنیا میں شوق و ذوق کی ایک ہلچل ڈال دی۔

طبع دوم میں اضافہ

طبع اول میں بعض مصلحتوں کی بنا پر اصل مجموعہ سے کچھ خاص نسخے جن کی تعداد

تین سو تینتیس ۳۳۳ نسخے نقل نہیں کئے گئے تھے اب طبع دوم میں ان باقیماندہ تمام نسخوں سمیت سارا اصلی مجموعہ شایع کیا جاتا ہے جس سے کتاب کا حجم بہت بڑھ گیا ہے۔ مگر مفاد کو ملحوظ رکھ کر قیمت وہی رکھی جاتی ہے۔ جو پہلے تھی۔

حکیم عرشی بمقام لاہور مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء

بیاض کریمی کے حیرت انگیز نسخوں کی ملک میں دھوم

معزز قدر شناسوں کے بیشمار خطوط میں سے چند تازہ خطوط کی نقل

حکیم شریف حسین صاحب مالک شفاخانہ بیماری حیدرآباد سندھ سے تحریر فرماتے ہیں۔ میں نے آپ سے بیاض عطاری اور پھر بیاض کریمی منگوائی۔ بیاض کریمی ہر وقت میرے ٹیبل پر رہتی ہے۔ اس کتاب میں سے نسخے تیار کرا چکا ہوں۔ اور مریضوں پر استعمال کرنے سے بہت فائدہ مند ثابت ہوئے ہیں۔

بیاض کریمی کے بہت سے نسخے میں نے تیار کرا کر اپنے شفاخانے میں رکھے ہیں دونوں کتابیں نہایت ہی اعلیٰ پایہ کی ہیں جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ بلکہ بہت سے حکیم صاحبان میرے دواخانے میں آتے ہیں۔ اور اس کو پڑھ کر بہت خوش ہوتے ہیں اور بہت سے نسخے نقل کر کے لے جاتے ہیں میں سب کو کہہ رہا ہوں کہ وہ ضرور بیاض کریمی آپ سے منگائیں گے میں تمام شائقین طب کی خدمت میں اپیل کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب بیاض کریمی منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ اس کتاب کا ہر گھر میں رہنا ضروری ہے۔ خداوند کریم مرزا محمد نذیر صاحب کو اجر عظیم عطا کرے۔ اور خوش رکھے کہ انہوں نے ایسے مجرب صدری نسخے اپنی کتاب میں چھاپ کر عوام کو فائدہ پہنچایا ہے۔

حکیم مالک رام ٹھیکیدار موضع رودیگ ریاست ٹھیوگ ضلع شملہ سے تحریر فرماتے ہیں میں نے ایک جلد کلید مطب ایک مجرب کشتہ جات ایک بیاض کریمی آپ کے کتب خانے سے منگائی تھی۔ جو قابل تعریف ہیں۔ بندہ خاص مصنف کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ جنہوں نے اپنی محنت سے دنیا کی بھلائی کے لئے یہ مفید کتابیں شایع کی ہیں۔ کتابیں کیا ہیں۔ دریا کوزہ میں بند کر دیا ہے۔

یں حکیم محمد نذیر صاحب عرشی کا خداوند کریم کی درگاہ میں دعاگو ہوں۔ کہ آپ کو خداوند کریم ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ تاکہ غریب لوگ بھی حکیم صاحب کی مہربانی سے مفاد پاتے رہیں۔ یہ کتابیں طبی معلومات کا بے بہا ذخیرہ ہیں۔ میں نے کئی نسخے آزما کر دیکھے جو نہایت مفید بلکہ جادو کا اثر ثابت ہوئے۔

حکیم محمد صدیق صاحب مقام کاسکو بگو ضلع فیروزپور سے لکھتے ہیں۔ آپ کی کتابیں بیاض کریمی وغیرہ بندہ نے کسی شخص کے پاس دیکھی بہت اچھی ہیں۔ خداوند کریم آپ کا فیض جاری رکھے۔ تو بندہ بہت خوش ہوا۔ اس لئے اب اپنے لئے یہ کتابیں منگا رہا ہوں۔

مولوی حکیم ابو یوسف عبدالکریم صاحب تیخ پور شہریہ ضلع گجرات سے تحریر فرماتے ہیں۔ آپ کی تصنیف کتاب بیاض کریمی میرے پاس موجود ہے۔ اس کا کوئی بھی نسخہ ایسا نہیں۔ کہ بندہ نے آزمایا ہو اور تیر بہدف نہ پایا ہو۔

پنڈت باپو رام شرما مدرس پرائمری سکول چھپیاں کلاں ضلع انبالہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ مفردات عرشی اور بیاض کریمی وصول ہوئی۔ یہ کتابیں پڑھیں جو کہ نہایت مفید دلچسپ اور قیمتی ہیں۔ ان کی ایک ایک سطر ایک ایک روپیہ مول کی ہے۔ ہر گھر میں ان کا ہونا ضروری ہے۔

حکیم فضل شاہ صاحب قریشی دائرہ دین پناہ ضلع ملتان سے تحریر فرماتے ہیں کلید مطب اور بیاض کریمی بہت اچھی کتابیں ہیں۔ مولوی صاحب نے دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ ملتان سے لاہور بہت دور ہے ورنہ بندہ خود حاضر ہو کر مؤلف سے شرف ملاقات حاصل کرتا۔

مولوی نور محمد صاحب مقام سکلیہ ضلع ہوڑہ سے لکھتے ہیں۔ کلید مطب اور بیاض کریمی آپ کے کتب خانے سے منگائیں۔ جو نہایت مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ مجھ پر آپ کا بہت احسان ہوا ہے یقین تا قیامت آپ کا ممنون رہونگا۔

حکیم محمد رجب صاحب قاضی پور ضلع چھپرا سارن سے ارقام فرماتے ہیں۔ ایک جلد کلید مطب ارسال فرمادیں۔ بیاض کریمی پہلے منگا چکا ہوں۔ ماشاءاللہ بہت خوب ہے۔

طبیب حاذق چوہدری دین محمد صاحب چک ۹۳ بہاولپور سٹیٹ سے لکھتے ہیں۔ کہ آپ کی تصنیف کردہ کتابیں بیاض کریمی اور مجرب کشتہ جات ملاحظہ کیں۔ واقعی یہ کتاب قابل تعریف ہیں۔ میں آنجناب کو مبارکباد دیتا ہوں۔

لالہ امرناتھ صاحب لکھراں کلیانپور ضلع جالندھر سے ارشاد فرماتے ہیں۔ میں کتابیں بیاض کریمی اور مفردات عرشی پہلے منگا چکا ہوں۔ اور ان کا مطالعہ کیا ہے۔ بہت اچھی کتابیں ہیں۔

ڈاکٹر گوربخش سنگھ صاحب ٹھیرو والا شہر قصور پنجاب سے لکھتے ہیں۔ آپ کی بنائی ہوئی کتابیں بیاض کریمی کلید مطب اور انمول علاج کا مطالعہ کیا۔ ان کتابوں کی تعریف ہمارا قلم بیان نہیں کر سکتا۔

حکیم غلام محمد صاحب ڈوگر چک ۷۹ بے پور ضلع لائلپور سے لکھتے ہیں۔ آپ کی کتابیں بہت اچھی ہیں۔ بیاض کریمی کلید اور مفردات عرشی بہت مکمل اور روزگار پیدا کرنے والی کتابیں ہیں۔

شیخ حفیظ الرحمٰن صاحب سوداگر گروڈ بل ضلع المورڑہ سے تحریر فرماتے ہیں آپ کی تین کتابیں بیاض کریمی کلید مطب اور انمول علاج دیکھنے سے شوق ہوا۔ کہ بقیہ چار کتابیں بھی منگائی جائیں۔ لہذا وہ بھی جلد جلد بنوا کر ارسال فرمادیں۔

حکیم مولوی محمد رفیق صاحب مقام جب ضلع ہزارہ سے تحریر فرماتے ہیں بندہ آپ کا غائبانہ گرویدہ ہے صرف آپ کی کتابیں بیاض کریمی وغیرہ پڑھ کر حکمت سیکھی ہے پہلے معمولی شد بد تھی اب بفضل خدا آپ کی

کتابوں سے جو نسخہ بھی سمجھ کر استعمال کرایا کبھی خطا نہیں گیا ہمیشہ شاباش ہی ملی۔

حکیم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مقام کروگاب علاقہ بلوچستان سے بیاض کریمی کلید مطب اور مفردات عرشی کے مطالعہ کے بعد تحریر فرماتے ہیں حکیم عرشی صاحب کی ملاقات کا شوق ہے منیجر صاحب مجھ کو اطلاع دیں کہ بلوچستان سے دھنولہ تک کس راستے کس ٹرین اور کس ٹائم سے آنا آسان ہوگا۔ جواباً اُن کو لکھا گیا۔ اب ایام جنگ میں نقل و حرکت دشوار بلکہ خطرناک ہے۔ طبی استفادہ کے لئے صرف نصیف الملاقات یعنی خط و کتابت کافی ہے۔

مستری عبدالستار صاحب ڈیروی مقیم تعلقہ کنڈیارو سندھ بیاض کریمی وغیرہ کو پڑھ کر فرماتے ہیں آپ کی ہر دو عزیز کتابیں پڑھ کر دل از حد خوش ہوا ہے۔ آپ صاحبان نے مخلوق خدا پر جو احسان کیا ہے وہ واقعی قابل تعریف ہے۔ خداوند کریم آپ کی ترقی و اقبال زیادہ کرے۔ بیشک آپ نے جو کچھ لکھا ہے۔ پڑھنے اور عمل کرنے کے قابل ہے۔ خداوند تعالیٰ آپ کو خوش رکھے۔

شیو ناتھ سنگھ سبریو اسٹنو خانپور ریاست کوٹہ سے لکھتے ہیں آپ کے یہاں سے چند کتابیں بیاض کریمی کلید مطب اور مفردات وغیرہ منگائی تھیں جن کو میں اپنے کام میں لا رہا ہوں واقعی یہ کتابیں اچھی ثابت ہوئی ہیں عام فہم ہیں مجھے پسند ہیں۔

ڈاکٹر معصوم چیلہ تلاب تو ریاست جموں و کشمیر سے فرماتے ہیں میرے ایک دوست نے بیاض کریمی اور کلید مطب آپ سے منگائی تھیں۔ وہ ان کتابوں کی بہت تعریف کرتے ہیں مہربانی فرما کر میرے لئے بھی ارسال فرما دیں۔ پھر دوسرے خط میں لکھتے ہیں۔ بیانہ نے بیاض کریمی کے نسخے بالکل درست ہے۔

ڈاکٹر ٹھاکر مہر رام سنگھ ایم۔ایچ۔بی۔ایس۔ایل۔ایم۔پی موضع کتہ لوپدوں جاچھہ ضلع امرتسر سے لکھتے ہیں بیاض کریمی کلید مطب اور مفردات عرشی طب کے لحاظ سے ایک نادر تحفہ ہیں جو کچھ آپ نے تحریر فرمایا ہے اس سے کئی گنا زیادہ مفید ہیں۔

سید نور زمان شاہ گردیزی موضع گھمر ضلع ملتان سے تحریر فرماتے ہیں۔ بیاض کریمی وصول ہوئی۔ کتاب کو دیکھا اور دل خوش ہو گیا۔

ایم رفیق جان صاحب کوئٹہ بلوچستان سے بیاض کریمی وغیرہ کتابیں وصول کر کے لکھتے ہیں۔ بہت عمدہ کتابیں ہیں۔

حکیم کرشن نشجندہ صاحب لکھو ضلع فیروزپور سے لکھتے ہیں۔ آپکی چند کتابیں بیاض کریمی وغیرہ ایک حکیم کے پاس ملاحظہ کیں۔ نہایت ہی نایاب پائیں۔ بلکہ ایک نسخہ بندہ نے تجربہ کے طور پر آزمایا جسکو تیر بہدف پایا۔

حکیم محمد فدا حسین صاحب موضع پیلی بہر ضلع مراد آباد (یو۔ پی) سے لکھتے ہیں بیاض کریمی اور مفردات عرشی منگائی تھی جو تعریف تحریر تھی۔ وہ ٹھیک پائی۔

صادق بہیر صاحب دوکاندار۔ لونڈری ضلع بارہ مولہ کشمیر سے لکھتے ہیں۔ میں نے آپ کے کتب خانہ سے کئی کتابیں بیاض کریمی وغیرہ منگائی ہیں۔ آپکی سچائی اور دیانتداری کی کشش مجھے پھر آپ سے کوئی چیز منگانے پر مجبور کرتی ہے

عیلے بھائی عبد الغنی صاحب نایگاؤں ضلع ناسک سے لکھتے ہیں اس سے قبل آپ سے کئی کتابیں بیاض کریمی وغیرہ منگا چکا ہوں۔ جو نہایت اعلیٰ پیمانے پر لکھی گئی ہیں۔

مستری عبد الستار صاحب خراب پور ضلع نوابشاہ (سندھ) سے لکھتے ہیں۔ کہ آپ کی کتاب پڑھ کر از حد خوشی حاصل ہوئی ہے مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ شاید کوئی خداوند تعالیٰ کے فرشتے ہو جنکو خدا نے اتنی استطاعت بخشی ہے خداوند تعالیٰ آپ کو اس سے بھی بلند درجہ بخشے۔ میں آپ کو بزرگ مانتا ہوں۔ (آگے لکھا ہے) ایک جلد کلید عطاری بھیجدیجئے۔ کیونکہ آپ کی کتابیں مجھے بہت پیاری لگتی ہیں۔

دیباچہ طبع اوّل

جو قومیں آج بر سر عروج ہیں۔ اُن کی ترقی کا سب سے بڑا راز یہ ہے۔ کہ اگر ایک شخص کوئی نئی

ایجاد نکالتا ہے یا کہیں سے کوئی مفید بات معلوم کرتا ہے۔ تو وہ بلا دریغ تمام بنی نوع انسان پر اس کے فوائد کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ اور بجائے اس کے کہ ایک تازہ ایجاد یا اچھوتی صنعت یا نئی ترکیب یا مجرب نسخے کا علم صرف اس کی ذات تک محدود رہتا ہزاروں لاکھوں مخلوق اس سے فائدہ اٹھاتی ہے۔

بخلاف اس کے ہمارے ملک کی اخلاقی پستی کا یہ عالم ہے کہ ایک شخص کو کوئی عجیب ترکیب یا نایاب نسخہ کہیں سے مل جاتا ہے تو وہ عمر بھر اس کو مخفی رکھتا ہے۔ حتےٰ کہ اگر اپنی یادداشت کے لئے کسی مخفی بیاض میں بھی درج کرتا ہے تو اس کا عنوان اور پتہ نشان محذوف رکھتا ہے۔ تاکہ کوئی یہ معلوم نہ کرے کہ یہ کیا نسخہ ہے۔ اور کس مرض کی دوا ہے۔ آخر مرتے دم بھی کسی قریبی سے قریبی عزیز تک کو اس کا بتانا گوارا نہیں کرتا اور وہ راز اپنے رازدار کے ساتھ ہی کنج لحد میں دفن ہو جاتا ہے۔ ایسے کئی نظائر ہمارے سامنے گذر چکے ہیں۔ حالی مرحوم نے سچ کہا ہے۔

نسخہ اک طب کا جس کو آتا ہے || لگے بھائی سے وہ چھپاتا ہے
جس کو آتا ہے پھونکنا کشتہ || ہے ہماری نظر میں وہ گونگا
الغرض جس کے پاس ہے کچھ چیز || جاں سے بھی سوا ہے اس کو عزیز
سب کمالات اور ہنر اس کے || قبر میں اس کے ساتھ جائیں گے

تین پشتوں کے طبی تجربات کا ذخیرہ

ہم ابنائے وطن کی اس رسم تنگدلی کے خلاف اپنے خاندان کی خاص بیاض جس میں کئی پشتوں کے موروثی و مجرب نسخے اور نادر ترکیبیں درج ہیں خلق اللہ کے فائدے کے لئے بیاض کریمی کے نام سے شائع کرتے ہیں۔ ہم بخوبی جانتے ہیں کہ اظہار ہنر سے ہنرمند کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ نہ اس کے قدردانوں میں کوئی کمی واقع ہوتی ہے۔ ایک چراغ آس پاس کے کئی چراغوں کو روشن کر دیتا ہے۔ اور اس کے اپنے نور کا کوئی حصہ کم نہیں ہوتا۔ اگر کسی مفید عام بات کی اشاعت ثواب عظیم اور اجر

جزیل کا کام ہے۔ ہزاروں بیمار ایسے ہوتے ہیں جن کو علاج کے سامان میسر نہیں یا تو بستی میں کوئی معالج موجود نہیں۔ یا اگر ہے تو غریب بیمار کو اس کی ڈبل فیس اور اس کے گراں بہا نسخوں کی قیمت ادا کرنے کا مقدور نہیں اگر بیوی کا زیور فروخت کر کے یہ مشکل بھی برداشت کی۔ تو اس دوا سے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اگر کسی ایسے قابل رحم مریض کو ہماری کسی مجرب دوا سے شفا ہو جائے۔ اور وہ کسی گرسنہ چشم معالج کی گرفت میں پڑنے کے بغیر دوبارہ زندگی حاصل کرے تو کس قدر نیکی کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ومن احیاہا فکانما احیا الناس جمیعا۔ یعنی اور جس نے کسی مرتے کو بچا لیا۔ گویا اس نے سب آدمیوں کو بچا لیا ہے

گر بمنزل مقصود پے توانی برد بار شکستگی افتادگاں عصائے ساز

بیاض کریمی میں کیا ہے

جد مغفور مولانا مولوی محمد صاحب المتوفی ۱۲۵۷ھ مطابق ۱۸۶۰ء نے اپنی ۶۲ سال کی عمر تک اور والد نا مرحوم مولوی عبد الکریم صاحب متوفی ۱۳۲۸ھ مطابق ۱۹۱۰ء نے اپنے ۶۵ سالہ دوران حیات میں جو طبی تجربات حاصل کئے اور خود راقم نے آج تک اپنے شغل طبابت میں جن جن نسخوں کو سب سے زیادہ مفید و نافع پایا اور برادرم محترم حکیم مولوی ظہور الدین صاحب مؤدب ربانی نے آج تک اپنی مقبول و کامیاب طبی پریکٹس میں جو چیدہ چیدہ فوائد جمع کئے۔ اور اپنی دس سالہ دیار ہند کی سیاحت اور مسلسل کوہ و ہاموں کی گشت میں جو طبی و کیمیائی اسرار حاصل کئے یہ بیاض ان سب کا عطر مجموعہ ہے۔

اتنا خیال رہے کہ یہ کتاب ایک بیاض کی حیثیت رکھتی ہے جس میں صرف خاص خاص نسخے اور ان کی ترکیبیں درج ہیں باقی دیگر طبی معلومات۔ امراض کی تشخیص کے قواعد علامات و اسباب کے بیان اور طریق علاج و تجویز دوا کی بحث کا اس میں چنداں کام نہیں ان باتوں کے لئے ہماری دوسری تالیف بنام . . . .

کلید مطب

پڑھنی چاہیئے جو فن طبابت میں ایک مختصر اور نہایت جامع کتاب ہے۔ طب کی کتابیں عموماً استاد کی تعلیم کے بغیر سمجھ میں نہیں آسکتیں۔ مگر کلید مطب ایسے عام فہم اسلوب میں مرتب کی گئی ہے کہ اسکو ہر ارُدو خواہاں کسی استاد کی مدد کے بغیر پڑھ کر مرض کی شناخت نسخے کی تجویز اور مختلف قسم کی دوا سازی میں ایک معقول حد تک مہارت پیدا کر سکتا ہے اور ہر عیالدار اسکے مطالعہ سے اپنے عیال کی صحت کا پورا نگران اور گھر کا اچھا خاصہ ڈاکٹر اور حکیم بن سکتا ہے۔

المرقوم :۔ خاکسار مرزا محمد نذیر صاحب عرشی عفا اللہ عنہ مقام دستولہ ریاست نابھہ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

ا۔ نسخہ نویسی اجزائے نسخہ دوا سازی اور استعمال دوا کے متعلق

چند اہم احتیاطیں

اس بیاض کے تقریباً تمام نسخے بلا واسطہ یا بالواسطہ مجرب و معمول ہیں۔ شائقین جس نسخے کو چاہیں بطیب خاطر آزمائیں اور اس کا عجیب و غریب اثر مشاہدہ فرمائیں۔ الا ماشاء اللہ بشرطیکہ تشخیص مرض۔ حیات ادویہ۔ صحت وزن جز ترکیب اور شرائط استعمال کا پورا پورا خیال رکھا جائے۔

بے شک یہ ممکن ہے کہ کسی وقت کوئی نسخہ استعمال کیا جائے۔ اور اس سے کچھ فائدہ نہ ہو اگر ایسی صورت میں پہلے اپنے طریق استعمال کو دیکھنا چاہیئے۔ کہ آیا اس میں کوئی

غلطی وکوتاہی واقع تو نہیں ہوئی۔ پھر اس نسخے کے بے تاثیر و غیر مفید ہونے کا فتوے صادر کیا جائے۔ کیونکہ کوئی دوا اگرچہ وہ مجرب سے مجرب اور نیز بہدف ہو لیکن جب اس کے بنانے اور اس کے استعمال کرنے میں کوئی غلطی واقع ہو جائے۔ تو وہ تریاق و اکسیر ہونے کی بجائے خاک دھول سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی بلکہ بعض صورتوں میں مضر و خطرناک بن سکتی ہے۔

ہر نسخے کو کم از کم چار شخصوں سے واسطہ پڑتا ہے پہلے معالج سے پھر عطار سے اس کے بعد تیماردار سے سب سے آخر میں بیمار سے۔ ان چاروں کا فرض ہے۔ کہ دوا کے تیار کرنے اور استعمال میں لانے کی شرائط و آداب کا پورا پورا خیال رکھیں۔

۱۔ تشخیص مرض:۔ معالج کا پہلا فرض تشخیص مرض ہے۔ بہت سے امراض متشابہ ہوتے ہیں۔ جن میں معالج کی غلط فہمی کا بہت احتمال ہے۔ اور کوئی مفید و مجرب نسخہ بھی کارگر ہو سکتا ہے کہ وہ ٹھیک اس مرض پر استعمال کیا جائے۔ جس کے لئے موضوع ہوا ہے۔ مثلاً اگر معالج نے غلطی سے قولنج کو درد گردہ سمجھ لیا۔ اور درد گردہ ول کی مفصل سے کوئی نسخہ نقل کر کے قولنج کے مریض پر استعمال کیا تو وہ کیا خاک اثر کرے گا علاوہ ازیں ہر مرض کے بہت سے اسباب ہوتے ہیں۔ تاوقتیکہ خاص سبب مرض کو سمجھ کر اس کے دفع کی کوشش نہ کی جائے۔ مرض کے روکنے کے لئے اعلےٰ سے اعلےٰ نسخہ بھی بیکار ہے۔ چھت کے ٹپکنے کا تدارک چھت کی بالائی سطح سے کرنا چاہیئے۔ جہاں سے پانی داخل ہو رہا ہے۔ سطح زیریں میں جہاں سے پانی ٹپک رہا ہے۔ پانی کو بند کرنے کی کوشش بے سود ہے۔ مثلاً ایک شخص کثرت مے خواری سے ورم جگر میں مبتلا ہے۔ تاوقتیکہ پہلے یہ دریافت نہ کر لیا جائے۔ کہ اس کا مرض کسی اور وجہ سے نہیں بلکہ خاص اس عادت بد کے سبب سے ہے۔ اور پھر اس عادت کے ترک کرانے کی تدبیر نہ کی جائے۔ محض دوائیں اس کے منہ میں ٹھونسنا لاحاصل ہے۔

مزاج کی رعائت:۔ فرض کیا کہ بیماری بھی معالج کی پوری گرفت میں آگئی۔ اور اس کے لئے نسخہ بھی تیر بہدف موجود ہے۔ لیکن اگر مریض کے مزاج یا اس کی کسی سابقہ بیماری کی رعائت رکھے۔ بدوں

وہ نسخہ استعمال کیا جائے۔ تو بجائے فائدے کے اس کو سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے مثلاً ایک شخص کو خفقان کا مرض ہے۔ جس کا مزاج حار ہے۔ اور یاقوتی اس مرض کا اعلےٰ علاج ہے۔ مگر معالج نے اس کو یاقوتی حار کھلادی اور اُس نے اندر جاتے ہی مریض کے سینے میں آگ لگادی۔ تو مریض تکلیف کی شدت میں دوا کے فائدے کو بالکل محسوس نہیں کر سکتا۔ یا مثلاً ایک شخص کو بے خوابی کا عارضہ ہے معالج نے اس کے لئے کلورل ہائیڈریٹ تجویز کیا۔ جو سب سے بہتر خواب آور دوا ہے۔ مگر پہلے مریض کی نبض سے یا استفسار حالات سے یا دیگر قیاسات سے یہ معلوم نہ کیا۔ کہ اس کا قلب ضعیف ہے۔ اور ذرا سی تحریک سے اس پر غشی طاری ہو جایا کرتی ہے۔ آخر معالج کی تجویز کردہ دوا نے مریض کو ایسے بستر استراحت پر سلادیا جس سے وہ صبح قیامت کو ہی بیدار ہوگا۔ یا ایک شخص کو کسی مرض میں اخراج مادہ کے لئے مسہل پینے کی ضرورت ہے مسہل تجویز کرنے والے معالج نے پہلے دریافت نہ کیا۔ کہ اس کو فتق کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ مسہل کی بے احتیاطی سے زائل شدہ مرض پھر عود کر آیا۔ یا ایک عورت کو ہچکیوں کی شکائت ہے۔ پلوا پیکاک کا متواتر استعمال۔ اس مرض کا موثر ترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ مگر معالج نے بنظر احتیاط یہ معلوم نہ کیا جائے کہ اس کو حمل بھی ہے جس کا انجام یہ ہوا۔ کہ اسی کاک کے اثر سے اپی کاک کے اثر سے اس شدت کی قے عارض ہوئی۔ کہ مریضہ کا حمل ساقط ہو گیا۔ خیال کرنا چاہیئے۔ کہ ایسی صورتوں میں جب معالج کی بد تدبیری سے ایک مجرب دوا بجائے فائدہ پہونچانے کے شدید نقصان کی باعث ہو جائے۔ تو دوا پر کیا الزام ہے۔

۳۔ نسخہ نویسی

:۔ معالج کا یہ بھی فرض ہے۔ کہ کسی کتاب یا بیاض سے نسخہ نقل کرتے وقت کاتب کی غلط نویسی یا اپنی غلط خوانی سے دھوکہ نہ کھائے۔ بعض اوقات کاتب کچھ کا کچھ لکھ جاتا ہے۔ یا پڑھنے والا کچھ سے کچھ پڑھ لیتا ہے۔ مثلاً شادنج کا نارنج۔ توتیا کا لوبیا اور حلتیت کا جیب بن جانا معمولی بات ہے۔

کبھی کاتبوں کی غلطیاں نسخہ کو مسخ کر دینے کے علاوہ مضحکہ انگیز بھی ہوتی ہیں مثلاً بادنجاں سے تنبا دینجاں۔ آلہ سازس سے اہلہ ساز۔ سداب سے سہراب۔ قاقلہ کبار سے قافلہ کفار۔ تیز بز۔ بیہ تبیر مز۔ مرچ سیاہ سے مرغ سیاہ۔ دار چینی سے دیوار چین وغیرہ ایسی صورت میں ذرا سی غلطی نسخے کی تاثیر اور فائدے کو خاک میں ملا سکتی ہے۔

۴۔ تازہ اور جیّد دوا

۔عطار کا پہلا فرض ہے کہ جو دوائیں نسخے میں باندھکر دیں۔ وہ تازہ تبازہ جیّدا اور طاقتور ہوں۔ ہر دوا اپنی بقائے طاقت کی خاص میعاد رکھتی ہے۔ جو مفردات کی کتابوں میں لکھی ہوتی ہے کبھی دوا کو اس کی میعاد کے بعد استعمال کرنا مٹی۔ کنکر کھانے یا کھلانے کا مترادف ہے۔ مخزن الادویہ میں لکھا ہے۔ ور آنچہ صاحب رائحہ رارت مادام کہ رائحہ با آں باقی است قوی است پس بدستور ضعیف و باطل سے گردد و مثل سائر احجار و ادہنیان مے شوند و امعدنی ادویہ جو خوشبو دار ہیں جب تک ان کی خوشبو باقی ہے۔ قوی ہیں۔ پھر بدستور ضعیف و باطل ہوکر باقی پتھر مٹی کے برابر ہجاتی ہیں۔ کسی زمانے میں جب صیغہ طب شاہان اسلام کے زیر سرپرستی تھا۔ تو عطاروں کی سرکاری طور پر نگرانی ہوتی تھی۔ اور ان کی خارج میعاد دوائیں اور ردی شدہ مرکبات ہمیشہ تلف کرائے جاتے تھے۔ مگر اب کون پوچھتا ہے عطار گھاس۔ پھونس۔ خاک دھول الا بلا جو ان کے پاس ہوتا ہے۔ پڑیہ میں باندھ کر خریدار کے حوالے کرتے ہیں۔ ہمارے سامنے ایک شخص کے پاس کچھ نہائت کہنہ دیرینہ اور کرم خوردہ دوائیں تھیں۔ اس نے ان کو فروخت کرنے کا قصد کیا۔ اگر وہ تازہ ہوتیں تو قریباً ساٹھ ستر روپے کی ہوتیں۔ مگر ایک عطار نے اس سے صرف پانچ روپیہ میں خرید لیں۔ اور سب کی سب نسخوں میں نکال دیں۔ ایک شخص کسی عطار کی دوکان سے لعوق سپستاں لایا۔ نہائت سیاہ اور بدمزہ بنظر غور دیکھنے سے معلوم ہوا۔ کہ اصل لعوق کے برابر کالے مکوڑے اس میں مرکب ہیں۔ اور قوام کی تاثیر سے ان کے اجزائے جسم تحلیل ہو کر لعوق کا جزو بن گئے۔ جو

بادی النظر میں محسوس نہیں ہوتے۔ خیال کرو کہ اگر اس بیاض کا کوئی نادر و مجرب نسخہ کبھی ایسے عطار کے پاس جائے۔ اور وہ ایسی مسخ شدہ دواؤں سے مرتب ہو کر آئے۔ تو وہ کیا خاک فائدہ دے گا۔

۵۔ دواؤں کی صفات:- عطار کا یہ بھی فرض ہے۔ کہ نسخے میں جو دوا جس جس صفت کے ساتھ مطلوب ہو۔ اس کا پورا پورا لحاظ رکھے مثلاً "مویز منقی۔ قرنفل کلہدار۔ کو کنار مسلم۔ اصل السوس مقشر۔ لک مغسول تردید موصوف۔ بیش مدبر مگر عام عطار مویز کو منقی ہی کہتے ہیں۔ ان کو یہ معلوم نہیں کہ منقے اس کا نام نہیں بلکہ یہ تو اس دوا کی صرف ایک صفت اور شرط ہے جس کی بجا آوری عطار کا فرض ہے۔ ان کو یہ بھی پرواہ نہیں۔ کہ ہم کیسے قرنفل نسخے میں دے رہے ہیں۔ ان کو کو کنار مسلم کا معنی بھی معلوم نہیں ہوتا۔ ان کو کیا پڑی کہ اصل السوس کو مقشر کرنے بیٹھیں۔ جب ان کو ردی سے ردی دوا کا پورا مول مل رہا ہے تو وہ کبھی دوا کو مغسول و بریاں مصفیٰ کرنے کی سر دردی کیوں مول لیں نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ نسخہ بے اثر و غیر مفید۔ بلکہ بعض صورتوں میں مضر اور زہریلا ثابت ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں نسخے کے مجرب ہونے پر اعتراض کرنا فضول ہے۔ بعض عطاروں کی غفلت اس سے بھی بڑھ کر ہمارے مشاہدے میں آ چکی ہے۔ مثلاً طباشیر کی بجائے سرج سیاہ۔ ملٹھی کے بجائے املی۔ حب الاس کی بجائے حب السلاطین نسخے میں باندھ دیئے ہیں اور مریض کی جان کے لالے پڑ گئے۔ سنا ہے یہاں ایک مرتبہ کسی عطار نے ایلوا کی بجائے میٹھا تیلیا نسخے میں ڈال دیا۔ اور نسخہ طبیب کو دکھائے بدوں جو مریض کے استعمال میں آیا۔ تو وہ راہی عدم ہو گیا عطاروں کی اس قسم کی غفلت کی ایک مثال یاد آ گئی پچھلے دنوں ہم نے لاہور کے سب سے بڑے اور قدیمی تاجر کتب سے کتاب فتاویٰ شاہ عبدالعزیز رح طلب کی۔ جواب آیا۔ کہ مطلوبہ کتاب بذریعہ پارسل ارسال کی گئی۔ ڈاک خانے سے وصول کر لیں۔ تیسرے روز پارسل بھی آ گیا۔ مگر جب اس کو کھولا۔ تو اس میں سے قصہ ہیر رانجھا مائیں فضل شاہ نکلا

۶۔ دواؤں کا وزن :- عطار کا ایک بڑا فرض یہ ہے کہ جو دوا دے وزن کر کے دے۔ مگر اکثر عطار اس فرض کو سہواً و خطاءً نہیں بلکہ عمداً اور آزادانہ ترک کرتے ہیں۔ ان کو قلت فرصت اجازت نہیں دیتی۔ کہ کانٹے اور ترازو کے استعمال کی زحمت اٹھائیں۔ بس دوا نکالی۔ سرسری اندازہ لگایا۔ اور جھٹ پڑیہ میں داخل جس دوا کا وزن ساڑھے تین ماشہ مطلوب تھا وہ اگر ارزاں ہے۔ تو پانچ چھ ماشے اگر گراں ہے تو دو اڑھائی ماشہ نسخے میں شامل ہوتی ہے۔ پھر ایسے نسخے کا فائدہ معلوم۔ واضح ہو کہ اساتذہ فن اور ماہران صناعت نے ہر نسخے میں دواؤں کے خواص طاقت اور تاثیر کو نہایت گہری نظر سے دیکھ کر ان کے مناسب وزن قائم کئے ہیں۔ اور ہر ایک نسخے میں وزن اجزا کی بدولت ہی وہ متناسب جوڑ بیٹھتا ہے۔ جو اس میں جادو نما تاثیر کا کرشمہ پیدا کرتا ہے۔ اس بیاض کے مطالعہ سے معلوم ہوگا۔ کہ نسخوں میں کسی جزرسی کے ساتھ وزن درج ہیں پونے دو ماشہ۔ سوا چار ماشہ۔ ساڑھے تیراں ماشہ پونے اٹھائیس ماشہ وغیرہ جن میں رتی چاول اور خشخاش تک کا تفاوت نہ ہونا چاہیئے۔ مگر جب اوزان کے وزن کی پرواہ نہ کی جائے۔ تو ایک مجرب سے مجرب نسخے کا موعودہ ومطلوبہ فائدہ باطل ہو جاتا ہے۔

۷۔ نسخے کی تکمیل } ہر نسخے کے اجزا مکمل ہونے چاہئیں۔ مرکب نسخوں میں عموماً چار قسم کی دوائیں ہوتی ہیں۔

(۱) مؤثر خاص جس کو جزو اعظم کہتے ہیں۔ یا نسخے کی جان کہنا چاہیئے۔

(۲) معاون تاثیر وہ دوا جو جزو اعظم کی تاثیر کو فعل میں لاتی ہے۔

(۳) مصلح۔ وہ دوا جو اوپر کی دونوں دواؤں کے مضر اثر کو رفع کرتی ہے۔

(۴) بدرقہ۔ وہ دوا جو کڑوی کسیلی یا ناگوار دوا کو خوشگوار اور طبیعت کے لئے قابل قبول اور زود اثر بناتی ہے۔

بعض عطار اپنی دوکان میں سب اجزا مکمل نہیں رکھتے۔ اور نسخہ پڑھ کر کہہ دیتے

ہیں۔ صاحب! اور تو سب دوائیں موجود ہیں۔ مگر ایک یہ دوا نہیں ہے۔ خریدار مجبور ہو کر کہتا ہے۔ اچھا جو دوائیں موجود نہیں سو نہی دے دو۔ اور یہ بات عطار اور خریدار دونوں کے فہم سے برتر ہے۔ کہ جو دوا نسخے میں شامل نہیں ہوئی۔ اس کی عدم شمولیت سے نسخے کو کس قدر نقصان پہونچا ہے۔ غور کرو۔ اگر نسخے میں جزو اعظم شامل نہ ہوا۔ تو نسخے کا نسخہ بیکار ہے۔ اگر وہ دوا شامل نہ ہوئی۔ جو معاون تاثیر ہے۔ تو نسخہ ناقص و بے اثر ہے۔ اگر مصلح نہیں تو نسخہ مضر بلکہ بعض اوقات زہریلا ہو جائے گا۔ اگر بدرقہ نہیں۔ تو بیمار کی طبیعت اس کے کھانے پینے سے نفرت کرے گی۔ اگر بجز اس کو کھا پی بھی لے گا۔ تو غالباً قے ہو کر ساری دوا نکل جائیگی ایسی صورتوں میں نسخے کا اور نسخہ تجویز کرنے والے کا کیا قصور۔

۸۔ دَواسازی

:۔ دوا تیار کرنے والے کا فرض ہے۔ کہ ترکیب کے صحیح طریقے کو زیر نظر رکھے۔ سبز بوٹیوں کا پانی نچوڑنے اور دواؤں کا لعاب یا خیرہ نکالنے میں پوری صفائی اور سلیقے سے کام لے۔ خیساندہ اور جوشاندہ میں فرق ملحوظ رکھے۔ مرطوب دوا کو خشک کرنے کے لئے خیال رکھے۔ کہ اسے دھوپ میں رکھنا ہوگا یا سایہ میں۔ دوا کے رگڑنے گھوٹنے پکانے اور محفوظ رکھنے کے ظروف و آلات کا صاف و شستہ ہونا لازم ہے یہ بات زیر نظر رہنی چاہیئے۔ کہ دوا جو کوب کرنی ہے۔ یا مثل آرد یا سرمہ سا۔ پھر چھلنی میں چھانی جائے گی یا کپڑے میں یا حریر میں دوا کتنی دیر تک پکے گی۔ کتنا پانی باقی رہے۔ کتنی آنچ کرنی ہوگی۔ گولیاں کنار وشتی کے برابر بنیں گی۔ یا نخود کے برابر یا کیسی؟ اس قسم کی سب شرائط کو ملحوظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ دوا کو تیار کرنے والے کی غلطی سے اچھی سے اچھی دوا بے اثر یا مضر بلکہ زہریلی بن سکتی ہے۔ بعض مرتبہ دواساز کی عدم احتیاط یا بے خبری سے اور کئی قسم کے نقصانات ہو جاتے ہیں مثلاً بعض قسم کے تیلوں کے تیار کرنے میں ان کا دھواں سخت ضرر پہنچاتا ہے۔ کبھی مکان کو آگ لگ جاتی ہے۔ شہر نابھہ میں ایک بزرگ حضرت پوٹاسی پر میگنیاس کو

نبات ڈال کر گھونٹ نیمطے۔ دوا جو بھاپ سے اڑی۔ تو داڑھی کا صفایا کر گئی

۹- دوا کی شرائط استعمال:- جب دوا کے اچھے اجزاء صحیح وزن کے ساتھ پورے سلیقے سے مرکب ہو جائیں۔ تو اب بیمار کا فرض ہے کہ اس کے استعمال کے شرائط پوری طرح ادا کرے مقدار شربت یا تعداد حبوب ہا میں کمی بیشی نہ ہونے دے دوا کے استعمال میں وقت کی پوری پابندی لازم سمجھے۔ دوائے زیر استعمال کو جب تک معالج خود بند نہ کرے۔ برابر اس کا استعمال جاری رکھے۔ بعض بیمار بچوں کیطرح دوا کے نام سے ہی کانپتے ہیں نسخہ معقول لاگت سے تیار ہوا ہے اور وہ مرض کے ازالہ کے لئے مجرب علاج ہے۔ مگر مریض اسکو دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتا۔ اگر استعمال کیا بھی تو صرف ایک دو وقت اور بس اور پھر خود فیصلہ کر لیا۔ کہ اس سے فائدہ نہیں ہو گا۔ اب دوا بوتل میں پڑی سڑ رہی ہے۔ یا اگر ایک دوا چند روز تک استعمال کی۔ تو اس بے ترتیبی سے کہ کبھی ناغہ کبھی بجائے دو وقت کے ایک وقت بھی کبھی مقررہ مقدار سے کم و بیش ایسی صورت میں اگر وہ دوا اکسیر بھی ہو گی تو استعمال کی بدنظمی اور بے ترتیبی سے اپنی تاثرات عظیمہ دکھانے سے قاصر رہے گی۔

ایام طالب علمی میں ہمارے ایک ہمدرس مولوی عبد القیوم صاحب کو ضعف دماغ کا وہم ہو گیا کسی طبیب نے ہلیلہ مربا ایک عدد روزانہ کھانے کا مشورہ دیا۔ وہ بازار سے بیس عدد ہلیلہ خرید لائے۔ کہ بیس یوم تک استعمال کریں۔ جب پہلے روز ایک ہلیلہ کھایا۔ تو مزیدار معلوم ہوا۔ پھر دوسرا بھی اڑا یا۔ پھر بھی اور کھانے کو جی چاہا۔ منطقی تو تھے ہی۔ اب خیال کیا۔ کہ چند ہلیلہ جو فائدہ چند روز میں پہنچائینگے کیا وجہ ہے کہ وہ ایک دن میں اکٹھے استعمال کرنے سے اسی قدر زیادہ فائدہ نہ پہنچائیں یہ سوچ کر مرتبان کا مرتبان صاف کر گئے۔

اگر مریض ایک مجرب و معید نسخے سے فائدہ اٹھانا اور دوائے شافی کا

۱۰- پرہیز:- کرشمہ دیکھنا چاہتا ہے تو اس کا سب سے پہلا فرض پرہیز ہے

جو بیمار پرہیز نہیں کر سکتے ان کا کسی معالج کی طرف رجوع کرنا ہی فضول ہے کیونکہ مجرب سے مجرب نسخے اور شرطیہ سے شرطیہ علاج اُن کے لئے بیکار ہیں۔ فرض کرو ایک شخص کھانسی میں مبتلا ہے حکمائے حاذق مصروف علاج ہیں۔ نہایت قیمتی خمیرے نفیس ترین لعوق اور مجرب حبوب استعمال کی جا رہی ہیں۔ مگر حضرت چوری چھپے اچار چٹنیاں اور کھٹی میٹھی مصالحہ دار مرغن غذائیں چکنے چپڑے پراٹھے اور چھاچھ دہی پنیر بوندی کانجی سب کچھ اڑاتے رہتے ہیں۔ ایسی حالت میں اگر خاص بقراط و جالینوس کے ہاتھوں کی بنی ہوئی دوائیں بھی اس کو کھلائی جائیں تو اس کا شفایاب ہونا مشکل ہے۔

نسخوں کے ماخذ

اس بیاض میں پانچ قسم کے نسخے جمع ہیں۔ اوّل ہمارے خاندان کے موروثی مجرب نسخے جو کسی دوسرے شخص یا کسی کتاب سے منقول نہیں۔ دوم۔ بعض اہل تجربہ کے بتائے ہوئے نسخے جو ہم لوگوں نے خود بھی آزمائے ہیں۔ اور مجرب پائے۔ سوئم بعض ان احباب سے حاصل کئے ہوئے جن کے زیر علاج ان نسخوں کے استعمال سے بارہا مریضوں کو شفایاب ہوتے دیکھا ہے۔ چہارم۔ وہ نسخے جن کے مفید ہونے کی بہت تعریف و توصیف سُنی ہے مگر خود اُن کے آزمانے کی نوبت نہیں آئی۔ پنجم کچھ نسخے اعتدال کتابوں سے بھی منقول ہیں جنکو ہم نے اپنے زیر استعمال مفید پایا ہے یا معتبر اصحاب سے ان کا مفید و مجرب ہونا سنا ہے۔ شاید تم کہو گے کہ جو چیزیں دوسری کتابوں میں موجود ہیں۔ ان کو یہاں نقل کرنا تحصیل حاصل ہے۔ واضح رہے۔ کہ طب کی کتابوں میں مفید و غیر مفید اور موثر و بے تاثیر سبھی طرح کے نسخے ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ایک ناواقف آدمی غیر مفید دوا اُن کی آزمائش میں مشغول ہو کر اپنے مقصد سے مایوس و پریشان اور طب کی کتابوں سے بدگمان ہو جاتا ہے ہم نے یہ کام کیا کہ اس طبی معدن میں سے جس میں جواہرات سنگریزوں کے ساتھ ملے جلے پڑے ہیں۔ اور کوئی ان کو امتیاز نہیں کر سکتا۔ بعض گراں بہا جواہرات کو الگ

نکال کر شائقین کے پیش کر دیا تا کہ وہ مفید اشیا کی تلاش میں غیر مفید اشیا کو سمیٹنے کی فضول زحمت نہ اٹھائیں۔ وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

نسخوں کی اشاعت خاص شائقین اور اہل فن کے لئے

ہر چند کہ اس بیاض کی اشاعت سے افادہ عام مقصود ہے مگر ناظرین میں ہر قسم کے لوگ ہوتے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ یہ نسخے انہی لوگوں کے ہاتھوں میں جائیں جو ان کے قدردان اور طالب ہیں اور ان کے محل استعمال کو جانتے ہیں۔ ہم کو یہ گوارا نہیں کہ جو جو ہر نایاب برسوں کی کان کنی کے بعد ہاتھ آئے ہیں۔ اور جن میں سے بعض کی نظیر عنقا ہے۔ وہ بازیچہ اطفال بن جائیں لہٰذا بعض خاص مصلحتوں سے چند نسخوں کو فارسی یا عربی زبان میں لکھا جائے گا اور چند نسخے ایسے بھی ہیں جن کو کھلے لفظوں میں ظاہر کرنا دل گوارا نہیں کرتا۔ ان کی دواؤں کے نام ابتقاعدہ کھصلا درج ہونگے۔ جن کی علامات یہ کہ ان ناموں پر قوسین کا نشان ہوگا۔

اور کھصلا کا قاعدہ اکثر پرانے پڑھے لکھے لوگ جانتے ہیں۔ جو صاحب نہیں جانتے ان کی آگاہی کے لئے اخیر کتاب میں فرہنگ میں یہ قاعدہ درج ہے۔ ان باتوں سے یہ مقصود نہیں کہ ناظرین ان نسخوں کے علم سے محروم رہیں۔ بلکہ ان کی اشاعت کے فائدے کو صرف ان لوگوں کے لئے محدود و مخصوص کرنا منظور ہے۔ جو ان کے اہل ہیں۔ اہل میں یا طالب صادق ہیں کیونکہ اس طب رموز کو سمجھ نہیں سکتے تو سمجھنے کے ذرائع بہم پہنچائیں گے۔

اصطلاحات طب

اس کتاب میں بعض ایسی طبی و کیمیائی اور ویدک اصطلاحات استعمال ہوئی ہیں۔ جو عام شائقین کے لئے تشریح کی محتاج ہیں۔ لہٰذا اس وقت کو رفع کرنے کے لئے کتاب کے آخر میں ایک فرہنگ شامل کی گئی ہے۔ جن میں ان تمام باتوں کی اور مختصر تحقیق مندرج ہے۔

حمیات

(۱) حمی غب

(تپ لرزہ۔ موسمی بخار۔ تیجاری بخار)

غب۔ مید چینتس کونین صمغ عربی ہر ایک چار ماشہ پانی میں گوندھ کر حب بقدر نخود بنالیں ایک ایک حب دن میں تین بار کھلائیں بخار یلی و نہاری کے لئے مجرب ہے

دواء الزرنیخ زرنیخ ایک حصہ زاج سفید چھ حصہ پہلے زرنیخ کو صلایہ کریں پھر زاج کو ملا کر دو کو صلایہ کریں پھر اس مرکب کو ایک سکورہ گلی میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں جس سے وہ پگھل جائے اور اس میں لکڑی ہلاتے رہیں۔ کچھ دیر بعد دوا خشک ہو کر کھیل ہو جائے گی باریک کر کے محفوظ رکھیں بقدر دو سرخ شکر تری میں ملا کر باری سے پہلے ہمراہ شربت کھلائیں۔

حب نارشک:۔ تپ لرزہ کے لئے مفید ہے۔ جو صفرا اور بلغم سے مرکب ہو اور اس کے ساتھ درد شکم تے اور دست مشابہ بہ ہیضہ ہوں۔ قرنفل قاقلہ۔ نارشک زرشک۔ سعد کوفی۔ صندل سفید۔ فلفل سیاہ۔ سماق مساوی کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ حب بقدر کنار دشتی بنالیں۔ ایک ایک حب آب گرم کے ساتھ کھلائیں۔

حب سم الفار تپ لرزہ کے لئے مفید ہے یکات سفید چار تولہ گلسرخ چار ماشہ سم الفار چار سرخ تینوں کو کھرل کر کے حب بقدر فلفل بنالیں اور باری سے چار گھڑی پہلے ایک حب کھلائیں ترشی۔ بادی۔ اور گھی سے پرہیز۔

حب عجیب:۔ تیجاری بخار کی باری روکنے کے لئے عجیب الاثر ٹوٹکہ اور مجرب و معمول ہے پیراسپ بقدر دو نخود افیون ایک سرخ برگ نیم دو۔ نیم عدد جن میں سے آدھا برگ طول میں لیا جائے تینوں دواؤں کو سل بٹے سے گھوٹ کر تین گولیاں بنالیں ایک گولی باری سے پہلے کھلائیں۔ پھر دوسری بارہ

سے پہلے دوسری گولی انشاءاللہ تیسری گولی کی نوبت نہ آئے گی۔ یہ بخار کی نوبت ٹل جائے گی۔ افیونی کے لئے افیون کی مقدار بڑھا دی جائے۔

کشتہ ہڑتال: حمیٰ نائبہ مزمنہ کے لئے مفید ہے۔ مغل ٹوٹلیا۔ خرمہرہ ناقوس۔ ہڑتال زرد۔ ابرک۔ آب نارسیدہ ہر ایک ایک تولہ سب کو لعاب گھیکوار میں سحق کر کے ٹکی قرص بنالیں اور خشک کر کے گل حکمت کریں۔ اور گجپٹ کی آگ دیں۔ خوراک نصف سرخ تا چار سرخ۔

حب: جو کونین کی قائم مقام ہے۔ برگ تلسی تازہ۔ مرچ سیاہ ہموزن لے کر گولیاں بمقدار نخود بنالیں۔ بخار سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک حب کھلائیں۔

سفوف: حمیٰ نائبہ کے لئے مفید ہے۔ اتیس کو نم دے کر سیاہ چھید کا دور کریں۔ پھر سفوف بنا کر ایک ایک ماشہ تین بار دیں۔ اس طرح کہ آخری خوراک بخار سے ایک ساعت قبل دی جائے۔

حب کافور: تپ لرزہ کہنہ کے لئے مجرب ہے۔ کافور کتھ ہر ایک چار ماشہ افیون تین ماشہ۔ برگ قنب دو ماشہ حب بمقدار نخود بنالیں۔ ایک حب بوقت صبح دیں۔

حب اکسیر الحمیٰ: ملیریا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ گل نیم پوست نیم شگوفہ نیم تخم نیم چرائتہ گل غافث تخم کشوث قسط تلخ مویز ہر ایک دو تولہ گلو سبز چار تولہ۔ گاؤزبان گل بنفشہ فلفل ہر ایک ایک تولہ سب کو جو کوب کر کے تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم رہے تو صاف کر کے پھر جوش دیں اور ادویہ ذیل کا سفوف اس میں ملا دیں۔ شبہ کاعی بادآورد و تخم کشوث۔ خوب کلاں۔ گل غافث ہر ایک ایک تولہ مغز تخم کرنجوہ برگ نیم خشک ہر ایک دو تولہ ست گلو۔ تباشیر۔ دانہ الاچی خورد۔ پیپل۔ زیرہ سفید ہر ایک ایک تولہ کونین گودنتی۔ محرق ہر ایک چھ ماشہ حب بقدر فلفل بنالیں۔ دن میں تین حب ہمراہ شربت بنفشہ و عرق گاؤزبان دیں۔

دوا: ملیریا کے لئے لوبان کوڑیا باریک کر کے ایک رتی پھر مجالت بخار یا بغیر بخار تین یوم تک دیتے رہیں۔ مجرب ہے۔

حب۔ مغز کرنجوہ برگ مغیلاں ہر ایک ایک تولہ تخم الائچی خورد چھ ماشہ۔ طباشیر زیرہ سفید ست گلو۔ نانخواہ ہر ایک پانچ ماشہ کونین زہر مہرہ کافور ہر ایک تین ماشہ مغز بادام گیارہ عدد حب بمقدار بنالیں بمناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں ملیریا کے لئے مفید ہے

حب۔ حمیٰ نائبہ وغیرہ کے لئے مفید ہے مغز کرنجوہ دو تولہ ست گلو برادہ صندل سفید ہر ایک چھ ماشہ افیون خالص زعفران ہر ایک تین ماشہ سب کو ورق پیپتہ میں گھوٹ کر حب بقدر نخود بنالیں بخار سے دو ساعت پہلے دو حب کھلائیں۔ ہمراہ شربت نیلوفر۔

دوا:۔ تپ لرزہ کے لئے نافع ہے شب یمانی بریاں تین تولہ۔ نوشادر تین ماشہ گندھک مصفی ایک ماشہ خوب سحق کر کے سات حصوں میں تقسیم کرلیں ایک حصہ قبل از نوبت دیں۔ اگر نہ رکے تو دوسرا حصہ حتیٰ کہ تیسرے حصہ سے انشاء اللہ رُک جائیگا۔

(۲) حمیٰ ربع (سودادی بخار۔ چوتھیا)

دوا۔ مکڑی کا جالا قند کہنہ میں ملفوف کر کے چار گھڑی نوبت سے پہلے کھانا حمیٰ ربع کے لئے مفید ہے۔

دوا:۔ حمیٰ لرزہ ربع کے لئے مجرب ہے۔ کوکنارا ایک حصہ شب یمانی چہارم حصہ باریک کر کے نوبت سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے آب سرد کے ساتھ بقدر تین ماشہ کھلائیں۔

دوا:۔ ہیرا ہینگ لطیف سُرخ بخار سے پیشتر چار بار کھلانی حمیٰ ربع کے لئے مفید ہے۔

حب:۔ درخت بید انجیر کے تخمہ کا اوپر کا سبز پردہ جو خار دار ہوتا ہے تازہ بقدر ایک تولہ لے کر خوب پیسیں اور ایک ماشہ افیون داخل کر کے حب بقدر نخود بنالیں ایک حب تپ سے ایک گھنٹہ یا زیادہ پہلے پانی کے ساتھ کھلائیں

انشاءاللہ دوسری گولی کے بعد شفا ہو جائے گی۔

کاجل:۔ پراتو ایک عدد گوگل پانچ سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنالیں اور آگ لگا کر اس کا کاجل لے لیں۔ کہتے ہیں کہ یہ کاجل آنکھ میں لگانے سے حمیٰ ربیع زائل ہو جاتا ہے۔

کشتہ۔ حمیٰ ربیع کے لئے بہت مفید ہے سنکھیا ہڑتال ورقی قلمی شورہ۔ نیلا تھوتھا۔ سنکھ ہر ایک دو تولہ سب کو کھرل میں، پھر ایک روز کوارگندل کے پانی میں حلابہ کریں اور ٹکیہ بنا کر کوزے میں رکھ کر سمپٹ کر کے بقدر دو سیر آگ دیں خوراک ایک سرخ ہمراہ شربت غذا شیر برنج۔

دوا:۔ چوتھیہ کے لئے مفید ہے۔ برگ تنبول مغز بادام ہر ایک تین عدد برگ تنب ڈیڑھ ماشہ نبات سفید چھ ماشہ پانی میں گھوٹ کر چھان کر تپ سے چھ گھڑی پہلے پلائیں۔

دوا:۔ چوتھیا کے تمام اقسام کو مفید ہے۔ چونہ سفید نفیس بقدر تین چار ماشہ پانی میں ملائیں اور اس پر ایک لیمو کاغذی نچوڑیں۔ جب چونہ کا غلیظ اجزا تہ نشین ہو جائیں اور صاف پانی نتار کر تپ کی آمد کے وقت جبکہ کسل و اعضا شکنی شروع ہو۔ پلائیں

کشتہ ہڑتال:۔ حمیٰ ربیع لازمہ کے لئے مفید ہے۔ ناقوس سولہ جز ہڑتال اس کے مساوی توتیا چار جز لعاب گھیکوار میں غلولہ بنا کر کشتہ کریں۔ خوراک ایک رتی تا سہ رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ تا سہ روز یا توتیا بیس حصہ ہڑتال چالیس حصہ چونا صدف ۔۔۔ حصہ آب کوار میں چار پہر کھرل کر کے قرص بنالیں اور دو سکوروں میں گلکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی گجپٹ آگ دیں خوراک ایک سرخ بتاشہ میں غذا شیر برنج ہر قسم کے ربیع کے لئے مفید ہے۔

(۳۳) عام بخاروں کی جامع دوائیں

دوا سیماب۔ گندھک۔ قلمی شورہ۔ سمندر جھاگ مساوی لے کر ایک روز آب ادرک میں کھرل کریں اور خشک کر کے رکھیں۔ ایک سرخ ہمراہ دودھ پانی کی کچی لسی کے ساتھ کھلانا ہر قسم کے بخار کے لئے مفید ہے۔

پاشویہ۔ ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہے۔ گل بنفشہ۔ سبلوس۔ گندم مغز۔ تخم کدو پچیس سیر پانی میں جوش دے کر تین مرتبہ پیروں سے زانو تک اور ہاتھوں سے کہنیاں تک استعمال کریں۔

حب۔ ہڑتال چونہ قلمی کتھ۔ پاپڑیہ ہموزن دو تین روز تک پانی کے ساتھ صلابہ کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

کشتہ ہڑتال گئودنتی:۔ ہڑتال گئودنتی کو گوکے نگدے میں یا گھیکوار میں رکھ کر اور اس پر برگ مدار لپیٹ کر پانچ دنتی میں کشتہ کریں۔ پہلی ترکیب کا کشتہ حمی صفراویہ کے لئے اور دوسرا حمی بلغمیہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ اگر ہڑتال مذکور پندرہ مرتبہ نیم کے تازہ پانی میں کھرل کر کے کشتہ کریں۔ تو حمی دق اور چیچک کو مفید ہے

حب جدوار۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے عموماً اور طاعون کے لئے خصوصاً مفید ہے۔ جدوار اصل دار چوبہ کچور گل ارمنی گل تختوم صندل سرخ۔ صندل سفید مساوی لے کر عرق گلاب میں صلابہ کر کے حب بقدر نخود بنالیں۔ چار چار گولیاں دن میں تین مرتبہ یعنی کل بارہ حبوب روزانہ کھلائیں۔

دواء شنجرف:۔ بخار لازم کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے شنگرف ایک تولہ پھٹکڑی نو تولہ بطریق دواء الزنج مندرجہ حمی غب تیار کر لیں۔ خوراک دو سرخ شکر تری میں۔

حب:۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے بمنزلہ کونین ہیں۔ فلفل سیاہ پانچ تولہ پیپل دو تولہ تخم جوز ماثل انیس ہر ایک چھ ماشہ عرق برگ دھتورہ میں دو پہر کھرل کر کے حب بمقدار مسور بنائیں۔ پانچ حب سے پندرہ تک نبض صاف ہونے کی حالت میں ہمراہ آب گرم دیں۔ مسہل کے بعد ان کا استعمال کونین سے بھی زیادہ مفید ہے۔

لونگا دیچورن: بلغمی کہنہ پتوں اور ضعف معدہ کے لئے مفید ہے۔ لونگ اگر تگر دانہ الائچی خورد صندل سفید زنجبیل۔ دارچینی۔ دانہ الائچی کلاں۔ بترج پیپل کباب چینی۔ زیرہ سفید طباشیر۔ بالچھڑ خس کنکول مرچ سیاہ۔ جائفل کافور سب مساوی اور سب کے برابر نبات سفید ملا کر سفوف بنائیں۔ خوراک تین سے چھ ماشہ تک۔

حب شنگرف: ہر قسم کے بخار خصوصاً موسمی بخار کے لئے اکسیر ہے گندھک آملہ سار دار فلفل مرچ سیاہ ہر ایک چار ماشہ سیماب پانچ ماشہ شنگرف، رومی چھ ماشہ سب کو عرق برگ مدار میں چار پہر تک کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں بخار ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے پانی سے یا عرق بادیاں کے ساتھ ایک گولی کھلائیں۔

حب کرنجوہ: ہر قسم کے بخاروں کے لئے مشہور و مفید اور سہل الحصول نسخہ ہے بخار سے پہلے یا بحالت بخار ہر وقت کھلا سکتے ہیں۔ مغز تخم کرنجوہ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ برگ کیکر مصفیٰ سایہ میں خشک کیے ہوئے چھ ماشہ زیرہ سفید مصفیٰ نو ماشہ سب کو پیس کر عرق گلاب میں اور عرق بادیاں میں یا عرق گلو اور عرق چرائتہ میں گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ اور ہر ایک ایک گولی صبح دوپہر شام کو عرق بادیاں یا کسی جوشاندہ تجویزہ کے ساتھ کھلائیں۔

کشتہ ہڑتال ورقی: بخار بلغمی مزمن مرکبہ کے لئے مفید ہے۔ چونہ صدف میدہ تولہ توتیاہ پانچ تولہ دونوں کو شیرہ گھیکوار پانچ تولہ میں سحق کر کے ہڑتال ورقیہ کی ڈلی پر ضماد کریں۔ پھر ایک کوزہ گلی میں ایک سیر راکھ چرپٹہ کی بھر کر اس میں یہ ڈلی رکھ دیں اور گلحکمت کر کے چار پہر کامل آگ دیں۔ خوراک نصف رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

کشتہ سرمہ: حمی محرقہ اور سوزاک کے لئے مفید ہے سرمہ سفید کو ایک پیسے یا کودم میں گل حکمت کر کے کشتہ کریں۔ خوراک دو سرخ۔

اکسیر الحمیٰ: ہر قسم کے بخاروں کے لئے نہایت نافع ہے۔ گلو سبز دس تولہ، چرائتہ پوست

نیم مرچ سیاہ ہر ایک پانچتولہ افیم تین تولہ سب کو جو کوب کر کے تین سیر پختہ پانی میں شبانہ روز تر رکھ کر جوش دیں۔ جب پانی حصہ چہارم رہ جائے، تو مل چھان کر ادویہ ذیل ملا کر کھرل کریں مغز کرنجوہ پانچتولہ کوڑی سنگھاس کشتہ ابرک سفید کشتہ ابرک سیاہ کشتہ ہڑتال سفید رت گلو طباشیر۔ عصارہ ریوند الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ پھر گولی بمقدار کنار خورد بنا کر دن میں تین مرتبہ ایک ایک گولی کھلائیں۔

اکسیر الحمیٰ (۲) تپ لرزہ وغیرہ کے لئے مفید ہے پوست نیم گلو چرائتہ ہر ایک نصف سیر افسنتین ایک پاؤ سب کو سات سیر پانی میں جوش دیں جب چہارم حصہ رہ جائے تو صاف کر کے پھر پانی کو جوش دے کر گاڑھا کر لیں۔ اور میدہ کی مدد سے حب بمقدار نخود بنا لیں دو دو حب صبح و شام دیں۔

دوا:۔ حمی بلغمی وغیرہ کے لئے نافع ہے جو نصف پانچتولہ نوشادر صبر ہر ایک تین تولہ عرق ترب میں سحق کر کے چند قرص بنا لویں اور ایک سکورہ میں گل حکمت کر کے دو ڈھائی اپلوں کی معمولی آگ دیں۔ پھر اس میں ادویہ ذیل شامل کر کے صلابہ کریں۔ مصطگی چھ تولہ۔ تخم الائچی خورد و طباشیر اجوائین تخم معصفر ہر ایک ایک تولہ خوراک ایک ماشہ ہمراہ شربت بزوری۔

کشتہ ہڑتال سفید: حمی وبائیہ کے لئے نافع ہے ہڑتال سفید پانچتولہ کو شیر عشر میں تولہ میں کھرل کر کے بذریعہ گل حکمت کشتہ کریں خوراک ایک سرخ تا چہار سرخ۔

حب: حمی بلغمی و سوداوی اور چیچک کے لئے مفید ہے تدب یمانی بریاں کشتہ گئودنتی ہر ایک ایک تولہ درخت نیم کے رس دو چھٹانک میں کھرل کر کے حب بقدر گھونگچی بنا لیں۔ تین حب ہمراہ آب دیں۔

مطبوخ: حمی کہنہ مزمنہ کے لئے مفید ہے۔ چنن صندل سرخ۔ کشنیز پورت بیج نیم۔ پدماکھ۔ ناگرموتھہ۔ ملٹھی۔ تخم کاسنی۔ تخم خربزہ۔ گل غافث ہر ایک چار ماشہ۔ کو کنار۔ شاہترہ چرائتہ ہر ایک تین ماشہ۔ گلو چھ ماشہ خوب کلاں نو ماشہ۔

کشتہ:۔ تپ گرم و لرزہ کی تمام اقسام کے لئے مفید ہے۔ تب بمانی دو تولہ۔ شورہ قلمی چار تولہ کنوار گندل میں کھرل کر کے کوزہ گلی میں رکھ کر آگ دیں۔ خوراک چار رتی ہمراہ آب تازہ۔

حب:۔ تپ لرزہ گرم کے لئے نافع ہے۔ کالمور گیرو ہر ایک ایک تولہ خاکستی تین تولہ سحق بلیغ کر کے حب بمقدار نخود بنالیں۔ خوراک دو حب ہمراہ عرق مکو نوبت سے دو ساعت پہلے۔

دوا۔ حمی گرم کے لئے اچھی ہے۔ پھٹکڑی بریاں اور مصری مساوی عرق۔ گلگوندہ میں حل کر کے خشک کرلیں خوراک تین ماشہ۔

عرق حیات:۔ عام بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر ہر ایک سوا سیر گلو سبز چار سیر گلسرخ منقی دس چھٹانک۔ خوب کلاں۔ بادیان تخم۔ کاسنی ہر ایک ایک سیر گاؤزبان چرائتہ۔ شاہترہ۔ ملٹھی۔ برادہ صندل۔ سرخ خس لوبیت بیخ نرب۔ سعد کوفی ہر ایک آدھ سیر کو کنار دو چھٹانک سب کو جو کوب کرلیں اور اس میں سے تیسرا حصہ بیس سیر پانی میں بھگو کر عرق کشید کرلیں۔ باقی دو حصہ دوا کو مرتبہ حاصل شدہ عرق میں بھگو کر سہ آتشہ عرق کشید کریں۔ خوراک برائے طبیب۔

حمیٰ دق (تپ دق)

حب کافور:۔ دافع تپ دق مجرب ہے۔ صندل سفید ایک تولہ۔ کتھ چار ماشہ کافور تین ماشہ زہر مہرہ صلابہ کردہ ایک ماشہ سبزی گول گڑ ایک ماشہ طباشیر ایک ماشہ زعفران نصف ماشہ سب کو عرق گاؤزبان میں کھرل کر کے حب بقدر نخود بنالیں۔ ایک گولی سے دو گولی تک خوراک ہے۔

عرق کافور: تپ دق اور گرم بخارات کے لئے مفید ہے۔ کشنیز۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ تخم کاسنی۔ گل گاؤزبان۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ کنول گٹہ۔ گل نیلوفر کافور ہر ایک چھ تولہ تراشہ پپیتہ دس تولہ تراشہ کدو ساٹھ تولہ بارہ سیر نچہ پانی میں چار پہر تک بھگو کر عرق

کثیرا کریں خوراک دو سے چار تولہ تک ہمراہ شیرہ تخم خیارین و شربت مناسب
ایک نسخہ عرق کافور مندرجہ ادویہ ہیضہ بھی دق کے لئے مفید ہے۔

سفوف بلادر: دق کے لئے مجرب ہے ست گلو۔ طباشیر الائچی خورد۔ مرچ سیاہ
بلادر مدبر سب کو پیس کر رکھیں خوراک ایک سیر ہمراہ دودھ آدھ پاؤ اور ہر روز دودھ
کی مقدار میں دو دو تولہ اضافہ کرتے جائیں جب سیر تک پہنچ جائے تو سمجھو آرام ہے۔
بلادر کو مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ان کی ٹوپی اتار کر کنوئیں کی پرانی اینٹ کے
برادہ میں چالیس روز تک دفن کر رکھیں۔ پھر نکال کر گرم پانی سے دھو کر بکری کے
دودھ میں بھگو دیں اور اکیس روز تک روزانہ دودھ بدل بدل کر بھگوتے
رہیں۔

حب کافور: سِل و دق کے لئے عجیب الاثر ہیں۔ زعفران سوا تین سرخ افیون
بزر البنج ہر ایک سوا دو ماشہ گل ارمنی۔ مغز تخم کدو۔ تخم تربوز گل نیلوفر تخم کشنیز
صمغ عربی طباشیر تخم خرفہ ہر ایک نو ماشہ تخم خشخاش مغز تخم خیارین ہر ایک ساڑھے
تیرہ ماشہ کافور ساڑھے بائیس ماشہ باریک کر کے بزر قطونا کا لعاب میں بقدر نخود بنالیں
ہر صبح سات حب شیرہ تخم خرفہ یا شیرہ تخم خیارین ایک تولہ شربت نیلوفر شربت انار ہر ایک
دو تولہ کے ساتھ کھلائیں۔ تین روز میں فائدہ معلوم ہونے لگے گا۔

حب کافور: سیب اصلی زہرہ مہرہ خطائی۔ صندل سفید۔ ہر ایک نو ماشہ طباشیر نیلوفر
تخم خرفہ صمغ عربی تخم خشخاش بہیدانہ رب السوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران
بزر البنج افیون ہر ایک ایک ماشہ کافور سوا دو ماشہ حب برابر نخود بنالیں۔ حمی کہنہ
مشابہ دق کے لئے مجرب و خود آزمودہ ہیں۔

قرص کافور: خفقان حار اور دق کے لئے مفید ہے کافور تین جزو زعفران
چار جزو مغز تخم کدو دو جزو مغز تخم خیارین چار جزو گل سفید چار جزو قرص بنالیں۔

مفرح: سِل و دق کو نافع ہے اور تالیف سے۔ مروارید نسبہ کہربا صمغ عربی
طباشیر رب السوس ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ مغز تخم خیارین صندل سفید سودہ پوست

بیروں لسیتہ گل ارمنی گل سرخ ہر ایک سات ماشہ کشنیز مقشر بریاں تخم خرفہ بریاں ۔ گل نیلوفر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ خشخاش بریاں ذہر مہرہ سودہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شربت سیب شربت حب الآس ہر ایک تمام دواؤں سے ڈیڑھ گنا بطریق معروف تیار کریں۔

کشتہ عقیق: دق سل کے لئے مفید ہے۔ عقیق ایک تولہ دودھی بیس بھر میں رکھ کر کشتہ کریں۔ خوراک چار چاول بھر ہمراہ لعاب گاؤزبان۔

دوا: حمی دق کے لئے مستعمل ہے زرنیخ طبقی سات ماشہ کی ڈلی تیتہ الیس اور خناہر ایک چار تولہ کے نغدہ میں لپیٹ کر روغن سیاہ آدھ سیر میں پکائیں پھر ڈلی کو نکال کر اسی قدر نغدہ میں ڈھائی سیر آگ دیں۔ اس کے بعد آملہ سارا اور پارہ ہر ایک سات ماشہ کی کجلی بنائیں۔ اور فلفل گرد سات ماشہ کو الگ باریک کریں۔ پھر سب دواؤں کو ملا کر خوب صلایہ کریں۔ خوراک ایک سرخ غذا برنج ساٹھی وگوشت اگر گرمی محسوس ہو تو مزعفہ مناسب تجویز کریں۔

سر کے امراض

صداع (دردسر)

حب ہندی: جو سارے سر کے اور آدھے سر کے درد شقیقہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ صبر سقوطری۔ چرائتہ ایک ایک ماشہ جائفل دو ماشہ۔ زیرہ سفید اجمود تین تین ماشہ باریک کرکے نمک چکنی کے پانی میں چودہ گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو قدرے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

روغن ہندی: دیوانے دردسر کے لئے ازحد مفید ومجرب ہے۔ پدماکھ صندل سفید پھول نیلوفر۔ ملٹھی ہر ایک تولہ شیرہ آملہ پانچ چھٹانک ڈیڑھ تولہ روغن کنجد تیرہ تولہ چار ماشہ خشک دواؤں کو کوٹ کر شیرہ اور روغن میں جوش دیں۔ جب صرف روغن رہ

جائے تو صاف کرکے رکھیں۔ دو قطرے ناک میں ٹپکائیں ۔

سعوط:۔ شدید درد جو سخت حرارت کے ساتھ ہو۔ اس کے لئے نافع ہے۔ کافور افیون دو دو رتی گھوٹ کر ایک ماشہ روغن گل میں ملالیں۔ اور استعمال کریں۔ اگر اس کے ساتھ شیر دختر شامل کریں تو اور بہتر ہے صرف کافور اور روغن گل بھی مفید پڑ جاتا ہے

سعوط افیون زعفران ہر ایک نصف ماشہ طباشیر دو ماشہ مصری ایک ماشہ شیر زناں اور روغن بنفشہ اور روغن گل میں حل کرکے استعمال کریں۔

نسوار:۔ کنپٹی کے درد کے لئے مجرب ہے۔ کائپھل ایک تولہ کشمیری میٹھا چھ ماشہ۔ بالچھڑ کشنیز۔ تخم الائچی کلاں بھوری مرچ ہر ایک تین ماشہ پوست ریٹھہ تین عدد باریک کرکے استعمال کریں۔ اس کے درد کے لئے اکسیر ہے۔

نسوار:۔ نہائت مجرب اور مفید ہے۔ چار عدد اونٹ کی مینگنیاں آگ میں ڈالیں جب سلگنے لگیں کہ ابھی لال انگار ابھنے نہ پائیں تو آکھ کے دودھ میں ان کو غوطہ دیں پھر آگ پر رکھیں اور پھر غوطہ دیں اسی طرح سات مرتبہ سلگا سلگا کر غوطے دیں۔ پھر نک چھکنی دو تولہ اور جائفل ایک عدد کے ساتھ پیس کر نسوار تیار کریں۔ اس کا بہترین علاج ہے۔

نسوار: نوشادر سفید تولہ کافور ۳ ماشہ مرچ سیاہ ۳ عدد۔ الائچی سفید تین عدد بہت مفید ہے

نسوار:۔ الائچی خورد۔ نوشادر۔ کائپھل اسطخودوس ہر ایک تین ماشہ یہ بھی مجرب ہے

نشوق:۔ پوست بیرول ریٹھہ ایک عدد کو تین چار مرچ سیاہ کے ساتھ بول مادہ گاؤ میں خوب گھوٹ کر استعمال کریں۔

دوا:۔ جو کنپٹی کے درد کے لئے بڑی مفید و مجرب ہے۔ مگر اس کے استعمال میں بہت احتیاط و ہوشیاری شرط ہے کہ ضرر شدید کا احتمال ہے۔ قدرے دیسی نمک اور شیر مدار مخلوط کرلیں۔ اور درد کے مقام پر استرے سے خفیف چرکے لگا کر یہ مخلوط دوا لگا دیں اور اس دوا کے لگانے سے پیشتر مریض کو قند سیاہ کا شربت خوب

پیٹ بھر کر پلادیں۔ پھر تپ مدار کی سمت تمہیں کرتی۔ قوی جثہ و سخت مزاج لوگوں کے لئے اچھی دوا ہے۔

ضمادیہ:۔ ماتھے ابرو چہرے کے کسی مقام پر درد ہو اور درد خواہ مادی یا عصبی ہو۔ یا آشوب چشم یا درد دندان کی وجہ سے ہو۔ اس کے استعمال کرنے سے فوراً موقوف ہو جاتا ہے بارہا آزمایا گیا ہے۔ جبکہ اینٹی پائرین وغیرہ انگریزی دوائیں بے سود ثابت ہو چکیں افیون، رسوت کافور، بزرالبنج زعفران صمغ عربی ہموزن سب کو باریک پیس کر بیضہ مرغ کی سفیدی میں مخلوط کر کے لیپ کر دیں۔

دوا:۔ درد شقیقہ نوبتی کے لئے خصوصاً اور دیگر ہر قسم کے درد سر کے لئے عموماً مفید ہے۔ اسطوخودوس چھ ماشہ مرچ سیاہ چھ عدد کشنیز خشک چار ماشہ سب کو علی الصباح پانی میں گھوٹ چھان کر مصری شامل کئے ہوؤں درد شروع ہونے سے ایک ساعت پہلے نوش کریں اور پہلے قدرے مصری کھا لینی چاہیئے۔

دوا:۔ درد شقیقہ کے لئے کونین پانچ رتی صبح کاذب کے وقت کھلانا اکسیر ہے مگر پھر دن ڈھلنے تک کچھ کھانا پینا نہیں چاہیئے۔ جو ہر لوبان سونگھنا بھی مفید ہے۔ اور کسی کاغذ پر ہلدی لیپ کر کے اس کی بتی کا دھواں ناک میں لینا بھی مفید ہے۔ عمدہ چاول شیر عشر میں کئی مرتبہ بھگو بھگو کر سایہ میں خشک کئے جائیں۔ اور ان کی نسوار تیار کر کے استعمال کرنا بھی نافع ہے۔

نطول:۔ صداحار۔ سادج یعنی جو درد سر گرمی میں پھرنے یا آگ کے پاس بیٹھنے یا گرم دوا کھانے سے ہو۔ اس کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں دیکھی روغن گل اور اس سے نصف وزن کا گلاب اور اس سے نصف سرکہ ملا کر باریک دھار سے سر پر ڈالیں۔ اور روغن کدو و بنفشہ ناک میں ٹپکائیں اور کافور و صندل گھس کر سونگھیں۔

تعویذ:۔ درد شقیقہ کا ایک نہایت مفید و مجرب اور بے خطا تعویذ آخر کتاب میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) سرسام

دوا۔ سرسام حار کے لئے مفید ہے۔ مونگ کا آٹا پاؤ بھر گائے کے پاؤ بھر دودھ میں گوندھ کر روٹی پکائیں۔ مگر اس کو صرف ایک طرف سے توے پر رکھیں۔ دوسری طرف سے نہ پکائیں۔ پھر سر کو روغن گل کے ساتھ چرب کر کے وہ روٹی کچی طرف سے سر پر باندھیں۔ اور ایک پہر تک باندھیں رکھیں اس کے بعد پھر اور روٹی پکا کر باندھیں۔

دوا۔ ماش کے آٹے کی روٹی بطریق بالا باندھنا ہر قسم کے سرسام کے لئے بارہا مفید ثابت ہو چکا ہے۔ مریض کا بولنا بکنا اور اٹھ کر کھڑے ہونا بند کر کے فوراً ہوجاتا ہے

نطول: سرسام حارہ اور بیخوابی کے لئے مفید ہے۔ گل بنفشہ۔ تازہ کدو کا تراشہ گل نیلوفر۔ گل خطمی۔ گل سرخ کا ہو جو مقشر کا ایک ایک جز اور پوست خشخاش نصف جز جوش دیکر اس کا پانی سر پر دھاریں اور اس کا پھوک روغن گل کے ساتھ گھوٹ کر تکیہ بنالیں۔ ایک ٹکیہ سر پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے۔ تو دوسری رکھیں۔ اگر کسی نزلہ بابونہ پوست خشخاش کی اصلاح کے لئے شامل کرلیں۔ تو بہتر ہے۔

ضماد:۔ آرد جو رسوت ہر ایک ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد میں ملا کر سر پر لیپ کریں اور پنڈلیوں پر خالی سنگیاں کھچوائیں۔

(۳) صرع (مرگی)

نسوار:۔ گل کنیر سفید۔ سوا تین تولہ۔ تخم سرس ساڑھے چھ تولہ۔ کرم تنتر ایک عدد خشک کر کے بار یک کرلیں۔ اور استعمال میں لائیں۔

سفوف:۔ ستاور ۱۰ تولہ مصری ۱۰ تولہ سفوف کر کے ہر روز ایک تولہ بکری کے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف:۔ بچ کو چورن کر کے ہر روز چار ماشہ شیر مادہ گاؤ میں شہد ملا کر ایک مہینہ کھلائیں۔

سفوف :۔ تیل لونجیر احد حین تزلزل الارض و تتخذ بلغمۃ ماتبیس لہ من التراب و نطعم المریض منہ کل یوم لقدر یک رتی فی تباسہ فذالکمن الاسرار العجبۃ +

طلسم :۔ بھیڑیے کا دانت کچھ مدت تک دستار میں باندھے رکھنا بالخاصیت صرع کا دافع ہے۔

نسوار :۔ آکھ کے درخت جو ایک سبز زرد رنگ کا پردار جانور ہوتا ہے۔ اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر اچھلتا اور اڑتا پھرتا ہے۔ سایہ میں خشک کرکے اس سے نصف وزن کے برابر مرچ سیاہ ملا کر نسوار تیار کریں اور وقوع مرض کے وقت استعمال کرائیں۔

نسوار :۔ نرگس سرخ کا پتہ لے کر اس میں مرچ سیاہ بھر دیں۔ اور لٹکا رکھیں جب خشک ہو جائے۔ تو اس کی نسوار تیار کرکے استعمال کرائیں۔

دوا :۔ عاقرقرحا پانچ تولے باریک کرکے بیس تولہ شہد میں ملالیں۔ جوان کو ایک تولہ روزانہ علی الصباح کھلائیں اور بچے کو بمقدار عمر اس سے کم دیں۔ مجرب ہے۔

دوا :۔ مریض کے گلے میں ہینگ یا ایک دانہ جائفل یا ایک دانہ عود صلیب نیلے ڈورے سے باندھنا بالخاصیت دافع صرع ہے۔

نفوخ :۔ تری تلخ کی نسوار دورے کے وقت نلکی میں ڈال کر دونوں نتھنوں میں پھونک دیں۔ اکسیر ہے۔ انشاء اللہ فوراً افاقہ ہوگا۔

معجون :۔ صرع سے بہت مفید ہے۔ اسطوخودوس۔ افتیمون۔ عاقرقرحا المفارنج عود صلیب۔ ایک ایک ڈیڑھ تولہ مویز منقی پونے چار تولے شہد سب دوائیں سے سہ گنا ملا کر معجون تیار کریں۔ بمقدار خوراک

لعوق :۔ درخت نیم کے تنے کا چھلکا اتار لیں۔ اس کے اوپر کی تہ کھردری اور خشک ہوتی ہے اس کے نیچے ایک سرخ تہ ہوتی ہے پھر اس کے نیچے کی تہ سفید ہوتی

یہ سفید حصہ اتار کر سائے میں خشک کیا جائے۔ اور باریک کرکے بموزن شہد میں چٹنی تیار کی جائے۔ اس سے دو انگلی صبح کو اور دو انگلی شام کو چاٹیں۔

دوا: لہسن کلاں پاؤ بھر جوکوب کرکے نصف سیر پانی میں ڈالیں اور برتن کا منہ بند کرکے ایک ساعت تک آگ پر پکائیں پھر عرق صاف کرکے شیشی میں رکھیں۔ خوراک جوان کے لئے ایک تولہ۔ صریح کے لئے مجرب ہے۔ مہینے میں دو ہفتہ روزانہ استعمال کریں۔ کرم امعا کے لئے بھی مفید ہے اس کے لئے ہر ماہ میں ایک ہفتہ کافی ہے۔ مرچ کم کھائیں۔ ترشی سے قطعاً پرہیز۔

(۴) سکتہ

نشوق: عاقرقرحا دار چینی سنبل الطیب باریک کرکے روغن بابونہ اور روغن حنا کے ساتھ ملا کر ناک میں چڑھائیں مجرب ہے۔ فوراً ہوش آجائے گا۔

(۵) نسیان

اطریفل اسطخودوس: نسیان صریح رعشہ وغیرہ دماغ کے بارد و رطب امراض میں نہایت مفید اور دماغ بارد کے لئے بے حد مقوی ہے۔ حافظہ کو قوت بخشتا ہے عدیم المثال اور عجیب الاثر دوا ہے۔ عاقرقرحا۔ قرنفل۔ پودینہ صحرائی عمدہ ہر ایک پونے سات ماشے۔ عود صلب۔ زنجبیل۔ اسارون۔ شیطرج ہندی۔ ایرسا ہر ایک ساڑھے تیراں ماشہ گل بابونہ نو ماشہ۔ اذخر مکی دار چینی۔ فلفل مصطگی کندر ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ چینی۔ پوست ہلیلہ بیج تخم کی۔ اسطخودوس سعد کوفی بادرنجبویہ ہر ایک ۲۲ ماشہ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ منقی۔ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک پونے چار تولے۔ مویز منقی گلقند آفتابی ہر ایک پونے چونتیس تولے شہد خالص منقی اور گلقند دونوں کے برابر مویز منقی کو رات کے وقت عرق عود قماری۔ عرق گل سیوتی اور عرق پودینہ اور عرق اذخر ہر ایک چوبیس تولہ عرق بہار نارنج اور عرق فرنجمشک ہر ایک ۴۸ تولہ میں بھگو دیں صبح کو گلقند کے

ساتھ دیگ میں ڈال کر جوش دیں۔ ایک دو اُبال آنے کے بعد اتار لیں۔ اور سرد ہونے گئے بعد ہاتھ سے ملیں۔ پھر صاف کر کے اور شہد داخل کر کے جوش دیں۔ اور جھاگ اتار اتار کر قوام تیار کریں۔ پھر باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر ساڑھے بارہ تولہ روغن بادام خالص کے ساتھ چرب کر کے ملا دیں اور چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ بوقت شب۔

نقوع:۔ نسیان کے لیے مجرب ہے کندر چار ماشہ رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں صبح کو صاف کر کے نوش کریں۔

دوا:۔ روغن مالکنگنی پان کے پتے پر چپڑ کر اس پر نصف رتی پارہ ڈال کر ملیں یہاں تک کہ وہ مرجائے۔ پھر اس پان کا بیڑہ بنا کر کھائیں اور اسی طرح مدت تک کھاتے رہیں۔

سعوط:۔ نسیان بلغمی کے لیے مجرب ہے تنقیہ کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔ تنباکو نیم رتی جند بیدستر نیم رتی دونوں کو روغن یاسمین میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔

معجون:۔ قوت حافظہ کے لیے نہایت مفید ہے سنانے کی۔ سعد ہندی زنجبیل سفید۔ کندر عود کماری زعفران سب ہم وزن اور عسل سفید سب کا سہ چند حسب دستور معجون بنالیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

معجون:۔ نسیان اور دیگر دماغی امراض بارد کو دفع کرتا ہے۔ مقوی اعصاب ہے ہاضم طعام ہے۔ دافع بلغم ہے۔ وجع المفاصل کو دور کرتا ہے۔ بارد مزاجوں کے موافق طبع اور مقوی لذت ہے اندر معجون فلاسفہ کا قائم مقام ہے۔ گل بابونہ بسفائج کوفتہ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ زنجبیل۔ فلفل۔ دار فلفل۔ خولنجان۔ آملہ پوست بلیلہ زرنباد سورنجاں شیریں۔ ثعلب مصری۔ مغز بادام۔ مغز فندق ہر ایک پونے چار تولے مویز منقی سوا گیارہ تولے عسل سب کا سہ چند حسب قاعدہ معجون تیار کریں خوراک ۷ ماشہ

معجون:۔ نسیان کے علاج اور دل و دماغ کی تقویت کے لئے مجرب ہے۔ دارچینی بہمن سفید سنبل الطیب حب بلسان عود صلیب مصطگی زعفران کندر بیخ سوسن درونج

عقربی سعد کوفی بہمن سرخ رج، اسطوخودوس کباب چینی اسارون ہر ایک دو ماشہ ہلیلہ کابلی مغز نارجیل ہر ایک چار ماشہ ابریشم مقرض ۹ ماشہ مویز منقی ۱۵ دانہ مغز فندق ۳ ماشہ دار فلفل زنجبیل فلفل سفید ہر ایک ایک ماشہ مصری چھ تولہ ۴ ماشہ اور عسل کف گرفتہ نیم پاؤ کے ساتھ معجون تیار کریں۔

معجون حافظ العقل: حواس ظاہر و باطنی کی تقویت اور عقل و ذہن کی صحت دماغی کے لئے مجرب ہے۔ شیر آملہ ۴۵ ماشہ پوست ہلیلہ زرد و کابلی و ہلیلہ سیاہ و پوست بلیلہ ہر ایک ۲۲ ماشہ طباشیر صندل سفید، گلاب میں گھسا ہوا ابریشم مقرض کندر بادرنجبویہ تمام، مغز نارجیل، مغز پستہ، اسطوخودوس، گل بابونہ ہر ایک ۴ ماشہ کوٹ چھان کر ساڑھے سات تولہ روغن بادام خالص میں چرب کر کے رکھیں۔ مویز منقی، عسل سفید نبات ہر ایک سترہ تولہ پہلے مویز کو عرق فرنجمشک میں پکائیں حتیٰ کہ جوش آجائے پھر مل کر اور صاف کر کے عسل اور نبات شامل کر کے قوام کر لیں پھر باقی دوائیں داخل کر کے معجون تیار کریں خوراک ۶ ماشہ۔

جوارش: تقویت حافظہ کے لئے مفید ہے کلونجی ہلیلہ کابلی ہر ایک ۳۰ ماشہ زنجبیل نانخواہ ہر ایک نو ماشہ شہد دو چند خوراک ۴ ماشہ روزانہ۔

دوا: سیرپ فرائی فاسفورس ۳۰ بونڈ۔ عرق گاؤزبان۔ عرق کاسنی۔ عرق بید مشک عرق کیوڑہ ہر ایک ایک تولہ نہار منہ نوش کرنا۔ دفع نسیان اور تقویت حافظہ کے لئے مجرب ہے۔

سفوف: الائچی خورد سالم ۲ تولہ کو نصف سیر عمدہ عرق گلاب میں پکائیں حتیٰ کہ تمام عرق خشک ہو جائے پھر الائچی کو سایہ میں خشک کر کے مع پوست گھوٹ کر بشمول مصطگی ۲ تولہ مصری ۳ تولہ سفوف بنالیں خوراک ۳ ماشہ شیر مادہ گاؤ کے ساتھ نہار نسیان کے لئے مجرب ہے۔

حب: مقوی قلب و دماغ خصوصاً قوت حافظہ کے لئے نافع ہے مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ ست گلو دانہ الائچی خورد طباشیر نیلگوں ہر ایک ایک تولہ عرق گلاب

و کیوڑہ ڈال کر کھرل کریں اور حب بقدر دانہ ماش تیار کرکے ایک گولی ہر روز علی الصباح کھائیں چند یوم میں نسیان رفع ہو جائے گا۔

(۶) دوار (سر کا پھرنا)

معجون:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ منقی۔ سنا کی ترید موصوف اسفائیج اسطخودوس معہ تگی افتیموں سب دوائیں ہموزن کوٹ چھان کر روغن بادام کے ساتھ چرب کرکے ہر دوا کے ہموزن مویز منقی اور سب سے سہ چند شہد شامل کرکے معجون تیار کریں خوراک دو تولے مجرب ہے۔

دوا: مجرب و معمول ہے گلقند دو تولے میں دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ باریک کرکے ملا کر کھلائیں۔

نقوع:۔ اگر دوران سر گرمی سے ہو تو اس کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً سدر کے لئے مجرب بے خطا ہے۔ سدر ایک مرض ہے کہ بیٹھے بیٹھے جب اٹھنے لگیں تو آنکھوں میں اندھیرا آجائے۔ موئف کشنیز آملہ منقی تینوں ایک ایک تولہ نیم کوفتہ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل کر صاف کرکے مصری ڈال کر پئیں۔ کم از کم تین دن استعمال کریں۔

اطریفل کشنیزی مزعفر:۔ جو دوار صداع اور خفقان کے لئے مفید ہے پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ آملہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک سات ماشہ کشنیز خشک مقشر ۱۷۔ ماشہ باریک کرکے ۷ ماشہ روغن بادام میں چرب کرکے گل گاؤزبان ۷ ماشہ مشک ایک ماشہ کافور ۳ ماشہ زعفران ۲ ماشہ شامل کرکے شہد خالص دو چند ادویہ اور نبات ایک چند بقدر مناسب گلاب میں قوام بنا کر دوائیں پلائیں۔

(۷) سبات (گہری نیند)

دوا: بچوں کی گہری نیند کے لئے جو تکان اور ماندگی اور گرانی کے ساتھ ہو مجرب و

عجیب است۔ اول روز یک مگس پر دور کردہ با یک ماشہ اجوائن مصفی مالیدہ بخورانند در روز دوم دو مگس بدستور با یک ماشہ اجوائن سوم روز سہ مگس در روز چہارم چہار مگس وہمچنیں تا ہفت روز یک یک مگس بیفزانند وبعدہ ہر روز یک یک مگس کم کنند تا آنکہ روز چہاردہم یک مگس دہند در عرصہ چہاردہ روز مرض اگرچہ قوی و مزمن باشد زائل گردد باذن اللہ تعالیٰ و ازیں دوا نفع نمی آید مگر وقتیکہ ماہ و مرض بکلی منقطع شدہ باشد۔

دوا۔ خواب گراں کے لئے جو تپ کے بعد عارض ہو مفید ہے استخوان سنگ پشت ۷ ماشہ مروارید لب ہر یک دو سرخ تینوں کو پانی میں گھوٹ کر سات روز کھلائیں۔

(۸) سہر بے خوابی

دوا۔ خشک بخارات کی وجہ سے بے خوابی کو مفید ہے۔ شیر دختراں ناک میں ٹپکائیں اور سر پر بھی ڈالیں اور خشخاش۔ تخم بھنگ دو دو تولہ گھوٹ کر پاؤ بھر شیر مادہ گاؤ میں پکا کر تلووں میں ملیں۔

دوا: بے خوابی اور خشکی دماغ میں معمول ہے۔ تخم کاہو۔ مغز تخم خربزہ مغز بادام خشخاش سفید مغز۔ تخم کدو شیریں ہر ایک تین تولہ گھوٹ کر ٹکیہ بنالیں اور سر پر باندھ دیں۔

دوا: تخم کاہو ۳ ماشہ۔ تخم خشخاش ۷ ماشہ شیرہ نکال کر قدرے مصری کے ساتھ شیریں کر کے نوش کریں۔

روغن کاہو: درد سر بے خوابی صرع مالیخولیا بے حسی کو دور کرتا ہے۔ اور دماغ کو تر و تازہ کرتا ہے۔ نیند لاتا ہے۔ شیرہ تخم کاہو دو حصہ روغن کنجد یا روغن بادام یک حصہ میں ملا کر جوش دیں حتی کہ روغن رہ جائے اس کی سر پر مالش کریں

روغن کدو: تاثیر میں روغن کاہو کے برابر ہے صداع میں اس کا سعوط بھی مفید ہے کدو کا چھلکا اتار کر گودے اور بیج سمیت کوٹ لیں۔ اور نچوڑ کر پانی نکالیں اور اس کے چوتھے حصے برابر روغن کنجد ملاکر بدستور روغن تیار کریں۔ یا مغز کدو

شیریں سے روغن بادام کی طرح روغن نکال لیں یہ زیادہ لطیف ہیں۔

نشوق بے خوابی کے لئے مجرب ہے تخم خشخاش سفید شیر مادہ گاؤ میں گھوٹ کر روغن کدو کے ساتھ ملا کر ناک میں گشید کریں۔

انگریزی دوائیں:۔ ٹنکچر کلورا فارم اینڈ مارفیا ۵ سے ۱۲ بوند تک (حسب عمر) ۲ تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔ خشکی دماغ اور مرض کی شدت سے جو بے خوابی ہو۔ اس کو زائل کر کے فوراً نیند لائے گی مجرب و مستعمل ہے۔ یا گوڈ یا رتی کا چوتھا حصّہ یا نصف (حسب عمر) ایک رتی اکسٹریکٹ جنشین میں ملا کر ایک گولی بوقت شب دیں یہ گولی خراشدار کھانسی اور ذیابیطس میں بھی مفید ہے۔ یا پوٹاسی برومائڈ ڈیڑھ ماشہ ڈھائی تولہ پانی میں حل کر پلائیں اس سے صرف وہی بے خوابی دفع ہو سکتی ہے۔ جو فکر و تردد سے ہو۔ درد و تکلیف کی بے خوابی دور نہ ہو گی۔ کلورل ہائڈریٹ سب سے عمدہ خواب آور دوا ہے اس سے افیونی کی بیخوابی بھی دور ہو سکتی ہے۔ دو رتی سے لے کر ایک ماشہ تک بقدر عمر پانی میں حل کر کے دیں۔ مگر ضعفِ قلب کی حالت میں اس کو ہرگز نہ دینا چاہیئے

(۹) فالج (ادھرنگ)

حب:۔ کبوتر دشتی کی پنجال ۸ تولہ افیون ایک تولہ حب بقدر کنار دشتی بنا کر ایک حب روزانہ کھلائیں

روغن سم الفار سم الفار ایک تولہ آٹھ بیضہ مرغ کی زردی میں ملا کر کے بطریق تیل اخبز روغن نکالیں۔ بقدر ایک رتی مکھن کے ساتھ کھائیں۔ غذا گیہوں کی روٹی روغن زرد کے ساتھ۔

مطبوخ:۔ اکثر امراض بادی، فالج و لقوہ و کزاز کے لیے مفید ہے بیخ ارنڈ چترا سونٹھ پیپلا مول، تخم شبت ہر ایک چھ ماشہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصّہ رہے تو شہد ملا کر نوش کریں۔

کشتہ شنگرف:- شنگرف ایک تولہ شہد سوا سیر روغن زرد سوا سیر بھلاوہ ایک پاؤ پہلے بھلاوے کو جو کوب کرکے کڑھائی میں ڈالیں اور اس کے درمیان شنگرف کی ڈلی چھپا دیں اوپر سے شہد اور گھی ڈال دیں نیچے دھیمی آگ جلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ تمام گھی وغیرہ سوختہ ہو جائے پھر شنگرف کی ڈلی نکال کر پیس کر رکھیں خوراک دو چاول بھر فالج و تشنج کے لئے مفید ہے۔

دوا لقوہ و فالج اور تشنج اعصاب کے لئے مفید ہے پوٹاسی آیو۔ ایڈ اکما تشہ۔ پوٹاسی برو مائیڈ ۲ ماشہ ڈیڑھ چھٹانک پانی میں حل کرکے تین حصہ کریں۔ اور دن میں تین مرتبہ پلائیں

حب مشکی:- جو نافع دماغ و اعصاب اور دافع فالج و لقوہ اور مشتہی و مبہی ہے۔ سم الفار ۳ ماشہ مشک ۲ ماشہ جند بید ستر ۲ ماشہ برہمنگی ۳ ماشہ جدوار ۳ ماشہ افیون ۳ ماشہ زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ جاوتری ۳ ماشہ جوز ۳ ماشہ پہلے سم الفار کو پندرہ تولہ گلاب خالص میں سحق کریں۔ جب جذب ہو جائے دوسری ادویہ ملاکر پانچ تولہ اور گلاب اضافہ کریں۔ اور گولیاں بمقدار دانہ موٹھ بنائیں۔ ایک صبح ایک شام کچھ عرصہ غذا سے پہلے کھا دیں۔ گولی کے آدھ گھنٹہ بعد ۷ بادام کھا لیا کریں۔

حلوائے بلادر:- فالج و لقوہ۔ رعشہ جذام امراض بارد دماغی اور نسیان بارد کے لئے مجرب ہے۔ بلادر کلاہ دور کردہ ایک تولہ آدھ پاؤ روغن زرد میں بریاں کریں کہ اثر بلادر کا روغن زرد میں آجائے۔ پھر نکال کر روغن میں ۳ چھٹانک آرد گندم بریاں کریں۔ اور مغز بادام۔ مغز پستہ۔ چلغوزہ اور مصری ۳ چھٹانک کا قوام ملاکر حلوی بنالیں۔ خوراک ایک تولے سے دو تولے تک حسب مزاج۔

نسوار لقوہ۔ خشک نک چھکنی۔ مرچ سیاہ۔ نوشادر۔ مناسب پیس کر نسوار تیار کریں۔ مفید ہے۔

حب کچلا تلیہ

فالج کے لئے بہت مفید ہے۔ کچلا تلیہ ایک ماشہ

عاقرقرحا فلفل زنجبیل لباسہ جوزبوا ہر ایک ۵ ماشہ سب کو باریک کرکے بقدر ماش گولیاں بنالیں ایک گولی روزانہ خوراک ہے۔ اس کو تنقیہ کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔

حب کچلہ:۔ جو رمض بزمن ہو جائے کی صورت میں استعمال کی جائے۔ مجرب ہے کچلہ مدار اور فلفل سیاہ ہموزن لے کر خوب باریک کرکے کالی مرچ برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی غذا کے بعد ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد ایک دو روز وقفہ دینا چاہیئے مجرب

حب سم الفار:۔ سم الفار۔ کتھہ سفید ہموزن آبِ لیموں اور آبِ اونٹ کٹارا میں کھرل کرکے حب بمقدار موٹھ بنائیں۔ ایک یا دو حب حب برداشت فالج اور وجع المفاصل میں مفید ہیں۔

حب:۔ کباب چینی اجوائن نمک سانبھر تخم کتائی دار فلفل ہر ایک دو تولہ سب کو گھیکوار یا آب برگ عشر یا شیر عشر میں چند بار تسیقہ کرکے بقدر نخود حب بنالیں ایک حب بوقت صبح اور ایک وقت خواب کھلائیں۔ فالج کے لئے نہائت مفید ہے۔

مومیائی مصنوعی:۔ فالج کے لئے مفید ہے۔ اس کی ترکیب ودیگر حاصل کے ادویہ میں آئے گی۔ انشاءاللہ تعالےٰ۔

روغن سیر: سالطبائے ہند کی ایجاد ہے فالج اور خشک شدہ اعضا میں قوت اور حس و حرکت پیدا کرنے کے لئے نہائت مفید ہے۔ سیاہ بکری کا دودھ اور اک نلیا لہسن ہر ایک نصف سیر روغن کنجد ایک سیر۔ بیلا مول نرکچور اسگند افیون ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ سب کو کڑاہی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں۔ کہ صرف تیل رہ جائے صاف کرکے محفوظ رکھیں۔ سردی کے موسم میں سات روز مالش کی جائے۔ ٹھنڈی ہوا سے پرہیز ہے۔ باجرے کی روٹی کھائیں +

۱۰۔ لقوہ

حب اذراقی :- جو فالج و لقوہ اور تمام امراض بارد و بلغمی اور درد کمر کو مفید اور دافع درد ریاحی ہے۔ نیز وجع مفاصل رطوبی اور سرفہ بلغمی اور ضیق النفس اور نزلہ کے لیے بھی مجرب ہے۔ کچلہ ایک چھٹانک بالو کے نیچے دبا دیں اور ہر روز اس پر پانی چھڑکتے رہیں ایک ہفتہ کے بعد نکال کر اوپر کا چھلکا اتار ڈالیں۔ اور خوب باریک کر کے اس کے برابر فلفل سیاہ اور ایک چھٹانک مغز نارجیل ملا کر رگڑیں اور اس میں پاؤ سیر آب ادرک ڈالدیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو آب برگ سہنجنہ پاؤ سیر ڈال کر خوب گھوٹیں جب گھوٹتے گھوٹتے حب بنانے کے قابل ہو جائے تو بقدر نخود حبوب بنائیں اور حسب مزاج و عمر استعمال کرائیں۔ حب اذراقی کی دوسری آسان ترکیب جو فالج و لقوہ اور درد کمر و اوجاع ریاحی کو مفید ہے۔ یوں ہے کہ کچلہ بقدر مطلوب اور اس سے نصف وزن فلفل سیاہ آب ادرک میں خوب سحق کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیں پرہیز ترش اور اغذیہ سرد سے لازم ہے۔ اگر حب اذراقی کے استعمال سے گلے میں خشکی تکلیف دے تو مکھن میں شکر تری ڈال کر چاٹیں۔

روغن دھتورہ :- جو لقوہ اور فالج اور رعشہ اور وجع مفاصل میں استعمال کرنا مفید ہے۔ تخم دھتورہ سیماب زہر میٹھا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ روغن کنجد چھ تولہ پہلے روغن کو گرم کریں۔ یہاں تک کہ سرخ ہو جائے پھر نیچے اتار کر دوائیں ڈال دیں اور دستہ آہنی سے خوب حل کر کے استعمال کریں۔ تمام امراض بارد و مزمنہ کو مفید ہے۔

روغن

جو اطبائے ہند کی ایجاد ہے۔ اور اس کی مالش فالج لقوہ و رعشہ اور ہر قسم کے دردوں میں عجیب الاثر ہے۔ روغن کنجد ۱۴ تولہ۔ چار ماشہ دھتورے کے پتوں کا پانی چار سیر چھٹانک ساڑھے سترہ ماشے جوز بوا زنجبیل ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ دواؤں کو باریک کر کے دھتورے کے پانی میں ملا کر روغن کے ساتھ جوش دیں یہاں تک کہ پانی جل جائے۔ اور روغن رہ جائے۔ نیچے اتار کر بوتل میں

کو رکھیں ۔ بوقت حاجت نیم گرم مالش کریں ۔

حب ۔ ملکنگنی ۔ رتن جوت ۔ فلفل دراز تیج ۔ جمال گوٹہ ۔ مدبر سب ہموزن باریک کر کے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں خوراک دو گولی الصبح ۔

حب ۔ مصفا تیلیہ ۔ مدبر فلفل دراز گرد ہر ایک دو تولہ زنجبیل ۔ سونف کڑوی شنگرف زیرہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ سب کو پیس کر عرق ادرک میں خوب سحق کریں اور بقدر ایک سرخ حبوب تیار کر کے ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں ۔ مجرب ہے ۔

حب ۔ فالج اور لقوہ دونوں میں نہایت مفید ہے ۔ کچلہ مدبر نیج خنظل مرچ سیاہ سب کو باریک کر کے سونف کے پانی یا عرق میں گولیاں بقدر نخود تیار کریں ۔ ایک گولی صبح شہد کے ساتھ کھائیں ۔

حب غاریقون ۔ لقوہ اور فالج کے لئے مفید ہے ۔ مغز بادام غاریقون نرم سفید اسارون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ قنبیر خشت سات ماشہ ۔ انجیر بیس ماشہ حب بنا کر شہد میں رکھیں اور فالج کے لئے پانچ روز تک کھلائیں ۔

۱۱ ۔ مالیخولیا

اطریفل زمانی ۔ جو مالیخولیا مراقی اور نزلہ کے لئے مفید ہے معدہ اور دماغ کا تنقیہ کرتا ہے قولنج اور صداع کو دور کرتا ہے مانع صعود ابخرہ ہے ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ گل بنفشہ ۔ سقمونیائے مشوی ہر ایک تین تولہ ۹ ماشہ ۔ زیرہ سفید موصوف کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے سات تولہ پوست ہلیلہ آملہ بسفائج گلسرخ طباشیر گل نیلوفر ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ صندل سفید کتیرا ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ روغن بادام سوا گیارہ تولہ سب دوائیں کو پیس چھان کر روغن میں چرب کر کے رکھیں ۔ عناب ایک سو دانہ سپستان ایک سو دانہ گل بنفشہ پونے چار تولہ پانی میں جوش کر صاف کر کے ادویہ سے ڈیڑھ شیرہ ہر بائے ہلیلہ اور برابر عسل کف گرفتہ ڈال کر قوام تیار کریں پھر دوائیں ڈال دیں ۔ خوراک بطور مسہل ڈیڑھ تولہ سے سوا دو

تولہ تک اور ہمیشہ کھانے کے لیے ساڑھے چار ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔ اس اطریفل کی قوت دو سال تک رہتی ہے طب اسلامی کا مایہ ناز نسخہ ہے۔ اور مولف طب اکبری کی ایجاد ہے +

شربت افتیموں:۔ مالیخولیا اور خفقان میں مفید ہے۔ گرم مزاج والوں کے موافق ہے۔ افتیموں ۳ تولہ گلسرخ بنفشہ گل۔ گاؤزبان۔ گل نیلوفر۔ تخم کاسنی تخم خیارین ہر ایک ایک تولہ۔ آلو بخارا ۵ ۲ دانہ مصری سہ چند کے ساتھ شربت حسب دستور تیار کریں۔ آلو بخارا کے عوض ۴ تولہ تمر ہندی بھی ڈال سکتے ہیں۔

شربت نافع:۔ مالیخولیا اور مسہل بے زحمت ہے۔ مغز خسک دانہ۔ گل بنفشہ گاؤزبان گل گاؤزبان گلسرخ۔ گل سرین۔ بادرنجبویہ۔ افتیموں۔ سنائے مکی۔ مویز منقی ہر ایک چودہ ماشہ اصل السوس ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی تربد موصوف ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم خسک سات ماشہ شیرخشت دو تولہ۔ گیارہ ماشہ قند سہ چند ڈال کر شربت تیار کریں۔ اگر غلبہ صفرا ہو۔ تو گل نیلوفر چودہ ماشہ تخم کاسنی ساڑھے دس ماشہ بڑھائیں۔ اگر احتراق خون مالیخولیہ کا باعث ہو تو شاہترہ چودہ ماشہ اور عناب دس دانہ اضافہ کریں۔ اگر بلغم کی زیادتی ہو۔ تو انجیر سات دانہ اور بادیان سات ماشہ زیادہ کریں اور شربت تیار ہونے کے بعد غاریقون سفید باریک کر کے اس میں ملا دیں +

عرق گاؤزبان عنبری:۔ مالیخولیا توحش، خفقان، ضعف دل اور تمام امراض سوداوی میں مفید و مجرب ہے۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ہر ایک نصف پاؤ۔ صندل سفید اسطوخودوس بادرنجبویہ بسفائج منقی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ گلاب عرق بید مشک ہر ایک اس چھٹانک ایک تولہ عنبر پونے دو ماشہ نیچہ کے منہ میں آویزاں کریں اور حسب دستور عرق کشید کریں۔ خوراک ساڑھے تین تولہ +

اطریفل حافظ العمر:۔ مالیخولیا اور ابخرات سوداویہ کو دفع کرے۔ دل دماغ اور معدہ کو قوت بخشے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ ہلیلہ سیاہ کشنیز ہر ایک پندرہ ماشہ تخم الائچی خورد مصطگی عود۔ صندل سفید پوست

ترنج طباشیر ہر ایک ڈیڑھ تولہ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان گل سرخ۔ اسطوخودوس اسفانج
تربد۔ سنا۔ افتیموں ہر ایک تین تولہ روغن بادام ۲ تولہ روغن کدو ایک تولہ تمام ادویہ
کو جداگانہ کوٹ چھان کر پھر وزن کر کے ملا دیں اور ہلیلہ جات کو روغن مذکور میں چرب
کریں۔ اس کے بعد گل بنفشہ۔ گل نیلوفر شاہترہ۔ تخم کو ایک ڈیڑھ تولہ۔ املی ڈھائی تولہ منقی
۵ تولہ عناب ۳ آلو بخارا ہر ایک بتیس دانہ کاسنی کشنیز ہر واحد تین تولہ دو سیر پانی میں بھگو کر
جوش دے کر جب چہارم رہ جائے تو چھان کر نبات ایک سیر شہد نصف سیر عرق گلاب
نصف سیر ڈال کر قوام تیار کریں۔ اور ادویہ بالا ملا کر اطریفل بنالیں۔ تین ہفتہ تک
غلہ میں رکھ کر ایک تولہ یا ڈیڑھ تولہ کھالیا کریں۔ بادی ترشی سے پرہیز ہمراہ عرق
گاؤزبان بارہ تولہ بہت مفید ہے۔

حب:۔ زعفران مشک۔ قرنفل بتیس مدبر ہر واحد مساوی لے کر شہد میں گولیاں بقدر
دانہ موٹھ بنالیں۔ ایک گولی علی الصبح گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔

دوا:۔ مالیخولیا کی بے خوابی میں مفید ہے۔ شیر مادہ گاؤ کی دہی ایک پاؤ بھر لے کر
اس میں تین ماشہ ترب بیابانی۔ سائیدہ ڈال کر کھلائیں۔ پھر ایک ساعت کے بعد مادہ
گاؤ کا مکھن کم از کم دو چھٹانک کھلائیں۔ اگر زیادہ کھا سکے۔ تو اور بہتر ہے۔ انشاءاللہ
اسی شب نیند آجائے گی۔

(۱۲) اختلاج

سفوف:۔ اختلاج کے لئے بہت مفید ہے لباب چینی۔ کشنیز خشک مصری
سب کو ہموزن سفوف بنالیں۔ خوراک روزانہ ایک تولہ۔

(۱۳) رعشہ

دوا:۔ نہایت مفید مجرب و آزمودہ ہے۔ ایک عدد بیضہ ماکیان میں سیماب ڈال
کر اوپر آرد گندم لیپ کر کے ٹھیکری میں پکائیں۔ جب پک جائے۔ تو

پارہ نکال لیں۔ اس کا کوئی جز انڈے میں نہ رہے۔ یہ انڈا مریض کو کھلائیں۔ اسی طرح ہر روز ایک انڈا کھلایا جائے۔ اور انڈے میں روزانہ نیا پارہ ڈالا جائے۔ چند روز میں شفا ہوگی۔ انشاء اللہ

روغن:۔ جو حذر رعشہ استرخاء وجع مفاصل بارد اور عرق النساء کے لئے مفید ہے قصب الذریرہ۔ قسط تلخ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشے اذخر سورنجان۔ کباب چینی۔ ناردین اسارون ہر ایک نو ماشہ زرنباد۔ دار شیشعان عاقرقرحا۔ سعد بغدادی۔ بوزیدان ہر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب کو نیم کوب کر کے تین پیالہ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پیالہ رہ جائے۔ تو شیرہ نکال کر روغن گل روغن یاسمین روغن بابونہ۔ روغن زنبق ہر ایک پونے چار تولہ شامل کر کے جوش دیں یہاں تک کہ پانی اڑ جائے۔ اور روغن رہ جائے۔ تو جدوار خطائی جند بیدستر۔ فرفیون ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ جوز بوا زنجبیل ہر ایک نو ماشہ مقل ازرق ساڑھے چار ماشہ باریک کر کے اور ریشمی پارچہ میں چھان کر پتھر کی کونڈی میں ڈالیں۔ اور تھوڑا تھوڑا تیل ڈال کر دستہ سے گھوٹیں۔ یہاں تک کہ تمام روغن مل جائے۔ پھر قدرے اس میں مومیائی سعد کوفی حل کریں۔ اور شیشی میں ڈال کر رکھیں

حب:۔ رعشہ کے لئے عجیب الشفع ہے۔ عاقرقرحا جند بیدستر شیطرنج بزرالبنج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کنج تخم حنظل ہر ایک چودہ ماشہ مقل ساڑھے سترہ ماشہ سب کو پیس چھان کر پانی ڈال کر حب تیار رکھیں۔ ہر روز بوقت صبح تین ماشہ گرم پانی سے نگل لیں۔ اگر طبیعت نرم ہو یعنی قبض نہ ہوتی ہو۔ تو خوراک کم کر دیں

۱۴۔ تشنج

دوا:۔ اگر تشنج سے منہ بند ہو کر نہ کھلے یا کھل کر بند نہ ہو۔ تو اس کے لئے مزاید ہے۔ عاقرقرحا۔ مرچ سیاہ۔ پیپل سونٹھ نمک سرخ خوب باریک پیس کر ادرک کے رس سے ملا کر جبڑے اور دانتوں پر ملیں

دوا:۔ ورق الخیال حقنہ میں پلائیں۔ جب دورہ ہو۔ فوراً پلائیں۔ چند بار کے استعمال سے تشنج وکزاز رفع ہو جاتے ہیں۔ ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

روغن:۔ جو عضلات تشنج پر ملنا مفید ہے۔ عاقر قرحا۔ کندش قسط ہر ایک چھ ماشہ سنبل الطیب۔ بیخ سوسن اشنہ دار فلفل دار۔ بلد قرنفل نانخوارہ تخم کرفس۔ اسارون۔ زنجبیل مصطگی ہر ایک تین ماشہ۔ بابونہ ایک تولہ خشخاش دو تولہ سب ادویہ کو نیم کوب کرکے نصف سیر آب گرم میں ایک دن رات بھر تر رکھیں پھر مل چھان کر روغن سرسوں۔ روغن کنجد ہر ایک دو چھٹانک میں ڈال کر جوش دیں۔ حتیٰ کہ سارا پانی جل جائے۔ تو اتار کر سرد کرکے استعمال کریں۔

دوا:۔ دورے کے وقت کلوروفارم کے چند قطرے رومال پر ڈال کر سنگھانا فوراً تشنج کو رفع کرتا ہے۔ پوٹاس برومائیڈ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک ڈھائی تولہ پانی میں حل کرکے پلانا نہایت مجرب ہے۔ ایسی خوراک حسب ضرورت ہر دو چار گھنٹے کے بعد دے سکتے ہیں۔

کابوس

عرق اسطخودوس:۔ جو مرض کابوس میں تنقیہ کے بعد طویل وتقویت اور منع بخارات کے لئے مفید ہے اطریفل شاہترہ کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ جس کی ترکیب آگے درج ہوگی۔ عرق کا نسخہ یہ ہے کہ اسطخودوس بارہ تولہ۔ کشنیز خشک ترہ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ آملہ منقی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک نو تولہ گلسرخ پانچ تولہ ایک دن رات بھگو رکھیں۔ پھر عرق کشید کریں۔ خوراک پانچ تولہ سے نو تولہ تک۔

اطریفل شاہترہ:۔ جو امراض سوداوی میں تنقیہ کے بعد استعمال کیا جاتا ہے برگ شاہترہ پچاس ماشہ۔ عود صلیب بسفائج۔ صندل سفید طباشیر۔ ہ جو زرد مغسول ہر ایک چار ماشہ گل سرخ چھ ماشہ برگ سنا افتیموں ہر ایک دو ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ

پوست ہلیلہ ہلیلہ سیاہ آملہ دو دو ماشہ گاؤزبان ہر ایک تین ماشہ زر سفید ساڑھے ماشہ کوٹ چھان کر ۱ تولہ ۸ ماشہ روغن بادام میں چرب کر کے رکھیں۔ پھر گل کیر گستر خ کشنیز خشک عناب المثعلب۔ تخم کاسنی۔ گل بنفشہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ منقی سات تولہ کا جوشاندہ تیار کر کے اس میں اوپر کی دوائیں ملا دیں۔ اور منقل ازرق تین ماشہ روغن بادام کے ساتھ چرب کر کے حل کر دیں اور قند سفید اور شہد دو ادویں سے سہ چند ڈال کر قوام کر کے ملا دیں۔ خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک۔

معجون ہلیلہ۔ پوست ہلیلہ ہلیلہ سیاہ آملہ گاؤزبان افسنتین افتیموں بادرنجبویہ ہر ایک سات ماشہ انیسوں بادیان دار چینی عود ہندی فادانیا ہر ایک تین ماشہ سداب اسیسد الیوس سکبینج ہر ایک ایک ماشہ فرفیوں تین ماشہ۔ گلقند پانچ تولہ شہد خالص تین تولہ گلقند اور شہد کو گلاب اور عرق بادیان ہر ایک بیس تولہ میں ملا کر جوش دیں۔ پھر سب ادویہ کو بادام روغن میں چرب کر کے ملائیں خوراک سات ماشہ بوقت خواب۔

معجون زنجبیل:۔ پوست ہلیلہ پوست بلیلہ آملہ ہر ایک ایک ماشہ مصطگی دار چینی ہر ایک چار ماشہ زنجبیل ایک تولہ سب کو پیس کر چھان کر بقدر مناسب روغن بادام یا روغن زرد میں چرب کر کے شہد خالص ساڑھے چھ تولہ ملا کر معجون تیار کریں۔ خوراک روزانہ چھ ماشہ بوقت صبح کابوس کے لئے مفید ہے۔

(۱۶) نزلہ اور زکام

خمیرہ خشخاش:۔ ۱۷۱۔ نفیس ترین نسخہ جو دافع زکام و نزلہ اور مقوی دماغ ہے۔ پوست خشخاش پونے چار تولے مغز کدو مغز تربوز مغز کشنیز مغز بادام مغز خشخاش ہر ایک دو تولے۔ طباشیر۔ گوند کیکر کتیرہ ہر ایک چھ ماشہ زعفران اٹھ ماشہ۔ ورق نقرہ ۹۰ عدد مشک ۱ ماشہ۔ مصری آدھ سیر ترکیب۔ پہلے پوست کو جوش کر صاف کر کے مصری میں قوام تیار کریں۔ پھر نیچے اتار کر سب دوائیں باریک کر کے شامل کریں مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک جوشاندہ گاؤزبان چھ ماشہ دالاچی خورد دو ماشہ کے ساتھ۔

خمیرہ خشخاش: نفیس نسخہ دافع نزول نوازل اور تا تشیف رطوبت۔ پوست خشخاش تین تولہ رات کو پانی میں بھگو دیں صبح کو جوش دے کر صاف کر کے قند سفید آدھ سیر ڈالکر قوام بنائیں۔ پھر مغز بادام شیریں۔ مقشر تخم کشنیز مقشر مغز تربوز تخم خشخاش سفید مغز تخم کدو شیریں ہر واحد دو تولہ۔ کتیرا سفید صمغ عربی۔ طباشیر ہر واحد ۶ ماشہ کو جُدا جُدا باریک کر کے اس میں مخلوط کریں پھر زعفران سات ماشہ گھوٹ کر ملا دیں اور ورق نقرہ ایک تولہ شامل کر دیں خوراک نو ماشہ مجرب ہے۔ اگر قبض عارض ہو تو مقدار خوراک بقدر مناسب کم کر دیں +

خمیرہ خشخاش: اس نزلہ کے لئے نہایت مجرب ہے جس کے سبب سے سوء تنفس ہو خشخاش سفید سیر بھر رات کو بھگو دیں صبح کو خوب باریک پیس کر اس کا دودھ نچوڑ لیں۔ پھر اس کو قلعی دار برتن میں پکائیں۔ جب دودھ پھٹ جائے اُسکو ایک کپڑے میں ڈال کر لٹکائیں۔ جب پانی سب چھن جائے اور پنیر سا باقی رہے تو اسکو روغن بادام چھ تولہ میں خوب بریاں کریں کہ خام نہ رہے پھر ایک سیر نبات مصری کا قوام تیار کر کے اس میں حل کر دیں اور پچاس عدد ورق نقرہ شامل کر کے خوب ملا دیں۔ پھر کشنیز مقشر چار تولہ مغز تخم کدو پانچ تولہ مغز بادام پانچ تولہ طباشیر ایک تولہ۔ کتیرا ایک تولہ صمغ عربی ایک تولہ۔ زعفران پانچ ماشہ بذرالبنج ایک تولہ جدوار چھ ماشہ جو پہلے سے خوب باریک کر رکھی ہوں ملا کر بحفاظت رکھیں خوراک تین تولہ بہنگام صبح ترشی سے پرہیز رکھیں +

خمیرہ خشخاش: سادہ اور ارزاں نسخہ کو کنار مع خشخاش مسلم ۵ تولے مصری ثابت کتیرا ا تولہ۔ ملٹھی ا تولہ۔ تخم خشخاش ا تولہ۔ مغز بادام ا تولہ مغز تربوز ایک تولہ زعفران ا ماشہ۔ گوند کیکر ا تولہ مذکورہ سابقہ ترکیب سے خمیرہ تیار کر لیں یہ خمیرہ کم قیمت ہونے کے باوجود قیمتی خمیروں کے کام دے جاتا ہے +

دواء: اگر صفراوی مزاج نزلہ دائمی میں مبتلا ہو۔ ہر وقت خراش حلقوم اور سوء تنفس کا شاکی رہے۔ خمیرہ خشخاش کی سی قابض ...

ومخدر دوائیں اس کو مضر ہوں۔ اس کے لئے مفید ہیں۔ پوست بلیلہ زرد تین تولہ پوست بلیلہ تین تولہ۔ مغز کشنیز خشک چھ تولہ کو باریک کر کے دس تولہ روغن زرد میں چرب کر لیں۔ پھر نو چھٹانک مصری یا شکر تری کا قوام تیار کر کے اس میں تخم خشخاش سفید ایک تولہ مغز بادام شیریں تین تولہ گھوٹ کر ڈالدیں اور مربائے آملہ بنارسی کلاں ۵ دانہ مربائے سیب ۵ تولہ خمیرہ گل بنفشہ کشمیری ۵ تولہ بھی گھوٹ کر شامل کر دیں ساتھ ہی اوپر کی چرب کی ہوئی دواؤں کا سفوف بھی اس میں ملادیں پھر دانہ الائچی کلاں اور تخم کاہو ہر ایک ایک تولے کا شیرہ نکال کر مخلوط کر دیں اور پچاس عدد ورق نقرہ بھی ملادیں۔

دوا:۔ نزلہ بلغمی کے لئے جو سرفہ شدید کا باعث ہو مفید ہے۔ المتاس کی پھلی جلا کر اس کی خاکستر ایک ماشہ شہد ایک تولہ میں مخلوط کر کے چٹائیں۔

لعوق:۔ کوکنار دو تولہ۔ بلیٹھی ڈیڑھ تولہ۔ تخم خطمی ایک تولہ۔ گاؤزبان ایک تولہ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب ڈیڑھ پاؤ رہے۔ تو ہاتھ سے مل کر چھان لیں پھر ڈیڑھ پاؤ بورا ملا کر آگ پر پکائیں جب یہ شربت گاڑھا ہونے لگے۔ تو شیرہ بادام ایک تولہ شیرہ جو ایک تولہ شیرہ خشخاش ایک تولہ اس میں ملالیں جب قوام ہو جائے تو نیچے اتار کر کتیرا صمغ عربی رب السوس ہر واحد ایک تولہ پسا ہوا اس میں ملالیں خوراک ایک ایک تولہ دن میں تین مرتبہ۔

نسوار:۔ پرانے زکام کے لئے مفید ہے۔ بالچھڑ زعفران کائپھل کشمیری پتھا ہر واحد مساوی باریک سرمہ سا کر کے استعمال کریں۔

تریاق النزلہ:۔ خشخاش سفید چھ تولے۔ پوست خشخاش اجوائن خراسانی ہر ایک چار تولہ۔ تخم کاہو تین تولہ گل گاؤزبان تخم مورد۔ کشنیز خشک ہر ایک ڈیڑھ تولہ اسطوخودوس نو ماشہ سب کو پانی میں چار پہر تک بھگو کر جوش دیں جب چہارم حصہ رہ جائے تو مل کر چھان لیں۔ پھر نبات پچاس تولہ ملا کر قوام کریں۔ اور گلشکر نغ

کشنیز رب السوس۔ نشاستہ گوند ببول کتیرا بار یک پیس کر ملائیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

حب :۔ جو نزلہ کو بند کرے سرفہ نزالی اور نفث الدم کو دفع کرے بلغم بآسانی نکلے۔ افیون بزرالبنج سفید مصطگی کتیرا کہربائے شمعی۔ صمغ عربی۔ نشاستہ تخم کاہو گل گاؤزبان۔ تخم خشخاش۔ بہمنر تخم خیارین گل ارمنی ہر ایک نو ماشہ زعفران سوا دو ماشہ پوست بیخ لقاح ۴ ماشہ رب السوس سوا گیارہ ماشہ ریوندچینی پونے سات ماشے سب کو پیس چھان کر پوست کے پانی کے ساتھ گولیاں بنالیں۔ جو کالی مرچ کے برابر ہوں سادہ ورق میں ملفوف کر کے رکھیں۔ خوراک دو حب۔

حب مویز۔ عجیب الخواص چیز ہے نزلہ اور زکام حار کے علاج کے لئے اکسیر ہے اور جو عوارض نزلے سے پیدا ہوں۔ مثلاً کھانسی۔ درد سر۔ درد دنداں وغیرہ سب کو مفید ہے۔ امساک کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ تخم دھتورہ سیاہ تین تولہ اجوائن خراسانی ڈیڑھ تولہ دونوں ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤ پانی رہ جائے تو چھان کر کسی برتن میں رکھیں۔ تاکہ میل تہ نشین ہو جائے۔ پھر صاف پانی نتھار کر اور دوبارہ صافی سے گذار کر بڑے مویز سرخ ایک پاؤ جن کے بیج نکال ڈالیں جائیں۔ اس پانی میں ڈال دیں اور نیم گرم آگ سے پکائیں حتیٰ کہ سب پانی جذب ہو جائے۔ اور اس اثنا میں چمچہ سے ہلاتے رہیں تاکہ مویز نیچے جم کر جل نہ جائیں۔ پھر ان کو دیگچہ سے نکال کر دھوپ میں خشک کر لیں دو تین روز میں خشک ہو نگے۔ خوراک چہارم حصہ مویز سے نصف تک گولی بنا کر نگل لیں۔ اس خوراک سے زیادہ مقدار نشہ آور ہے۔ اگر کسی کو اس کے کھانے سے قے عارض ہو تو کشنیز بقدر دو ماشہ جوش دیکر نوش کرے تسکین ہو جائے گی یہ حب نزلہ وزکام بارد کے لئے بھی مفید ہے۔ مگر حار کے لئے زیادہ مفید ہے۔

حب مومیائی :۔ جو نزلہ وزکام کے ازالہ اور اعصاب و دماغ کی تقویت کے لئے بے نظیر ہے ساتھ ہی امساک بھی ہے۔ برگی ایک ماشہ قرنفل۔ دارچینی جنس لبہ صمغ عربی

تریاق

عود ہندی۔ رب السوس ہر ایک تین ماشہ مصطگی خولنجاں بہمنین ہر ایک دو ماشہ ابریشم مقرض ۴ ماشہ مومیائی کانی ہشتہ ساکہ ہر ایک چھ ماشہ پیس چھان کر روغن بادام کے ساتھ چرب کرکے پوست خشخاش کے پانی سے خمیر کریں اور نخود کے برابر گولیاں بنالیں ایک دو گولی صبح و شام کھائیں مجرب ہے۔

حب کچلہ:۔ نزلہ بارد دائمی اور اختلاج اور دیگر امراض بارد دماغی و اعصابی کیلئے نافع ہے کچلے دو تولہ شیر مادہ گاؤ میں بھگو دیں جب نرم ہو جائیں تو اوپر کا چھلکا اتار کر مغز کو سوہان یا مبرد سے یا چاقو سے ریزہ ریزہ کر کے خوب صلایہ کر لیں۔ پھر دارچینی جوز بوا لبسا سہ عود صلیب قرنفل ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے چھان لیں۔ اور کچلہ مسحوق کے ساتھ ملا کر عرق نانخواہ میں خمیر کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں صبح و شام عرق اجوائن اور عرق پودینہ ہر ایک دس تولہ کیساتھ دو گولی متناول کریں۔

حب تاتورہ:۔ دائمی نزلہ زکام میں بہت مفید ہیں۔ تخم تاتورہ بقدر مطلوب کو سات مرتبہ پوست خشخاش کے پانی میں تر کریں اور خشک کر لیں پھر پوست خشخاش کے پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ پانی جذب ہو جائے پھر مغز بنولہ زیرہ سفید کتیرہ مقشر ہموزن لے کر سب کو ترپھلہ کے آب زلال کے ساتھ کھرل میں صلایہ کریں اور حب نخود پھر سایہ میں خشک کریں سونے سے پہلے ایک گولی نگل لیا کریں عمدہ مفرد دوا ہے سرعت انزال و روئی اور سرفہ کو بھی زائل کرتی ہے۔

نسوار:۔ نزلہ اور شقیقہ مزمن کے لئے مفید ہے جس سے دماغ کا سدہ کھل جائے بہت تیز ہے تخم ہلیلہ چھ ماشہ مغز گھونگچی سفید چار ماشہ فلفل سیاہ دو ماشہ۔ نوشادر ایک ماشہ باریک کرکے استعمال کریں، پانی جاری ہو جائے گا۔

نسوار:۔ نزلہ اور سردی دماغ کے لئے مفید ہے نکچھکنی مشک خولنجاں زنجبیل صندل زعفران۔ دارچینی ہر ایک ایک ماشہ تمباکو سورتی ایک تولہ اٹھ ماشہ

نسوار:۔ نزلہ بارد میں نہایت مفید اور مجرب ہے۔ برادہ اسراب وارشیشعان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ چار سیر روغن کے پانی میں صلایہ کرکے استعمال میں لائیں

حب حابس نزلہ: جدوار خطائی بادیان ہر ایک چار ماشہ۔ افیون زعفران۔ تخم کاہو مقشر مغز بادام صمغ عربی رب السوس ہر ایک دو ماشہ عرق بادیان میں پیس کر حب بقدر نخود بنائیں۔ استعمال حسب عمر مجرب ہے۔

حب اسطخودوس: جس سے نزلہ اور سرخی چشم زائل ہو گیا گوند کیکر افیون۔ جدوار خطائی۔ گل اسطخودوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران پونے دو ماشے۔ پوست ہلیلہ زرد چار ماشہ۔ خشخاش سفید۔ تخم کاہو مقشر مغز بادام مقشر مغز کدو شیریں ہر ایک سات ماشہ سب کو پیس کر گولیاں بقدر مونگ بنالیں۔ اور بوقت شب اطریفل اسطخودوس کے ساتھ کھائیں۔ اطریفل مذکورہ کا نسخہ نسیان کے بیان میں گزر چکا ہے

کشتہ سم الفار: سم الفار بلوری ۲ تولہ برگ سرخ تازہ کا رس پاؤ بھر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر برگ انڈیں لپیٹ کر پانچ سیر پاچک دشتی کی آگ دیں بخار کہنہ کے لئے ہمراہ چاول ہمراہ سفوف طباشیر و شیر خام نزلہ کے لئے ہمراہ شیر آتشک و سوزاک کے لئے برگ کنارہ میں ہمراہ شیر دمہ کے لئے ہمراہ شیر گرم۔

۱۷ ضعفِ دماغ

حریرہ مقوی دماغ: علی الصباح خشخاش سفید تین ماشہ مغز بادام شیریں مقشر سات عدد دانہ الائچی خورد ایک ماشہ قدرے پانی ڈال کر خوب گھوٹیں جب باریک ہو جائے۔ تو مسکہ گاؤ پانچ تولہ مصری ڈھائی تولہ ملائیں اور ایک رتی اکسیر نقرئی شامل کر کے چمچہ سے تناول کریں۔

اکسیر نقرئی: کا نسخہ یہ ہے طباشیر۔ تخم الائچی خورد۔ ورق نقرہ۔ مرواریدیا صدف مروارید ی ہموزن ایک گھنٹہ تک صلایہ کریں اور استعمال میں لائیں۔ مقوی دل و دماغ ہے۔

اطریفل مغزیات: مقوی دماغ ہے۔ اور دردسر کو مفید ہے۔ طلباء اور دیگر دماغی محنت کرنے والوں کے لئے مجرب و معمول ہے مغز بادام۔ مغز فندق

مغز پستہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین کشنیز مقشر بادیان مقشر خشخاش سفید ایک ایک چھٹانک۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ آملہ ہر دو تولہ روغن زرد آدھ سیر نجنبہ نبات سفید مساوی جملہ ادویات بطریق معروف اطریفل بنا لیں۔ خوراک دو تولہ ہمراہ دو ورق نقرہ علی الصباح نہار۔

اطریفل کشنیزی:۔ جو دماغ اور معدہ کو تقویت دینے میں مجرب و معمول ہے نزلہ اور صعود الابخرہ سے جسقدر امراض سر آنکھ اور کانوں کو عارض ہوتے ہیں۔ ان کیلئے بہت مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ ہلیلہ سیاہ آملہ مساوی۔ کشنیز خشک مقشر سب کے برابر کوٹ چھان کر روغن بادام یا روغن مادہ گاؤ کے ساتھ چرب کر کے سہ گنا شہد خالص قوام کر کے اس میں ملا دیں۔ چالیس روز کے بعد کھانا شروع کریں۔ خوراک ایک تولہ تک۔

اطریفل کشنیزی:۔ تقویت دماغ رفع یبوست اور معدہ کے بخارات کو روکنے کے لئے بہت مفید ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ۔ منقی کشنیز مقشر گلسرخ گاؤزبان ہر ایک ۳ ماشہ مغز تخم کدو شیریں تخم خشخاش سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مغز بادام دو تولہ قند سفید سب شہد دواؤں سے سہ چند بطور معلوم اطریفل بنالیں۔

حب جدوار:۔ جو تقویت دماغ و دل و معدہ کے لئے بے نظیر نسخہ ہے۔ اور مقوی باہ بھی ہے جدوار تخفشجی زعفران کشتیری عنبر اشہب برابر لے کر کھرل میں خوب پیسیں اور بقدر فلفل گولیاں بنالیں دو سے پانچ گولیوں تک حسب مزاج و عمر کھلائیں۔

یاقوتی حار:۔ بارد المزاج کے لئے مقوی دل و دماغ ہے یاقوت سرخ مرواریدہر ایک سات ماشہ کہربا سرجان ہر ایک ۲۔۲ ماشہ گلاب میں حل کر کے ابریشم مقرض بادرنجبویہ گاؤزبان۔ گل نسرین ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زعفران عود غرقی قرنفل۔ صندل الطیب زرنباد گلسرخ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک عنبر جدوار خطائی ہر ایک پونے دو ماشہ ورق طلا سوا دو ماشہ رب سیب رب بہی مغز حل ہر ایک پانچ تولہ

مربائے آملہ صلایہ کردہ دو عدد شامل کریں۔ اور عرق بید مشک اور گلاب اور عرق بہار میں مصری سہ چند ڈال کر قوام بنائیں۔ اور اس میں سب دوائیں ملائیں ۔

یاقوتی بارد :۔ محرورالمزاج کے لئے مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ گاؤزبان گل گاؤزبان صندل سفید جو گلاب میں گھسایا گیا ہو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ طباشیر یشب سبز ہر ایک سات ماشہ مرواورید کہربا بسد یاقوت ہر ایک سوا پانچ ماشہ کشنیز مقشر خرفہ مقشر ہر ایک سات ماشہ ابریشم مقرض سوا پانچ ماشہ گلسرخ ساڑھے دس ماشہ۔ دانہ ہیل سات ماشہ پوست ترنج سوا پانچ ماشہ زرشک تین تولہ ورق طلا سات ماشہ۔ ورق نقرہ ساڑھے دس ماشہ۔ شربت انار شیریں ولائتی آدھ پاؤ۔ قند سفید ایک پاؤ گلاب نصف پاؤ مشک عنبر ہر ایک سات رتی زعفران ساڑھے تین ماشہ مربائے آملہ مربائے ہلیلہ ہر ایک پانچ عدد بطریق سابق تیار کریں ۔

ماءاللحم :۔ بکری کا موٹا تازہ بچہ ایک عدد دوراج ۳ عدد مرغ ۴ عدد الائچی خورد صندل سفید۔ طباشیر ہر ایک تین تولہ کشنیز۔ گاؤزبان ہر ایک چار تولہ مرصد گلی نیلوفر بنفشہ ہر ایک دو تولہ سعد کوفی زعفران ہر ایک ایک تولہ عنبر اشہب چار تولہ بید مشک دو بوتل گلاب ایک بوتل آب باران ایک بوتل بطریق معروف کشید کرلیں۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے ۔

حریرہ :۔ درد سر دوران سر اور ضعف دماغ کو زائل کرتا ہے۔ مغز گندم پانچ تولہ پانی میں بارہ گھنٹے تک تر رکھیں پھر علی الصباح مل کر چھان لیں اور مغز بادام شیریں سات عدد خشخاش سفید چھ ماشہ مغز تخم کدو چار ماشہ کا شیرہ اس میں شامل کرکے اور روغن مادہ گاؤ تین تولہ گرم کرکے اس میں یہ مرکب ڈالدیں اور پکائیں پھر تین تولہ شکر سفید سے شیریں کرکے نیم گرم پئیں ۔

حریرہ :۔ تقویت دماغ وجسم اور رفع قابض کے لئے عجیب چیز ہے۔ ایک پاؤ شیر مادہ گاؤ خالص بلا آب میں پانچ تولہ مغز بادام شیریں مقشر سات عدد مویز منقی سات عدد دانہ الائچی خورد خوب گھوٹ لیں۔ چھاننے کی ضرورت نہیں۔ پھر قلعی دار

پاتیلی میں ڈال کر ایک دو جوش دے لیں۔ اور نیچے اتار کر ۳ ماشہ برادہ اسپغول اس میں ڈال کر ملا دیں۔ اور ٹھنڈا ہونے کے بعد بوقت خواب چمچہ سے تناول کریں۔ اگر قبض شدید ہو تو شرطیہ صبح کو اجابت ہو گی۔

حریرہ :- جو تقویت دماغ کے لئے خوب ہے۔ سبوس گندم دو تولہ کو قدرے پانی میں جوش دیں۔ اور صاف کر کے اس میں مغز تخم کدو چھ ماشہ مغز چلغوزہ پانچ ماشہ مغز بادام مقشر سات عدد چھوہارا دو عدد کا شیرہ شامل کر کے دو تولہ روغن زرد کا بگھار لگائیں اور کچھ دیر پکائیں پھر تین تولہ قند ڈال کر نوش کریں۔ اس کا استعمال علی الصباح بہتر ہے۔

سفوف :- بارد المزاج کے لئے بہت ہی عجیب و غریب مقوی دماغ مقوی حافظہ مقوی بصارت اور مقوی باہ ہے۔ فلفل دراز ڈیڑھ پاؤ پانی سے دھو کر ایک سیر شیر مادہ گاؤ میں پکائیں حتی کہ دودھ کا کھویا بن جائے۔ پھر فلفل دراز کو نکال کر سایہ میں خشک کر کے زنجبیل پاؤ بھر مرچ سیاہ پاؤ بھر شامل کر کے خوب باریک کر کے اور ایک سیر پختہ مصری ملا کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہمراہ شیر مادہ گاؤ۔

معجون :- مقوی دماغ اور قاطع نزلہ دال ماش مقشر ڈیڑھ پاؤ خشخاش سفید دس تولہ دونوں کو شب بھر پانی میں تر رکھیں۔ صبح کے وقت گھوٹ کر روغن زرد ڈیڑھ پاؤ دیگچی میں ڈال کر ان کو بریاں کر لیں پھر تین پاؤ پختہ مصری کا قوام کر کے اس میں ڈال دیں۔ ساتھ ہی کشنیز خشک مقشر دس تولہ پوست بلیلہ زرد۔ بلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی بادیان مقشر مغز نارجیل۔ مغز بادام۔ مغز پستہ ہر ایک ایک چھٹانک باریک کر کے شامل کریں۔ خوراک روزانہ تین تولہ ترش اشیاء سے پرہیز واجب ہے۔

اطریفل کشنیزی :- جو مقوی دماغ ہے۔ پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ آملہ ہر ایک ایک تولہ مغز کشنیز بادیان مقشر الائچی کلاں۔ طباشیر عرفہ اسطوخودوس گلسرخ۔ گاؤزبان۔ کتیرا تخم خطمی ہر ایک چھ ماشہ مغز بادام مغز کدو

شیریں مغز خیارین - مغز تربوز - مغز خربوزہ خشخاش ہر ایک ڈہائی تولہ - ورق نقرہ - ایک تولہ شہد مصری ہر ایک پانچ چھٹانک بطریق متعارف اطریفل بنائیں۔

حلوئی: یہ مقوی دماغ اور دافع سرفہ و نزلہ - گوند کیکر ڈیڑھ پاؤ روغن زرد تین پاؤ میں بریاں کرکے اس میں گھوٹ لیں پھر ایک سیر کھانڈ بورے کا قوام کرکے اس میں ڈال دیں۔ اور مغز بادام شیریں مقشر مغز پستہ ہر ایک دس تولہ کشمش بیس تولہ زنجبیل پانچ تولہ باریک کرکے داخل کریں - خوراک پانچ تولہ تک بوقت صبح مگر یہ خیال رہے کہ یہ نسخہ موسم سرما میں استعمال کرنے کا ہے - اگر موسم گرما میں اس کے استعمال کا ارادہ ہو - اور طبیعت اس کو برداشت کرنے کی اجازت دے - تو زنجبیل کی مقدار نصف رکھیں۔

دوا: جو مقوی دماغ اور دافع نسیان ہے - سیرپ ہزائی فاسفورس تین بوند عرق گاؤزبان عرق کاسنی عرق کیوڑہ - بید مشک ہر ایک ایک تولہ ملا کر نہار منہ نوش کریں۔

دوا: جو دماغ اور جسم اور ہاضمے کو قوت بخشے - ایسٹن سیرپ - پانچ بوند ڈھائی تولہ پانی میں ملا کر دونوں وقت غذا کے بعد استعمال کریں۔

آنکھ کے امراض

(۱) رمدلہ (آنکھ کا آنا)

دوا: آشوب چشم کے لئے مجرب و معمول ہے - رسوت پھٹکڑی - افیون صمغ عربی نوشادر نیلا تھوتھا بھگو کر کے پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شیشی میں رکھیں سلائی سے آنکھ پر ضماد کریں۔

ضماد: درد چشم کے لئے مفید ہے - گیرو چار ماشہ - افیون ایک ماشہ سونٹھ دو ماشہ

ہلیلہ کے پانی میں تمام دن کھرل کریں اور حبوب بنا کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی گھس کر آنکھ پر ضماد کریں۔

دوا:۔ درد چشم کے لئے مفید ہے۔ افیون ایک ماشہ۔ نیلا تھوتھا دو ماشہ۔ پھٹکڑی چار ماشہ رسوت آٹھ ماشہ۔ مصری سولہ ماشہ سرمہ کے برابر باریک کر کے پانی میں حل کر کے آنکھ میں ڈالیں۔

دوا:۔ کپاس کے پھول اور کنبہ کے پھول کھرل کر کے بطور سرمہ استعمال کرنا آنکھ کے ہر مرض کے لئے مفید ہے۔

پوٹلی:۔ رسوت لودھ پوست ہلیلہ زرد ہلدی ہر ایک چھ ماشہ پھٹکڑی بریاں تین ماشہ افیون ا ماشہ سب کو باریک ململ کے صاف کپڑے میں باندھ کر صاف پانی میں بھگو کر متواتر آنکھ پر پھیرتے رہیں۔ صرف پھٹکڑی کی پوٹلی مفید ہے۔

ضماد:۔ گیرو پھٹکڑی بریاں ہلدی۔ لودھ رسوت ہر ایک ایک جزو افیون نصف جزو سب کو پانی میں گھوٹ کر آنکھ کے گرد لیپ کریں صرف ہلدی گھس کر اس کا ضماد بھی مفید ہوتا ہے۔

دوا:۔ شدت درد میں مفید ہے۔ بہدانہ شیریں کا لعاب عورت کے دودھ میں ملا کر دو دو گھنٹہ کے بعد آنکھ میں ٹپکائیں۔

دوا:۔ سوزش میں تخفیف ہونے کے بعد استعمال کریں سُرخی اور آشوب کو مفید ہے سہاگہ پھٹکڑی بریاں ہر ایک ایک ماشہ رسوت تین ماشہ افیون تین رتی گلاب دس تولے سب کو گلاب میں حل کر لیں۔ پھر نتھار کر آنکھ کو دھونے کے بعد روزانہ تین چار بار آنکھ میں ٹپکائیں۔

شیاف ابیض:۔ رمد وغیرہ آنکھ کے امراض حار میں مفید ہے۔ نشاستہ ساڑھے تین ماشہ سفیدہ اسربزہ صمغ عربی کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لعاب اسپغول یا سفیدی بیضہ مرغ میں شیاف بنا لیں۔ اور شیر دختر یا شیر بز میں حل کر کے آنکھ میں ڈال دیں۔

شیاف: ۔ شب یمانی ایک لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ حتیٰ کہ پگھل جائے پھر اسی حالت میں آگ کے اوپر رکھے رکھائے۔ شب یمانی کے اوپر ترش انار کا اس قدر پانی ڈالیں۔ کہ وہ اس میں ڈوب جائے۔ پھر نرم آگ سے اس کو جوش دیں۔ کہ خود بخود پانی ہو جائے۔ جب یہ مرکب گاڑھا ہو کر گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔ تو فوراً چینی کے برتن میں ڈال لیں۔ اور شیاف بنالیں پھر بوقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ میں ڈالیں۔ رمدِ حار اور دمعہ اور اکثر امراضِ چشم میں مفید ہے +

شیاف سماق: ۔ رمد حرارت چشم اور سوزشِ چشم اور خارشِ چشم اور دمعہ سبل سلاق اور التصاق پلک میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ سماق پھیدا نہ دس حصے سفیداب ایک حصہ کتیرا نصف حصہ کافور چہارم حصہ بدستور شیاف بنائیں +

شیاف اسود: ۔ جو آنکھ میں ڈالنا اور آنکھ کے گرد طلا کرنا دونوں طرح مفید ہے اگر آنکھ میں ڈالیں تو ظفرہ بیاض اور رمد کہنہ کے بقیہ مادہ کو قطع کرے۔ اور جب طلا کریں تو دمعہ اور خروج مواد کا مجرب علاج ہے شب یمانی ایک تولہ آٹھ ماشہ فعصف ہندی دس ماشہ افیون تین ماشہ سفید کاشغری توتیائے سبز پوست عاقرقرحا ہر ایک۔ ایک ماشہ پانی کے ساتھ صلایہ کر کے شیاف بنالیں اور بوقت حاجت باسی پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں +

دوا: ۔ آشوبِ چشم اور جالے کے لئے مفید ہے۔ کف دریا رسوت مغز ہلیلہ شب یمانی ہر ایک ایک ماشہ تخم سرس دو ماشہ نبات سفید تین ماشہ باریک پیس کر برگ نیم کے پانی میں ملالیں اور دونوں وقت آنکھ میں لگائیں +

دوا: ۔ آنکھ کے آشوب اور درد اور ورم کو دفع کرے۔ لودھ پٹھانی شب یمانی چوب نشاستہ سب مساوی پیس کر پانی ڈال کر ٹکیہ بنالیں۔ اور نیم گرم کر کے آنکھ پر باندھیں بہت مفید ہے۔

دوا: ۔ رمد کے لئے نہایت مفید ہے پھٹکڑی سفید۔ مصری کوزہ۔ شورہ قلمی نوشادر رسوت۔ افیون ہر ایک ایک ماشہ نیلہ طوطیا دو رتی سب کو عرق لیموں میں

کھرل کر کے چند روز تک استعمال کریں۔

پوٹلی: درد اور سرخی کے علاج کے لئے عجیب و غریب نسخہ ہے۔ زیرہ سفید پھٹکڑی ہموزن کوٹ کر مغز گھیکوار میں ملا کر پوٹلی تیار کریں اور استعمال میں لائیں۔

پوٹلی: سرخی چشم اور درد چشم اور دیگر امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے۔ املی کے نرم پتے سندان پر رکھ کر ہتھوڑے سے کوٹ لیں۔ اور قدرے پھٹکڑی اور افیون ملا کر پوٹلی بنالیں عوارض حادہ کے لئے مجرب ہے۔

سرمہ: جو آنکھ کی دیرینہ سے دیرینہ سرخی کو دفع کرے فلفل ہمات۔ سہ نجر ہر ایک تین ماشہ۔ سمندر سوکھ چھ ماشہ سرمہ سیاہ تین تولہ سب کو باریک پیس کر آدھ عدد لیموں کے عرق میں صلایہ کریں۔ اس کے استعمال سے چند روز میں آنکھ اچھی ہو جائے گی۔ خارش چشم اور دھند اور غبار کو بھی مفید ہے۔

دوا: پھٹکڑی کھیل کر کے باریک پیس لیں۔ پھر کانسی کے بڑے کٹورے میں ڈال کر کانسی کی چھوٹی کٹوری سے صلایہ کریں حتیٰ کہ سرمہ کی طرح ہو جائے درد کے لئے مجرب ہے۔

دوا: سرخی چشم اور دیگر تمام امراض چشم میں مفید ہے۔ زیرہ سفید اور برگ حنا خشک دو دو تولہ بوقت شب دو چھٹانک پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو آب زلال لے کر اس میں ۳ ماشہ پھٹکڑی کھرل کریں یہاں تک کہ سب پانی جذب ہو جائے پھر استعمال کریں۔

دوا: دو لالے کر کسی گلی برتن میں بریاں کیا جائے کہ سیاہ ہو جائے پھر اسمیں سوم حصہ شب یمانی بریاں اضافہ کر کے استعمال کریں۔ سرخی چشم زائل ہو جائے۔

سرمہ: جست سوختہ سرمہ ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ زنگار افیون ہر ایک ۳ ماشہ سفید کف دریا ہر ایک چار ماشہ صلایہ کر کے استعمال کریں۔ آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔

طلا: رسوت پانچ تولہ کوکنار ۳ عدد دونوں کو جوشا کر یہ دوائیں سرمہ سا کر کے ملائیں اور قوام کرلیں۔ گیرو جدوار۔ پوست ہلیلہ زرد۔ زرد چوب افیون تودہ۔

ثسب یمانی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ اس مرکب کو آنکھ کے گرد طلا کرنا دافع ردہ ہے۔ اور سرمہ سا کر کے آنکھ میں ڈالنا بھی مفید ہے۔ مجرب اور آزمودہ ہے :

۲: بیاض العین (جالا اور پھولا)

دواء:- گل چشم کے لئے مجرب ہے۔ کشتہ جست کشتہ سرب سفید۔ زیرہ سفید گنگو ڈھی جملہ نمک خرفہ چینی۔ سہاگہ بصری۔ افیون۔ سنکھ۔ سمندر جھاگ۔ تھر کٹھ۔ ترپھلہ۔ لونگ۔ کیسر کستوری۔ اجوائن۔ رنگلہ۔ مونگا۔ ہمنسل کشتہ مس۔ امیر اسب کو مساوی الوزن لیکر کوٹ چھان کر کانسی کے کٹورے میں نیم کے دستہ سے جس میں تانبہ کا پیسہ لگا لیا ہو۔ پہلے حنا کے پانی پھر لیموں کے رس میں پھر آب ترپھلہ میں پھر آب آملی میں پھر آب نیم میں اور گلاب میں اور کوار کے لعاب میں اور چنبیلی کے پانی میں کھرل کریں اور ہر پانی میں پولا ایک ایک دن کھرل ہو پھر استعمال کریں۔ انشا اللہ ہر قسم کا پھولا خواہ کسی زخم سے یا چیچک سے ہو سب زائل ہو گا :

کشتہ:- جالا اور سبل کے لئے مفید ہے۔ رسکپور اور ثسب یمانی مساوی پیس کر ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے بقدر پانچ سیر آگ دے کر نکال لیں اور پیس کر آنکھ میں ڈالیں مجرب ہے۔ کشتہ عقاب بھی پھولے کے لئے مفید ہے۔ جس کی ترکیب طحال کی دواؤں میں مذکور ہو گی۔ انشا اللہ تعالے :

سرمہ:- سیاب نیلا طوطیا ہر ایک ڈیڑھ ماشہ سرمہ ڈیڑھ تولہ۔ پہر برابر برگ حنا کے پانی میں کھرل کریں۔ پھر سبز جو کے پانی میں کھرل کریں۔ غبار چشم کے لئے مفید ہے۔

سرمہ:- جو دھند اور جالا اور موتیا کے لئے مجرب ہے۔ ایک گرہ ہلدی لے کر اندرائن کے پھل میں جس کو پھل سے جدا نہ کیا گیا ہو۔ چاقو سے سوراخ کر کے داخل کریں ایک دن رات کے بعد اس کو لکڑی یا موچنے کے ساتھ نکال کر اسی طرح دوسرے پھل میں داخل کریں۔ اور اگلے روز نکال کر تیسرے پھل میں اسی طرح اکتالیس پھلوں میں داخل کریں۔ پھر کشتہ ادزیر جو گوگرد میں تیار کیا گیا ہو۔ ایک تولہ مصری

اصفہانی ڈیڑھ تولہ مرادر یار ناسفتہ ہر سرخ شنگرف خالص ایک ماشہ پیپل نوماشہ افیون ایک ماشہ برگ تلسی پانچ ماشہ گل چنبیلی آٹھ ماشہ کفِ دریا تین ماشہ داخل کرکے آب حنا میں تین یوم تک متواتر کھرل کریں۔ اور سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں۔ اگر کچھ تکلیف ہو۔ تو شیر مادہ گائے میں بھیو کر کے آنکھ پر باندھیں۔

شیاف ہندی:۔ دھند اور جالا اور پھولا وغیرہ امراضِ چشم کے لئے مجرب ہے۔ ترپھلہ۔ ترکٹہ۔ اصل السوس۔ پھٹکڑی۔ اسغیول۔ نیلا تھوتھا۔ پانی میں صلایہ کرکے شیاف بنالیں۔ بوقت ضرورت آب دہن میں گھسا کر آنکھ میں لگائیں۔

جوہر:۔ دھند اور پھولا اور دھند و جالا کے لئے مجرب ہے۔ شب یمانی۔ شورہ۔ سوہاگہ۔ نوشادر۔ ہیچی۔ مساوی جو کوب کرکے جوہر اڑالیں۔ اور اس کو استعمال کریں

سرمہ:۔ دھند اور پھولا اور دھند جالا کے لئے مفید ہے۔ سہاگہ بریاں۔ نوشادر۔ زبد البحر۔ سنگ بصری۔ شورہ۔ شب یمانی بریاں۔ مغز تخم پلاس۔ مغز تخم سرس۔ نخود خام ہر ایک چھ ماشہ۔ سرمہ دس تولہ صلایہ کرکے استعمال کریں۔

دوا:۔ دھند جالے کے لئے مفید ہے۔ ہلدی خام دو تولہ۔ شورہ چھ ماشہ صلایہ کرکے استعمال کریں۔

دوا:۔ جالے کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ بیخ بانسہ کہنہ ظرف برنجی میں پانی کے ساتھ صلایہ کرکے دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔

کشتہ:۔ جالا اور پھلی کے لئے مجرب ہے۔ توتیائے سبز ایک تولہ نمک سرخ لاہوری دو تولہ جوان مرد یا عورت کے سوا سیر سیاہ بالوں میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور تین سیر پاچک دشتی کی آگ گڑھے میں رکھ کر دیں۔ پھر نکال کر صلایہ کرکے استعمال کریں۔

جوہر:۔ گل چشم کے لئے عجیب و غریب دوا ہے۔ کافور دو تولہ پھٹکڑی دو تولہ الائچی خورد۔ مرچ سیاہ۔ خس۔ چھل چھلیرہ۔ لونگ ہر ایک تین ماشہ سب کو جو کوب کرکے تانبے کے برتن میں جو قلعی کے بغیر ہو۔ ڈال کر چینی کا سرپوش ماش کے

آٹے کے ساتھ جاکر نیچے سرسوں کے تیل کا چراغ روشن کریں۔ جس کی بتی دو انگشت مقصوم کے برابر موٹی ہو۔ اور تیل قریباً آدھ سیر تک جلادیں پھر جو سرنکال باریک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت آنکھ میں لگائیں۔

دوا:۔ جو پھولے کے لئے مفید ہے۔ سبز کنج کی چوڑی ایک تولہ آٹھ ماشہ سفیدی پنجال مرغ ساڑھے چار ماشہ پوست بیضہ مرغ ساڑھے چار ماشہ۔ مرداسنگ ناسفتہ ساڑھے چار ماشہ مامیراں چینی ساڑھے چار ماشہ۔ ہلدی دو ماشہ پہلے چوڑی کو تین دن تک پانی میں کھرل کریں پھر باقی دوا ڈال کر ایک روز خشک کھرل کریں اور محفوظ رکھیں۔ دن میں دو مرتبہ آنکھ میں لگائیں۔ اور رات کے وقت برگ سرس جوش دیکر آنکھ پر باندھیں۔ باذنہ تعالےٰ پھولا جاتا رہے گا۔

دوا:۔ جو دھند جالا دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ گل یاسمین گل کنجد فلفل سیاہ ہر ایک چار سو عدد شب بیانی برشتہ تین تولہ چار ماشہ باریک کرکے استعمال کریں۔

دوا:۔ بیاض العین اور ڈِل کے لئے مجرب ہے۔ قرنفل چودہ عدد۔ تخم سرس تخم کھرنی سات سات عدد۔ شورہ قلمی نمک لاہوری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انبہ ہلدی سات ماشہ باریک کرکے استعمال کریں۔

سرمہ:۔ کف دریا۔ اقلیمیائے ذہبی ہر ایک ۲ ماشہ سرمہ اصفہانی ڈیڑھ تولہ شادنہ مغسول مرداسنگ ناسفتہ ہر ایک پونے دو ماشہ سہاگہ زنگار زیلہ بتہ بقہ پوست بیضہ مرغ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نوشادر فلفل دار فلفل قرنفل بالچھڑ ہر ایک چھ سرخ مامیراں چینی نمک ہندی ہر ایک ایک ماشہ سب کو باریک کرکے سرمہ بنالیں بجائے قشر مرغ کا پوست میسر ہو تو بہتر ہے۔

شیاف:۔ بیاض العین ناخنہ اور عشا کے لئے مفید ہے سنگ بصری چار ماشہ طوطیائے سبز زعفران عمدہ ناخن فیل ہر ایک دو ماشہ خوب باریک کرکے کھرل میں ڈالیں پھر روہو مچھلی کے پتے کا پانی ڈال کر صلایہ کریں اور شیاف بنالیں بوقت

مروارت آب شبانہ کے ساتھ سیپی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔ علی الصباح اور بوقت شب دو وقت استعمال کریں۔

سُرمہ :- بیاض اور جالے کے لئے مجرب ہے۔ نبات سرمہ سفید الائچی خورد۔ نمک بصری۔ مغز تخم سرس شب یمانی شیشہ سبز ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مرچ زرد اٹھ عدد صلایہ کر کے استعمال کریں

دوا: چیچک کے پھوڑے کے بڑے گدھے کا دانت گھس کر لگانا نہایت عجیب الاثر سنا گیا ہے

شیاف: گھیلی کوڑیاں جو زرد دار چھوٹی ہوتی ہیں۔ بقدر ایک تولہ چینی کے پیالے میں ڈال کر عرق لیموں اس قدر ڈالیں کہ کوڑیوں سے تین انگشت بھرا پڑا رہے اور محفوظ رکھیں خشک ہونے پر اسی قدر عرق اور ڈالدیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ پھر عرق ڈالیں پھر جب خشک ہو جائے۔ تو کوڑیوں کو کھرل میں ڈالیں۔ اس کے ہموزن پوست بیضہ مرغ کشتہ بھی شامل کریں۔ اور سات روز تک عرق لیموں قطرہ قطرہ ڈال کر صلایہ کریں پھر قدرے شہد ڈال کر ۲۴ گھنٹے تک کھرل کر کے شیاف بنالیں۔ بوقت شب پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں انشاءاللہ ایک ہفتہ میں بیاض رو ہے دھند غبار اور سرخی زائل ہو۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ کی ترکیب آئندہ سلسل البول کی دواؤں میں مذکور ہو گی۔

(۳) عشا شبکوری یا رتوندی)

دوا :- زہرہ گاؤ کا پانی قطرے شیشی میں ڈال کر دو روز دھوپ میں رکھیں۔ پھر آنکھ میں ڈالیں مجرب ہے۔

دوا :- نمک سنگ ایک تولہ زرد چوب تین ماشہ گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

دوا :- دار فلفل۔ بکری کی کلیجی میں گاڑ کر بریاں کریں۔ پھر اس کا پانی نچوڑ کر آنکھ میں ڈالیں مجربات سے ہے۔

دوا:۔ ایک جگنو پان میں رکھ کر کھلائیں یا تمباکو کی نسوار سلائی سے بذریعہ لعاب دہن بوقت غروب آفتاب آنکھ میں لگائیں یا دو تین قطرے خون کے آنکھ میں ڈالیں ۔

دوا:۔ صابون ایک رتی مرچ سیاہ نو عدد باریک کر کے خواب شب کے وقت آنکھ میں ڈالیں یا حقے کی میل جو چلم کی (نے) میں لگی ہوتی ہے ۔ صابون کے ساتھ پانی میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں ۔

دوا:۔ نوشادر اور سینگ بکری سوختہ بقدر مساوی باریک کر کے آنکھ میں ڈالیں یا مکھی کی بیٹ قدرے پانی میں ملا کر چند قطرے آنکھ میں ڈالیں ۔

(۴) جہر روز کوری یا رتوندی

دوا:۔ سادہ کاغذ جلا کر اس کی خاکستر باریک کر کے بطور سرمہ آنکھ میں ڈالیں مجرب ہے

دوا:۔ لعاب بہیدانہ ۔ لعاب اسبغول ۔ شیرہ خشخاش ۔ شربت نیلوفر نوش کریں ۔ اور بکری کا دودھ اور روغن بنفشہ اور روغن کدو ملا کر ناک میں ٹپکائیں ۔ اور مقوی غذا کھلائیں ۔ مریض کی تغلیظ خون ضروری ہے ۔ اس لئے بکری کے سر کے پائے اور دال ماش کھائیں اور ٹھنڈے پانی میں غوطہ لگا کر اس میں آنکھیں کھولنا بھی بہت مفید ہے ۔

(۵) سبل (ورم عنبیہ)

کاجل:۔ جو سبل میں مفید ہے ۔ پانچ تولہ کپاس مع بنولہ لے کر کوٹ لیں ۔ پھر اس کو بچھا کر پھٹکڑی اور سنگ بصری ہر ایک تین ماشہ باریک کر کے اس پر ڈالیں اور بتی بنا کر پاؤ سیر سرسوں کے تیل میں جلائیں اور اس کا کاجل لے کر ایک تولہ مرچ سیاہ کے ساتھ سحق بلیغ کے بعد استعمال کریں ۔

دوا:۔ شادنج مغسول دو تولہ گیارہ ماشہ پوست ہلیلہ زرد زنجبیل ہر ایک ۱۷ ماشہ فلفل سفید ۷ ماشہ نوشادر ۳ ماشہ سحق کر کے آنکھ میں لگائیں ۔

دوا:۔ نحاس محرق نشادر نخ مغسول ہر ایک پانچ ماشہ کوٹ چھان کر سرمہ سا کر کے استعمال کریں۔ یہ دوا سبل کے علاوہ بیاض اور ناخنہ کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔

(۶) دمعہ (ڈھلکا)

سرمہ:۔ آنکھ سے بلا ارادہ آنسو جاری ہونے بند ہو جائیں۔ سرمہ ۲ ماشہ خاکستر سپاری کائی ایک عدد۔ توتیائے سبز بارہ سرخ۔ افیون دو ماشہ ثب یمانی ۷ ماشہ افیون کو رات کے وقت ۴ تولہ پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو سب دوائیں باریک کر کے داخل کریں صلایہ بلیغ کے بعد استعمال کریں۔

دوا:۔ ورق نقرہ ۴ عدد۔ ورق طلا ۲ عدد برگ سرس کے پانی میں جس کی مقدار ایک سیر سے کم نہ ہو کھرل کر کے انجن بنالیں اور استعمال کریں۔

سرمہ:۔ کف دریا آنلیمیائے نقرہ ہر ایک ۱۰ ماشہ پیپل مرچ سیاہ۔ سرمہ سفید۔ ازیر نمک خوردنی۔ نشادر چند بید ستر ہر ایک دو ماشہ لونگ۔ تین ماشہ انتیا آٹھ ماشہ مس سوختہ نیم ماشہ ایلوا نیم ماشہ مامیراں تین ماشہ۔ نوشادر تین ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۴ ماشہ سب کو سرمہ سا کر کے آنکھ میں لگائیں۔

(۷) غرب (ناسور چشم)

دوا:۔ ناسور چشم کے لئے مجرب ہے۔ بھوری مرچ ایک ماشہ ہر روز علی الصباح پانی کے ساتھ کھائیں یا تنقیہ دماغ کے لئے تخم شاہ پسند باریک کر کے شہد میں گولیاں بنائیں خوراک تین ماشہ بوقت شب۔

مرہم:۔ رال موم سرس۔ مغز پنبہ دانہ رنیلہ تھوتھہ مساوی پیس کر مسکہ بادہ گاؤ صاف کر کے ملا کر مرہم تیار کریں۔ اور ناسور پر لگا دیا کریں۔

دوا:۔ ناسور چشم کے لئے بارہا تجربہ میں آئی۔ اور بہت مفید پائی گئی۔ مردار سنگ سفید و رال کافور ہر ایک ۲ رتی خوب باریک کر کے ایک ماشہ موم میں ملا لیں۔

پھر اس کی دو ٹکیاں بنالیں ایک ٹکیہ ناسور پر چسپاں کر دیں۔ اگلے روز اُسے اُتار دیں اگر اس پر کچھ آلائش لگی ہو تو اُسے صاف کر کے پھر وہی ٹکیہ چسپاں کر دیں۔ اسی طرح کبھی حسب ضرورت دوسری ٹکیہ استعمال کریں فنعتیں المادۃ الی الحتیل باذن الشافی الجلیل۔

دوا:۔ پہلے ناسور کی آلائش پرانی روئی سے صاف کریں پھر مونگ کے چند دانے منہ میں چبا کر ناسور پر باندھ دیں۔ نہایت مفید دوا ہے۔ یا بلی کی کھوپری جس کو چالیس روز تک زمین میں دفن کر رکھا ہو۔ باریک کر کے اس پر دھوڑیں۔ یا توری خصوصاً جنگلی توری کے پتوں کا پانی ناسور میں ٹپکائیں بہت نافع ہے۔

دوا:۔ ناسور کے پھوٹنے سے پہلے اور پھوٹنے کے بعد دونوں کو مفید ہے۔

المفار للطبیب۔ صبر کی مساوی سحق کر کے استعمال کریں۔

دوا:۔ تخم دوا من گھس کر فتیلہ میں لگا کر ناسور میں رکھیں۔ اور چند روز تک یہی عمل کریں۔

دوا:۔ جو چند روز میں ناسور چشم کو کھول دے۔ گندم تخم تخم حلبہ باریک کر کے قدرے دودھ ڈال کر حل کریں تاکہ مرہم بن جائے پھر ضماد کریں۔ اگر دودھ ڈال کر پکالیں اور شہد خالص اضافہ کریں تو زیادہ قوی ہو جائے گی۔

(۸) شعیرہ (گہانجنی)

دوا:۔ شروع میں رسوت گل ارمنی۔ صبر آب کاسنی میں گھس کر ضماد کریں۔ اس کے بعد خون کبوتر طلا کریں۔ موم پگھلا کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

دوا:۔ گہانجنی کے لئے مفید ہے۔ رسوت گیرو کو کنار کے پانی میں ملا کر طلا کریں اور پختگی معلوم ہونے کے بعد پوارغام کا پرانا گوعمدہ پانی میں گھس کر طلا کریں۔ اگر اس کو جلدی پکانا مطلوب ہو تو قرنفل زرد چوب پانی میں گھس کر طلا کریں۔ خانہ زنبور گھس کر طلا کرنا بھی مفید ہے۔ یا کشمش کو سحق کر کے نیم گرم گہانجنی پر رکھیں۔ یا بڑی

کوڑی پانی میں گھس کر طلا کریں ؛

دوا :۔ کہا نجنی کے لئے مجرب ہے مرچ چینی ایک ماشہ ، پتھال گس چار سرخ ، جفتہ خرما ایک عدد پانی میں سحق کر کے طلا کریں ، ہلدی مہندی سرکہ میں مل کر کے نیم گرم ضماد کرنا بھی مفید ہے ؛

عمل :۔ کہا نجنی کے وظیفہ کے لئے ایک عجیب و مجرب عمل آخر کتاب میں ملاحظہ فرماویں ؛

(۹) شعر زائد (پڑبال)

اس مرض کا علاج دواؤں سے کم کامیاب ہوتا ہے ۔ اس کا علاج نسانی جراحی ہے تاہم ذیل میں چند دوائیں جو بہت مفید و نافع سنی گئی ہیں ۔ درج کی جاتی ہیں ان کے آزمانے میں کوئی حرج نہیں ؛

دوا : نوشادر ۔ ایلوا گیرو ۔ گل چنبیلی بنسل کیبری ۔ لوٹہ سجی ۔ ہموزن لے کر سرمہ سا کریں اور آنکھ میں لگائیں ۔ یہ دوا باہمنی کے لئے بھی مجرب ہے ؛

شیاف :۔ درخت نیم کی کونپل ایک تولہ فلفل دراز ۔ دو عدد فلفل سیاہ ۴ عدد سرمہ سا کر کے پانی سے شیاف بنالیں اور چند روز تک بال نکال کر اس کو استعمال کرتے رہیں ؛

دوا :۔ بکری کے پتے میں نوشادر حل کر کے آنکھ میں لگایا کریں مفید ہے ۔ کھٹمل کا خون لگانا بھی مفید ہے ۔ بہرصورت بال پہلے اکھاڑ کر دوا استعمال کرنی چاہئیے ۔ الجبیر کا دودھ یا مینڈک کا خون یا شپرک کا خون یا اونٹ کی چیچڑی کا خون بال کی جگہ پر طلا بھی مجرب بتاتے ہیں ؛

(۱۰) سلاق (باہمنی)

دوا :۔ جو باہمنی کے لئے نہایت مفید ہے ۔ فصد اور مسہل کے بعد استعمال کرنی چاہیئے بنگ بھری نیلہ تھوتھہ بریاں کافور نبات ساوی گھس کر استعمال کریں ؛

کاجل :۔ باہمنی کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ کانسی کے ایک کٹورے پر گدھے کی لید کا دھواں کافی دے کر جمع کریں۔ پھر دو تولہ مکھن مادہ گاؤ کا جس کو ایک سو مرتبہ پانی سے مغسول کر لیا ہو اور سمندر جھاگ، سرمہ چینی ہر ایک تین ماشہ شامل کر کے درخت نیم کے ڈنڈے سے جس میں تانبے کا پیسہ لگا لیا ہو۔ پانچ روز تک صلایہ کریں پھر استعمال کریں۔

دوا: جو باہمنی اور پھلی اور جالے کو مفید ہے ایک چھٹانک مکھن لوہے کے توے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں جب پگھل جائے۔ تو ایک تولہ خب سیاہی سفید اس میں ڈالیں حتیٰ کہ جب وہ منتشر ہونے لگے تو ڈیڑھ ماشہ افیون اس میں ڈال دیں اور کھیل ہونے پر نیچے اتار لیں۔ اور کانسی کے کٹورے میں ڈال کر خوب صلایہ کریں۔ صبح و شام آنکھ میں لگائیں مجرب ہے۔

۱۱ قمل مژگان پلکوں کی جوئیں

دوا: پہلے پلکوں کو نمکین پانی سے دھو کر ان پر آڑو کی گٹھلی کے مغز کا روغن ملیں مفید ہے۔

دوا: صبر اور مویزج کا طلا کرنا بھی بدستور پلکوں کو دھونے کے لئے بہت مجرب ہے۔

مرہم: سنو روز مرہم ریلوا ائنٹ منٹ جو ہیڈراجرائی ایک امڈ یلیو اور سرخ اور وسلین ۳۰ تولے سے مرکب ہوتی ہے سوتے وقت لگانی نہایت زبردست قاتل قمل مژگان ہے۔ بارہا تجربہ میں آچکی ہے نیز خارش چشم۔ سلاق۔ سرخی چشم اور دیگر کئی امراض چشم کے لئے مجرب ہے۔

۱۲ ضعف بصارت (نظر کی کمزوری)

کحل الجواہر: ضعف بصر اور دیگر امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ رہمر اور ید نا سفتہ ایک ماشہ مرجان ۱۰ ماشہ۔ فیروزہ۔ لاجورد مغسول یاقوت عقیق سرخ ہر ایک

۴ سرخ ورق طلا ۵ عدد سب کو عرق کیوڑہ سے تین روز کھرل کرکے مامیران چینی چار ماشہ سنگ بصری ۳۔ ماشہ توتیائے بریاں ۶ سرخ زعفران ۳ ماشہ تیج پترا ۱ ماشہ کافور ایک ماشہ مرچ سیاہ ۴ دانہ سرمہ سیاہ ۲ تولے شامل کرکے عرق بادیان سبز میں تین روز کھرل کرکے سرمہ تیار کریں۔

سرمہ:۔ ضعفِ بصر کے لئے نہائت مفید اور سہل الحصول ہے۔ سرمہ سیاہ سکہ ہر ایک ایک تولہ سبز جوڑی کا نیج۔ سچی چینی۔ سمندر جھاگ۔ تخم سرس۔ تخم نیل ہر ایک ۶ ماشہ ورق نقرہ ۵ عدد پہلے سکہ اور کانچ کو پانی میں کھرل کریں۔ جب دونوں خوب آمیزش پاچکیں تو سب ادویہ کو شامل کرکے صلایہ کریں۔ سرمہ بنا ہونے کے بعد ۴ پہر گلاب کے عرق میں کھرل کرکے رکھ لیں۔ اور استعمال میں لائیں۔

دوا:۔ جو روہند جالا۔ خارش۔ ضعفِ بصر وغیرہ تمام امراضِ چشم کے لئے مفید ہے۔ کپاس کے پھول اور تلی کے پھول کھرل کرکے بطور سرمہ استعمال کریں۔ کذا قال حضرۃ المرشد قدس سرہٗ۔

کشتہ مس:۔ حب السلاطین جاکسو تلعی ہر ایک پانچ تولہ تلعی کی دو گٹوریاں بنالیں اور پہلی دونوں دواؤں کا نگدہ ایک کٹوری میں بھر دیں۔ نگدے کے اوپر خالص تانبہ کا پیسہ (یہ ۱۹۳۵ء کا پیسہ ہوتا ہے جس میں تیتروں کی تصویریں ہوتی ہیں) رکھدیں اور اس پر باقی نگدہ رکھ کر دوسری کٹوری وصل کردیں۔ پھر اس گولے پر سوا سیر پختہ پارچہ لپیٹ کر تاش آہنی میں رکھدیں۔ اوپر مٹی کا تیل چھڑک کر کسی بند مکان میں رکھ کر آگ لگا دیں۔ بارہ ساعت کے بعد دیکھیں پیسہ کشتہ سفید ہو کر پھولا ہوا مثل بتاشہ کے نکلے گا۔ جمیع امراض چشم کے لئے مفید ہے۔

دوا:۔ بصارت کو تیز اور درست کرے رہتی کہ عینک کی بھی ضرورت نہ پڑے چینی عمدہ دس تولہ۔ شورہ پانچ تولہ۔ سرد چینی ۳ تولہ کانچ سبز ۲ تولہ آب بادیان سبز میں صلایہ کرکے استعمال کریں۔

سُرمہ :۔ تمام امراضِ چشم کو مفید ہے ۔ افیون پھٹکڑی ہر ایک چار رتی لوِرک الیسٹ ۲ رتی زنگار سلفاس ۶ رتی ۔ زعفران ۶ رتی ۔ نیلا تھوتھا ۲ رتی ۔ سرمہ سیاہ ۵ تولہ سب کو کھرل کر کے استعمال کریں ۔

شیاف :۔ برگ گل عباسی ۔ مرچ سیاہ ہر ایک دس عدد ۔ تخم سرس ۵ عدد پھٹکڑی ۔ شتوزہ قلمی ہر ایک ۴ سُرخ باریک کر کے شیاف بنائیں ۔ وقت حاجت شیاف کو آبِ تسبغیہ میں گھس کر آنکھ میں لگائیں ۔ ضعفِ بصر کے لئے نہائت مفید ہے ۔

شیاف :۔ ضعفِ بصر میں مجرب ہے ۔ گل کنجد ۴ ماشہ اور اس کے برابر غنچہ یاسمین لیں اور فلفل سیاہ و دارفلفل ہر ایک ۸ ماشہ سب کو نہائت باریک کر کے لسان العصافیر کے برابر شیاف بنا لیں ۔ ایک شیاف کو آبِ شبانہ میں گھس کر آنکھ میں لگاتے رہیں ۔ اسی طرح ایک شیاف ۳ دن تک استعمال کریں ۔

شیاف :۔ دھند غبار اور ضعفِ بصر کے لئے بہت مفید ہے ۔ نیلہ تھوتھہ تین ماشہ ۔ کفِ دریا اصل السوس ۔ سرمہ سفید آملہ مقشر مغز ہلیلہ فلفل سفید ۔ مامیران چینی توتیائے ۔ مارفی پوست بلیلہ ۔ ہر ایک چھ ماشہ چاکسو شکمہ ۔ سنگ بصری ایک ایک تولہ آبِ باراں کے ساتھ شیاف بنا لیں ۔

سرمہ :۔ جو نزول الماء کے روکنے کے لئے اور تقویت بصارت کے لئے مفید ہے ۔ ناخنہ بیاض اور پھولا اگرچہ چیچک سے پڑ گیا ہو ۔ اس سے زائل ہو جاتا ہے ۔ خشخاش مدبر ایک تولہ دانہ فرنگ سرمہ ہر ایک ۱۹ ماشہ نشادر نخ عدسی منقول مامیراں چینی آقلیمیائے ذہبی آقلیمیائے فضی مرداریدنا سفتہ زہرہ آہو زہرہ کبک ۔ ورق طلا ہر ایک ۹ ماشہ گلاب اور کیوڑے کے عرق میں صلایہ کر کے مشک ۳ ماشہ شامل کریں پھر صلایہ کر کے محفوظ کریں ۔

دوا :۔ اکثر امراضِ چشم مثل ضعفِ بصر و سُرخی چشم بیاض ناخنہ سبل اور خارشِ چشم کے لئے مجرب و نافع ہے ۔ پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ ہر ایک بقدر ۲۴ تولہ لے کر دو سیر شیریں پانی میں ایک دن رات تک بھگو رکھیں ۔ پھر

پانی کو صاف کرلیں۔ اور ... چند تاک جست کو پگھلا کر اس پانی میں بجھا دیں۔ اسی طرح ۱۲۰ مرتبہ پگھلا پگھلا کر اس میں بجھائیں یہاں تک کہ وہ پانی بقدر تین چار تولہ باقی رہ جائے گا۔ پھر اس جست کو کوٹ کر نیم کے ڈنڈے میں ... کر لیں۔ اور شورہ قلمی سفید بقدر ضرورت لے کر اس ڈنڈے سے صلایہ کریں یہاں تک کہ شورے کا رنگ سیاہ ہو جائے۔ عجیب و غریب دوا ہے +

سرمہ :- تقویت بصر اور جذب رطوبت کے لئے اور رمد و سبل کی باقیماندہ نقائص کے دفع کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ سرمہ اصفہانی ۲ تولے مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ سنگ بصری ہر ایک چھ ماشہ لب ساڑھے چار ماشہ شادنج عدسی مغسول چار ماشہ سب ادویہ کو جدا جدا باریک کر کے گلاب میں خوب صلایہ کریں۔ پھر استعمال میں لائیں +

سرمہ :- اس ضعیف بصر کے لئے نہائت مفید ہے جو برودت اور رطوبت سے عارض ہو حکیم داؤد انطاکی کے تجربات سے ہے۔ اور حکیم اعظم خاں مرحوم ان کی بہت تعریف کرتے ہیں فلفل گرد ۱۳ ماشہ۔ دارچینی پونے دو ماشہ زرد چوب ۷ رتی۔ نانخواہ ۳۰ رتی اور ان کے سب کے برابر سرمہ اصفہانی شامل کر کے سحق بلیغ کے بعد استعمال کریں +

سرمہ :- مقوی بصر۔ دافع سبل و دمعہ اور رمد کے بعد کے نقائص کو رفع کرنے والا ہے۔ صدف سوختہ چار ماشہ توتیائے کرمانی مغسول ہر ایک ماشہ نبات سفید ۶ ماشہ باریک کر کے استعمال کریں +

دوا :- نیرب کے پھول سایہ میں خشک کر کے اس کے برابر شورہ قلمی ملا کر سرمہ تیار کر کے بوقت ضرورت آنکھوں میں لگائیں سبل اور ظفرہ کو بھی مفید ہے +

سرمہ :- ضعف بصارت اور دفع بیاض کے لئے مجرب ہے بخم تخم سرس جو رنگ دیتا ہے۔ سنگ بصری مامیران اقلیمیائی نقرہ شورہ قلمی غنچہ یاسمین ہر ایک دو دو ماشہ سرمہ ایک تولہ صلایہ کر کے کام میں لائیں +

سرمہ:۔ تقویت بصارت کے لئے عجیب و غریب نسخہ ہے۔ سرمہ سفید، سرمہ سیاہ ایک ایک تولہ لے کر بکری کے گردوں کی چربی میں لپیٹ کر ڈھاک کے کوئلوں پر جلائیں۔ جب دھواں نکل چکے تو سرمے کی دونوں ڈلیوں کو خالص گلاب میں سرد کریں۔ پھر مامیران چینی زعفران ہر ایک دو ماشہ مشک خالص ۲ سرخ اضافہ کر کے بادیان سبز کے پانی میں سحق بلیغ کریں اور خشک کر کے استعمال میں لائیں۔

۱۳ خارشِ چشم (آنکھ کی کھجلی)

دوا:۔ زرد مرہم (ییلو آئینٹمنٹ) جس کا ذکر قمل مژگان میں گذر چکا ہے رات کو سوتے وقت چنے کے دال کے برابر میل کے ذریعہ سے یا سر انگشت سے آنکھ میں لگانا بہت مفید و مجرب ہے۔

دوا:۔ حقے کی نے سے جو میل ہوتی ہے۔ قدرے میل سلائی پر لگا کر آنکھ میں لگائیں۔ فوراً تلخ پانی آنکھ سے ٹپک کر خارش رفع ہو جائیگی۔ مگر اس کو سلائی کے سرے پر اس قدر خفیف مقدار میں لگانا چاہیئے کہ دیکھنے میں محسوس بھی نہ ہو۔ زیادہ مقدار میں لگانا سخت تکلیف دے گا اور موجب ضرر بھی ہے۔ بیضہ مرغ کا کشتہ بھی باریک کر کے لگانا مفید ہے۔

دوا:۔ برگ نیب آبخورے میں رکھ کر گل حکمت کر کے اسقدر آگ دیں کہ جل کر راکھ ہو جائے۔ اس راکھ کو عرق لیموں میں کھرل کر کے لگائیں۔

دوا:۔ پیسے کا ایک ٹکڑا کھردرے چمڑے پر یا بانس کی چوڑی کھپچی پر خوب رگڑیں جب اس سے کافی سیاہی لگ جائے تو اسکو انگلی کے ذریعہ سے آنکھ میں لگائیں

۱۴ ضرب العین (آنکھ پر چوٹ لگنا)

دوا:۔ بیخ بادنجان دشتی یعنی بھٹ کٹائی کی جڑ کو پانی میں گھس کر آنکھ میں لگانا اور پٹی باندھ دینا نہایت مفید اور آزمودہ ہے۔

دواء:- قدرے رسوت عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں ٹپکائیں مفید ہے۔
ضماد:- آنکھ پر لیپ کرنا نافع مجربہ ہے۔ رسوت گل ارمنی دم الاخوین۔ زعفران ہر ایک ماشہ کافور افیون ہر ایک دو رتی باریک پیس کر انڈے کی سفیدی ملا کر ضماد کریں۔

۵ اجرب الاجفان (ککرے رو ہے)

دواء:- چاکسو یا صبر یا مازو نہایت باریک پیس کر پلکوں کو الٹا کر ان پر چھڑکیں جست سوختہ یا کشتہ مس جس کا ذکر ضعف بصارت کی فصل میں گذر چکا ہے لگانا بھی مفید ہے۔

دواء:- جب مرض پرانا ہو۔ اور آنکھ میں سوزش نہ ہو۔ تو یہ دوا مفید ہے۔ سہاگہ۔ پھٹکڑی ہر ایک ایک ماشہ شورہ سفید نصف ماشہ تینوں کو خوب باریک کر کے رکھ چھوڑیں۔ بوقت استعمال پلکوں کو الٹا کر ذرا سی دوا روہوں پر چھڑک دیں پھر آنکھ کو آب سرد سے دھو ڈالیں۔

کان کے امراض

(۱) طنین و دوی (کان بجنا)

روغن قسط:- دوی و طنین وغیرہ امراض گوش کے لئے مفید ہے قسط ۲ تولہ ۱۱ ماشہ نیم کوفتہ شب بھر سرکہ میں بھگو رکھیں۔ صبح کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف پانی رہے تو آدھ سیر روغن کنجد اس میں ڈال کر جوش دیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور زرد روغن باقی رہے بوقت ضرورت چند قطرے نیم گرم ٹپکائیں۔

روغن مرکب :- جو گوش کی تکلیف گرانی سامعہ اور طنین و دوی اور قرحہ کوش اور ورم گوش کے دور کرنے میں بے نظیر ولاثانی چیز ہے ہزاروں مریض اس سے شفایاب ہوئے ہیں۔ افسنتین زرد چوب بیر مقشر ہر ایک چھ ماشہ۔ قسط مغز بادام تلخ ہر ایک ایک تولہ نانخواہ زنجبیل ہر ایک دو ماشہ اصل السوس ۳ ماشہ انگوزہ بورہ ارمنی، تخم حنظل ہر ایک ۱ ماشہ عاقرقرحا ۱ ماشہ پیاز سفید ۱ عدد سب دواؤں کو نیم کوفتہ کر کے رات کے وقت زہرہ گاؤ کے پانی میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت آب برگ سداب اور آب برگ امرود اور آب برگ کریلہ اور آب بیخ ترب اور آب برگ روئش ہر ایک ایک تولہ سرکہ ۲ تولہ کو روغن کنجد نیم پاؤ میں جوش دیں جب پانی اور سرکہ جل جائے اور صرف تیل رہ جائے تو مذکورہ نیم کوفتہ دواؤں کو ڈال کر جوش دیں حتیٰ کہ وہ جل جائیں پھر روغن کو صاف کر کے رکھیں دو تین قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

(۲) درد گوش (کان کا درد)

قطورہ۔ آب برگ نیم قدرے شہد ملا کر کان میں ٹپکائیں یا پنجال مگس شیر زناں میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں فوراً درد بند ہو گا۔ بارہا آزمایا گیا ہے۔

روغن :- درد گوش اور سیلان گوش کے لئے مجرب ہے۔ اجوائن کا ٹیل سہاگہ مگھاں۔ مرچاں سنڈھ سیندھا نمک تیلیہ ہر ایک ۶ ماشہ اسپند ایک تولہ سب کو جو کوب کر کے آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہے تو چھان کر اس پانی میں پاؤ بھر روغن کنجد شامل کر کے جوش دیں حتیٰ کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے پھر استعمال کریں۔

روغن :- طاؤس (مور) کا ایک پاؤں آدھ پاؤ پختہ روغن کنجد میں ڈال کر آگ پر رکھیں حتیٰ کہ وہ جل کر کوئلہ ہو جائے۔ پھر تیل کو صاف کر کے استعمال کریں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

روغن :- اس درد گوش کے لئے جو گرمی سے ہو عجیب الاثر ہے۔ روغن گل ۲ تولہ سرکہ ۲ تولہ آگ پر اس قدر پکائیں کہ سرکہ جل جائے اور روغن رہ جائے پھر استعمال کریں۔

کان میں ٹپکائیں ۔

روغن :۔ اس درد گوش کے لئے جو برودت سے ہو مفید ہے ۔ ثقل سماعت وغیرہ امراض باردہ گوش میں بھی نافع ہے ۔ روغن کنجد ۳ تولہ میں آب ترب ۹ تولہ ڈال کر آگ پر اس قدر جوش دیں ۔ کہ پانی جل کر صرف روغن رہ جائے پھر استعمال کریں ۔

قطورہ :۔ درد گوش حار جو کسی قرحہ کے سبب سے شدت کے ساتھ ہو ۔ اس سے فوراً تسکین پاتا ہے ۔ یہ دوا مخدر و مسکن ہے ۔ چھ رتی افیون شیر دختر میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں ۔

روغن بھنگ :۔ درد گوش حار کے لئے مفید ہے ۔ بھنگ ۱ تولہ پانی سے گھس کر ٹکیہ بنالیں پھر اس ٹکیہ کو ۴ تولہ روغن زرد میں جلائیں پھر روغن صاف کر کے اس کے دو تین قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں یا برگ بھنگ کا پانی صاف کر کے نیم گرم کان میں ٹپکائیں ۔ یہ بھی مفید ہے ۔

قطورہ :۔ اس درد شدید کے لئے جو حرارت سے ہو ۔ نہایت مفید ہے ۔ کافور ۔ افیون ہر ایک ایک سرخ روغن گل اور شیر دختر میں حل کر کے کان اور ناک میں ٹپکائیں تاکہ دونوں راہوں سے اعصاب کو تسکین دے ۔

قطورہ :۔ درد گوش کی تسکین کے لئے نہایت مفید ہے صبر سقوطری بقدر مناسب روغن گل اور روغن گاؤ کہنہ میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں ۔

قطورہ :۔ درد گوش بارد کے لئے مفید ہے کسی قدر کچلہ پانی میں گھس کر چند قطرے نیم گرم دوسرے کان میں ٹپکائیں ۔ یعنی دکھتے کان کو چھوڑ کر اس کان میں ٹپکائیں جس میں درد نہیں ہے ۔

قطورہ :۔ درد گوش بارد کے لئے مفید ہے روغن بابونہ یا روغن ترب یا روغن زرد کہنہ کو آب برگ سداب یا شیر زقوم کے دو تین قطروں کے ساتھ ملا کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں ۔

قطورہ :۔ اگر درد گوش قرحہ اور ریم کے سبب سے ہو ۔ تو اس کے لئے مفید ہے ۔ زبد البحر دم الاخوین کندر ہر ایک ایک ماشہ مرمکی نصف ماشہ باریک کر کے روغن گل میں

ملاکر چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ اگر اس نسخے میں امزروت اور صبر آ اضافہ کریں تو اور بھی مفید ہے۔

قطورہ: اگر گرم گوش کے سبب سے درد ہو۔ تو اس کے لئے مفید ہے۔ شہد سرکہ روغن گل برابر ملا کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

روغن ترب مرکب: تمام امراض گوش کے لئے مفید بدرجہ اکسیر ہے۔ افتیمون پاؤ سیر آب ترب تین پاؤ ملا کر نرم آنچ پر پکائیں جب پانی ڈیڑھ پاؤ رہ جائے۔ تو صاف کر کے روغن بادام تلخ ۸ تولہ اضافہ کر کے پھر آگ پر رکھیں حتیٰ کہ پانی جل جائے اور روغن رہ جائے پھر اس میں موسبائی خالص ۲ ماشہ ڈال کر اتار لیں۔ درد گوش ثقل سماعت سیلان گوش وغیرہ جمیع امراض اذن کے لئے نافع ہے باذن اللہ۔

قطورہ: جمیع امراض گوش کے لئے نافع ہے خصوصاً درد گوش کے لئے کافور روغن زرد میں حل کر کے متواتر تین روز تک کان میں ٹپکائیں۔

روغن ترب سادہ: مولی کے پتوں کا عرق تین حصہ روغن کنجد ایک حصہ باہم جوش دیں جب تیل باقی رہ جائے تو صاف کر کے استعمال کریں۔ درد گوش کے لئے نافع ہے۔

قطورہ: درد گوش بارد کے لئے مفید ہے لہسن کوٹ کر اس کا پانی نچوڑ لیں اور چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں جائفل یا لہسن کی ایک قاش قدرے روغن کنجد میں جلا کر اس روغن کے چند قطرے ٹپکانا بھی درد گوش بارد کے لئے مفید ہے۔

روغن: درد گوش جو خشکی سے ہو اس کو نافع ہے۔ درخت نیم کی کونپل ایک تولہ لہسن دو تولے۔ افیون ایک ماشہ روغن کنجد پندرہ تولے سب کو ملا کر آگ پر رکھیں جب دوائیں جل جائیں تو روغن کو صاف کر کے استعمال کریں۔

قطورہ: سل کا عرق دو تین قطرے کان میں ٹپکانے سے فوراً درد کو تسکین ہو جاتی ہے۔

قطورہ: ہر قسم کے درد گوش کے لئے بے نظیر مجرب دوا ہے۔ خچر کی لید کا پانی

پیاز کا پانی دونوں مساوی اور ہر ایک کی چوتھائی برابر زعفران تینوں کو خوب کھرل کر کے صاف کریں اور نیم گرم کان میں ٹپکائیں تھوڑی دیر بعد پھر کان کو روئی سے صاف کر کے چند قطرے ٹپکائیں دو تین مرتبہ ٹپکانے سے انشاءاللہ درد جاتا رہیگا۔

(۳) طرش نقصِ سماعت اونچا سنائی دینا

قطورہ۔ روغن بادام ۶ بوند میں ایک بوند روغن تارپین کی شامل کر کے نیم گرم کان میں ٹپکائیں چند روز کے استعمال سے انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

قطورہ۔ آب انار ترش گل روغن مساوی ملا کر چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطورہ۔ بول تیتر کے چند قطرے رات کو سوتے وقت نیم گرم کان میں ٹپکانا بہت مجرب سنا گیا ہے۔

روغن ترکیب مرکب۔ بہرہ پن کو دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے جس کی ترکیب درد گوش کی دواؤں میں گذرے گی۔

روغن۔ نقصِ سماعت کے لئے خصوصاً اور باقی تمام امراض گوش کے لئے عموماً مفید ہے۔ جو کھار۔ مولی کھار۔ بانگرن کھار۔ سجی سفید نمک۔ سوچنچر نمک سمندر نمک ہینگ سہجنہ کی چھال۔ زنجبیل۔ دیودار۔ بادیان۔ بچ۔ رسوت۔ پیلا مول۔ ناگرموتھا ہر ایک ایک تولہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب پانی ایک پاؤ رہ جائے۔ تو صاف کر کے اس میں تین پاؤ روغن کنجد اور عرق کیلا اور عرق لیموں ہر ایک ڈیڑھ سیر نرم آنچ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ صرف تیل باقی رہ جائے۔ پھر استعمال کریں۔

روغن:۔ ورمِ گوش۔ سیلان وغیرہ کے بعد جو بہرہ پن عارض ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے بے حد کمال مفید ہے۔ لہسن کو چھیل کر روغن بادام میں پکائیں حتیٰ کہ سیاہ ہونے لگے تو تیل کو صاف کر کے رکھیں۔ دو ہفتہ تک روزانہ چند قطرے کان میں ٹپکاتے رہیں۔

(۴) قرحہ گوش (کان کا زخم)

قطورہ۔ برگ نیم کا پانی نچوڑ لیں اور مساوی شہد ملا کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ نیم کے پتوں کا بھپارہ بھی مفید ہے یعنی ایک کوزے میں نیم کے پتے اور پانی ڈال کر جوش دیں پھر گرما گرم نیچے اتار کر رکھیں اور لیٹ کر اپنا کان اس طرح کوزے پر رکھیں کہ اس کے کناروں پر کپڑا ہو تاکہ گرم کناروں سے اذیت نہ پہنچے۔ اور بھاپ کان میں جائے۔

قطورہ:۔ زنک اوکسائڈ قدرے گلسرین حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔ انشاءاللہ دو تین روز میں زرد آب خون بہنا بند ہو گا۔

قطورہ۔ ابلوا کف دریا گیرو کندر ہر ایک قدرے روغن گل میں پیس کر کان میں ٹپکائیں۔

شیاف:۔ بھٹکڑی بریاں مرکی ہر ایک مساوی شہد میں ملا کر اس میں بتی تر کر کے کان میں رکھیں۔

(۵) سیلان گوش (کان بہنا)

قرحہ گوش کو زائل کرنے والی تمام دوائیں سیلان گوش کے لئے بھی مفید ہوتی ہیں۔

شیاف:۔ کہ کان کے قرحہ اور سیلان کو مفید ہے۔ انزروت ۲ ماشہ۔ مرکی کندر زعفران لنظر ول ہر ایک پونے دو ماشہ بادام تلخ سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کر کے چھان لیں پھر اس میں سے بقدر ضرورت دوا روغن گل اور بطخ کی چربی میں حل کر کے روئی کی ایک بتی بنا کر اس میں تر کر لیں۔ اور کان میں رکھیں۔ یا اس مرکب دوا کو نیم گرم کر کے قدرے کان میں ٹپکائیں۔ اور کان کو روئی سے بند کر لیں۔

قطورہ: سازو بنر باریک پیس کر پرانی شراب میں ملائیں۔ اور چند قطرے نیم گرم کان میں روزانہ ٹپکائیں۔

قطورہ: برگ نیم کا عرق ۶ ماشہ مردار سنگ افیون ہر ایک ایک ماشہ شہد

خالص ایک تولہ ملا کر قدرے کان میں نیم گرم ٹپکائیں مفید ہے۔

روغن بہیرہ:۔ لہسن کی ایک بڑی گرہ اور ادرک ایک تولہ سیندور کو خوب باریک گھوٹ کر اس میں پانچ تولہ روغن کنجد شامل کریں۔ اور آگ پر رکھیں۔ جب دوائیں جل جائیں تو اتار لیں۔ صبح و شام دو دو قطرے کان میں ٹپکائیں مجرب ہے۔

قطور:۔ پھٹکڑی، زعفران، بورہ ارمنی ہر ایک ایک سرخ شراب شہد ہر ایک ۳۲ ماشہ خوب حل کر کے چار قطرے روزانہ کان میں ٹپکائیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ دو دو تین یوم میں ریم گوش سے صحت ہو۔

روغن:۔ بیکرے کے پھول بقدر ۱ ماشہ پانچ تولہ کنجد کے تیل میں جلا کر روغن کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں اور روزانہ نیم گرم پانی سے جس میں قدرے زنک سلفاس حل کر لیا ہو کان کو بذریعہ پچکاری دھو کر اس روغن کے چند قطرے ڈالیں مجرب و معمول ہائیں۔

(۶) ورم گوش (کان کی سوزش)

خطرناک عارضہ ہے سیلان گوش و قرحہ گوش اس کا نتیجہ ہے۔ اس میں بخار بھی عارض ہو جاتا ہے۔ اور تشنج یا لقوہ یا سرسام کے عارض ہونے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

ضماد:۔ بنفشہ، مکو، رسوت، صندل سرخ، برگ خطمی، املتاس سب کو گلاب میں سحق کر کے لیپ کریں۔ ساتھ ہی بنفشہ، مکو، گل خطمی ہر ایک دو تولہ پوست خشخاش نیم کوفتہ ۹ ماشہ کو آدھ سیر شیر مادہ گاؤ میں جوش دے کر کان کو بھپارہ دیں۔ جس کا طریقہ قرحہ گوش کے بیان میں گذر چکا ہے۔

ضماد:۔ رسوت، سفیدہ کاشغری، کافور اور قدرے افیون گلاب میں گھس کر ضماد کریں۔

قطورہ:۔ جس سے ورم گوش کے درد کو فوراً تسکین ہو۔ افیون کافور ہموزن

عورت کے دودھ میں حل کر کے ساعت لساعت چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطورہ۔ ورم اندرون گوش خواہ کسی سبب سے ہو۔ اس کے لئے نہایت مفید ہے۔ بے نظیر دوا ہے بیضہ مرغ کی سفیدی روغن گل میں ملا کر کان میں ٹپکائیں۔ ہر قسم کا درد گوش بھی اس سے زائل ہو۔

قطورہ۔ جب اندرونی ورم گوش سے شدت کا درد اور بخار عارض ہو۔ تو یہ دوا ورم کے پکنے اور پھوٹنے کے لئے مفید ہے میتھے السی اور تخم مرو کا لعاب شیر دختر کے ساتھ ملا کر نیمگرم کان میں ٹپکائیں۔ جب پھنسی ٹوٹ کر بہ نکلے تو انزروت باریک کر کے نلکی کے ذریعہ سے کان میں پہنچائیں۔ پھر پرانی روئی کا پھیلہ شہد میں آلودہ کر کے کان میں رکھیں۔

(۷) کرمِ گوش (کان میں کیڑے پڑنا)

قطور۔ قاتل کرم گوش ہے۔ آب برگ شفتالو۔ آب برگ۔ ترب آب برگ پودینہ لورہ ارمنی سقمونیا۔ افسنتین زراوند مدحرج ہر ایک ۳ ماشہ درمنہ ترکی پونے دو ماشہ سرکہ میں سحق کر کے استعمال کریں۔

قطور۔ روغن تارپین کے چند قطرے روغن بادام میں ملا کر کان میں متواتر ٹپکائیں۔

(۸) خارشِ گوش (کان کی کھجلی)

قطور۔ افسنتین روغنِ گل میں پکا کر دو چار قطرے کان میں ٹپکائیں۔ صرف روغن بادام متواتر ڈالنا بھی مفید ہے۔

روغن۔ آب حرمل آب بیج ترب آب گل حمرہ سرکہ ہر ایک ایک تولہ روغن سرشف دو تولہ میں جلائیں جب صرف تیل رہ جائے تو صاف کر کے استعمال کریں۔

ناک کے امراض

(رعاف نکسیر)

دوا:- تخم کدو، تخم کاہو ہر واحد پانچ ماشہ، عناب پانچ دانہ گھوٹ کر عرق گاؤزبان ۵ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

نشوق:- گدھے کی تازہ لید کا پانی نچوڑ کر ناک میں کشید کریں۔

نسوار:- اونٹ کے بال جلا کر اُن کی خاکستر کے ساتھ خرمہرہ زرد سحق کر کے نسوار لیں۔ نہائت مفید ہے۔

ضماد:- گیرو ملتانی مہندی، تخم پالک، تخم خرفہ، سریش ہر ایک تولہ برگ عنب الثعلب کے پانی میں گھوٹ کر ضماد کریں۔

ضماد:- گلِ آرمنی سرکہ کے ساتھ گھوٹ کر سر پر ضماد کریں یا آملہ خشک پانی میں گھوٹ کر ضماد کریں۔

سعوط:- بلیلہ گل معصفر انار خام ہم وزن گھوٹ کر ان کا پانی ناک میں ٹپکائیں مگر ان کے ساتھ گل ارمنی دم الاخوین، نشاستہ، کتیرا، صمغ عربی وغیرہ قابض ادویہ اضافہ کریں تو بہتر ہے۔

دوا:- کتیرا ۲ ماشہ رات کو دو چھٹانک پانی میں بھگو کر صبح مصری ڈالکر نوش کریں۔ ایک ہفتہ تک۔

آبزن:- مریض رعاف کو کسی برتن میں گرم پانی ڈال کر اپنے پاؤں ٹخنوں تک رکھنے چاہئیں۔ انشاء اللہ فوراً خون بند ہو گا۔

(۲) کرم بینی (ناک میں کیڑے پڑنا)

نشوق :۔ تمام (چوہری مرچ) کا پانی نچوڑ کر ناک میں کشید کریں +
نسوار :۔ بھیل یا بھین بندال اور جتیا کو کی نسوار مفید و نافع ہے۔ قدرے ایڈو فارم بطور نسوار استعمال کرنا بھی مجرب ہے۔ خانہ زنبور میں گر بطور نسوار ناک میں کشید کرنا بھی بہت مفید ہے۔
نسوار :۔ جفنفص صعر انسنتیتین برگ شریفہ برگ کنیز برگ پودینہ بہری برگ نیم ورمنہ تر کی کشنیز خشک ہر ایک تین ماشہ باریک کر کے ناک کو صاف کرنے کے بعد استعمال کریں نہایت مفید ہے +
نشوق :۔ مروے کے پتوں کا پانی نچوڑ کر ناک میں کشید کریں۔ اور اوندھے پڑ جائیں۔ تمام کیڑے گر جائیں گے +

(۳) خشکی یعنی ناک کی خشکی

نفوخ :۔ ناک کی رطوبت کے جاری کرنے اور تنقیہ دماغ کے لئے مجرب ہے۔ دار فلفل شیعان ایک تولہ ماشہ بندال ڈوڈا سات عدد زعفران دو سرخ قرنفل دو عدد باریک کر کے استعمال کریں +
نفوخ :۔ ناک کی رطوبت جاری کرے اور کرم دماغ میں بھی مفید ہے۔ بورک ایسڈ میگنیشیا کارب منتھال سب کو باریک کر کے بطور نسوار استعمال کریں +
سعوط :۔ کبھی ناک کی خشکی سے ریشہ منجمد ہو جاتا ہے جب اس کو نکالنا چاہتے ہیں تو ناک سے خون بہ نکلتا ہے۔ اس کے لئے مفید ہے۔ کھنور کی گٹھلی ایک تولہ۔ خالص روغن سرسوں ۹ تولہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب کوئلہ ہو جائے تو تیل کو صاف کر کے دو تولہ شہد ملا دیں اور چند قطرے ناک میں ڈالیں +
سعوط :۔ ناک کے خشک ریشہ کو نافع ہے جس کے نکلنے سے نکسیر پھوٹتی ہے نیم کی ایک سبز لکڑی جو انگلی کے برابر موٹی ہو بالشت بھر لمبی لے کر سرسوں کے تیل میں ڈال دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال کر اس کے ایک سرے کو آگ لگائیں اور اس

مشتعل ہرے کو ایک پیالی میں جھکائے رکھیں جو قطرات اس میں سے گریں گے ان کو جمع کر کے محفوظ رکھیں چند قطرے ناک میں ٹپکا لیا کریں۔ مجرب ہے+

ضماد:۔ جراحت بینی اور خشک رلیشہ کے لئے مفید ہے۔ صندل سفید اور مصطگی گلاب اور آب خرفہ کے ساتھ گھس کر ضماد کریں+

(۴) بثور بینی (ناک کی پھنسی)

ضماد:۔ یکھان بید عرق مکو میں گھس کر گاڑھا گاڑھا لیپ کریں۔ اندرونی و بیرونی سب پھنسیوں کو مفید ہے جدوار اصیل گھس کر ضماد کرنا بھی مجرب ہے+ اگر جدوار کے ساتھ قدرے مرچ سیاہ بھی شامل ہو تو زیادہ مفید ہے۔ اگر ناک کی اندرونی پھنسی میں ضماد کرنا ممکن ہو تو اس کے محاذ میں باہر لیپ کریں+

ضماد:۔ ناک کے پکنے میں کام دیتا ہے جفص کی مردار سنگ پانی اور گلاب کے ساتھ سحق کر کے ناک کے اندر ضماد کریں۔ ایک نسخے میں ایلوا بھی شامل ہے ر

ضماد:۔ ناک کے اورام اور بثور حارہ کے لئے مفید ہے مغز تخم کدو مغز تخم ہندوانہ دم الاخوین سفید اب قلعی مغسول گل ارمنی روغن گل میں گھس کر طلا کریں اور پھنسی کو جلدی خشک کرنا منظور ہو تو تخموں کو بریاں کر لیں۔ اور قدرے توتیائے کرمانی اضافہ کریں+

منہ کے امراض

شقشق دہن (منہ کی سوزش)

(۱) جوشش دہن (منہ کی سوزش)

غرغرہ:۔ جوشش دہن اور پھنسیاں جو سوداوی مادہ سے ہوں۔ اور معدہ سے صعود الجرہ سب کے لئے مفید ہے۔ گل بنفشہ چوب چینی ہر ایک چھ ماشہ۔ عناب پنج دانہ

صندل سرخ چار ماشہ برگ تاج خروس ایک تولہ پانی میں جوشاکر صاف کئے ہوئے پانی سے غرغرے کریں۔

غرغرہ:۔دہن اور حلق کی جوشش کے لئے جو مرض آتشک میں سیماب کے مرکبات کے کھانے سے عارض ہو جاتی ہے مفید ہے۔پوست درخت سرس پوست درخت گولر پوست درخت جھڑبیری۔پوست درخت کیکر ہر ایک ایک تولہ نوفل کزمازج گلنار ہر ایک چھ ماشہ برگ چنبیلی نو ماشہ پانی میں جوشاکر غرغرہ کریں۔

غرغرہ:۔مرغی کا چوزہ جس کی آلائش شکم نکال ڈالی جائے بال و پر وغیرہ سمیت پانی ڈال کر پکائیں اور اس کے پانی سے غرغرے کریں قلاع اور جوشش دہن کو مفید ہے۔

(۲) سیلان لعاب (منہ آنا)

دوا:۔ہر قسم کے سیلان لعاب کو خواہ پارے کے استعمال سے ہو یا کسی اور سبب سے مفید ہے ٹنکچر بیلاڈونا کے دس دس قطرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار پلائیں ساتھ ہی پھٹکڑی چار ماشہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں حل کر کے اس سے غرغرے کرائیں۔

دوا:۔خاص اس صورت میں مفید ہے۔کہ دوا رسکپور وغیرہ مرکبات سیماب سے منہ آجائے پھٹکڑی بریاں چالیس رتی ٹنکچر مرچ تیس رتی صاف پانی ساڑھے تین چھٹانک اس سے غرغرے کرائیں۔اور یہ نسخہ پینے کو دیں۔پٹاسی کلوراس پانچ رتی پوٹاسی آیوڈائیڈ ڈھائی رتی ٹنکچر بلاڈونا پانچ بوند پانی ڈھائی تولہ ایسی خوراک دن میں تین بار دیں۔

غرغرہ:۔پوست بیخ جھڑبیری۔پوست کچنال پوست سرس۔پوست کوکنار ہر ایک ایک تولہ سب کو سیر بھر پانی میں جوشاکر صاف کر کے اس سے کلیاں کرائیں پارے کے سبب سے منہ آنے کو مفید ہے۔

غرغرہ:۔جب بمضرت سیماب سے منہ آجائے تو اس کے لئے نافع ہے۔برگ چنبیلی زرد

مازو سبز کو کنار ہر ایک چھ ماشہ سب کو نصف سیر پانی میں جوشاکر کلیاں کرائیں۔
دوا: حضرت سیماب سے منہ آنے کی صورت میں کسی غرغرہ کے علاوہ یہ دوا پینے کو بھی دینی چاہیئے تخم خرفہ چھ ماشہ، عناب پانچ دانہ پانی میں گھوٹ کر اور چھان کر عرق شاہترہ، عرق مکو، عرق کاسنی ہر ایک تین تولہ شربت بزوری دو تولہ ملاکر پلائیں دن میں دو مرتبہ۔

دانتوں اور مسوڑوں کے امراض

(۱) دردِ دنداں (دانتوں کا درد)

سنون:۔ اگر پانی کی ٹھنڈک سے دانتوں میں درد ہو جاتا ہو تو فلفل سیاہ ۵ بندرہ دانہ نیلا تھوتھا، چار سرخ اور دونوں کے برابر نوشادر باریک کر کے تین حصے کریں ایک حصہ دانتوں پر ملیں اور سر جھکائیں تاکہ پانی نکل جائے۔

مضمضہ۔ سندھ۔ بار تنگ ہر ایک ایک تولہ پانی میں جوشاکر اس پانی سے کلی کرنا فوراً داڑھ کے درد کو موقوف کرتا ہے۔

سنون:۔ تر پھلہ پندرہ تولہ ترکرا ساڑھے سات تولے۔ نمک سیاہ دس تولہ۔ ماجو چوب چینی ہر ایک ڈھائی تولہ سب کو جدا گانہ باریک کر کے ملالیں اور سب کے برابر زغال ہیزم سفوف کر کے ملا کر رکھیں اور روزانہ دانتوں پر ملیں۔ درد اور جنبش کو نہایت مفید ہے۔

مضمضہ:۔ جو دانتوں کی کمزوری درد اور جنبش کے دور کرنے میں جادو کی تاثیر دکھاتا ہے متعدد مرتبہ آزمایا گیا ہلتے دانت ایک ہفتہ میں جم گئے۔ دھمری کی من عرائب اا دو تہ دس عدد چھلے سرو تے یا کسی اور چیز سے ریزہ ریزہ کر کے تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب آدھا پانی رہ جائے۔ تو اسکو صاف کر کے بوتل میں نکلیں رات کیوقت سونے سے پہلے دو ڈھائی تولہ پانی تخمیناً کٹوری میں نکالکر اسکی کلی کریں۔

اور جتنی دیر ممکن ہو منہ میں رکھیں دانتوں و ڈاڑھوں میں پھرائیں۔ مگر مرچ چبا نہ جائے رکھیں کیونکہ یہ زہر شدید ہے۔ مبادا حلق میں اتر جانے سے جان کے لالے پڑ جائیں۔ پھر گرا دیں اور جسقدر پانی منہ سے نکلتا رہے تھوکتے رہیں مگر پھر خالص پانی کی کلی تا صبح نہ کریں۔

دوا:۔ ہر قسم کے درد دندان کے لئے مفید ہے۔ کافور۔ ہینگ ہر ایک ایک تولہ افیون تین ماشہ باریک کر کے قدرے دُکھتے دانت پر ملیں۔

ضماد:۔ مرچ سیاہ باریک کر کے پانی ڈال کر خوب گھوٹیں حتیٰ کہ لیسدار ہو جائے پھر باہر گلے پر لیپ کر دیں دُکھنی ڈاڑھ کے لئے بر السا ختہ ہے۔

سنون:۔ دانتوں کا درد رفع کرنے خون بند کرنے اور نزول مواد کو روکنے کے لئے مجرب ہے۔ اور ہر مزاج کے موافق سعد رطباشیر۔ گلسرخ۔ تخم مورد گلنار کاتھ سفید۔ ی نوفل۔ مازو سبز۔ اقاقیا ہر ایک چھ ماشہ سماق ڈیڑھ تولہ منجن بنا کر استعمال کریں۔

سنون:۔ دانتوں کے درد نزول رطوبت اور ورم لثہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔ زنجبیل نمک سنگ مرچ سیاہ گیرو تمباکوئے خشک جس کی نسوار بناتے ہیں پانچوں دوائیں مساوی باریک کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت کسی قدر دانتوں پر مل کر منہ کھول کر سرنگوں رہیں تاکہ مُضر پانی بہ جائے۔ ایک گھڑی بعد پان کی ایک گلوری کھائیں اور اس کی پیک سے دانتوں کو دھوئیں پھر دوسری گلوری کھائیں دو گھڑی کے بعد پانی پی سکتے ہیں۔

سنون:۔ دانتوں کے درد اور کمزوری کے لئے مفید ہے۔ دانہ الائچی مازو بریاں ہر ایک تولہ پھٹکڑی بریاں کاتھ سفید۔ موچرس۔ زیرہ سفید ہر ایک چھ ماشہ ہلیلہ۔ زنگی بریاں۔ پوست ہلیلہ بریاں آملہ سنگ جراحت سعد ہر ایک چار ماشہ مصطگی مایدہ گیس ہر ایک چھ ماشہ سپاری چھالیہ دو عدد توتیائے ہند کی بریاں دو ماشہ منجن بنالیں۔

سنون:۔ دانتوں کے درد اور جنبش کو رفع کرنے کے لئے بے نظیر دوا ہے

تاثیر بلا تاخیر دکھاتی ہے کچلے جن کو جلا کر کوئلہ کر لیا جائے۔ تخم املتاس ہر ایک ایک تولہ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری ہر ایک چھ ماشہ منجن بنا لیں اور استعمال کے بعد پان کا بیڑہ کھا لیں

سنون: جو فوراً درد کو بند کرے دانتوں کو مستحکم اور بدبوئے دہن کو رفع کرے مصطگی کبیس۔ تخم نیل۔ زنجبیل بریاں۔ پھٹکڑی احمر بریاں۔ سہاگہ بریاں۔ سنگ سرمہ۔ نمک سیندھا ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ۔ فلفل کشنیز بریاں۔ کتھ سفید زیرہ بریاں ہر ایک تین تولہ چار ماشہ ناگرموتھہ چھ تولہ آٹھ ماشہ منجن بنا کر دانتوں پر ملیں۔ اور پانی سے کلی کر کے پان کھائیں اگر ورم لثہ یا فالج کے سبب سے اس کا دانتوں پر ملنا دشوار ہو۔ تو اس دوا میں سے قدرے پانی جوش کر کے نیم گرم کلی کریں۔ اور دیر تک منہ میں رکھیں مجرب ہے۔

مضمضہ:۔ گرمی سے جو دانتوں میں درد ہو۔ اسکو رفع کرے اور دانتوں کو مضبوط کرے بادیان سنتیس ۳۷ دانے۔ کباب چینی اٹھارہ دانہ۔ مسور گیارہ دانہ۔ درخت جھاؤ کی کونپل بیس ماشہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہے تو صاف کر کے کلی کریں۔

مضمضہ:۔ ہر قسم کے درد دندان کے لئے مجرب ہے روغن گل سرکہ مصطگی قدرے ملا کے کر تینوں کو جوش دیں۔ اور قدرے افیون شامل کر کے مضمضہ کریں

سنون: مرچ سیاہ۔ سپاری سوختہ۔ عاقر قرحا۔ تمباکو خوردنی ہر ایک ایک تولہ منجن بنا کر دانتوں پر ملیں انشاءاللہ فوراً درد رفع ہو گا۔

(۲) ضعف دندان یا دانتوں کی کمزوری

سنون: ہلتے دانتوں کو مضبوط کرنے میں بہت تجربہ میں آیا ہے۔ نیلا تھوتھہ پیسی توے پر رکھ کر کھیل کر لیں جو بقدر تین تولہ ہو پگھلتے وقت اس میں ایک ماشہ افیون بھی شامل کر لیں۔ خشک ہونے پر باریک کر کے محفوظ رکھیں رات کو سونے سے پہلے قدرے تمام دانتوں داڑھوں پر

مل میں اور لعاب تھوکتے رہیں۔ صبح تک پانی منہ سے نہ لگائیں مجرب ہے پھلیے کے پانی کا مضمضہ اس سے اقویٰ و انفع ہے۔ جس کا ذکر درد دنداں کی دواؤں میں گزر چکا۔ اس سے ہلتے دانت چند روز میں مستحکم و مضبوط ہو جاتے ہیں+

سنون:۔ اگر نزول سے دانت ہلتے ہوں تو اس سے مستحکم ہو جائیں۔ قرنفل مصطگی سعد۔ گلسرخ۔ گلنار۔ سنبل الطیب جوز السرو مساوی باریک کرکے رات کو بوقت خواب استعمال کریں+

سنون:۔ دانتوں کو مضبوط کرے۔ درد کو رفع کرے مسوڑوں کا خون بہنا روکے مجرب ہے کہ مجوّ سوختہ بارہ عدد۔ پوست ہلیلہ زرد۔ چھ ماشہ آملہ۔ کات سفید مازو ہر ایک ایک تولہ سون مکھی، توتیائے سبز سوختہ ہر ایک سات ماشہ رُب یمانی بریاں دار فلفل بریاں ہر ایک پانچ ماشہ قرنفل گردتین ماشہ کشنیز تولہ۔ زنجبیل بریاں چھ ماشہ نوفل سوختہ کف دریا بریاں ہر ایک ایک تولہ سنگھراحت سات ماشہ۔ مائیں حوز د۔ زیرہ سیاہ ہر ایک سات ماشہ لحیچھہ اکسیس دانہ قاقلہ ہر ایک چھ ماشہ کھوٹ کر چھان کر منجن بنائیں دانت کے وقت مل کر اس کے بعد پان کھالیں پھر پانی نہ پئیں اس طرح صبح کو ملیں تین گھڑی تک پانی نہ پئیں+

سنون:۔ کھریا مٹی مصطگی ہیگنہ۔ ماکارب تلیوں کو باریک پیس کر منجن بنالیں ہانوں کی مضبوطی اور صفائی کے لئے مفید ہے+

منجن:۔ استخوان گوسفند کی نلکی میں مرچ سیاہ اور نمک ہموزن پیس کر بھر دیں۔ اور اس کا منہ آٹے کے خمیر سے بند کر دیں پھر اسکو آگ میں رکھدیں جب ہڈی جلکر ٹھنڈی ہو جائے تو آٹا اتار کر ہڈی معہ دوائی اندرونی باریک پیس کر رکھ لیں روزانہ دانتوں پر ملیں مضبوطی و صفائی دنداں کے لئے مفید ہے+

(۳) ضرس دانت کھٹے ہونا

مضمضہ: گندی دانتوں کے لئے مفید ہے جو بلغمی ہو۔ اسپغول پاڑنگ ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ۔ بزرالبنج۔ عاقرقرحا ہر ایک چھ ماشہ آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہے۔ تو صاف کرکے نیم گرم مضمضہ کریں +

(۴) ورم لثہ (مسوڑوں کا ورم)

سنون: مسوڑوں میں متعفن ورم ہو یا داڑھ کی جڑھ میں کوئی عفونت خیز خرابی ہو۔ اس کے لئے مفید ہے۔ کافور پندرہ سرخ۔ کاربالک ایسڈ پندرہ قطرے۔ ٹینک ایسڈ ہر ایک ساڑھے سات ماشہ کھریا مٹی پندرہ ماشہ سب کو باریک کرکے محفوظ رکھیں اور بطور منجن استعمال کریں +

سنون: ورم لثہ اور قلاع کے لئے مفید ہے۔ تنورہ۔ کاتھ۔ الائچی خورد گل سرخ ہر ایک دو ماشہ کافور تو تیائے بریاں نمک ہر ایک ایک ماشہ منجن بنا کر استعمال کریں +

سنون: ورم لثہ کے لئے مفید ہے۔ برگ سرو سوختہ۔ گاؤزبان سوختہ کف دریا نمک سب کی مسی تیار کریں اور استعمال کریں۔

زبان کے امراض

(۱) قلاع (زبان کے آبلے)

دوا طباشیر سفید۔ کتھ سفید۔ مغز کنول گٹہ مساوی باریک کرکے زبان پر چھڑکیں +

سفوف: اگر معدہ کی خرابی سے زبان پر آبلے ہوں تو یہ دوا مفید ہوگی۔ سونٹھ ریوند چینی سوڈا بائی کارب ہر ایک ایک ماشہ تینوں کو باریک کرکے تین پڑیوں میں تقسیم کرلیں اور صبح دوپہر اور شام کو ایک ایک پڑیہ کی دوا پانی کے ساتھ نگل

لیں اور ساتھ ہی زبان پر چھیڑکنے کی کوئی دوا بھی استعمال کریں +
ذرورہ:۔ کتھ سفید طباشیر، دانہ الائچی زیرہ۔ گلاب زیرہ۔ گل سیوتی مورد۔ کبابہ بلیلہ سیاہ۔ ثمر دکائمن سوختہ ایک ایک ماشہ تو دے کی سیاہی عنبر الطاس خشک سرایک دو ماشہ سب کو باریک پارچہ بیز کر کے زبان پر دھوڑیں۔ جو شتش دہن کے لئے مجرب ہے۔ دوا جسقدر باریک ہو اسی قدر زیادہ نافع ہوگی +

(۲) ورم زبان (زبان کا ورم)

غرغرہ:۔ املتاس لقدر دو تولہ ایک پاؤ گائے کے دودھ میں پکا کر صاف کرلیں۔ اور اس سے غرغرے کریں +
غرغرہ:۔ ورم زبان کے لئے مجرب ہے۔ اکلیل الملک۔ گل بابونہ۔ نکو۔ گل بنفشہ۔ تخم کتاں۔ تخم حلبہ کو پانی میں جوش کر صاف کر کے غرغرے کریں +

(۳) ثقل زبان (زبان کا بے حس و حرکت ہو جانا)

غرغرہ:۔ ثقل زبان اور لکنت کے ازالہ کے لئے جو بلغم سے ہو مفید ہے۔ زنجبیل۔ عاقرقرحا دار چینی ہر ایک تین ماشہ۔ روح یخرول۔ قرنفل ہر ایک دو ماشہ۔ بویزج۔ دار فلفل۔ فلفلمویہ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ پانی میں جوش کر غرغرے کریں +

لب کے امراض

(۱) شور الشفتہ (ہونٹ کی پھٹنی)

ضماد:۔ ہونٹ کی پھٹنی اور ورم کے لئے مفید ہے۔ رسوت۔ جدوار۔ گیرو۔ صندل سرخ۔ گشنیز سبز کے پانی میں گھوٹ کر ضماد کریں +

(۲) تشقاق لب (ہونٹوں کا پھٹنا)

ضماد:۔ تشقاق لب کے لئے نافع ہے۔ مازو سفید، قلعی، نشاستہ، کتیرا باریک کر کے مرغی کی چربی میں جو روغن گل کے ساتھ گداختہ کی گئی ہو، ملا کر استعمال کریں۔

ضماد:۔ ایک تولہ روغن گل اور چھ ماشہ موم زرد مخلوط کر کے دو ماشہ بہیدانہ کا لعاب شامل کریں۔ تشقاق لب کے لئے مفید ہے۔

(۳) ورم لب (ہونٹ کا ورم)

ضماد:۔ ورم لب کے لئے معمول ہے۔ عنب الثعلب، بسپاری، گل نار، گل سرخ سرکہ اور گلاب کے ساتھ گھس کر ضماد کریں۔

ضماد:۔ جدوار اصیل گھس کر ضماد کریں۔ آزمودہ ہے۔ ایک لڑکی کا لب بالائی مہینوں سے متورم تھا۔ کوئی سبب معلوم نہ تھا۔ نہ درد و التہاب تھا۔ اور نہ کوئی پھوڑا پھنسی نکلتا تھا۔ مگر ہونٹ روز بروز گلگلا بنتا جاتا تھا۔ کسی دوا سے فائدہ نہ ہوا۔ جدوار کا لیپ جو کیا تو چند روز میں ورم تحلیل ہو گیا۔ جدوار خطائی اور زیادہ مفید ہے۔

حلق کے امراض

(۱) بحۃ الصوت (آواز بیٹھنا)

سفوف:۔ نمک لاہوری، نمک سونچر، نمک سیاہ، ہر ایک چھ ماشہ، اجوائن دیسی ایک تولہ، پیلا مول ڈیڑھ تولہ، باریک کر کے چھان کر رکھیں۔ ساعت بساعت چٹکی چٹکی منہ میں ڈالتے رہیں، مفید ہے۔

دوا :- پوست آملہ چھ ماشہ ۔ حترک پانچ ماشہ اجمود چار ماشہ ۔ ہلدی تین ماشہ جو کھار دو ماشہ کوٹ چھان کر لقدر چار ماشہ ہر روز شہد اور روغن زرد مادہ گاؤ سے ملاکر کھائیں۔

لعوق :- پیپل چاکفل ۔ ہان کی کھیل ۔ زیرہ گل نارنج مساوی باریک پیس کر رکھیں لقدر تین ماشہ شہد میں ملاکر چاٹیں ÷

دوا :- آواز کو کھولنے کے لئے مفید ہے ۔ عناب ۔ انجیر ہر ایک پانچ عدد سپستان دس دانے ۔ تخم ریحان ۔ تخم مرد بہیدانہ کوفتہ ہر ایک سوا دو ماشہ سب کو پانی میں فالودہ کیطرح بناکالیں اور لقدر مناسب مصری ڈال کر نیم گرم پیئیں ÷

حب :- یہ گولی منہ میں رکھ کر اس کا رس چوستے رہنا التہاب حنجرہ اور بحۃ الصوت کو رفع کرتا ہے ۔ صمغ عربی ۔ نشاستہ ۔ کتیرا ہر ایک تین ماشہ مغز بہیدانہ ۔ مغز تخم کدو ۔ مغز تخم خیارین ۔ ہر ایک دو ماشہ مغز بادام مقشر ۔ تخم خشخاش سفید ۔ رب السوس ہر ایک چار ماشہ نبات سات ماشہ سب کو باریک پیس کر لعاب اسبغول سے کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں ÷

غرغرہ :- بحۃ الصوت جو نزلہ سے عارض ہو اس کے لئے مفید ہے ۔ گلنار ساڑھے چار ماشہ ۔ پوست خشخاش ۔ عدس ۔ گلسرخ ہر ایک نو ماشہ بزر البنج پونے دو ماشہ پانی میں جوشاکر صاف کرکے غرغرے کریں ÷

(۲) خناق

غرغرہ :- فندق ہندی کا پوست چھ ماشہ پانی میں گھوٹ کر اس کے غرغرے کرانا نہایت مفید بلکہ برالساختہ ہے ÷

غرغرہ :- خناق حار کے لئے مجرب ہے ۔ درد گلو بثور حلق ۔ و زبان کے لئے بھی مفید ہے ۔ اصل السوس ۔ کات سفید ۔ آملہ مساوی پانی میں جوشاکر صاف کرکے غرغرہ کریں ۔ بثور زباں کے لئے مضمضہ کریں ÷



غرغرہ: کوکنار، عدس مقشر، کشنیز خشک، عنب الثعلب ہر واحد ایک تولہ، بزرالبنج تین ماشہ بدستور استعمال کریں +

غرغرہ: خناق کے لئے مجرب المنفعت ہے۔ بیخ سوسن ڈیڑھ تولہ، گلسرخ چار تولہ، عدس نصف پاؤ بطریق معمول استعمال کریں +

غرغرہ: خناق حار، ذبحہ، ورم حنجرہ، ورم لہاۃ، ورم لوزہ، حلق وغیرہ کو مفید ہے۔ کشنیز خشک، عدس مقشر، پوست خشخاش، عنب الثعلب، گلنار، فارسی گل سرخ، اصل السوس جوشاندہ صاف کریں اور مغز خیارشنبر اور حضض کی گلس کر اس میں حل کریں، پھر دوبارہ صاف کرکے اس سے غرغرے کریں +

غرغرہ: خناق دموی و صفراوی کے آغاز میں مفید ہے۔ عناب، عدس، کو، تخم کاہو، تخم کاسنی، کوکنار، کشنیز مقشر، ترکیب مقررہ تیار کرکے شربت توت شامل کرکے غرغرے کریں۔ خناق دموی کی انتہا میں انجیر، ہویز منقی، حلبہ، تخم کتان، تخم سرکو جوشاکر اور اس میں تازہ دودھ جس میں مغز فلوس مرکب ہو شامل کرکے غرغرے کریں +

غرغرہ: خناق بلغمی میں انجیر، تخم ترب کو جوشاکر استعمال کریں۔

ضماد: باہر گلے پر استعمال کرنا مفید ہے۔ عنب الثعلب، خطمی، مغز فلوس، حصص، برگ درخت نیم سب قدرے پانی میں پکا کر اور پیس کر گرم گرم ضماد کریں +

دوا: حب القرطم، نمک سانبھر ہر واحد ایک تولہ سفوف بنا کر تین مرتبہ حقے میں پیئیں مجرب ہے +

(۳) ورم لوزہ (گلے پڑنا)

غرغرہ: حلق کے اورام حارہ کو مفید ہے۔ لعاب اسپغول ایک تولہ۔ آب کشنیز سبز بارہ تولہ ملا کر نیم گرم غرغرے کریں۔ مغز فلوس کو آب کشنیز سبز میں ملا کر غرغرے کرنا بھی بہت مفید ہے +

حب: غرغرے کے علاوہ ان گولیوں کو منہ میں رکھکر ان کا رس چوستے رہنا چاہیئے تخم خرفہ، تخم گل، نشاستہ، کتیرا، طباشیر، سماق، کافور قیصوری ہر ایک تین

ماشہ باریک کرکے لعاب اسپغول سے گولیاں بنالیں۔

غرغرہ: تیسرے روز جب تزاید مرض کا وقت گذر جائے تو پھر محلل ادویہ سے غرغرے کرائیں جن میں سے یہ بہت مفید ہے۔ مغز فلوس خیار آدھ تولہ نصف سیر گائے کے دودھ میں جس پر سے ملائی اتار لی ہو جوشا کر نیم گرم سے غرغرے کرائیں۔

غرغرہ: ورم لوزہ اور خناق دونوں کے لئے مجرب ہے۔ جبکہ وہ حرارت سے ہوں۔ کشنیز خشک، عنب الثعلب، اصل السوس مقشر، نیم کوفتہ، حب الآس ہر یک ایک تولہ کنار دو عدد برگ شہتوت۔ پوست بیخ کنار دستی ہر ایک ایک چھٹانک ڈھائی سیر پانی میں جوشا کر صاف کرلیں۔ اور اس میں سے دو چھٹانک پانی سے کر اس میں ایک ماشہ پھٹکڑی حل کرکے غرغرے کریں۔ اور دن رات میں اسی طرح آٹھ مرتبہ استعمال کریں۔

سینے کے امراض

(۱) ضیق النفس (دمہ)

حب: حب الملوک برگ دور کردہ تمر سیاہ ہر واحد ایک تولہ سہاگہ چھ ماشہ تینوں کو برابر تین دن تک آہرن پر رکھ کر ہتھوڑے سے کوٹتے رہیں پھر کنار دستی کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی دہی کی ملائی کے ساتھ نگل لیں۔

نجلی: سیماب گندھک ہر واحد ایک تولہ گھاں مرچ سیاہ ہر واحد دو تولہ سہاگہ چھ ماشہ باریک کرکے بقدر نیم سرخ برگ پان یا رگ کنار میں کھانا ضیق النفس اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔

دوا: کھانسی اور دمہ کو مفید ہے۔ خستہ ہلیلہ زرد کوٹ کر بقدر مناسب دن میں تین مرتبہ حقے میں تمباکو کی طرح پیئیں۔ کم از کم بیس یوم تک پیتے رہیں۔

دوا:۔ جو ضیق النفس کے لئے افضل المجربات اور عمدۃ العجائبات سنی گئی ہے۔
اور صدہا مریض اس سے شفایاب ہوتے سُنے ہیں۔ ایک خرگوش بروز اتوار یا
سنیچر پکڑ کر ذبح کریں جو خون نکلے وہ بھی باحتیاط اسی پر لگاویں پھر صرف اسکی
ہڈی نکال کر صاف کر کے اس میں نوشادر ریٹھا پھٹکڑی۔ قلمی شورہ ہر ایک دس
تولہ بھر دیں اور اس کو پیٹ میں رکھکر سلائی کر دیں۔ پھر سالم خرگوش کو مٹی کی
ہانڈی میں ڈالکر گلِ حکمت کر کے چولھے پر چڑھائیں اور دن بھر اسکے نیچے بیری کی لکڑی
خوب جلائیں جس سے خرگوش جل جائے پھر نکالکر سفوف کر کے رکھیں اور پندرہ روز برابر
بمقدار دو سرخ ملائی یا مسکہ میں کھلائیں پھر دو چار روز وقفہ دیکر ہفتہ بھر پھر کھلائیں غذا
صرف گھی اور روٹی بلا نمک۔ باقی ہر چیز سے پرہیز لازم ہے۔
دوا:۔ جو ہر قسم کی دم کشی میں خواہ وہ ضیق النفس کے دورے میں ہو۔ یا حلق و حنجرہ کے
امراض نزلہ و زکام یا کھانسی سے ہو یا پھیپھڑوں یا دل یا معدہ وغیرہ کے کسی مرض سے
ہو۔ سب کے لئے مفید و معمول ہے۔ اس کے استعمال سے تنفس بحال ہو جاتا ہے۔
اجوائن دیسی تین ماشہ۔ بھنگ ڈیڑھ ماشہ کافور چھ رتی سب کو باریک پیس کر نو پڑیوں میں
تقسیم کرلیں۔ صبح دوپہر اور شام کو ایک ایک پڑیہ کی دوا پانی سے کھائیں
کشتہ مجرب:۔ سکہ اور نیلا تھوتھہ ہموزن لیکر پہلے سکے کو لوہے کے کڑچھے میں
پگھلالیں۔ پھر پسا ہوا طوطیا تھوڑا تھوڑا ڈال کر نیم کی ایک لکڑی جس کے سرے پر ٹاٹ
کا پلیتہ لپیٹ ہو۔ اس میں پھیرتے جائیں حتی کہ تمام دوا خاکستر ہو جائے۔ اس میں سے
دو رتی خوراک برگ بیری میں یا کھانڈ کیساتھ کھلانا دم کشی کے لئے اکسیر ہے
لعوق:۔ چمک ہوی کا پودا سالم ٹکڑے کر کے سائے میں خشک کرلیں پھر اسکو جلا کر اسکی
راکھ بقدر ۴ چار رتی روزانہ شہد میں چٹائیں۔ دمہ کے لئے مفید ہے۔
دوا:۔ پرانی اور نئی بلغمی کھانسی اور تازہ و مزمن دمے کے لئے نہایت نافع
و آزمودہ ہے چرچرے کا پودا برگ و شاخ اور بیخ و تخم سمیت سایہ میں خشک کرلیں
پھر جلا کر خاکستر کرلیں اس میں آدھ سیر خاکستر دس سیر پانی میں جوش دیں۔ حتی کہ ایک

سیر پانی رہ جائے اس پانی میں سے خاکستر سمیت نصف الگ کر کے اس میں ہائی
پاؤ فلفل دراز ڈال کر کھرل کریں اور حب بمقدار کنارہ دشتی بنا کر ایک حب اعلی الصباح
کھائیں۔ باقی آب خاکستر میں ایک سیر اجوائن ڈال رکھیں۔ اور رات کو سوتے وقت بقدر
ایک کف کھالیا کریں۔

دوا البخل:۔ آب ترب اور شہد مساوی سر بستہ پکائیں۔ حتیٰ کہ قوام ہو جائے
خوراک دو تولے۔

شربت تمباکو:۔ آب برگ تمباکو سبز قند سیاہ مساوی لے کر شربت بنائیں۔
قدر شربت اکیس ماشہ سے ساڑھے تین تولہ تک حسب برداشت و مزاج۔

دوا:۔ قیل اکل لحم الخفاش ہشویاً یفید جداً لمن ضاق نفسہ

دوا:۔ سم الفار ایک تولہ افیون صبر ہر واحد تین ماشہ کو تین تولہ روغن بادام میں سحق
بلیغ کرکے ایک سنخ بھر پان یا برگ سدا بہار میں کھلائیں۔

دوا:۔ دمہ بلغمی اور کھانسی کہنہ دونوں کو مفید ہے۔ برگ نیم نمک رساونجر قند آرد
نخود خام ہر ایک پانچ تولہ قرص بنا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں خوراک بقدر نخود ہو۔

کجلی:۔ سیماب ایک تولہ مصری چار تولہ سحق بلیغ کریں۔ حتیٰ کہ سیماب آمیختہ ہو جائے
خوراک ایک سرخ۔

دوا:۔ شب یمانی سفید بریاں بمقدار تین ماشہ بوقت صبح دوپہر ظہر اور شب کو بعد
ہضم تمام چاٹنا دمہ کے لئے اکسیر ہے۔

کشتہ سم الفار:۔ دمہ کی بہترین دوا ہے۔ سوہاگہ شورہ شب یمانی سم الفار
نوشادر۔ برادہ صدف ہر ایک ایک تولہ پہلے ٹھکنڈے کے عرق میں پھر شیر عشر
میں حل کر کے قرص بنالیں اور آہستہ آب نارسیدہ دو سیر کا لحاف دیکر سات سیر
اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک چار چاول بھر سے ایک سرخ تک مسکہ میں غذا
شیر برنج۔

کشتہ خرمہرہ:۔ بلغمی دمہ کے لئے مفید ہے خرمہرہ زرد بیس عدد باریک کر کے

دو سیر شیر عشر میں لگاتار کھرل کریں کہ خشک ہو جائے پھر دو سکوروں میں بند کر کے گل حکمت کریں اور دس سیر آگ میں کشتہ کریں. خوراک دو سرخ ہمراہ شہد دو تولہ عرق بادیان دو تولہ بوقت خواب ؛

دواء :۔ دمہ اور کھانسی کو مفید ہے. سہاگہ بریاں ایک تولہ اور شہد چار تولے ملا کر رکھیں. بوقت خواب چاٹیں یا اسبغول کف دست صبح و شام کھائیں. نہائت مجرب ہے. یا صدف سوختہ کی حبوب بقدر نخود آب ادرک میں بنائیں. خوراک ایک حب روزانہ یا خاکستر استخوان کبوتر صحرائی دو حبہ بھر پان میں کھائیں ؛

کشتہ لعبتد :۔ لعبتد ایک تولہ کو دس تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گل حکمت کر کے آگ دیں ایک سرخ بھر پان کے ساتھ ہفتہ تک کھانا اکسیر کا حکم رکھتا ہے.

دواء :۔ دمہ کے لئے نہائت مجرب اور حکیمی علاج ہے. برگ دھتورہ. شورا قلمی. اجوائن دیسی. اجوائن خراسانی ہلدی گانجہ ہر ایک ایک تولہ افیون تین ماشہ یک ذات کر کے ایک چٹکی بھر چلم میں رکھکر آہستہ کش لگائیں. برائے آسائش ہے ؛

کشتہ طوطیا :۔ دمہ کے لئے مفید ہے. توتیائے سبز دو تولہ تمباکو بازاری کوٹا ہوا شیر مدار پاؤ بھر تین سیر آگ میں حسب دستور کشتہ کر کے خوراک ایک رتی بھر بالائی یا برگ تنبول میں دیں. غذا مرغن ہو

حب :۔ قند سیاہ کہنہ تمباکو پرانی ہر ایک دس تولہ تخم ہلیلہ دو تولہ حب بمقدار نخود بنالیں خوراک ایک حب.

کشتہ نوشادر :۔ کاہی سرخ دو تولہ کو عرق لیموں میں سحق کر کے ایک تولہ نوشادر کی ڈلیوں پر ضماد کر کے بوتہ میں آگ دیں. خوراک ایک رتی بالائی میں. مجرب المجرب ہے

لعوق :۔ سوہان سہاگہ کاکڑا سنگی ہر ایک مساوی باریک کر کے مساوی جملہ شہد میں لعوق بنائیں اور دن میں کئی مرتبہ چاٹیں ؛

دواء الزنجبیل :۔ ہڑتال ورقی ایک چھٹانک آدھ سیر مغز ارنڈ میں خوب صلایہ کریں پھر ایک مٹی کا بڑا برتن کڑاہی کا ہم شکل چولھے پر رکھکر دونا اس میں ڈال دیں ؛

اردگرد خمیر آرد کا حلقہ بنا دیں اور سوراخ دار پیالہ اس پر اوندھا رکھیں۔ اور مٹی کا حلقہ مندرہ لگا دیں۔ اور اوپر ریت بھر دیں اور نرم آنچ کرتے رہیں۔ جب سیاہ دھواں موقوف ہو کر سرخ یا سفید نکلے۔ تو پیالہ کا سوراخ بند کر دیں اور تیز آنچ پانچ پہر تک کریں۔ اس کے بعد سرد کر کے باحتیاط نکالیں۔ خوراک ایک حس بھر مسکہ یا تباشہ یا برگ پان یا موز میں زیادہ سے زیادہ چالیس یوم تک برائے دمہ و امراض باردہ عصبانیہ و نزلہ و سرفہ مایوسہ مزمنہ دوامیل و قروح خبیثہ۔

کشتہ مرجان: مرجان کو برگ کنار کی روٹی میں ملفوف کر کے یا مصری نیچے اوپر ڈال کر یا شیر مدار میں رکھ کر کشتہ کریں۔ اگر مصری ہو تو چار چند اور اگر شیر مدار ہو۔ تو سہ چند کافی ہوگا۔ سل کے لئے بالنسبہ اور مرچ سیاہ کے ساتھ اور طحال کے لیے تین ماشہ ہمراہ عرق پیاز چار تولہ و شکر دس ماشہ مفید ہے اور دمہ کے لئے پان میں مجرب ہے۔

کشتہ رانگ: صدف مرواریدی تین تولہ رانگ۔ نو ماشہ ریزہ ریزہ کر کے ایک ہنڈیا میں پاؤ بھر لعاب گھیکوار ڈال کر گل حکمت کر کے گجیٹ کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک دو رتی ہمراہ شیرہ تخم خیارین دمہ اور سعال مزمنہ اور سوزاک اور حمی مزمنہ اور امراض بادی بلغمی جگری و معدی و طحال اور قوت باہ و معدہ و گردہ کے لئے مجرب ہے۔

کشتہ مرکب: ایک کبوتر ہرائی ذبح کر کے پر و بال وغیرہ بدستور رہنے دیں۔ پھر اس میں فلزات ذیل پر کر دیں۔ رانگ جست سیسہ پارہ و طلا نقرہ۔ فولاد ہر ایک ماشہ ان کے زیر و بالا ادویہ ذیل کا لحاف دیں۔ شورہ۔ سہاگہ۔ نوشادر۔ شب یمانی گندھک آملہ سار ہر ایک ڈیڑھ تولہ پھر مٹی کی ہانڈی میں ایک سیر عرق مکو تازہ ڈال کر اس میں کبوتر رکھ دیں۔ اور ہانڈی کو خوب گل حکمت کر کے گلخن گلگو میں رکھ دیں۔ خاکستر ہو جائے گی۔ خوراک ایک سرخ دمہ کے لئے برگ کنار میں سات روز تک وجع مفاصل کے لئے پان میں پانچ روز تک قوت باہ کے لیے شیر گاؤ کے ساتھ تین روز تک کھائیں۔

سل (۲)

حب: سل اور تپ دق کے لئے نہائت مفید ہے۔ آرد کوکنار دو تولہ رب السوس صمغ عربی کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک ایک تولہ سرطان سوختہ۔ طباشیر ہر ایک نو ماشہ۔ سنادرس چھ ماشہ۔ افیون چار ماشہ۔ زعفران۔ رشک کافور ہر ایک ایک ماشہ لعاب اسپغول سے حب بقدر نخود تیار کریں۔ تین تین حب دن میں دو یا تین مرتبہ ہمراہ شربت خشخاش وغیرہ کھلائیں۔

حب دم الاخوین: سل کے لئے نہائت مفید و مجرب ہے۔ اس سے پہلے درجہ میں مرض بحکم ایزدی ضرور زائل ہو جاتا ہے۔ اگر دوسرے درجے میں ہو تو بھی فائدے کی امید ہے۔ ست گلو۔ زہر مہرہ سودہ۔ سنگ جراحت۔ کات سفید کتیرا۔ صمغ عربی۔ مغز بہیدانہ۔ نشاستہ۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم خطمی۔ مغز تخم کدو۔ دم الاخوین۔ رب السوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کافور قیصوری۔ افیون ہر ایک ایک ماشہ سب دوا ءل کو کوٹ چھان کر پانی سے گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ صبح و شام اگر ہفتہ و عشرہ کے استعمال سے مایوس نہ ہوں اس کا فائدہ عموماً بتاخیر دیکھا گیا ہے۔

جو نباہ مرارًا فوجدناہ نافعًا قطعًا عبدًا۔

مرکب مالشی: سِل کشش کے مواد متعفنہ کو تحلیل کرنے اور اس کے مناند تنفس کو کھینے کے لئے بے نظیر ہے۔ دیگر ادویہ کے ساتھ اس کا استعمال ہوتا رہے پہلے صابون ڈیڑھ حصے کو پانچ حصے پانی میں حل کرلیں۔ پھر تارپین کا تیل بتر حصہ اور کافور ایک حصہ ملالیں۔ اس کے بعد دونوں محلول مرکب کرلیں روزانہ بقدر مناسب اس میں سے کششش کی جگہ سینے پر مالش کریں۔

دوا: سِل اور قے الدم کے لئے مفید ہے۔ ریشہ برگد دو پونڈ ہر ایک چھ ماشہ شیرہ نکال کر ایک ماشہ کتھہ سفید چھڑک کر پیئیں۔

دوا: خاکستر پوست شاخ مرجان چار تولہ خاکستر چرم بز جوان چھ ماشہ

گل ارمنی تین ماشہ بنگ میں احت تین ماشہ سفوف بنا کر صبح و شام تین ماشہ ہمراہ شربت انجبار یا شیرہ تخم خرفہ کھائیں اگر کھانسی ہو تو تخم خرفہ کو بریاں کر لیں اور نفث الدم کے لئے مفید ہے۔

کشتہ ہرتال: سِل کے لئے مفید ہے جس کا ذکر ضیق النفس کی دواؤں میں گذر چکا۔

۳۔ ذات الجنب (پسلی کا درد)

مطبوخ: ذات الجنب کے لئے معمول ہے۔ گل بنفشہ سات ماشہ ملٹھی۔ گاؤزبان ہر ایک پانچ ماشہ عناب پانچ دانہ لسوڑیاں سات دانہ۔ خوب گلا کر ساتھ پلائیں۔

کشتہ قرن الایل: ذات الجنب کے لئے بہترین دوا جو مجرب و معمول ہے بارہ سنگھے کا سینگ توڑ کر انگل انگل بھر ٹکڑے کر لیں۔ ان کے اوپر ہرتال طبقی کا طلا کریں۔ اور خشک کر لیں پھر ان کو چند برگ گھیکوار میں گاڑ دیں اور پانچ اپلے دشتی بقدر ایک من میں کشتہ کر لیں قدرے خوراک دو رتی بھر مذب الثعلب کے جوشاندہ یا عرق کے ساتھ کھلائیں۔ باذنہ تعالےٰ فوراً درد کو تسکین ہو گی۔

حب لسوڑ: عجیب و غریب نسخہ ہے جس کو بارہا آزمایا۔ اور جادو نما پایا ہے۔ لسوڑ ایلوا ہر ایک دو تولہ ملٹھی ایک تولہ پیس کر پانی میں حب بقدر کنار دشتی بنا لیں۔ اور تین حب شیرہ بادیان کے ساتھ مصری ڈال کر نگل جائیں۔ انشاءاللہ تعالےٰ فصد و مسہل کے بغیر ہی درد کو تسکین ہو جائے گی۔

(۴) ذات الریہ (تونمونیا)

نوٹ: حضرت الاستاد مرحوم نے فرمایا تھا۔ کہ اس علاج سے ہمارے ہاتھوں ننانوے فیصدی مریض شفایاب ہوتے ہیں ہم ایک کو بھی اس لئے مستثنےٰ کرتے ہیں کہ کہیں کوئی مریض نہایت ضعیف و مضمحل ہوتا ہے۔ جس کا جانبر ہونا مشکل

ہوتا ہے۔ کیلسیم کلورائڈ ایک ڈرام۔ ٹنکچر ایکونائٹ دس بوند۔ ایکوا کلوروفارم ایک ڈرام۔ کیمفر واٹر تین اونس سب کو ملا کر تین حصوں میں صبح دوپہر اور شام کو ایک ایک حب کنین کے ساتھ پلائیں۔ اور موضع التہاب پر پلٹس باندھیں۔ جو گیہوں کے چھانس اور السی سے بنائی گئی ہو۔ یہ بھی تین مرتبہ تازہ بنا کر باندھیں۔

دوا:۔ ذات الریہ اور ذات الجنب کے لئے مفید ہے۔ ہڑتال زرد۔ پیپل۔ فلفل سیاہ۔ کشتہ ناقوس ہر ایک ایک تولہ توتیاں بریاں چھ ماشہ سب کا سفوف بنا کر بقدر ایک ماشہ دن میں دو مرتبہ کھائیں۔

دوا:۔ کشتہ ہڑتال سفید نصف ماشہ۔ بنش مدبر دو سرخ۔ شورہ قلمی دو ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ دو سرخ باریک کر کے باحتیاط چار حصوں میں تقسیم کریں۔ اور ایک ایک حصہ دن میں چار مرتبہ اس جوشاندہ کے ساتھ دیں بنفشہ۔ نیلوفر ہر ایک چھ ماشہ گاؤزبان۔ تخم کتاں۔ ملٹھی۔ بہیدانہ۔ خبازی۔ خطمی۔ بادیان۔ گلخیرو ہر ہر ایک تین ماشہ سپستان پندرہ دانے بر عصری آٹھ تولہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے۔ تو صاف کر کے بوتل میں رکھیں اور آدھ آدھ پاؤ بھر کے ساتھ سفوف مذکور کھلائیں۔

حب کچلہ:۔ ذات الریہ کے لئے مفید ہے۔ کچلہ مدبر چار تولہ ترپھلہ تین تولہ۔ کنجد مغز۔ الائچی خورد۔ کتیرا ہر ایک ایک تولہ حب بمقدار ماش بنالیں۔ اور ایک حب ہمراہ چائے شیریں شکم سیر دیں۔

کشتہ قرن الائل:۔ جو شیر مدار سے بنایا گیا ہو۔ ایک سرخ ہمراہ چائے یا عرق بادیان۔

(۵) سعال (کھانسی)

لعوق:۔ کھانسی کے لئے مجرب معمول ہے۔ تخم ہتر جج۔ الائچی خورد۔ بنسلوچن۔ ملٹھی۔ گلمہ مغز کول۔ ڈوڈا مصری بمساوی۔ جملہ باریک پیس کر مساوی جملہ شہد ملا کر استعمال کریں۔ اگر خشک کھانسی ہو تو مغز بادام شیریں یا روغن بادام شیریں

شامل کرکے شہد میں ملائیں۔

لعوق :۔ سعال نزلی کے لئے خوب ہے۔ ملیٹھی۔ رب السوس۔ صمغ عربی۔ مغز کدو۔ مغز بادام ہر ایک ایک تولہ نبات چار تولہ بطریق معروف لعوق بنالیں۔

حب :۔ خشک کھانسی کے لئے خواہ ساتھ حرارت بھی ہو مفید ہے۔ مغز بادام مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز کدو۔ ملیٹھی۔ رب السوس۔ خشخاش سفید۔ بہیدانہ۔ کتیرا صمغ عربی ہر ایک ایک ماشہ۔ مصری نو ماشہ سب کو باریک کرکے مویز منقٰے۔ ایک تولہ کے ساتھ سحق کرکے گولیاں بنالیں۔ پانی ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ گولی کنارہ دشتی کے برابر ہو۔ ایک ایک گولی منہ میں رکھیں۔ اور اس کا رس چوستے رہیں۔

حب مویز :۔ سعال نزلی کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ جس کی ترکیب دیکھو نزلہ و زکام کی دواؤں میں۔

حب تنفس :۔ دفع سعال۔ دفع نوازل اور نشف رطوبات کے لئے مشہور و متداول نسخہ ہے۔ درد سر کے لئے بھی مفید ہے۔ جوزماثل ایک تولہ ریوند چینی۔ آٹھ ماشہ سنبل۔ صمغ عربی ہر ایک چار ماشہ باریک کرکے پانی کے ساتھ حب بنالیں۔ بمقدار نخود خوراک ایک یا دو حب۔

دوا :۔ سرفہ کہنہ مرطوب کے لئے مجرب ہے۔ قند سیاہ۔ کہنہ تمباکو خوردنی۔ لہسن ہر ایک پاؤ سیر۔ کشمش سبز۔ سالم ایک عدد معہ سر خرہ قیمیہ کرکے سب دواؤں سمیت ۱۶ سیر آگ دیں خوراک ایک سرخ تا دو ماشہ۔

حب میتعہ :۔ سرفہ شدید و کہنہ کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ اگر کھانسی سونے نہ دیتی ہو۔ تو راحت کی نیند میسر ہو گی میتعہ۔ سائلہ۔ کندر۔ رب السوس ہر ایک سات ماشہ۔ صمغ عربی۔ ساڑھے تین ماشہ۔ افیون پونے دو ماشہ۔ حب بمقدار ماش بنالیں۔ ایک حب گرم پانی کے ساتھ بچے کو۔ اور تین حب عمر بڑے آدمی کو کھلائیں۔ بوقت خواب۔

حَبّ صبر :۔ سرفہ شدید کے لئے مجرب ہے اور مفید بلا تکلف ہے۔ رَبّ صبر انگریزی ڈیڑھ ماشہ۔ رب السوس ایک تولہ کو باریک کر کے بقدر مناسب گلسیرین کے ساتھ گولیاں بمقدار نخود بنالیں خوراک ایک ایک حب صبح و شام۔

حَبّ مدار :۔ سعال بارد کے لئے سریع الساعۃ ہے اور سہل الحصول نسخہ ہے۔ برگ پختہ مدار ایک عدد فلفل گرد دس عدد سحق کر کے حب مقدار کنار بنالیں۔ خوراک ایک حب۔

سفوف :۔ خاکستر برگ کیلہ بھٹے کے گلی کی خاکستر ہر ایک ایک تولہ فلفل دراز ملتوی چار عدد مصری سب کے برابر شامل کر کے باریک کریں۔ اور چٹکی چٹکی کھلائیں مجرب ہے۔

لعوق :۔ شکر تیغال صمغ عربی۔ تخم باقلا۔ پورت۔ خشخاش مسلم ہر ایک دو ماشہ باریک کر کے شربت خشخاش میں لعوق بنالیں مفید ہے۔

کشتہ رانگ :۔ سعال کے لئے مفید ہے۔ جس کی ترکیب دیکھو ضیق النفس کی دواؤں کے بیان میں۔

حب :۔ کتیرا صمغ عربی۔ نشاستہ۔ گندم مغز۔ تخم خیارین مغز تخم کدوے شیریں مغز تخم خربزہ ہر ایک تین ماشہ۔ خشخاش پانچ ماشہ مصری ایک تولہ باریک کر کے لعاب بہیدانہ میں حب بمقدار کنار دشتی بنائیں۔ ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔

حَبّ عطائی :۔ سرفہ رطوبی۔ اور ضیق النفس کے لئے ازحد مفید ہے۔ زراوند مدحرج۔ افیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ علک البطم۔ میعہ۔ سائلہ۔ کندر۔ مرمکی ہر ایک ساڑھے تیرا ماشہ حبوب بنائیں خوراک نصف ماشہ سے دو ماشہ تک حسب مزاج۔

حَبّ کافور :۔ تپ دق کی کھانسی کو نہایت مفید ہے۔ اور تپ بھی بتدریج زائل ہو جاتا ہے۔ زعفران سوا تین رتی۔ افیون۔ بزرالبنج ہر ایک سوا دو ماشہ

گل ارمنی۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم ہندوانہ۔ گل نیلوفر۔ تخم کشنیز۔ صمغ عربی۔ طباشیر۔ تخم خرفہ ہر ایک نو ماشہ۔ تخم خشخاش۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ساڑھے تیراں ماشہ۔ کافور ساڑھے باءیس ماشہ باریک کرکے لعاب بزرقطونا میں بقدر نخود گولیاں بنائیں ہر صبح سات گولیاں دیں۔ تخم خرفہ یا تخم خیارین ساڑھے تیراں ماشہ کا شیرہ اور شربت نیلوفر شربت انار ہر ایک ساڑھے باءیس ماشہ ملاکر اس کے ساتھ پلائیں۔ تین دن میں بفضل خدا فائدہ محسوس ہوگا۔

دیاقوذہ:۔ جو امراض صدر وریہ میں مفید ہے کھانسی اور ریزش کو روکتا ہے۔ کوکنار مسلم مع خشخاش سفید بتیس عدد۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ گاؤزبان ہر ایک ساڑھے تیراں ماشہ اصل السوس مقشر ساڑھے باءیس ماشہ عناب سپستان ہر ایک دس دانے سب کو نیم کوب کرکے پانی میں جوش دیں اور صاف کرکے اکتالیس تولہ ۴ ماشہ نبات میں قوام کرلیں خوراک ساڑھے باءیس ماشہ تک۔

سفوف بلیلہ:۔ کھانسی اور ضیق النفس بلغمی کو مفید ہے۔ پوست انار و لائچی دار فلفل۔ کاکڑا سنگی ہر ایک چھ ماشہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ ہر ایک ایک تولہ پوست بلیلہ دو تولہ باریک کرکے چھان لیں۔ اور دن میں کئی بار تھوڑا تھوڑا ہو جائیں۔

سفوف بلیلہ:۔ چند دانہ بلیلہ بہیڑا پر خمیر آرد ضماد کرکے آگ کی بھوبل میں دبا دیں جب آٹا جلنے لگے گا۔ تو نکال کر آٹا اتار ڈالیں اور پوست بلیلہ کا ہموزن نمک خوردنی ملاکر سفوف بنائیں۔ یا پوست مذکور سے صرف چند دیسی کھانڈ ملاکر سفوف تیار کریں۔ کھانسی کے لئے معمول و مجرب ہے۔ واضح رہے کہ یہ سفوف بلیلہ ایسی کھانسی کے لئے تیر بہدف ہے۔ جو نزلہ رطوبات سے ہو۔ لیکن چونکہ یہ دوا قابض اور ناشف ہے۔ اور بلغم کے مجاری و منافذ میں پیوست پیدا کرتی ہے۔ اس لئے ایسی خشک کھانسی کو مفید نہیں جس میں اخراج بلغم کی ضرورت ہو یا مادہ منفجہ یا صدید قابل اخراج ہو۔ بلکہ ایسی

صورتوں میں بجائے فائدہ کے سخت نقصان محسوس ہوگا۔ اسی طرح غلط استعمال سے مفید نسخے بدنام ہو جاتے ہیں۔

لعوق: سرفہ بلغمی کے لئے مفید اور قطع بلغم کے لئے بمنزلہ سیف قاطع ہے بگڑ منگی۔ بھٹ رنگی کا پھل تندرست۔ دار فلفل۔ بھو کرمول باریک کرکے ہر روز ساڑھے تین ماشہ شہد میں ملا کر چاٹیں۔

شربت اعجاز: ہر قسم کی خشک و تر کھانسی کو مفید ہے تپ حار اور دق میں بھی نافع ہے۔ عناب ولایتی بیس دانہ۔ سپستان کلاں ساٹھ دانہ۔ اصل السوس مقشر۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ بہیدانہ ساڑھے تیراں ماشہ۔ برگ اڑوسہ اڑتالیس تولہ سب کو پانی میں جوش کر صاف کرکے چھیانوے تولہ قند میں قوام کریں پھر کتیرا صمغ عربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ باریک کرکے اس میں حل کر دیں۔

شربت خشخاش: خشک کھانسی کے لئے جو رات کو سونے نہ دے۔ نہایت مفید ہے منع نوازل اور دفع سل کے لئے بھی مجرب ہے تخم کاہو۔ بزر البنج ہر ایک پونے نو تولہ۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ ہر ایک انتیس تولہ دو ماشہ۔ اصل السوس بیالیس ماشہ سب کو دو سیر تخمینہ پانی میں جوش دیں جب تقریباً تین پاؤ باقی رہے۔ تو صاف کرکے لعاب اسپغول ساڑھے چودہ تولے اور ترنجبین یا نبات انتیس تولہ دو ماشہ داخل کرکے شربت تیار کریں۔

شربت فریادرس: نزلہ حار اور سل اور سرفہ رطبیہ و یابس اور وبائی کے لئے مجرب ہے۔ اور پرانے بخاروں کو بھی مفید ہے۔ گاؤزبان صندل سفید پرسیاؤشاں عود صلیب ہر ایک دو تولہ۔ اصل السوس مقشر کوفتہ۔ بادیان تخم خطمی۔ گلسرخ ہر ایک ایک تولہ سویز لنتے۔ پچیس عدد تخم خشخاش دو تولے۔ پوست خشخاش پچیس عدد سب کو بوقت شب ایک سیر پانی میں بھگو کر صبح کو ایک سیر قند میں شربت تیار کریں۔

لعوق سپستاں :- (۱۸) کھانسی اور نزلہ حار اور مواد سینہ کے لئے مفید ہے
سپستاں فربہ پنجاہ دانہ۔ عناب بیس دانہ اصل السوس ایک تولہ پرسیاؤ شاں ایک تولہ تخم خطمی خبازی ہر ایک چار ماشہ پوست خشخاش دو تولے۔ بہیدانہ تین ماشہ دو سیر پانی میں جوش دیں۔ اور بقدر مناسب مصری میں قوام کریں قوام کے آخر میں شیرہ مغز بادام مقشر شیرہ تخم خشخاش ہر ایک ایک تولہ زیادہ کریں اور اس کے بعد کتیرا صمغ عربی۔ رب السوس ہر ایک تین ماشہ باریک کر کے شامل کریں۔ خوراک دو ماشہ منہ میں رکھ کر بتدریج اس کا لعاب چوستے رہیں دن میں چار پانچ مرتبہ +

لعوق سپستاں :- (۲۰) سعال مزمن اور ضیق النفس اور نزلہ کو مفید ہے۔ سینے کا مواد اس سے باآسانی خارج ہوتا ہے سپستاں دو سو عدد۔ عناب پچاس عدد تخم السی تخم خطمی۔ اصل السوس۔ ایک ایک تولہ بہیدانہ چھ ماشہ آدھ سیر شکر کے ساتھ بطریق متعارف تیار کریں۔

(۶) نفث الدم (خون تھوکنا)

سفوف :- سنکھ سفید خورد بھرائی جو لب زمین میں ملا کرتے ہیں۔ پانی سے دھو کر گرد و غبار سے صاف کر کے آگ میں جلائیں۔ پھر باریک کر کے رکھلیں خوراک ایک ماشہ ہمراہ آب خیلہ مائدہ انجبار چالیس روز تک نفث الدم اور سل کو مفید ہے +

سفوف :- سفیدہ کاشغری۔ گل ارمنی۔ مرمہ سیاہ۔ گلنار صمغ عربی۔ کتیرا تخم بھنگ ہموزن سے کر سفوف بنالیں۔ خوراک چھ ماشہ ہمراہ آب خیارین و خرفہ علی الصباح سل اور نفث الدم دونوں کے لئے نافع ہے۔

سفوف جامع الفوائد گیرو۔ سنگ جراحت مساوی لے کر باریک کر کے رکھیں۔ نفث الدم کے لئے تین ماشہ۔ شربت انجبار یا شربت کو کنار کے ساتھ استعمال خونی کے لئے تین ماشہ جمعرات کے ساتھ اور کثرت حیض کے

روکنے کے لئے تین ماشہ سفوف مذکور ادویہ دو ماشہ تا سیال گھونٹ کا شربت گلنار کے ساتھ کھلائیں اور ہر مرض مذکورہ کے لئے دن میں تین مرتبہ استعمال ہو۔

دوا: ہر قسم کے نفث الدم کے لئے مجرب ہے۔ خاکستر برگ انگور دو تین ماشہ شیرہ تخم خیارین یا شیرہ تخم خرفہ کے ساتھ شربت مناسب ملا کر دیں۔

دوا: برگ بانسہ ایک تولہ کا پاؤ بھر پانی میں شیرہ نکال کر بلا شربت پلائیں مفید ہے۔

دوا: ببول کی کونپل۔ انار کی پتیاں، آملہ ہر ایک چار ماشہ، کشنیز دو ماشہ رات کو بھگو کر صبح کو گھوٹ کر صاف کر کے قدرے مصری یا شربت نیلوفر یا شربت انجبار دو تولہ شامل کریں اور پی لیں۔

شربت: نفث الدم کے لئے جس کے ساتھ تپ بھی ہو بے مثال فائدہ بخش ہے۔ کدو کا پانی، خربوزہ کا پانی، گلاب ہر ایک اڑتالیس تولہ، حب الآس چوبیس تولہ نرم آگ پر جوش دیں، جب نصف رہے تو صاف کر کے اڑتالیس تولہ قند میں قوام کریں۔ اور کہربا۔ طباشیر۔ شادنج۔ عدسی مغسول۔ صمغ عربی، دم الاخوین، رکات سفید، مغسول ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اضافہ کریں۔ خوراک تین تولہ شیرہ خرفہ کے ساتھ۔

لعوق: ہر قسم کے نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ انجبار، دم الاخوین کہربا، بسد، طباشیر، کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کتیرا، نشاستہ، بریاں، صمغ عربی بریاں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ افیون خالص سات رتی سب کو باریک کر کے شربت انار ترش میں ملا کر بقدر چار پانچ ماشہ چاٹ لیا کریں۔ اگر ہمراہ آب بارتنگ مروق کھلائیں تو بہت مفید ہے۔ مسلول کو شیر خر کے ساتھ دیں اور غذا آش جو ہو۔ تو فائدہ ہوتا ہے۔



قلب کے امراض

(۱) غشی (دل ڈوبنا)

خمیرہ گاؤزبان:۔ مقوی دل و دیگر اعضائے رئیسہ۔ دافع ضعف و نکاہت تپ کے رفع ہونے کے بعد استعمال ہوتا ہے۔ مروارید چار ماشہ، آدھ پاؤ عرق کیوڑہ میں صلایہ کرکے یہ دوائیں باریک اور کپڑ چھان کرکے شامل کریں۔ طباشیر، گاؤزبان، گل گاؤزبان ہر ایک چار ماشہ اصل السوس مقشر تخم خرفہ ہر ایک تین ماشہ بہیر چار تولہ نبات پاؤ سیر عرق گاؤزبان میں قوام کرکے اس میں ملائیں۔ خوراک تین ماشہ بوقت شام ہمراہ عرق گاؤزبان عرق عنب الثعلب نیم گرم۔

لال گماسا:۔ جو قائم مقام دوائے المسک ہے۔ اس کو دوا المسک ہندی اور تریاق احمر بھی کہہ دیتے ہیں۔ تقویت دل اور بحالی طبیعت کے لئے عجیب و غریب کرشمہ دکھانے والی دوا ہے انتعاش قوت تحریک قلب و دماغ اور تجدید حرارت غریزی کے لئے یہ کوڑیوں کا نسخہ گراں قیمت دواؤں پر فائق ہے۔ مزاج اس کا مائل بہ حرارت ہے۔ امراض بلغمی کی غشی اور عام نقاہت میں مفید ہے۔ لونگ، زنجبیل، شنگرف، بصفار عفران، جائفل، دارچینی، مرچ سیاہ، میٹھا تیلیہ، مدبر، ٹنکھال، عاقرقرحا، چوب چینی، تیج پات، پیپلا مول، جملہ مساوی لوہے کے برتن میں لوہے کے دستہ سے پانچ روز صلایہ کرکے خوراک ایک سرخ ہمراہ شہد یا مسکہ۔

(۲) خفقان

کشتہ ابرک سفید:۔ خفقان کے لئے مفید ہے ابرق کو ورق ورق کرکے کوزے میں اسطرح رکھیں کہ نیچے کوار اوپر قلمی شورہ اسکے اوپر جغرات ہو۔ پھر

گمکو ر

ابرک رکھیں ۔ اور اس پر جبزات قلمی شورہ اس کے بعد کوار رکھ کر گلحکمت
کر کے بیس سیر آگ میں کشتہ کریں ۔ خوراک بمقدار مناسب

کشتہ ابرک سفید :۔ کی دوسری عمدہ ترکیب ابرق کے اوراق کھول کر اس سے دو چند شورہ قلمی اور ایسی فارو لیسی کھانڈ ڈالیں ۔ اور دونوں کو باریک کر کے ملالیں پھر زمین میں ایک گڑھا کھود کر بیس سیر اوپلے ڈالیں اور اس کے اوپر چھ سات برگ مدار بچھا کر اوپر باریک کردہ دوا بمقدار نصف پھیلا کر ڈالیں اور پھر ابرک کے ورق رکھ دیں ۔ پھر اسطرح اوپر باقی دوا اس پر چھ سات پتے اور پتوں پر بیس سیر اوپلے جما دیں ۔ اور آگ دے دیں ۔ سرد ہونے کے بعد ابرک کو احتیاط سے نکالیں ۔ اور صاف کر کے بکری کے دودھ میں ایک پہر تک کھرل کریں ۔ پھر چند قرص بنا کر صرف برگ مدار میں رکھ کر نیچے اوپر اوپلوں میں دوبارہ آگ دیں پھر نکال کر معمول کر کے استعمال کریں خفقان اور ضیق کے لئے مفید ہے ۔

دوائے المسک بارد :۔ خفقان حار کے لئے مفید ہے ۔ زہرہ مہرہ خطائی ساڑھے تین ماشہ ۔ گلسرخ چھ ماشہ ۔ کشنیز چھ ماشہ ۔ خرفہ سات ماشہ ۔ صندل سفید سات ماشہ ۔ گاؤزبان ساڑھے تین ماشہ ۔ طباشیر ساڑھے تین ماشہ ۔ مشک ڈیڑھ ماشہ ۔ زہر مہرہ کو عرق کیوڑہ میں اور عرق کو صندل گلاب میں صلایہ کر کے باقی دواؤں کو باریک کر کے شامل کریں ۔ پھر سات تولہ مصری اور پانچ تولہ شہد کے قوام میں مرکب کر کے چینی کے برتن میں رکھیں ۔

دوائے المسک معتدل :۔ جو خفقان و مالیخولیا کو مفید ہے قلب اور دیگر اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتا ہے ۔ خبث نفس اور وسواس سوداوی کو دور کرتا ہے ۔ معدے سے صعود الابخرہ کو روکتا ہے ۔ نہایت مفید ہے ۔ مروارید ناسفتہ ۔ کہربائے شمعی ۔ ورق گلسرخ ۔ ابریشم مقرض ۔ دارچینی ۔ بہمن سرخ و سفید درونج عقربی زعفران ہر ایک سات ماشہ مصطگی ماشہ ہیل جواہر ایک

ساڑھے تین ماشہ صندل سفید صندل سرخ طباشیر کشنیز خشک مقشر گل گاؤزبان آملہ منقی، لبسد، تخم خرفہ مقشر، ورق نقرہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، زرشک منقی، ساڑھے سترہ ماشہ، عود ہندی، باورنجبویہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ عنبر اشہب، مشک تبتی ہر ایک تیرہ سرخ سیب شیریں قند سپید ہر ایک سہ چند جملہ ادویہ بطریق مروج معجون بنائیں چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ+

دوا المسک بارد:۔ خفقان حار کو مفید اور مقوی قلب ہے۔ مروارید مرجان، کہربا، زہر مہرہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ تین روز گلاب میں سحق کریں اور گل سرخ۔ صندل گلاب مووہ گل گاؤزبان طباشیر کشنیز مقشر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ورق نقرہ مشک ہر ایک پونے دو ماشہ۔ شکر سفید سہ چند بدستور گلاب میں قوام کرکے تیار کریں+

شربت مرکب:۔ خفقان اور کھانسی اور نفث الدم کو بہت مفید ہے۔ گاؤزبان، گل گاؤزبان برادہ صندل۔ بیخ انجبار۔ اصل السوس مقشر کشنیز ہر ایک ایک تولہ حب الآس گلنار ہر ایک سات ماشہ پوست۔ خشخاش مع تخم گیارہ عدد۔ قند ڈیڑھ پاؤ بدستور شربت بنالیں۔ خوراک دو تولہ جس میں صمغ عربی بریاں، کتیرا، قاقیا دم الاخوین ہر ایک پونے دو ماشہ شامل کرلیں+

معجون مربیات:۔ مقوی قلب ومعدہ ہے۔ جگر کی حرارت کو تسکین دے۔ مربائے ہلیلہ مربائے آملہ ہر ایک پاؤ سیر ہیں پکائیں خشک ہونے پر باریک کرکے تار کی چھلنی سے چھان کر ڈیڑھ پاؤ مصری کا قوام کرکے ملائیں پھر صندل سفید بسائیدہ وطباشیر ہر ایک تین ماشہ صلایہ صدف گل گاؤزبان ہر ایک دو ماشہ تخم کشنیز مقشر مقشر۔ تخم خیارین ہر ایک چھ ماشہ زعفران چار سرخ باریک کرکے ملادیں۔ اور تیس عدد ورق نقرہ بھی شامل کردیں خوراک نو ماشہ+

معدے کے امراض

اسوء الہضم (بدہضمی)

سفوف ہاضم:۔ سنائے مکی، ریوند چینی، گلِ دھاوا، نوشادر، تخم الائچی کلاں ہر ایک تولہ، سماق، نمک سیاہ، ہلیلہ سیاہ ہر ایک دو تولہ، انار دانہ چار تولہ باریک کرکے استعمال کریں۔ بقدر خوراک چھ ماشہ۔

دوائے ہاضم:۔ سماق چھ تولہ، نوشادر، گلِ دھاوا، ہر ایک ایک تولہ، شنگرف ایک ماشہ کھرل کرلیں۔ خوراک دو رتی بعد طعام۔

سفوف ہاضم:۔ شیریں و خوش ذائقہ۔ کشنیز، سماق، دانہ تخم الائچی کلاں، انار دانہ، گلِ سرخ، زیرہ سفید ہموزن اور مجموعہ ادویہ کے برابر مصری شامل کرکے سفوف بنائیں۔ خوراک چھ ماشہ بعد طعام۔

میٹھی پوڑیہ:۔ یہ سفوف ہاضم بلین ہے قبض دائم اور قلت اشتہا کے لیے مجرب اور معمول ہے۔ گندھک، آملہ سار ایک تولہ، سونٹھ، سنا مکی، ہلیلہ ہر ایک دو تولہ، شکر تری سات تولے سب کو باریک کرکے تار کی چھلنی سے چھان کر رکھیں۔ علی الصباح یا بوقت شب بقدر چھ ماشہ گرم دودھ یا گرم پانی سے کھائیں۔ کھل کر اجابت ہوگی اور طبیعت صاف ہو جائے گی۔

نمک سلیمانی:۔ چاروں نمک دو دو تولہ، سہاگہ، شورہ، نوشادر، جوکھار، ہر ایک ایک تولہ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل ہر ایک نو ماشہ۔ زیرہ سفید، اجوائن دیسی، تخم کرفس، ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک کرلیں۔

سفوف ہاضم:۔ ہاضم غذا اور دافع قبض کے لیے مفید ہے۔ ترکیب:۔ ہڑ، ہلیلہ ہر ایک چھ تولہ، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، سونف، اجوائن دیسی، کشنیز، الائچی کلاں

دارچینی۔ لونگ۔ چھتینہ ہر ایک دو تولے سنائے مکی نمک ہر چھ تولہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

سفوف ہاضم:۔ آملہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ سنائے مکی۔ گل سرخ تخم الائچی کلاں۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ اجوائن دیسی۔ چترہ۔ نمک سیاہ۔ نمک بنداری۔ نمک لاہوری ہر ایک ایک تولہ انار دانہ چار تولہ باریک کر کے استعمال میں لائیں نمک کی مقدار حسب پسند کم و بیش بھی کر سکتے ہیں۔

حب ہاضم:۔ ہضم طعام کے لئے مجرب ہے۔ اور قطع بلغم و دفع سعال کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ آکھ کے پھولوں کی گھنڈیاں ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ اجوائن دیسی پانچوں نمک ہر ایک ایک تولہ عرق لیموں میں یا پانی میں گھوٹ کر حبوب بقدر کنار دشتی بنائیں ایک ایک حب صبح و شام کھلائیں۔

نمک سلیمانی:۔ نمک لاہوری۔ نوشادر۔ فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ فلفل دراز چھ ماشہ نمک سیاہ چار ماشہ سوہاگہ بریاں تین ماشہ۔ ہینگ بریاں دو ماشہ۔ خوراک دو ماشہ۔

قہوہ:۔ ہضم طعام اور عمدگی رنگ بدن کے لئے خوب ہے۔ بادیان خطائی۔ دارچینی ہر ایک دو ماشہ۔ الائچی خورد سات عدد۔ لونگ دس عدد کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب پانی ثلث کے قریب رہ جائے۔ تو ساڑھے تین ماشہ عمدہ چائے ڈال کر ڈھک دیں۔ اور پورے دس منٹ کے بعد اتار کر دو دو تولہ شکر سفید اور ڈیڑھ ماشہ سوڈا بائیکارب اور قدرے عرق گلاب یا عرق لیموں ڈال کر نوش کریں۔ دودھ ہرگز نہ ڈالیں۔

حب حلتیت:۔ تقویت معدہ اور قوت ہاضمہ کے لئے بے نظیر ہے۔ زنجبیل۔ تنکار۔ حلتیت۔ عمدہ نمک لاہوری۔ کبریت۔ مدبر۔ نانخواہ۔ فلفل دراز چاب چینی۔ فلفل گرد۔ آب پوست سہجنہ میں سحق کر کے گولیاں بنا لیں۔

اکسیر المعدہ:۔ تقویت معدہ اور قوت کے لئے عجیب و غریب دوا ہے۔ ایک

بڑا کاغذی لیموں لے کر اس کے بیج نکال ڈالیں۔ پھر ورق نقرہ جس قدر سما سکیں اس میں بھر دیں اور بند کرکے ڈورے سے باندھ کر باورچی خانے میں لٹکا دیں۔ جب خشک ہو جائے تو باریک پیس کر اس کے ہموزن الائچی خورد اور ملباشیر ملا کر ایک ماشہ ہر روز کھائیں۔ اکسیر اعظم ہے۔

معجون: یہ مقوی معدہ و پشت ہے۔ بھنگ مثانہ اور کرم المعاد کو خارج کرتا ہے جو شخص سال بھر میں ایک ہفتہ کھائے تو بہت سے امراض سے محفوظ رہے۔ تخم گزر اسپند، قرنفل، خولنجان، مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ شہد سہ چند میں معجون بنائیں خوراک بمقدار عمر و طبع۔

حب ہاضمہ: تقویت ہاضمہ و اشتہا کے لئے عجیب چیز ہے۔ پودینہ، اجوائن دیسی چتینہ، مرچ ادکھنی، مرچ سرخ۔ بادیان، گندھک، آملہ، ہر ایک دو تولہ۔ زنجبیل۔ زیرہ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری ہر ایک چار تولہ۔ نوشادر ایک تولہ سرکہ میں حل کرکے گولیاں بنائیں۔

جوارش اکسیر: پودینہ خشک۔ ہیل خورد۔ ہیل کلاں ہر ایک چار ماشہ زنجبیل چھ ماشہ۔ قنفل، درونج، عاقرقرحا، بیخ کرفس چھ ماشہ۔ سعتر، دارچینی چار ماشہ۔ کبابہ نو ماشہ سنبل الطیب سعد ہر ایک چھ ماشہ۔ بادیان زیرہ سفید زیرہ سیاہ ہر ایک نو ماشہ۔ قرنفل سالم چار ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ دارچینی، پوست سنگدان مرغ آملہ منقی۔ سازج، ہندی ہر ایک نو ماشہ۔ مصری تین پاؤ قوام کرکے جوارش بنائیں۔ پھر زعفران، پیپرمنٹ، ست اجوائن ایک ایک ماشہ اضافہ کریں۔ خوراک چھ ماشہ۔

مدبرہ: تقویت معدہ، تصفیہ خون اور کسر ریاح کے لئے مفید ہے۔ نوشادر مصفّٰے ایک تولہ انجبار، شب یمانی ہر ایک چھ ماشہ۔ ریش برگد بیس تولہ پہلے ریش بودد سیر پانی میں بھگو دیں کہ تین حصہ رہ جائے۔ پھر اس میں انجبار اور شب یمانی ڈال دیں اور خوب حل کرکے چھان لیں اور منقطر لے کر اس میں نوشادر

صلایہ کرکے خشک کریں۔ خوراک ایک دو چاول ہمراہ آب یا پانی ۔

کشتہ ناقوس: تقویت ہاضمہ اور قبض و نفخ و باسور کے لئے اچھی دوا ہے۔ ناقوس کا ٹکڑا آدھ پاؤ بھر عرق لیموں میں آٹھ پہر تک بجھا دیں کہ راکھ ہو جائے پھر اس میں ادویہ ذیل شامل کریں۔ خاکستر تمر ہندی ساڑھے سات ماشہ۔ شیطرج تین تولہ زنجبیل۔ دار فلفل ہر ایک تولہ۔ نمک سانبھر۔ سنچر نمک۔ نمک کنکہر۔ جوکھار ہر ایک ایک تولہ گندھک آملہ سار ایک تولہ اور سیماب چھ ماشہ کی کجلی پیش بدر۔ چھ ماشہ ہینگ عمدہ ایک تولہ سب کو عرق لیموں میں ایک دن کامل کھرل کرکے گولی بقدر نخود بنالیں بچے کو ایک اور جوان کو دو گولیاں ہمراہ دوغ یا شربت لیموں کھلائیں۔

پپیل پاک: ضعف معدہ کو دور کرتا ہے۔ بھوک زیادہ کرتا ہے۔ امراض رطوبتی بادی میں نافع ہے۔ پپل آدھ پاؤ سفوف کرکے نبات سفید آدھ سیر روغن گاؤ آدھ سیر شیر گاؤ تین سیر۔ سب کو کڑاہی میں پکائیں جب گاڑھا ہونے لگے تو ناگیسر تج۔ الائچی کلاں ہر ایک ایک تولہ سفوف کرکے ملائیں۔ اور پاؤ بھر شہد خالص شامل کرکے بطور حلوا پکائیں۔ خوراک ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔

سہاگ: سونٹھ۔ ہاضمہ اور باہ کو قوت بخشے۔ بھوک کو بڑھائے بادی دور کرے۔ عورتوں کے مرض پرسوت کو دفع کرے۔ زنجبیل قسم سپیدنا پاؤ بھر سفوف کرکے پانچ سیر شیر گاؤ میں پکائیں جب گاڑھا ہو۔ تو آدھ سیر روغن گاؤ اور سیر بھر شکر سفید مصفی شامل کرکے پکائیں جب پکنے کے قریب ہو تو موتھا۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ کشنیز خشک۔ بادیان تخم سویا۔ لونگ۔ جاوتری۔ صندل سفید۔ چوب اگر۔ تیلیا۔ پیپل مرچ سیاہ۔ پپلا مول ہر ایک ایک تولہ باریک کرکے ملائیں اور بطور حلوا تیار کریں خوراک ۶ ماشہ سے تولہ تک۔

جوارش کمونی: سردی معدہ۔ آروغ ترش تپ بلغمی و سوداوی ہچکی اشتہا جوع الطلب قولنج ریحی اور استسقائے طبلی کے لئے از بس مفید ہے۔

زیرہ سیاہ مدبر۔ مرباں جو بیس تولہ۔ فلفل سیاہ دو تولہ۔ زنجبیل دو تولہ اور نو ماشہ برگ سداب جن کو سایہ میں خشک کیا ہو۔ بلیلہ سیاہ۔ دارچینی۔ قرنفل الطیب۔ مصطگی رومی۔ سنبل الطیب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بورہ ارمنی پونے ۹ ماشہ باریک کر کے چھان لیا جائے۔ پھر شہد مصفی قوام کر کے پہلے بورہ پھر باقی دوائیں باریک شدہ شامل کریں۔ اور خوب ملا دیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

جوارش عود: تقویت معدہ اور ازالہ رطوبت کے لئے خوب ہے۔ تفرنفل عود ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ قاقلہ صغار۔ قاقلہ کبار۔ سنبل الطیب۔ پوست ترنج۔ کبابہ لسانہ۔ جوزبوا۔ زعفران۔ مصطگی ہر ایک سات ماشہ۔ نبات تین پاؤ۔ شہد خالص ایک سیر۔ بدستور تیار کریں۔

جوارش آملہ: مقوی معدہ ہے۔ اشتہا پیدا کرتا ہے۔ اسہال بواسیری کو بند کرتی ہے۔ آملہ منقی شیر پروردہ دس تولہ۔ کشنیز مقشر چھ ماشہ۔ گل سرخ صدف سوختہ ہر ایک چار ماشہ۔ مصطگی۔ طباشیر۔ دانہ ہیل۔ عود ہندی۔ سماق منقی ہر ایک تین ماشہ۔ آب لیموں کاغذی چار تولہ۔ قند سفید نیم سیر قوام کریں۔

حب ہاضم: چوک ترش۔ زنجبیل ایک ماشہ۔ مرچ سیاہ دانہ۔ الائچی کلاں ہر دو ماشہ لونگ۔ دانہ ہیل ہر ایک تین ماشہ۔ نمک لاہوری ساڑھے سترہ ماشہ۔ چوک کو آب لیموں میں بھگو کر گھوٹ لیں۔ پھر باقی دواؤں کو باریک کر کے شامل کریں اور گولیاں بمقدار نخود بنا لیں کھانے کے بعد ایک دو گولیاں کھائیں۔ خوش ذائقہ اور ہاضم ہیں۔

حب ہاضمہ: جو طعام ہضم کرنے اور بھوک لگاتے ہیں۔ ایسے زیادہ درد شکم اور امتلائے معدہ میں بھی فوراً آرام ہوتا ہے۔ نمک سانبھر۔ نمک سیاہ نمک لاہوری۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ تیبہ ترنج۔ اجوائن۔ دارفلفل۔ فلفل موئیہ۔ فلفل سیاہ۔ سنائے مکی۔ انجور۔ ادرک۔ برگ تنبول ہر ایک ایک تولہ۔ سہاگہ چھ ماشہ۔ پہلے۔ انجور اور ادرک کو پانی میں تر کریں اور جب نرم ہو جائیں۔ تو باریک کر لیں پھر برگ پان شامل کر کے صلایہ کریں۔

اس کے بعد باقی دوائیں جن کو باریک کر لیا ہو شامل کر کے آب لیموں میں کھرل کریں اور بقدر کنار دشتی حسب تیار کریں۔ اگر ادرک نہ ہو تو اس کا بدل زنجبیل سے ہے۔

نمک سلیمانی: ہاضمہ غذا کے لئے بے نظیر ہے۔ اگر زردی بیضہ مرغ کے ساتھ کھائیں تو مقوی باہ بھی ہے نمک سنگ۔ نمک سانبھر۔ نوشادر ہر ایک سات تولہ تخم کرفس نانخواہ۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ قرنفل۔ زیرہ سیاہ۔ جوز بوا۔ کبابہ ہر ایک ایک تولہ نیم کوب کر کے سرکہ خالص آدھ سیر ڈال کر جوش دیں۔ حتیٰ کہ سب یک ذات ہو جائیں باریک کر کے محفوظ رکھیں۔

(۲) وجع المعدہ (درد شکم)

ٹکیہ: درد شکم مزمن کے لئے مفید ہے۔ جو درد سے ہوتا ہو بھنگ۔ گل پلاس۔ تخم ہواڑ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ مساوی لے کر قند سیاہ کہنہ مساوی جملہ شامل کر کے ایک تولہ ہر روز کھائیں۔

معجون: درد شکم۔ درد معدہ کو مفید ہے جبکہ مسہل وغیرہ تدابیر سے بھی آرام نہ ہوتا ہو۔ زیرہ کرمانی۔ مدبر تیس ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ دار فلفل ہر ایک ڈیڑھ تولہ تربد مدبر ساڑھے تین تولہ۔ نونخ۔ سداب صعتر۔ بورہ ارمنی ہر ایک نو ماشہ۔ افتیموں تین تولہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں معجون بنا لیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

معجون شفا: درد معدہ اور قبض کو رفع کرتا ہے۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ زراوند طویل۔ مصطگی۔ دارچینی۔ اسارون۔ زرنباد۔ پودینہ۔ زنجبیل۔ گل سرخ۔ البوں ہر ایک ایک تولہ شہد خالص بارہ تولہ معجون حسب معمول خوراک نو ماشہ۔

جوارش کمونی مسہل: درد معدہ مزمن کو نہایت مفید ہے۔ نفخ و قولنج کے لئے علاج شافی ہے ملین طبع ہے سنبل الطیب۔ عود۔ بلسان۔ دارچینی۔

سلیخہ، حب بلسان ہر ایک نو ماشہ۔ روغن بادام اٹھارہ ماشہ۔ لونگ اربعہ پنتالیس ماشہ
ماشہ دارچینی پونے نو تولہ برگ سداب زنجبیل ہر ایک گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ زیرہ سیاہ
مدبر انتیس تولہ دو ماشہ تربد سفید خراشیدہ اندر سے کھوکھلی تمام دواؤں کے
برابر، سیلے شہد سہ چند عرق بادیان میں قوام کریں۔ پھر جملہ ادویات کوٹ چھان
کر شامل کریں۔ خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

نسخہ:۔ درد معدہ ریحی نفخ معدہ قراقر اعلا کثرت آروغ کو مفید ہے۔ جماہی
اور انگڑائی کی کثرت بھی رفع ہوتی ہے۔ شیرہ تخم کشوث چار ماشہ، شیرہ بادیان
چھ ماشہ گلقند دو تولہ گھوٹ کر نیم گرم نوش کریں۔ اگر اس کے ہمراہ جوارش کمونی
بھی دیں تو زیادہ مفید ہے۔ نمک اور سبوس گندم سے ٹکور کریں۔

سفوف:۔ درد شکم۔ بدہضمی، ہیضہ۔ نفخ۔ آروغ وغیرہ تمام امراض
معدہ کے لئے اکسیر ہے۔ زنجبیل۔ بادیان مقشر پودینہ خشک۔ اجوائن۔ مرچ
سیاہ۔ سہاگہ۔ خام نمک۔ دیسی نمک سنگ ہر ایک دو تولہ نوشادر بارہ تولہ، باریک
کر کے سفوف بنا لیں۔ اگر زیادہ لطیف و خوشگوار اور مفید و موثر بنانا چاہیں۔ تو
سوڈا بائیکارب دو تولہ ست پودینہ (منتھال) ست جوائن (تھمال) ہال)
کافور ہر ایک ایک ماشہ شامل کر لیں اور کانچ کے ڈاٹ کی شیشی میں رکھیں
خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

(۳) ہیضہ

عرق کافور:۔ ہیضہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ فوراً دست
اور قے بند ہو جائے گی۔ پیشاب آنے لگے گا اور مریض باآرام سو جائے گا
دوائی۔ کافور۔ بھنگ ہموزن جوکوب کر کے چالیس گنا پانی میں ڈال کر
عرق کھینچیں پھر اس عرق میں اسی قدر اور دوائیں ڈال کر دوبارہ عرق کھینچیں
اسی طرح تیسری مرتبہ عرق کشید کریں۔ پھر چوتھی مرتبہ غرض چار آتشہ عرق

کشید کرکے بوتل میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت چھ ماشہ عرق نانخواہ پانی یا عرق بادیان میں ملا کر دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ اگر اس نسخے میں بھنگ کی بجائے چرائتہ شامل کرکے بدستور عرق کشید کریں۔ تو ہیضے مزمن کیلئے خواہ وہ دق کے درجے کو پہنچا ہوا ہو شربت بنفشہ کے ساتھ استعمال کرنے سے بفضلہ تعالیٰ چند یوم میں صحت ہو گی۔

عرق کافور: ہیضہ اور قے کے لئے مجرب و مفید ہے۔ مگر اس کا استعمال اس شخص کے لئے مناسب ہے جس کا مذہب اس سے مانع نہ ہو۔ شراب نمبر ا پچاس تولہ۔ کافور آٹھ تولہ۔ تخم الائچی خورد۔ ناگر موتھا۔ زنجبیل۔ اجوائن۔ دیسی مرچ سیاہ۔ ہر واحد ایک تولہ جوکوب کرکے بوتل میں ڈال دیں۔ اور ایک پاؤ تک رکھی رہنے دے۔ اس کے بعد استعمال کریں۔ چار قطرہ پانی میں ڈال کر پلائیں۔ دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

حب ہیضہ: اس مرض کے لیے تحفہ روزگار ہے۔ پوست بیخ آکھ فلفل گرد مساوی آب ادرک میں کھرل کرکے حب بقدر مونگ بنائیں۔ ایک مریض کو دیں اگر الٹ دے تو دوسری دیں گھڑی گھڑی کے بعد ایک ایک گولی دینی چاہیئے۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

حب افیون: ہیضے کے لئے خاص مجربات سے ہے۔ حلتیت ایک ماشہ افیون ایک سرخ مرچ سرخ ۳ ماشہ حب بقدر کنار دشتی بنا کر ایک ایک حب آدھ آدھ گھنٹہ بعد پلائیں۔

حب آہک: ہیضہ کے لئے نہایت مفید ہے ہلدی۔ چونہ تخم فلفل سرخ پوست بیخ آکھ چاروں مساوی لے کر پودینہ کے پانی میں سحق کریں اور بقدر فلفل گرد گولیاں باندھ لیں۔ ایک ایک گولی کھلائیں۔ اگر پہلی تینوں دوائیں مساوی اور پوست بیخ آکھ سب کے مجموعہ کے برابر ہو۔ تو زیادہ موزوں ہے۔ اگر کوئی دوا بھی میسر نہ ہوں۔ تو صرف مرچ سرخ کو خوب جلائیں

کرکے کنارہ دستی کے برابر حبوب بنالیں ایک ایک حب دیں۔ اس سے بیسیوں مریض ہیضہ امتلائی و وبائی سے شفایاب ہوئے ہیں۔

حب مارارہ: آکھ کے پھول کی اندرونی گرہ فلفل سیاہ نمک سانبھر مساوی باریک کرکے حب بقدر نخود بنالیں ایک ایک حب کھلائیں۔

حب ہیضہ: پارہ گندھک، سہاگہ بریاں اجیش مدبر ہر ایک پندرہ ماشہ خاکستر خرمہرہ۔ اسحار پیل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہر ایک چھ ماشہ آٹھ روز عرق لیموں میں کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ ایک گولی کھلائیں۔

دوا: ہیضے کے لئے مفید ہے۔ پیچھی بوٹی چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ پانچ دانہ گھوٹ کر پلائیں۔

حب رسکپور: رسکپور ایک حصہ قرنفل چار حصہ شہد بقدر ضرورت ملا کر گولیاں بمقدار نخود بنالیں۔ ایک گولی ادرک کے پانی کے ساتھ دیں اگر الٹ جائے۔ تو دوسری گولی دی جائے۔ انشاءاللہ دوسری یا تیسری گولی سے صحت ہو جائے گی۔

دوا: ہیضہ کے لئے بمنزلہ تریاق ہے۔ پوست نیم دو تولہ کو بارہ تولہ پانی میں جوش دیں جب آٹھ رہ جائے۔ تو چار سرخ حلقیت کے ساتھ پلائیں۔

دوا: ہیضہ وبائی و امتلائی اور بدہضمی کے لئے اکسیر اور مجرب ہے سیفورک ایسڈ۔ شورہ قلمی ہموزن چینی کے برتن میں آگ پر پکائیں۔ جب منجمد ہو جائے۔ تو باریک کرکے شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک رتی پانی میں حل کرکے مریض کو پلائیں دن میں تین مرتبہ پلانے سے انشاءاللہ تعالیٰ صحت کلی ہو جائے گی۔

حب: نیم کے پھول۔ پودینہ۔ نمک لاہوری۔ آملہ۔ مساوی باریک کرکے حب بمقدار نخود بنالیں۔ دو دو حب کھلائیں۔

حب کافور ہ کافور۔ زنجبیل۔ بے ریشہ۔ فلفل سیاہ۔ نارجیل۔ دریائی ہینگ عمدہ سب کو موزون لے کر عرق لیموں میں صلایہ کریں اور ماش کے برابر گولیاں بنا کر آدھ آدھ گھنٹے کے بعد دو دو گولیاں دیں ہفتہ تک دیں مفید ہیں۔

لعوق ہ۔ ہیضہ کے لئے مفید ہے۔ اور دیگر ہر قسم کی قے اور پیاس کو رفع کرنے کے لئے بہتر ہے۔ طباشیر۔ پودینہ۔ انار دانہ۔ مغز کول۔ ڈوڈا۔ زرشک سماق۔ دانہ الائچی کلاں مساوی سفوف بنالیں اور شربت لیموں میں ملا کر چٹائیں۔

لعوق ہ۔ زہر مہرہ۔ جدوار۔ نارجیل۔ دریائی۔ پپیتہ۔ زعفران ہر ایک دو سرخ خوب صلایہ کر کے شربت لیموں میں ملا کر چٹائیں۔

دوا ہ۔ ہیضہ کو مفید ہے۔ اگر شدت کی تشنگی ہو تو اس کو بھی رفع کرتی ہے۔ زرشک تین ماشہ۔ گلسرخ تین ماشہ۔ پودینہ تین ماشہ۔ لونگ گیارہ عدد سب کو سیر بھر پانی میں پکائیں۔ جب نصف رہے۔ تو چھان کر پلائیں۔

(۴) فواق (ہچکی)

دوا ہ۔ پودینہ۔ برگ انبہ۔ الائچی خورد کشنیز ہر ایک ایک ماشہ بطور تمباکو حقہ میں پینی چاہیئے۔ مجرب ہے۔ صرف برگ انبہ خشک حقہ میں پلانا بھی مفید ہے۔

دوا ہ۔ پھٹکی۔ دال ماش۔ بمساوی بجائے تمباکو چلم میں رکھ کر پلائیں بارہا تجربہ میں آچکی ہے۔ بعض صورتوں میں جادو نما اثر دکھاتی ہے۔ ہلدی اور ماش پلانا بھی مفید ہے۔

سفوف ہ۔ کئی مرتبہ آزمایا گیا ہچکی کو بند کرنے کے لئے تیر بہدف پایا۔ بادیان۔ اجوائن۔ تخم کرفس۔ زیرہ۔ پودینہ۔ دانہ الائچی ہر ایک نو ماشہ پھٹکی۔

سات ماشہ نمک لاہوری ایک تولہ باریک پیس لیں۔ خوراک تین ماشہ ہمراہ آب نیم گرم۔

دوا:۔ الائچی خوردہ مع پوست سات ماشہ قدرے پانی میں جوش کر کے نیم گرم پلائیں مفید ہے۔

دوا:۔ کونجی تین ماشہ باریک پیس کر مشکہ گاؤ میں ملا کر چٹائیں۔ یا مور کے پر کی راکھ شہد میں ملا کر چٹائیں۔ یا شیر مادہ گاؤ میں شہد اور مشکہ ڈال کر گرم گرم پلائیں۔

دوا:۔ اگر ہچکی خشک سے ہو۔ تو اس کے لئے مفید ہے۔ بیج بھنڈی عرق بادیان میں بھگو کر چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔

سفوف:۔ اصل السوس نو ماشہ۔ مصری چھ ماشہ باریک کر کے تین پڑیہ بنالیں اور دن میں تین بار پانی کے ساتھ دیں۔

سفوف:۔ فواق دائمی اور اختلاج معدہ کے لئے مفید ہے۔ اجوائن ایک تولہ عرق لیموں پانچ تولہ۔ ظرف آہنی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں جب خشک ہو جائے۔ تو نمک سفید اور عنا رب شامل کر کے چورن بنالیں اور بعد غذا دو ماشہ کھالیا کریں۔

دوا:۔ چار بیڑہ پان زردرنگ با مصالحہ پانی میں گھوٹ کر صاف کر کے سات نئی ٹھیکریاں آگ میں سرخ کر کے اس میں بجھائیں۔ پھر اس کو ساعت بساعت گھونٹ گھونٹ پئیں۔ اور دو تین بیڑہ پان حقے میں بجائے تمباکو کے استعمال کریں۔ یہ دوا ہے۔ بلغمی کو بھی مفید ہے۔

دوا:۔ شیر خوار بچے ہچکی کے لئے بادیان باریک پیس کر شہد میں ملا کر چٹانا مفید ہے۔ یا عاقر قرحا سرکہ میں گھس کر خشک کر لیں۔ پھر شہد میں ملا کر چٹائیں۔

(۵) عطش مفرط (شدت کی پیاس)

شربت انار: قے۔ ابکائی اور متلی کو رفع کرتا ہے۔ حرارت کبد اور تشنگی کو دور کرتا ہے۔ معدے کو قوت بخشتا ہے۔ اور ہضم کی اعانت اور اشتہا کی تعدیل کرتا ہے۔

آب انار ترش۔ آب انار شیریں۔ آب لیموں ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ قند سفید اڑتالیس تولہ گلاب چوبیس تولہ مخلوط کر کے قوام کر لیں۔ اور آخر میں آب برگ نعناع سبز بقدر پینتالیس ماشہ ماشہ داخل کریں۔ اگر عرق نعناع داخل کریں تو زیادہ لطیف ہوگا۔

(۶) غثیان (متلی) تہوع (ابکائی) قے

دوا: قے کے روکنے کے لئے سہل الحصول اور مجرب تدبیر یہ ہے۔ کہ چار ماشہ خشخاش سفید کا شیرہ قند ڈال کر پلائیں۔ یا ڈھائی تولہ چونے کے پانی میں ڈیڑھ ماشہ سوڈا بائیکارب ڈال کر پلائیں (وقم معدہ) پر جس کو عوام کوڑی کہتے ہیں۔ روپے کی گولائی کے برابر رائی یا مرچ سرخ کا لیپ کرنا بھی بار بار ہونے والی قے کو روک دیتا ہے۔

لعوق: جو قے اور غثیان کو بند کرتا ہے۔ زرشک بے دانہ چھ ماشہ گشنیز پانچ ماشہ۔ سماق چار ماشہ۔ زہر مہرہ تین ماشہ۔ زیرہ۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ ہر ایک دو ماشہ باریک پیس کر شربت انار میں ملائیں اور چٹائیں۔

دوا: گیرو سرخ دو تولہ کوئلے کی آگ میں رکھ کر سرخ کر لیں۔ اور دو ڈھائی چھٹانک گلاب میں بجھا لیں۔ اسی طرح تین چار مرتبہ کر کے وہ گلاب پلائیں۔ اگر گلاب میسر نہ ہو۔ تو پانی سے کام لینا بھی کافی ہے۔ انشاء اللہ افراط قے اور تہوع رفع ہو مجرب ہے۔

دوا: گشنیز تین ماشہ آملہ چھ ماشہ پانی میں تر کر کے صاف کر لیں۔ اور شربت لیموں

ایک تولہ شامل کرکے نوش کریں بکثرت قے کو مفید ہے۔ زہر مہرہ۔ خطائی آب برگ۔ شاخ انگور میں گھس کر دینا بھی نافع ہے۔

انگریزی دوا:۔ قے کو روکنے کے لئے خصوصاً جب کہ معدہ کے خراش یا عورتوں میں کبھی رحم کے امراض کیوجہ سے ہوتی ہے۔ ایسڈ ہائیڈ رو سیانک سے بڑھ کر جادو کا اثر دکھانے والی کوئی دوا نہیں ہے۔ جو آب آیخۃ فروخت ہوتی ہے۔ اس کے دو قطرے سے پانچ قطرے تک ڈھائی تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔ اور تمام دواؤں پر اس کی فوقیت ملاحظہ فرمائیں۔

(۷) ضعفِ اشتہا (بھوک نہ لگنا)

سفوف:۔ اگر طعام سے نفرت ہو۔ تو اس سے دور ہو جاتی ہے۔ طباشیر۔ تخم الائچی خورد۔ چندن بورہ۔ مغز کندل۔ گنہ۔ چترا۔ پیپل۔ ناگ کیسر۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ اگر تگر۔ بالچھڑ۔ جائفل۔ بسم سینی۔ کافور۔ زیرہ سیاہ۔ کنگول۔ خس۔ نبات برابر وزن لے کر سفوف بنالیں۔ اور بقدر دو ماشہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

جگر کے امراض

ا۔ یرقان (پیلیا روگ)

دوا:۔ یرقان کے لئے ایک سہل الحصول اور مفید تدبیر ہے۔ شب یمانی بریاں یا بریک کرکے علی الصباح ایک چٹکی منہ میں ڈال لیں۔ اور ایک پیالہ جعفرات قریباً پاؤ بھر پی لیں۔ اسی طرح دوسرے روز دو چٹکیاں اور تیسرے روز تین چٹکیاں استعمال کریں اور پھر روزانہ تین تین چٹکیوں کا استعمال ہفتہ

تک جاری رہے۔ انشا اللہ اس عرصہ میں صحت ہو جائے گی۔ یا ایک تازہ مولی کی چار قاشیں کر کے طشت میں رات کے وقت شبنم میں رکھیں۔ صبح کو نمک لگا کر کھائیں مجرب ہے۔ یا سرسوں ایک ماشہ باریک کر کے دہی کے ساتھ چندروز تک کھائیں۔ یا کڑوا ایک ماشہ اسی طرح کھائیں۔ مجرب ہے۔

کشتہ طلق:۔ ابرک محلول سیاہ و سفید دو تولہ قند سیاہ۔ شورہ ہر ایک دو تولہ تینوں کو بخوبی مرکب کر کے چار قرص بنالیں۔ اور چار اوپلوں میں الگ الگ گجپٹ آگ دیں۔ یہ عمل تین مرتبہ کیا جائے۔ خوب شگفتہ ہوگا۔ جمیات کہنہ و یرقان کے لئے مفید ہے۔ یا ابرک کو آب ترب میں حل کر کے تین بار آگ دیں یا شیر مدار میں حل کر کے آگ دیں۔ دونوں صورتوں میں یہ کشتہ سوزاک کے لئے بھی مفید ہے۔

کشتہ طلق:۔ ۲ ۔ ابرک محلول شیر مدار ہر ایک ایک تولہ پورہ تین ماشہ قرص بنا کر پانچ اوپلہ کی محفوظ آگ دیں۔ اس کے بعد ایک ہفتہ تک چھاچھ میں حل کر کے رکھ لیں خوراک ایک سرخ برائے یرقان و سوزاک۔

حب مدار:۔ پوست بیخ مدار دو تولہ۔ قرنفل گلہدار۔ دانہ الائچی کلاں ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک کر کے شہد کے ساتھ حب بقدر کنار دشتی بنالیں۔ ایک گولی علی الصباح پانی کے ساتھ کھائیں۔

دوا:۔ یرقان اسود کے لئے مفید ہے۔ گکروندہ (یعنی کوکڑ چھدی) بوٹی برگ، و بیخ سمیت گھوٹ کر اس کا پانی نچوڑ لیں۔ اور پانچ تولہ اس پانی میں سے لے کر شکر سفید ملا کر پلائیں۔ انشا اللہ چند روز میں آضافہ ہوگا۔ یا ریوند یا ہلدی کو اوپلوں میں جلا کر ہموزن پیس لیں۔ اور روزانہ نو ماشہ سے ایک تولہ تک علی الصباح پانی کے ساتھ کھائیں۔ اور ہلدی کی گرہ یا پانچ سونگ کو پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگانا بھی مفید سنا گیا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

دوا :- یرقان اصفر کے لئے بلا تخلف مفید ہے۔ پوست درخت آم دو تولہ باریک کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ اور شبنم میں رکھیں صبح کو پلائیں۔ اکسیر ہے۔

(۲) استسقائ (جلندھر)

سفوف پوست بیروں لپستہ :- استسقاء کے لئے مجرب ہے۔ بادیان کشنیز۔ عود۔ حب بلسان۔ پوست بیرون پستہ۔ ونگ۔ گل سرخ ہر ایک ایک تولہ۔ ریوند چینی دو تولہ۔ باریک پیس کر سفوف تیار کریں خوراک چار ماشہ دن میں ایک یا دو مرتبہ۔

سفوف :- جو استسقائے بلاحمی میں مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ آملہ۔ سوئے۔ بیج۔ سجی۔ کشنیز۔ پودینہ۔ چیترا۔ ببلاسول۔ جوکھار۔ ریوند چینی زیرہ۔ سہاگہ۔ نمک سیاہ۔ سوچھر۔ نمک سیناری۔ نمک لاہوری۔ نمک سلیمانی بادیان۔ اجوائن۔ بائبڑنگ۔ بیج حنظل۔ گجو رکل چوبیس دوائیں ہم وزن لے کر سفوف بنا لیں۔ خوراک ایک تولہ روزانہ مجرب ہے۔

دوا :- عرق لیموں۔ آدھ سیر عرق گیارہ ماشہ افیم ۲ ماشہ بوتل میں ملا کر پندرہ روز دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد باجرے کا دلیا گڑ ڈال کر پکائیں۔ اور اس میں یہ عرق تولہ بھر ڈال کر کھلائیں۔ دو ہفتہ میں استسقاء کو فائدہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حب سرس :- پوست سرس پانچ تولہ۔ زنجبیل ایک تولہ۔ حب بقدر کنار بنا لیں۔ ایک حب روزانہ کھلائیں۔ اور مندرجہ بمقدار یعنی چھ تولہ دوا کا ضماد بھی روزانہ کریں یہ استسقاء کے لئے مفید ہے۔

کشتہ اشنجار :- اشنجار کو شیر عشر میں کھرل کر کے کشتہ کریں خوراک دو رتی چند روز تک سوء القینہ کے لئے مفید ہے۔

کشتہ :- چینی کی ایک پیالی میں چار تولہ سیماب ڈال کر اس کو زمین میں اس طرح گاڑیں۔ کہ لب پیالہ زمین کے برابر رہے۔ پھر اس میں چک موتی کا

پانی بقدر ایک پاؤ ڈال دیں۔ اور اس پر ایک پیالی مٹی کی رکھ کر بند کر دیں۔ پھر اس پر کافی مقدار میں بکری کی مینگنیاں سلگتی ہوئی ڈال دیں۔ اور چار گھنٹے آگ کی حرارت پہنچنے دیں۔ اس کے بعد اوپر کی پیالی سرکا کر دیکھیں جو پانی خشک ہو کر پیالی کے اردگرد منجمد ہو اتار لیں۔ اور پھر دوبارہ وہی عمل کریں۔ اسی طرح بار بار کریں۔ اور پانی کا منجمد مادہ اتار کر رکھتے جائیں حتیٰ کہ صرف پارہ رہ جائے۔ پھر اس منجمد مادہ کو ہموزن نوشادر کے ساتھ ملا کر کھرل کر کے کوزے میں ڈال کر سمیٹ آگ دیں۔ پھر نکال کر محفوظ رکھیں۔ خوراک چار رتی ہمراہ آب دن میں تین مرتبہ استسقاء کے لئے نہایت مفید ہے۔

حب گگو: استسقاء لحمی و رنجی کے لئے نہایت مفید اور خود آزمودہ ہے۔ اور لطف یہ کہ سہل الحصول نسخہ ہے۔ سبز گگو اور جوائن ہموزن لے کر گھوٹ لیں اور شہد کی مدد سے گولیاں کنار دشتی بنالیں۔ بچے کو ایک ایک گولی اور جوان کو دو تین گولیاں بقدر مناسب پانی کے ساتھ دن میں تین مرتبہ کھلاتے رہیں۔ انشاء اللہ چہرے اور پیٹ وغیرہ کا ورم تحلیل ہونا شروع ہو جائے گا۔

حب ریوند: استسقائے لحمی میں سب سے زیادہ مفید دست آور دوا ہے۔ ریوند۔ مقل ہر ایک پونے دو ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ۔ تربد سات ماشہ۔ زراوند مدحرج ساڑھے چھ رتی۔ ایلیوا سوا تین رتی۔ یہ دو خوراکیں ہیں۔ اسی تناسب سے بقدر مطلوب وزن بڑھا کر گولیاں تیار کر لیں۔

حب مسہل: استسقائے زقی و طبلی کے لئے مفید ہے۔ کمیلہ پارہ گندھک۔ آملہ تربد۔ آرد بیخ حنظل۔ پوست بلیلہ زرد نمک قلمی ہر ایک ایک ماشہ۔ حب الملوک۔ مدبر چار ماشہ۔ شیر زقوم کی مدد سے حب بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک حب صبح ایک شام ہمراہ شیر شتر غذا بھی شیر شتر۔

حب ہندی: ہر قسم کے جلندھر کے لئے مفید ہے۔ بشرطیکہ پہلے بخار اور دست نہ ہوں۔ اور بہت دنوں تک اس کا استعمال جاری رکھا جائے۔ صبر سقوطری ایک تولہ چوک نصف تولہ زرد چوب ڈیڑھ ماشہ کشتہ تین ماشہ باریک کر کے خیرہ بادیان یا عرق گاؤزبان کے ساتھ بقدر ماش سبز گولیاں بنالیں اور روزانہ تین حب سے شروع کر کے سات حب تک پہنچائیں۔ اور اس تعداد کو روزانہ جاری رکھیں۔ غذا نخودآب کے بجائے آب کے عرق مکو یا عرق بادیان یا دونوں ملا کر پلایا کریں۔

حب مدار: استسقائے لحمی کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ برگ آک سبز ایک پاؤ زرد چوب بیس ماشہ پہلے پتوں کو بھنگ کی طرح گھوٹ لیں۔ اور زرد چوب کوٹ چھان کر اس میں شامل کر کے پھر گھوٹیں۔ جب گولیاں بنانے کے قابل ہو تو دانہ ماش کے برابر گولیاں بنالیں۔ ہر روز چار گولیاں تازہ پانی کے ساتھ کھائیں اور روزانہ ایک ایک گولی بڑھا کر سات گولی تک پہنچائیں۔ اور اس تعداد کا استعمال جاری رکھیں۔

عرق رازیانہ: پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ رازیانہ ہر ایک چھتیس تولہ۔ گیارہ غافث افسنتین۔ مرکی لک مغسول۔ چرائتہ۔ قسط شیریں۔ ریوند خطائی شگوفہ اذخر ہر ایک ساڑھے دس تولہ رازیانہ۔ تخم کرفس انیسون۔ مصطگی ہر ایک سات تولہ سب کو جوکوب کر کے تین حصے کر لیں۔ ایک حصہ سولہ سیر آب گرم میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو نرم آنچ پر چودہ سیر عرق نکالیں۔ پھر اس عرق میں ایک حصہ تر کر کے بارہ سیر عرق نکالیں۔ پھر باقی حصہ تر کر کے دس سیر عرق کشید کریں۔ خوراک دو تولے سے پانچ تولے تک۔ استسقائے لحمی و زقی کے لئے نہایت مجرب ہے۔

(۳) ضعف جگر

کشتہ فولاد: ضعف جگر کے لئے بہترین دوا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد

پوست ہلیلہ۔ آملہ۔ بادیان ہر چہار ایک ایک سیر باریک کر کے ایک پاؤ بھر برادہ آہن شامل کر کے پندرہ سیر پانی میں ڈال دیں۔ اور آگ پر رکھ کر پکائیں حتےٰ کہ پانی خشک ہو جاوے۔ خوراک ایک ماشہ نیم تازہ یا آدھ بلوئے دودھ کے ساتھ۔

عرق فولاد: ضعف جگر کے لئے نہایت مفید ہے۔ دیسی اطبا اس کو ساڑ کہتے ہیں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ آملہ۔ قند سیاہ۔ گندم ہر ایک ایک سیر گھیکوار کے ڈیڑھ سیر لوہے کے ٹکڑے تقریباً آدھ سیر بانس کی کھچیاں قریباً ایک پاؤ سب کو دس پانی میں ایک ہفتہ تک محفوظ رکھیں اور دو تین تولہ روزانہ کھائیں۔

عرق الحدید: عرق فولاد کی ایک نفیس ترکیب ہے۔ جو حرارت جگر یرقان اصفر کے لئے بھی مفید ہے۔ اور بدن کی رنگت اس سے درست ہوتی ہے۔ برادہ آہن بیس تولہ۔ انار دانہ تیرہ تولہ۔ مغز کنول۔ ترپھلہ ہر ایک نو تولہ۔ ناگرموتھا زیرہ۔ گلاب۔ بیخ نکو۔ تخم الائچی کلاں۔ پوست انار شیریں۔ بھنگی بیخ۔ چھال۔ سونٹھ کوکنار۔ کشنیز۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک تین تولہ۔ سب کو نیم کوب کر کے سات سیر پانی میں ڈال دیں۔ اور برادہ آہن کی پوٹلی باندھ کر ڈالیں۔ اور آدھ سیر پختہ قند سیاہ اور پاؤ پختہ شہد خالص شامل کر کے دن کو دھوپ میں اور رات کو شبنم میں رکھیں۔ ایک ہفتہ تک ہلاتے رہیں۔ پھر نہ ہلائیں۔ اس کے بعد آب قطرے لے کر رکھیں۔ اور تین تولہ آب مذکور شربت بزوری کے ساتھ استعمال کریں۔ اکیس یوم تک۔

کشتہ فولاد: برادہ آہن چھٹانک بھر کے ایک سیر جمرات ڈال کر دھوپ میں خشک کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر آگ دیں۔ اس کے بعد آب اطریفل میں حل کر کے ٹکیاں بنا کر آگ دیں یا بذریعہ روغن زرد جلائیں۔ تقویت جگر و معدہ اور سنگر اور زردی چہرہ کے لئے اکسیر ہے۔

کشتہ فولاد:- برادہ فولاد کو شیرہ ثمر مغیلان میں تر کرنا ہے آتش کشتہ بنانا ہے اور اسی طرح جدوار ہندی (ہاتھی سونڈی) کے شیرہ میں اگر تیار کیا جائے۔ تو بہتر ہی ہوتا ہے

کشتہ فولاد:- اعلیٰ ترکیب ہے۔ برادہ فولاد چار تولہ۔ عرق پیاز۔ عرق سر نمیرہ وار عرق جامن ہر ایک بیس تولہ۔ عرق لیموں۔ عرق انار ترش ہر ایک دس دس تولہ برادہ کو عرق جامن کے سوا باقی تمام عرقوں میں بہ ترتیب تحریر کھرل کریں۔ سب سے آخر میں عرق جامن میں کھرل کریں۔ اور ہر مرتبہ خشک کرتے رہیں۔ پھر ایک سبز نارجیل لے کر اس میں سے پانی نکال ڈالیں۔ اور اس کے بجائے شیرہ گھیکوار بھر کر اس میں فولاد مذکور ڈال دیں اور اس کو آرد ماش سے بند کر کے تین انگل گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر پچیس سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ خوراک حسب مزاج۔

معجون خبث الحدید:- ضعف جگر کے لئے مفید ہے۔ جس میں زردی جسم کم دمی۔ نقصان۔ کمزوری وغیرہ عوارض ہوتے ہیں۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ کوفتی۔ دار ہلد۔ زرد چوب۔ سنوبر کہنہ۔ گل دارچینی۔ الائچی خورد ہر ایک مساوی لے کر سہ چند سفید شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک وقت صبح ایک ماشہ۔

طحال کے امراض

عظم الطحال (تلی کا بڑھ جانا)

دوا:- میدہ گندم۔ شکر تری۔ روغن زرد۔ ہر ایک آدھ سیر۔ آب حنظل ایک عدد پنجیری بنائیں۔ ایک تولہ ہر روز کھائیں۔

دوا طحال کے لئے :- نہائت مجرب اور مفید ہے ترپھلہ ۔ ترکٹہ چاروں نمک ۔ جو کھار ۔ نوشادر ۔ سہاگہ ۔ پوست ۔ بیخ جھاؤ ہر ایک دوا ایک تولہ رائی پانچ تولہ سب کو کوٹ چھان کر گوار کے گودے میں ملالیں ۔ اور ایک ہفتہ تک پڑا رہنے دیں ۔ پھر ایک تولہ روزانہ استعمال کریں ۔

دوا :- رائی نمک ۔ سانبھر زرد چوب ہر ایک چار تولے باریک پیس کر حضرات گماندیں ملا کر مٹی کے روغنی برتن میں ڈال کر سرپوش سے بند کر کے پانچ روز تک گرم جگہ میں رکھیں ۔ پھر تین تولہ سے چار تولہ تک صبح شام استعمال کریں ۔

حب مصبر :- نوشادر ۔ سہاگہ بریاں مصبر زرد ۔ دانہ الائچی ۔ مرچ سیاہ پیپل رائی ۔ سونٹھ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک کر کے آب کوار گندل میں پھر آب لیموں میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں ۔ دو گولیاں صبح و شام کھائیں ۔

لعوق :- اڑھی دس تولہ باریک کر کے پچیس تولہ شہد میں ملالیں ۔ ہر روز صبح و شام بقدر ایک تولہ چاٹا کریں ۔ طحال کو جلد ہی اعتدال پر لائے ۔

حب طحال :- انگریزی نسخہ جو بنام سپلین پل ہے ۔ عن الاستاد المرحوم کونین سوا تی ۔ فرائی سلفاس پورن رتی ۔ ایکسٹریکٹ ٹراگ سیکم نصف رتی یہ ایک گولی کی مقدار ہے ۔ اگر اس میں ارگوٹین نصف رتی شامل کریں تو زیادہ مفید ہے مگر چنداں ضروری نہیں ۔ اسی نسبت سے وزن بڑھا کر حسب ضرورت بہت سی گولیاں بنالیں ۔ اور دن میں تین مرتبہ صبح دوپہر اور شام کو ایک ایک گولی کھائیں ۔ مجرب ہے ۔

مربائے حنظل :- بڑے فوائد کی چیز ہے دو سیر اندرائن کے پھل لے کر ہر ایک کی چار چار قاشیں تراش لیں ۔ اگر کوئی بڑا پھل ہو تو چھ قاشیں کرلیں ۔ پھر سب کو ایک برتن میں ڈال کر نصف سیر چونا شامل کریں ۔ اور ان کے اوپر اس قدر پانی ڈالیں کہ قاشیں اور چونہ ڈوب جائیں دو ہفتہ تک دو مرتبہ چونا اور پانی بدلتے رہیں ۔ اگر پھر بھی کچھ تلخی

باقی رہے۔ اور تیسری مرتبہ پھر بدل دیں۔ اس کے بعد تازہ پانی ڈال کر قاشوں کو آگ پر جوش دیں۔ اور نصف پاؤ نوشادر بھی ڈال دیں۔ پھر چولہے سے اتار کر قاشوں کو خالص پانی سے دھولیں۔ اور صافی سے صاف کرلیں۔ اور دو سیر نبات میں مربا تیار کریں۔ خوراک ایک قاش روزانہ۔ طحال اور ریاحی درد اور قبض شکم کے لئے مفید ہے۔ باہ کو قوت دیتا ہے۔ اور مفید صحت ہے۔

سپلین مکسچر: تلی کے لئے عام مستعمل اور نہایت مفید و مجرب دوا ہے قبض کو رفع اور ہضم کو معتدل کرتی ہے۔ اشتہا لگاتی ہے۔ رنگ بدن کو اعتدال پر لاتی ہے میگنیشیا سلفاس ڈھائی تولہ۔ سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ اسی بوند۔ فرائی سلفاس ایک ماشہ سب کو بیس تولہ پانی میں حل کرکے بوتل میں رکھیں۔ اگر اس میں ایک ماشہ کونین یا اسی قدر فرائی ایٹ کونین سائٹرس بھی شامل کرلیں۔ تو نہایت مفید ہے۔ خوراک ڈھائی تولہ دن میں تین خوراکیں استعمال کرنی چاہئیں۔

دوا: پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بیخ۔ ریٹھہ ہر ایک نو ماشہ پاؤ سیر پانی میں جوش دیں جب چہارم رہے۔ تو پھر جوکھار پیپل ایک ایک ماشہ باریک کرکے شامل کرکے نوش کریں۔

حب: جوکھار۔ نوشادر۔ سوگہ۔ تیلیا۔ اشنجار ہر ایک ایک تولہ۔ کس انگریزی تین ماشہ۔ مویز منقی چار تولہ حب بمقدار کنار دشتی بنائیں۔ ایک حب ہمراہ آب سرد ایک ماہ تک استعمال کرتے رہے۔

حب: نوشادر۔ صبر۔ شورہ۔ شکار مساوی لے کر سب کے برابر سرکہ میں سحق کرکے گولی بمقدار دو سرخ بنائیں۔ اور دن میں تین بار دیں۔ خوراک گوشت۔ دال۔ مونگ۔

دوا: گھیکوار کا گودا۔ عرق ادرک۔ قند سیاہ۔ سرکہ شہد ہر ایک آدھ سیر

تنکار بریاں ۔ حب یمانی ۔ بریاں ۔ شورہ ۔ زنجبیل ۔ جوکھار ہر ایک ایک تولہ سب کو ترکیب کر کے ہفتہ بھر دن کو دھوپ میں رات کو شبنم میں رکھ کر پھر روزانہ دو تولہ کھا لیا کریں طحال مزمن اور تو لنج شدید کے لئے مفید ہے۔

دوا: بیخ حنظل ۔ گل سرخ ہر ایک دو چھٹانک ۔ تخم خطمی ۔ بیخ بادیان ۔ پوست نیم ۔ بیخ نے ہر ایک ایک چھٹانک شہد دو چھٹانک سب کو ڈھائی سیر پختہ پانی میں بھگو کر صبح کو پرانا گڑ دو سیر شامل کر کے جوش دیں جب چہارم رہ جائے تو صاف کر کے رکھیں ۔ خوراک ایک چھٹانک بوقت صبح طحال اور وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔

دوا: گویند کہ اگر مریض را بدرو مدن امر کنند حتی کہ عرق کنند پس آب قلیاں کہ متعفن باشد بقدر دو تولہ آشامد تا ایک ہفتہ صحت یابد و طفل بقدر عمر کمتر آب آشامد مجرب است ۔

سفوف: طحال کے لئے مفید ہے ۔ زوفا پرساوشان ۔ پوست بیخ کبر تخم سنبھالو ہر ایک تین تولہ ۔ تخم سداب ۔ خار خسک ۔ ہر ایک دو تولہ ۔ خردل سولہ تولہ سفوف بنائیں ۔ خوراک پانچ ماشہ ہمراہ سکنجبین تازہ دو تولہ ۔

حب: سقمونیا مشوی جوکھار شورہ ۔ تنکار بریاں ۔ انگوزہ بریاں ۔ تخم کشائی ۔ بابڑنگ ۔ اجوائن ۔ پوست ہلیلہ کلاں ۔ سنا ۔ صبر ۔ ادرک کے پانی سے حب بقدر نخود بنائیں ۔ ایک حب علی الصباح ناشتہ آب کیری کے ساتھ کھائیں ۔

ضماد: اشق ڈیڑھ تولہ ۔ صمغ عربی کتیرا ۔ ہر ایک دو ماشہ ۔ زرآوند مدحرج پانچ ماشہ کو چھ تولہ سرکہ میں خوب سحق کر کے ایک پارچہ پر پھیلا دیں ۔ پھر اس پارچہ کو طحال کے مقام پر چسپاں کر دے ۔ اور اوپر سے سینک پہنچائیں ۔ حتیٰ کہ چسپاں ہو کر خشک ہو جائے ۔ پھر جس قدر پارچہ اکھڑتا جائے ۔ کاٹتے جائیں اسی طرح تین ضماد کافی ہیں ۔

سفوف: طحال کا مجرب و بلا تخلف علاج ہے ۔ اور اسرار کی نسخہ ہے

پوست جڑ بیری بیس تولہ آملہ سار۔ مدبر دس مرتبہ پندرہ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک جوان کے لئے نو ماشہ آب تازہ کے ساتھ بچے کو اس سے کم۔

حب طلیت:۔ عظم طحال کا انتہائی مریض اس سے سزایاب ہو جاتا ہے صبر انبہ۔ ہلدی۔ سہاگہ۔ چوکیہ ہینگ بریاں مساوی الوزن پارچہ بیز کرکے لعاب گھیکوار کی مدد سے گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام آب گرم کے ساتھ اس سے اسہال ہوتے ہیں۔ انشاء اللہ بیس یوم میں فائدہ ہو گا۔ گوشت سے پرہیز رہے۔

کشتہ عقاب:۔ طحال کے لئے مفید ہے۔ عقاب بقدر مطلوب لے کر جوکوب کرکے آب برگ سرس میں تر کرکے سات بار سایہ میں خشک کرلیں۔ پھر اس کے دو بار جوہر در جوہر اڑائیں۔ یہ جوہر کشتہ ہے۔ یہ خوراک چار سرخ سکنجبین کے ساتھ یہ کشتہ گل چشم کے لئے بھی نافع ہے۔ پھول کے برتن میں جست کے دستہ سے سحق کریں جب سیاہ ہو جائے استعمال کریں+

دواء۔ رائی تین تولہ۔ بیخ کیتر نو ماشہ۔ نوشادر چار ماشہ۔ انجیر خشک بارہ عدد سرکہ۔ اٹھارہ تولہ۔ سب کو ایک چینی کے برتن میں ڈال کر اچار بنالیں علی الصباح ایک انجیر کھا کر اوپر سے سکنجبین بزوری تین تولہ نوش کریں۔ طحال کو نہایت مفید ہے+

امعاء کے امراض

(۱) نفخ (پیٹ ابھرنا)

سفوف:۔ لونگ۔ سہاگہ۔ ایلوا۔ شورہ ہم وزن سفوف بنا کر بقدر مناسب دن میں تین مرتبہ استعمال کریں+

حب :۔ نفع کو دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ پوست ہلیلہ۔ زرد سنائے مکی ہر ایک چار تولہ ہلدی اگر ئی۔ سہاگہ۔ ایلوا۔ نمک۔ سونچر۔ تخم حنظل ہر ایک دو دو تولہ پانی میں پیس کر حب بقدر کنار دشتی بنا کر آب گرم سے ایک حب کھائیں۔

دوا : نفع کے رفع کرنے کے لئے نہایت مفید و موثر نسخہ ہے ہمیشہ کا مجرب و معمول ہے۔ ریوند عینی۔ سنڈھ۔ سوڈا بائیکارب ہر ایک دو ماشہ ست پودینہ۔ دو رتی پہلے ریوند اور سنڈھ کو باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ پھر سوڈا اور ست شامل کر کے گھوٹ لیں اور تین حصوں میں تقسیم کر کے دن میں تین مرتبہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

دوا :۔ درد معدہ و ریحی اور قرا قرا اور نفع معدہ اور کثرت آروغ اور زیادہ جمائی انگڑائی کے لئے مفید ہے۔ خیرہ۔ تخم کشوث چار ماشہ خیرہ بادیان چھ ماشہ گلقند دو تولہ نیم گرم پی لیں۔ اگر ساتھ جوارش کمونی بھی کھائیں۔ تو زیادہ مفید ہے۔ اور ساتھ ہی نمک اور سبوس گندم کے ساتھ پیٹ کی ٹکور کریں۔

(۲) اسہال (دست)

بعض مرضوں میں دستوں کا آنا مفید صحت ہوتا ہے۔ اس لئے پوری تشخیص کے بغیر خواہ مخواہ قابض ادویہ کا استعمال نہ کرنا چاہیئے تفصیل کے لئے دیکھو کلید مطب جب از روئے تشخیص ثابت ہو کر دستوں کا بند کرنا ضروری ہے۔ تو پھر ان نسخوں میں سے کسی مناسب نسخہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔

دوا :۔ دست بند کرنے کے لئے مفید ہے۔ گل دھاوا نو تولہ۔ گوند کتیرا سپاری ہر ایک تین تولہ کوٹ چھان کر ایک تولہ دہی میں ملا کر کھائیں۔ چاول دہی کھائیں۔

حب :۔ دست بند کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ سہاگہ۔ بریاں

تین ماشہ شنگرف چھ ماشہ افیون ایک تولہ تینوں کو ایک پہر تک جوز مائل کے پانی میں کھرل کریں۔ پھر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ہر قسم کے اسہال کے لئے جوان کو دو گولیاں اور بچے کو ایک گولی کھلائیں۔ امساک کے لئے بھی مفید ہے۔

دوا:۔ اسہال اور پیچش کے لئے مجرب ہے بادیان بریاں۔ زیرہ سفید بریاں مغز بیل سروٹہ۔ پھلی گل سپاری۔ ہر ایک چھ ماشہ پودینہ۔ زنجبیل ہلیلہ سیاہ بریاں ہر ایک چار ماشہ۔ کشنیز خشک۔ بریاں دانہ۔ الائچی پوست۔ خشخاش بریاں۔ ہر ایک تین ماشہ سب کو گھوٹ کر اسپغول چار تولہ اور شکر سفید پانچ تولہ شامل کر کے ایک ایک تولہ کھائیں ؛

دوا:۔ افیونی کے اسہال بند کرنے کے لئے مفید ہے۔ سنڈھ نصف بریاں اور نصف خام علیحدہ بریاں سفوف کر کے بقدر نخود چاول دہی کے لقمے میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے پانچ لقمے دوا کے بغیر کھائیں۔ تین روز تک عمل کریں۔ روٹی اور گوشت سے پرہیز رہے یا سلفورک ایسڈ کے دو قطرے ڈھائی تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔ اور اسی مقدار میں ہر تین ساعت کے بعد پلاتے رہیں اس سے افیونی کے دست بند ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔ یا گل دھاوا اور رال ہر ایک چار ماشہ سفوف کر کے چھاچھ کے ساتھ جس میں گرم لوہا ٹھنڈا کیا گیا ہو۔ کھائیں۔ اس سے افیونی اور پوستی کے اسہال رفع ہو جاتے ہیں۔

دوا:۔ پرانے اسہال اور پیچش کے لئے مفید ہے۔ بادیان زنجبیل۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست خشخاش سب کو بریاں کر کے کوٹ چھان کر اس میں سے دو تین ماشہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

دوا:۔ پرانے دست بند کرنے کے لئے مجرب ہے مغز بیل موچرس۔ آم کی پرانی گٹھلی کا مغز ہر ایک بیس ماشہ جوز بوا ایک عدد افیون بقدر نخود

باریک کرکے بقدر تین ماشہ یا چار ماشہ کھا لیا کریں۔

حب قابض:۔ دست بند کرنے کے لئے مجرب ہے یکھان بیدرال بیگری زرنباد آملہ افیون گیرو برابر باریک کرکے بقدر نخود گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی صبح اور شام کو کھائیں۔

لاہی چورن:۔ اسہال کبدی سنگ ہنی اور کرم شکم اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ گندھک پارہ مرچ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ سونٹھ پیپل پانچوں نمک ہر ایک دس ماشہ۔ اجمود بریاں۔ زیرہ سفید۔ انگوزہ بریاں۔ سہاگہ بریاں ہر ایک پندرہ ماشہ۔ بھنگ بریاں چار تولہ کجلی بنا کر رس تیار کریں۔ نہایت باریک ہو۔ خوراک تین چار ماشہ ہمراہ جغرات۔

حب زنجبیل:۔ دوغ چار سیر کو جوش دے کر گاڑھا کر لیں۔ پھر سونٹھ دس تولہ موچرس دو تولہ باریک کرکے شامل کر لیں۔ اور خوب پھرا کر کے حب بمقدار مناسب بنائیں۔ تین تین ماشہ حبوب دن میں تین مرتبہ کھانا پرانے اور عسیر العلاج دستوں کو مفید ہے۔

سفوف جامع الفوائد:۔ اسہال خونی کے بند کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ اس کا ذکر نفث الدم کی دواؤں میں گذر چکا۔

دوا:۔ اسہال اور ذخیرہ شدید کے لئے برد الساعت ہے۔ بہیدانہ دو ماشہ مغز بادام شیریں پانچ عدد قاتلہ صغار مع پوست پانچ عدد نبات چھ ماشہ شیرہ نکال کر نوش کریں۔

دوا:۔ اسہال دموی کے لئے مفید ہے جوز بوا ایک عدد باریک تراش کرکے ایک انڈے کی سفیدی میں ملا کر کھلا دیں۔ بچے کو کم دیں۔

دوا:۔ اسہال صفراوی کے لئے مفید ہے۔ تخم حرفہ بریاں۔ تخم کاسنی بریاں ہر ایک پانچ ماشہ تخم کاہو سات ماشہ زرورد طباشیر ہر ایک دو ماشہ۔ طباشیر کو گلاب میں گھس کر اور باقی ادویہ کو پانچ پانچ تولہ عرق کیوڑہ و گلاب میں پیس کر

اور چھان کر دو تولہ شربت انار ملاویں۔ اور پھر پانچ ماشہ تخم ریحان یا اسپغول چھڑک کر نوش کریں۔

جوشاندہ :- اسہال اور پیچش کے لئے نہایت مفید ہے۔ بارہا آزمایا گیا ہے خس۔ موتھا۔ بلگری۔ گشنیز۔ زنجبیل۔ بتر بالا۔ صندل سفید۔ کٹول بقدر مناسب جو تین تین ماشہ سے زائد نہ ہو نیم کوب کر کے آدھ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیں جب چھٹا حصہ پانی رہ جائے۔ تو صاف کر کے نوش کریں۔ اور پھوک پاؤ بھر پانی میں بھگو کر اسی طرح شام کو پئیں۔ گرم مزاج میں موتھا اور زنجبیل شامل نہ کریں بعض اطبا کٹول بھی شامل نہیں کرتے۔ ایک کتاب میں یہ نسخہ یوں لکھا ہے۔ گشنیز خشک۔ بیخ بیل گری خس۔ بسگند۔ بالا گندم جملہ ہموزن نیم کوفتہ پانی ڈالکر پکائیں اور شیر گرم تھوڑا تھوڑا پلاویں۔ انواع اسہال ذرب اور سنگرہنی کو مفید ہے۔ مواد خارج ہو کر دست بند ہو جاتے ہیں۔ ہندی نسخہ ہے۔ اور اس کا نام درج دھنیا پنچک گاڑھا ہے۔

حب سنگرہنی :- ذرب و خلفہ کے لئے یعنی جب کہ غیر ہضم شدہ غذا دست کے ذریعے نکل جاتی ہو یہ دوا جادو کی تاثیر رکھتی ہے لطف یہ کہ جو تاثیر عظیم اس کے استعمال سے مشاہدہ میں آتی ہے۔ نہ اس کے اجزا کو سرسری نظر سے دیکھ کر متوقع نہیں ہوتی۔ بعض صورتوں میں اسہال کہنہ اور پیچش کے لئے بھی نافع ہے۔ خاص الخاص جدی نسخوں میں سے ہے۔ شنگرف۔ مرچ سیاہ۔ پھنپل۔ سہاگہ۔ میٹھا تیلیہ۔ گندھک۔ جوزفائل۔ سنڈھ ہموزن پیس کر آب بھنگ میں گھوٹ لیں۔ اور حب بقدر نخود بنالیں۔ خوراک چار حب سے سات تک صبح و شام آب بھنگ یا دوغ ترش کے ساتھ۔

حب ناقوس :- کشتہ مہرہ۔ کشتہ ناقوس ہر ایک دو تولہ آملہ سار پارہ مرچ سیاہ ہر ایک تولہ سب کو عرق لیموں میں سحق کر کے گولیاں بمقدار نخود بنالیں۔ خوراک ایک گولی علی الصباح چھاچھ کے ساتھ۔

(۳) پیچش (مروڑ)

پیچس کے علاج میں یہ بات ملحوظ رہے۔ کہ اگر پیچش سدہ کی وجہ سے ہو۔ جس جس کو ذحیر کاذب کہتے ہیں۔ اور اس میں بخار نہیں ہوتا۔ تو شروع میں کوئی قابض دوا ہرگز نہ دی جائے۔ بلکہ پہلے ملینات یا مزلقات سے سدہ کا اخراج لازم ہے۔

دوا: مویز ساٹ دانہ۔ گل سرخ نو ماشہ عرق گلاب دو چھٹانک۔ شیر بز پاؤ ادویہ کو خفیف جوش دے کر چھان کر اسپغول تخم ریحان ہر ایک چھ ماشہ شکر سفید تین تولہ ملا کر پلادیں۔ اگر ذحیر صادق کا یقین ہو جائے۔ تو شربت انجبار دو تولہ۔ افیون نصف رتی اضافہ کریں۔ حیرت افزا کامیابی ہوتی ہے

حب رال: بعض صورتوں میں مریض پیچش کو خوب فائدہ پہنچاتی ہے بشرطیکہ سدہ نہ ہو۔ ارزاں اور سہل الحصول ہے۔ دیہاتی اطبا کو تیار کر رکھنی چاہیئے۔ غربا پر مفت احسان ہی سہی۔ پنیر چھ تولہ میں رال سفید سائیدہ ڈیڑھ تولہ ملائیں اور حب بقدر کنار دشتی بنا کر ایک ایک حب دن میں تین مرتبہ کھلائیں۔

دوا: پیچش کے لئے جب کہ خون آہستہ آہستہ آئیں مفید ہے۔ طباشیر گلنار صمغ عربی بریاں ہر ایک چار ماشہ باریک کرکے شیرہ تخم خرفہ ایک تولہ نبات سفید ایک تولہ کے ساتھ کھائیں۔ غذا کھیل دھان بریاں کر کے بطور حریرہ پکائیں۔ اور کپڑ چھان کر لیں۔ مسور بریاں کی دال بھنگار لگا کر گھوٹ لیں اور ساٹھی کے چاولوں کے پانی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف: ہلیلہ زنجبیل بادیاں ساوی لے کر گھی میں نیم بریاں کر لیں۔ پھر کوٹ چھان کر بقدر مناسب پھانک لیں کبھی بجائے ہلیلہ کے پوست خشخاش ڈالتے ہیں

پیچش کے لئے مجرب ہے +

سفوف:- ایسی پیچش کے لیے بے نظیر نسخہ ہے جس میں خون و بلغم آتا ہو اور ساتھ ہی درد نفخ اور بخار کی حرارت بھی ہو ہلیلہ سیاہ ایک تولہ لے کر گھی میں چرب کر کے لوہے کے کڑچھے میں بریاں کریں ۔ زنجبیل بے ریشہ پانچ ماشہ بھوبل میں بھون لیں ۔ بادیان بریاں پانچ ماشہ گشنیز خشک بریاں تین ماشہ مڈھلی تین ماشہ نبات دو تولہ باریک کر کے اس میں سے چھ ماشہ یا زیادہ ریشمی خطمی کے لعاب یا تخم بارتنگ یا کسی اور مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں ۔

دوا پیچش و۔ اور پرانی سنگرہنی کے لئے مجرب ہے ۔ اسہال دموی و بلغمی و صفراوی کو بھی مفید ہے ۔ اندر جو تلخ موچرس بگل دھاوا سنڈھ ہر ایک چھ ماشہ برگ بھنگ بریاں آٹھ ماشہ باریک کر کے بقدر ڈھائی ماشہ ہر صبح پانی کے ساتھ کھائیں ۔ سات روز کھاتے رہیں ۔ غذا دال مسور اور چاولوں کا خشکہ یا اور کچھ مناسب حال ۔

گندھاررس:- ایک نسخہ ہے زحیر اور اسہال کے لئے مفید ہے ۔ ایک ماشہ افیون کو قدرے پانی میں حل کریں ۔ پارہ گندھک آملہ سار ہر ایک ایک ماشہ کی کجلی بنالیں ۔ موتھا ۔ اندر جو ۔ بلگری ۔ لودھ ۔ گل دھاوا ۔ موچرس ہر ایک ایک ماشہ خوب باریک کر کے کپڑچھان کر لیں ۔ اور کجلی اور افیون محلول ڈال کر کھرل میں سحق کریں ۔ حتیٰ کہ خشک ہو جائے ۔ خوراک دو رتی یا کم زیادہ حسب موقع چھاچھ کے ساتھ سنگرہنی کے لئے بھی مفید ہے ۔

دوا:- پیاز پانچ دو چھٹانک پانی میں جوش کر کے شیریں کر کے پلانا پیچش کے لئے مجرب سنا ہے ۔

دوا:- پیچش کے لئے عام حالتوں میں اسبغول بقدر تین ماشہ پھانک کر شربت نبات کے ساتھ نگل لینا مفید ہوتا ہے ۔ اور اس سے بھی زیادہ مفید تدبیر یہ ہے ۔ کہ پاؤ بھر شیر گاؤ جوش کر کے نیچے اتار لیں اور اس میں چھ ماشہ

تخم ریحان اور حب خواہش نبات ڈال دیں۔ پھر قریباً پندرہ منٹ کے بعد چمچہ سے کھائیں۔ اور اسی کو دوا غذا سمجھیں۔

حبِ تنکار:- پیچش اسہال ذرب کے لئے مفید ہے تنگرف۔ افیون۔ مصطگی تنکار مساوی باریک کر کے آب کوار گندل کے ساتھ گولی بقدر ماش بنالیں۔ خوراک ایک صبح ایک شام۔

(۴) قولنج

سفوف:- قولنج کہنہ کے لئے جو دورہ کے ساتھ عارض ہو۔ مفید ہے بھنگرہ گل ٹیسو۔ تخم پنواڑ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ مساوی لے کر کوٹ چھان کر سب کے برابر قند کہنہ ملالیں۔ خوراک ایک تولہ روزانہ۔

حب جلیبر:- درد قولنج کے رفع کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ ہمیشہ کے معمول ومجرب ہے مصطگی رومی۔ نرکچور۔ اجمود۔ اجوائن خراسانی۔ انیسون۔ تخم سویہ تخم ترب۔ تخم پیاز۔ ہلدی۔ زنجبیل۔ ایلوا۔ عصارہ ریوند۔ فلفل سیاہ ہر ایک چھ ماشہ سہاگہ بریاں۔ ریچو کھار۔ اتعلی۔ مغز بیدانجیر۔ کنجد سفید ہر ایک ایک تولہ پوست ہلیلہ زرد سات ماشہ سب کو باریک پیس کر آب کرفس میں گولیاں بقدار کنار دشتی بنالیں۔ ایک یا دو گولی حسب مزاج دو تین تولہ بادیاں کے جوشاندہ کے ساتھ کھلائیں۔

حب قولنج:- شدت کے درد کے بعد فوراً تسکین ہوتی ہے۔ عام درد معدہ کو بھی نافع ہے۔ جلیقت سنفر تخم بیدانجیر۔ مغز کرنجوہ۔ زنجبیل۔ ٹھکنی مساوی پیس کر حب بقدر کنار دشتی بنالیں ایک حب آب نیم گرم کے ساتھ دیں۔

حبِ خنظل:- جو عمیق بدن سے مواد نکالنے میں قوی ہے۔ خصوصاً سدہ کے اخراج کے لیے اس قدر مفید ہے۔ کہ اس کی نظیر نہیں۔ تر نفل۔ دانہ الائچی خورد۔ دار چینی۔ زعفران۔ مرچ سیاہ۔ صبر سقوطری۔ پوست ہلیلہ زرد۔ زنجبیل

شنگرف ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تخم حنظل۔ تربد موصوف ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کر کے عرق بادیان یا عرق گلاب کے ساتھ حبوب بقدر دانہ باجرہ بنالیں۔ خوراک ساٹھ سے ایک سو اسی حب تک بقدر طاقت پانی یا عرق مذکور کے ساتھ ایک نسخہ میں سربیاہ کی بجائے سرنگی اور تخم حنظل ساڑھے تین ماشہ درج ہے۔

حب بادِ گولہ:۔ جو قولنج ریحی اور صلابت طحال اور حمیٰ ربع کو مفید ہے۔ سونٹھ ستوہ۔ سہاگہ بریاں۔ نمک سیند ہا۔ ہیرا ہینگ سب مساوی پوست درخت سہجنہ کے تیرہ کے ساتھ کھرل کر کے بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو دیں۔ نیم گرم طلا بھی مفید ہے

حب راوند:۔ جو درد قولنج و معدہ بارد کے لئے مجرب ہے۔ عصارہ۔ ریوند نشاستہ۔ ریوند خطائی ہر ایک چار ماشہ کافور ایک ماشہ حب بقدر مونگ ہمراہ گلاب بنالیں۔ دوا کو گرمی سے بچائیں۔

دوا:۔ پوست بندق ہندی ایک حصہ۔ قند سیاہ ثلث حصہ گولی بقدر کنار بنا کر ہمراہ آب گرم ایک گولی کھلانا ہر قسم کے درد قولنج کو اکسیر ہے۔ کشتہ قرن ایائل بھی اس کے لئے مفید ہے۔ یا کنجارہ سرشف ساڑھے دس ماشہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔ قولنج ریحی و سوداوی کے لئے مجرب ہے +

(۵) دیدانِ شکم (آنتوں کے کیڑے)

دوا:۔ ہر قسم کے کرم شکم کے لئے نافع ہیں پارہ مصفیٰ تین ماشہ گندھک مصفیٰ چھ ماشہ دونوں کی کجلی بنا کر اس میں اجوائن خراسانی نو ماشہ۔ تخم ربکائن ڈھائی ماشہ ملائیں۔ یا پڑھ پندرہ ماشہ شامل کر کے حلایہ کریں اور مخنوطہ رکھیں مریض کو چاہیئے کہ دوا سے چند ساعت پہلے دودھ نبات جو الکر یا کھویا یا تل اور قند سیاہ ملا کر کھائے تا کہ کرم اس پر جمع ہو جائیں پھر دوا تیار شدہ

میں سے چھ ماشہ لے کر وہ تولہ شہد میں ملا کر چاٹ لے۔ اور اوپر سے دودھ پی لے کل کرم خارج ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالے۔

دوا - ہر قسم کے کیڑے دفع ہوں تلعی کے ورق اور مویز منقی مساوی ابقدر کوٹیں کہ مثل مرہم ہو جائیں۔ اس میں سے بقدر چھ ماشہ کھالیں۔ اور اوپر سے میٹھا گاؤ کبھی قدر شہد اور تین ماشہ کمیلہ ڈال کر پی لیں۔ نو دن تک یہی عمل رہے۔

دوا - چھوٹے کرم کے لئے مفید ہے۔ کمیلہ تین ماشہ۔ تخم تربد نو ماشہ پیس کر بقدر تین ماشہ دہی میں ڈال کر کھائیں یا برگ نیم کمیلہ برنگ کابلی ہر ایک سات ماشہ سب کو باریک پیس کر بقدر ضرورت شہد میں ملا کر سوتے وقت کھائیں۔ نیز ارنڈ کے پتے ہاتھ سے مل کر پانی نچوڑنا اور مقعد میں ٹپکانا قاتل دیدان حشنا رہے۔

دوا - کدو دانہ کے لئے مجرب ہے سبز ناریل صبح سے شام تک جس قدر کھا سکے اور اس کے اندر سے جو پانی نکلے اس کو پی لے۔ تمام تک اور کچھ نہ کھائے۔ ایک دن میں صحت ہو گی۔ انشاء اللہ تعالے

حب قاتل دیدان :- زیرہ سیاہ تین ماشہ برنگ کابلی۔ درمنہ ترکی ہر ایک دو ماشہ تربد موصوف افسنتین زنجبیل۔ کتیرا حضیر سقوطری ہر ایک ایک ماشہ کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں۔ خوراک حسب مزاج دو تین ماشہ۔

دوا :- حیات یعنی کیچوے کے نکالنے کے لئے مفید ہے کمیلہ برگ پودینہ برنگ - کابلی تماک۔ ہندی پوست۔ بلیلہ زرد ہموزن لے کر گولیاں بنالیں خوراک ساڑھے دس ماشہ اگر تربد موصوف بقدر نصف مجموعہ شامل ہو تو زیادہ مفید ہے۔

حب :- جو کدو دانہ کے لئے مفید ہے برنگ کابلی۔ پودینہ خشک۔ پوست بیخ انار ترش ہر ایک پانچ ماشہ کمیلہ نسس صبر سقوطری ہر ایک چار ماشہ

تخم حنظل تین ماشہ۔ نمک ہندی دو ماشہ کوٹ چھان کر شیرہ برگ سفنالو میں گولیاں بنالیں پہلے دو تین دن تک کسٹرائل ڈیڑھ تولہ پلائیں پھر دو ماشہ یا کم وبیش گولیاں بوقت خواب کھاتے رہیں۔ اور صبح کو پھر ڈیڑھ تولہ کسٹرائل پی لیں +

دوا: تخم املی کا سفوف ساڑھے دو ماشہ کھانا دافع دیدان ہے۔ مگر حاملہ کو نہ کھلائیں کہ مسقط ہے۔

حب چنچنام: دیدان صغار یعنے چنونے کے لئے مفید ہے۔ ریوند چاکسو مغز جلیدت ہر ایک دو ماشہ صبر ایک ماشہ فلفل سیاہ نصف ماشہ برگ نیم پانچ عدد سب کو پیس کر بقدر دانہ جوار گولیاں بنالیں۔ خوراک چھوٹے کو ایک گولی بڑے بچے کو دو تین ہر شب کھلائیں +

دوا: جوشاندہ لہسن مندرجہ ادویہ صرع کرم امعا کے لئے مفید ہے +

۶۔ خروج مقعد (کانچ نکلنا)

دوا: مازو چھ ماشہ پھٹکڑی چھ ماشہ پاؤ بھر پانی میں حل کرکے اسے بذریعہ روئی وغیرہ کانچ پر لگا کر آہستہ سے کانچ کو اندر داخل کردیں۔ اور قبض نہ ہونے پائے +

دوا: پہلے مقعد کو داخل کریں۔ اگر داخل نہ ہو تو پہلے موم روغن اور شیر مادہ گاؤ سے چرب کرکے داخل کریں پھر پوست انار جفت بلوط گلنار مازو۔ پانی میں جوشا کر صاف کرلیں جب نیم گرم رہے۔ تو اس سے استنجا کریں۔ اور اس میں بٹھائیں اور بھگو کر اس کے اوپر باندھیں۔

دوا: مقعد کو بیضہ مرغ کی زردی سے چرب کرکے چھلنی کے پرانے چمڑے کی خاکستر اس پر چھڑکیں اور مقعد کو داخل کریں مجرب ہے +

۷ ناف پڑ جانا

عورتوں کو وضع حمل کے بعد کسی بے احتیاطی کی وجہ سے انقلاب رحم کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ جس کو ناف ٹل جانا یا ناف پڑ جانا بولتے ہیں لیکن کبھی آنتوں میں ریاح غلیظ کے محبوس ہو جانے سے ان کی وضع طبعی میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اور پیٹ کو دبانے سے ایک ریاحی گولا محسوس ہوتا ہے۔ جس میں کسی قدر حرکت اور تڑپ ہوتی ہے اس کو بھی عموماً ناف پڑ جانا کہہ دیتے ہیں جو عورتوں سے مخصوص نہیں بلکہ مردوں کو بھی عارض ہو سکتا ہے۔ اس سے مریض سیدھا ہو کر چلنے سے پیٹ میں تکلیف محسوس کرتا ہے۔ اور کبھی دست یا پیچش میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔

حب:- ناف کے لئے مفید ہے: نمک چکنی۔ سوختہ اجوائن خراسانی ساوی کوٹ چھان کر پرانے قند سیاہ میں گولیاں بنا لیں۔ بقدر ایک ماشہ حبوب گھی کے ساتھ کھائیں۔ اگر زنجبیل بھی شامل کریں تو اسہال کے لئے مفید ہے جو ناف پڑنے سے عارض ہو۔

دوا: جو دھرن کے لئے مجرب سنی ہے نمک چکنی دو سرخ سونٹھ دو ماشہ کا سفوف بنا لیں۔ اور علی الصباح دوا شکر سفید گھی ہموزن کا حلوا بنا کر پہلے لقمہ میں سفوف مذکور رکھ کر کھلائیں پھر باقی حلوا تناول کرائیں۔ ایک ہفتہ کھلاتے رہیں۔ اور ایک ہفتہ ناغہ کر کے اگلے ہفتہ پھر استعمال کریں۔

(۸) بواسیر

دوا:- بواسیر خونی کے لئے خیسانده انجبار پلانا اور آب زاج آمیختہ سے استنجا کرنا مفید ہے۔

دوا۔ بواسیر بادی کے لئے نافع ہے۔ بسم الفار شہاک کافور ہر ایک ایک ماشہ باریک کر کے پاؤ بھر بھنگ کا نگدہ کر کے اس پر دوا ڈال دیں۔ اور مسوں پر باندھ دیں۔ سات روز تک یہی عمل کریں۔ باذنہ تعالےٰ مسّے جھڑ جائیں گے۔

حب:۔ یمن پھل۔ گیرو۔ مساوی باریک کر کے حب بقدر کنار وکشتی بنا کر ایک حب بوقت صبح روزانہ ہفتہ تک کھائیں۔ بواسیر خونی کے لئے مفید ہے۔

سفوف:۔ بواسیر خونی کے لئے مجرب ہے۔ معصفر۔ بے کوفتہ چار تولہ چھلکا ریٹھا۔ تخم ڈھاک۔ تخم بہاڑی۔ کیکر۔ پوست۔ پھلی کیکر دیسی مغز کرنجوہ کڈھ ہر ایک ایک تولہ شکر تری دس تولہ قدرے خوراک ایک تولہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ تین روز تک کھائیں پرہیز ترشی اور بادی سے کریں۔

حب نیم:۔ بواسیر کے لئے بہت مفید ہے۔ ریوند چینی۔ چاکسو۔ رسونت ہر ایک دو تولہ نولیاں۔ نیم شگوفہ۔ نیم ہر ایک چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ کھوپری چار ماشہ پتیس دو تولہ کوٹ چھان کر حب بقدر کنار بنالیں۔ ایک حب علی الصباح پانی کے ساتھ کھائیں۔

مرہم:۔ بنس نر کی چربی چار تولہ سیماب ایک تولہ دونوں کو اکیس روز تک کھرل کریں مریض بواسیر بعد استنجا اس مرہم کا ضماد کرے مفید ہے۔

حب:۔ بواسیر کے لئے مجرب ہے۔ بابچی تین حصہ ہلدی دو حصہ علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر پھر ملا کر ہمراہ آب گولی بقدر کنار باندھ لیں پہلے ایک گولی اگلے روز دو گولی علی ہذا ایک ایک گولی روزانہ بڑھا کر ساتویں روز سات گولی کھائیں پھر اسی طرح ایک ایک گولی کم کرتے جائیں۔ کل چودہ روز استعمال رہے ترشی اور بادی سے پرہیز۔

دوا۔ بھنگ کے پتے دو تولہ مصری بقدر ضرورت ڈال کر پانی میں رگڑ کر نوش کریں۔ ایک ہفتہ تک غذا نان بے نمک پرہیز ترشی اور بادی سے۔

حب:۔ مدر سونت ایک تولہ کھوپری مرچ چھ ماشہ گگڑ چھدری دو تولہ باریک

کر کے بقدر کنار گولیاں بنالیں ایک گولی روزانہ کھائیں۔ پرہیز ترشی و بادی سے دو ہفتہ میں انشاء اللہ بواسیر سے صحت ہوگی۔

نسخے چورن:- ہندی نسخہ ہے۔ بواسیر۔ نزال۔ سفرط۔ ہچکی۔ ذات الجنب باؤ گولہ جریان۔ سنگرہنی کو مفید ہے۔ کثیر المنفعت چیز ہے۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ آملہ۔ آجمود۔ پیلامول۔ بادیان اندر جو۔ کٹکی۔ ہینگ۔ پچ لونہ۔ سچی جوکھار۔ شوارہلدی۔ بل کتھ۔ پلاس۔ پاپڑا۔ چوب پانچوں نمک۔ سب کو ہموزن لے کر چورن بنالیں ہر روز بقدر ایک ماشہ تا پانچ ماشہ ہمراہ آب گرم کھائیں مجرب ہے۔

دواء:- گوگل بھینسیا بارہ تولہ ایک سیر شیر گاؤ میں جوش دے کر حل کریں پھر کپڑے سے چھان کر تین سیر دودھ اضافہ کریں۔ ظرف قلعی دار میں نرم آگ پر پکائیں۔ اور اثنائے طبخ میں مغز پنبہ دانہ چھ تولہ مصری دس تولہ داخل کریں۔ اور قوام گاڑھا کرلیں۔ اور پھر نیچے اتار کر جاوتری دو تولہ خوب باریک کرکے ملادیں۔ خوراک چھ ماشہ روزانہ اکثر امراض بلغمی بادی مثل بواسیر قبض و درد مفاصل کو مفید ہے۔

حب:- سونٹھ سفید۔ ہیرا ہینگ۔ ایلوا ہموزن لے کر پیسیں اور آب گندنہ میں بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ایک گولی کھانا کھانے کے بعد کھالیا کریں بہت مفید ہوں گی۔ مگر واضح رہے کہ ڈاکٹری اصول میں بواسیر کے نسخوں میں ایلوا داخل نہیں کرتے۔

دواء:- ایک بزرگ نے بڑے مبالغہ کے ساتھ اس دوا کی تاثیر عجیب بیان کی اور فرمایا۔ ہو من عزر الادویہ والاسرار المکنونہ والموثرات العجبۃ المدہشۃ لا یلیق افشائہا علی العوام یعنی کشتہ گھونگا ایک ماشہ۔ پاؤ بھر کھچڑی اور پاؤ بھر گھی میں ڈال کر کھائیں۔ اور دن بھر اور کچھ نہ کھائیں۔ چند روز تک روزانہ ایسا کرنے سے مسے رفع ہو جائیں گے۔ واللہ اعلم۔

دوا:۔ سیاہ آم کا درخت جو بہت پرانا ہو۔ اس کی چھال سایہ میں خشک کرکے سفوف بنالیں۔ اور چھ ماشہ روزانہ دہی کے ساتھ کھائیں۔ بواسیر کے لیئے مجرب ہے۔

دوا الجبینہ:۔ قال احد السیاحین سم الفار ایک تولہ یدخل فی فم حیہ سوداً مقتولۃ فتوضع الحیۃ فی قدر ویدفن القدر فی حضرت الی عنقہ ثم یغطی راسہ وتوقد علیہ نار الی ساعتین فیخرج الدواء ویسحق ولیعطم المریض منہ بقدر نیاسب مثل حبۃ الارز او اکثر فی ورق پان اولسدرۃ یفید البواسیر وامتنازیر والصرع والخفقان ومن کیفیات النوم والنواس اقول ہذہ نسخۃ لایجبری علیہا کل واحد ولو کان صاحب النسخۃ حلف علی صحتہا وجہاد تہاد افادتہا واللہ اعلم

دوا:۔ بواسیر خونی وبادی سب کو نافع ہے۔ کڑوے تلخ (توبنہ) سبز ونچتہ پندرہ بیس عدد کر اندر سے خالی کرکے ان میں پانی بھر دے۔ اور جب استنجا کریں۔ اسی پانی سے کریں۔ اور اسی کے پتے نگدہ کرکے مقعد پر باندھیں۔

طلا:۔ سم الفار ایک تولہ۔ لوٹہ سجی عمدہ دو تولہ۔ نوشادر جسد سوختہ ہر ایک چھ ماشہ پہلے لوٹہ سجی کو پاؤ بھر پانی میں بھگو کر تیسرے روز پانی نتھار کر پانی ادویہ لوٹا سجی کے ساتھ کھرل کریں۔ حتیٰ کہ خشک ہو جائے پھر اس میں قدرے دوا پانی میں حل کرکے مسوں پر طلا کریں۔ انشاء اللہ مسے رفع ہو جائیں گے۔

ضماد:۔ بواسیر کے مسے دور کرے۔ نوشادر۔ توتیائے سبز ہر ایک چار سرخ پانی میں سحق کرکے مسوں پر ضماد کریں۔

حب تر پھلہ:۔ ہندی دوا ہے۔ بواسیر خونی کے لیئے بہت مفید بیان کیگئی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ۔ ہلیلہ زنگی۔ آملہ ہر ایک ایک

چھنبا تک سے کر الگ الگ باریک کر لیں۔ پھر گل صدبرگ۔ گکڑ۔ چھدری۔ نیم۔ شاہترہ کے پتوں میں سے ایک ایک تولہ جداگانہ پانی نکال لیں۔ یا خشک پتوں کو پانی میں گھوٹ کر پانی کو صاف کر لیں۔ پھر چاروں دواؤں کو علی الترتیب چاروں عرقوں میں جداگانہ بھگو کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ پھر سب کو روغن سے چرب کر لیں۔ اس کے بعد آدھ پاؤ رسونت جس کو رات سے سیر پختہ آب ترب میں بھگو رکھا ہو۔ صاف کر کے اس پانی میں سب دواؤں کو شامل کر کے کونڈی ڈنڈے سے خوب گھوٹیں۔ حتیٰ کہ گولیاں بننے کے قابل ہو جائے۔ بقدر نخود گولیاں بنا لیں۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ ایک ماشہ چھلکا اسپغول کف دست پر رکھ کر دو گولی توڑ کر اس پر رکھیں پھر اور ایک ماشہ چھلکا اوپر رکھ کر پھانک لیں اور اوپر سے دودھ شیریں کر کے جس میں دو تولہ روغن زرد شامل ہو نوش کریں۔ پرہیز ترشی اور گڑ اور شکر سرخ سے۔

حب نیب :- بواسیر خونی و بادی کے لئے مفید ہے۔ مغز تخم نیب نیم پاؤ۔ فلفل گرد۔ مقل ہر ایک بیس ماشہ باریک کر کے حب بقدر فلفل بنا لیں ہر صبح چھ ماشہ جوشیرہ بادیان اور شیرہ زیرہ سفید کے ساتھ مارت تک کھاتے رہیں۔

حب مقل :- یہ علاج بواسیر مجرب ترین ہے۔ کہ رسونت پوست بلیلہ زرد و گل۔ نرکچور سب مساوی باریک کر کے آب ترب اور آب گکروند میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا لیں۔ ایک گولی صبح کو اور ایک شام کو کھاتے رہیں۔ اور ساتھ ہی رسونت پانی میں حل کر کے مسوں پر طلا کریں۔ اور برگ بانسہ پانی سے دھو کر قدرے پانی ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے پکائیں۔ جب مثل بھرتہ ہو جائے۔ اور پتوں کا پانی انہی میں جذب ہو جائے تو اسکو مسوں پر باندھیں۔ فضلئے حاجت کے وقت اسکو دور کر کے پھر

دسوت کا ضماد اور برگ مذکورہ کا بھرتہ بدستور باندھیں۔ اور حصول صحت تک یہی عمل جاری رہے۔ عجیب علاج ہے۔

جوہر سم الفار وغیرہ:۔ سم الفار۔ رسکپور۔ وار شکستہ اور ہر ایک ایک تولہ۔ عرق لیموں میں تین چھٹانک میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ خوراک ایک چاول سے چار چاول تک بواسیر اور آتشک کے لئے مفید ہے تقویت باہ کے لئے سفوف ستاور کے ساتھ کھانا نافع ہے۔

شیاف طوطیا:۔ مسوں کے خشک کرنے کے لئے مفید ہے کمیلہ طوطیائے سبز۔ چونہ ناشگفتہ۔ کتھہ سفید۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مساوی الوزن خوب باریک کر کے قدرے پانی ڈالکر شیاف بنالیں۔ بوقت ضرورت لعاب دہن سے گھس کر مسوں پر لگائیں اگر روغن زرد میں یہ شیاف گھس کر آتشک کے زخموں پر لگائیں تو اس کو بھی مفید ہے۔

دوا:۔ گوکھرو ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ہلیلہ سیاہ ہر ایک پانچ دانہ تینوں کو پانی ڈال کر گھوٹ لیں۔ اور چھان کر پی لیں۔ ایک ہفتہ تک استعمال کرنے سے انشاء اللہ ہر قسم کی بواسیر سے صحت ہو گی۔ پرہیز ترشی دبادی اور اشیائے قابضہ سے ضروری ہے۔

حب کرنجوہ:۔ نہایت سادہ دوا ہے۔ اور بواسیر خونی و بادی کے لئے مفید ہے۔ مغز تخم کرنجوہ عمدہ پانچ تولہ خوب باریک کریں۔ طباشیر۔ الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ شامل کر کے سحق کریں اور گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ علی الصباح پہلے ایک ماشہ گولیاں پانی سے کھا کر قدرے حلوی تناول کریں۔ جو برابر گھی اور میدہ اور شکر تری سے بنایا گیا ہو پھر دو گھنٹہ تک پانی نہ پئیں۔

دوا:۔ صبر دو ماشہ ایک ہفتہ تک ملائی میں کھلوانا بواسیر کے لئے مجرب بے نافلہ ہے۔

حب مقل:۔ گوگل اکیس تولہ ہلیلہ زرد۔ وبلیلہ آملہ ہر ایک تین تولہ اجوائن

ایک تولہ کشتہ قرن الایل کشتہ صدف ہر ایک چھ ماشہ پانی میں ملا یہ کرکے حب بقدر نخود بنالیں ۔ خوراک تین سے پانچ حب تک بوقت شب بواسیر کے لئے مفید ہے۔

دوا۔ توے کی سیاہی ڈھائی ماشہ یا اسی قدر مکھی کے بال پھانکنا خون بواسیر کے بند کرنے کے لئے مؤثر لکھا ہے۔

حب: ریح البواسیر کے لئے مفید ہے۔ آب گگروندہ کو آگ پر پکائیں ۔ جب گاڑھا ہو جائے۔ تو اس کا دسواں حصہ مرچ سیاہ اور بیسواں حصہ ہیرا ہینگ ڈال کر اور جدید آب گگروندہ میں اٹھ پہر کھرل کر کے حب بمقدار کنار بنالیں ایک حب صبح ایک شام کو کھائیں۔ غذا مرغن۔

حب: سونا مکھی ایک تولہ برگِ حنا دس تولہ چار سیر اوپلوں میں کشتہ برنگ سرخ ہوگا ۔ اس میں پانچ تولہ حضض ملا کر حب بمقدار نخود بنالیں ۔ خوراک ایک حب روزانہ بواسیر خونی کے لئے مفید ہے۔

سفوف: بواسیر خونی اور ریح البواسیر کے لئے مفید ہے ۔ ناگ کیسر، کنجد مقشر ہر ایک پانچ تولہ شکر ملا کر سفوف بنالیں ۔ روزانہ اکیس ماشہ سفوف لے کر روغن زرد میں ملالیں ۔ اور روز نیم گرم کھائیں۔ چالیس روز تک یہی عمل ہے +

حب: صدف دو تولہ چار روز مولی کے عرق میں کھرل کر کے بوتہ میں آگ دیں۔ پھر اس میں ہموزن رسونت اور نصف وزن صبر اضافہ کر کے شہد میں حب بمقدار نخود بنالیں خوراک ایک حب ہمراہ شیر علی الصباح ہژدہ روز تک ہر قسم کی بواسیر کے لئے مفید ہے +

حبِ حضض: حضض ہژدہ تولہ صبر دس تولہ آب ترب مع برگ ایک سیر میں حل کر کے ظرف آہنی میں رکھیں صبح کو صاف کر کے پکائیں ۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے۔ تو اس میں ترپھلہ پانچ تولہ اور اس کے ہموزن مجیٹھ باریک کر کے ملائیں ۔ اور حب بمقدار کنار بنالیں ۔ خوراک ایک حب بوقت شب نیچے کو

دیدانِ شکم کے لئے نفیف حب مفید ہے ۔
مرہم ۵۔ منہ باسور کے لئے مفید ہے سیسہ تین ماشہ۔ تخم خرفہ۔ تخم املی ہر ایک تین عدد الگ الگ گھس کر ملالیں اور بطور مرہم دن رات میں چار مرتبہ لگائیں۔ گیارہ روز تک ۔
کشتہ مرداسنگ ۵ شیر عشر لیمن۔ مرداسنگ مساوی لے کر پہلی دونوں چیزوں کا گدہ بنا کر اس میں مرداسنگ کی ڈلی رکھ کر آگ دیں اور سات بار تکرار کریں سوا سیر اوپلہ کی آگ معمول ہو۔ زیادہ نہ ہو۔ خوراک چار چاول ریح البواسیر۔ کرم شکم۔ سوزاک مزمن اور قوت باہ کے لئے مفید ہے۔
کشتہ دار شکنہ ۵۔ دار شکنہ حب الملوک لہسن مذکور بلادر ہر ایک دو تولہ شیر مدار پانچ تولہ دواؤں کا گدہ بنا کر اس میں دار شکنہ رکھ کر تین سیر اوپلہ کی آگ دیں بحفوظ الہوا۔ اگر تیار نہ ہو۔ مکرر عمل کریں۔ خوراک ایک سے چار چاول تک برائے بواسیر و ناسور و مفاصل و آتشک و سوزاک ۔
کشتہ فولاد ۵ جو شیر شمبیلاں میں تیار کیا جائے۔ مندرجہ امراض جگر بواسیر کے لئے مفید ہے۔ کشتہ ناقوس مندرجہ ادویہ سوالہضم بھی نافع ہے۔
حب بلادر ۵۔ رسکپور۔ توتیا۔ شنگرف رومی چترا ہر ایک ایک ماشہ۔ بلادر بیس ماشہ پہلے چاروں دواؤں کو باریک کر لیں۔ پھر بلادر ملائیں۔ اور باریک کر کے اٹھائیس حب بنالیں۔ ایک صبح ایک شام پانی سے کھا کر اوپر سے نارجیل قند سیاہ کھائیں۔ غسل سے پرہیز غذا مالیدہ۔ ریح البواسیر درد اور دل چنبل کے لئے مفید ہے۔
گوگل پاک ۵ مقل ازرق بارہ تولہ ایک سیر شیر گاؤ میں حل کر کے چھان لیں پھر تین سیر شیر اور ڈال کر قلعی دار برتن میں نرم آگ پر پکائیں۔ اور اس میں مغز بنولہ چھ تولہ نبات پندرہ تولہ ملا کر پکائیں۔ جب قوام ہو جائے۔ تو نیچے اتار کر سفید تری دو تولہ ملائیں۔ خوراک چھ ماشہ امراض بادی بواسیر

اور وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔

روغن زرنیخ:۔ بواسیر ہر قسم کے لئے مجرب المجرب ہے۔ مغز تخم نیم چھ چھٹانک مغز تخم ڈکامن۔ دو چھٹانک ہڑتال زرد ایک تولہ بذریعہ شیشی آتشی روغن نکالیں خوراک ایک دو بوند پتاشہ میں ہمراہ تیہ گرم غذا مرغن یا اسی روغن کو رسوت مصفی میں ملا کر حب بمقدار نخود بنالیں ۔ اور صبح و شام ایک ایک حب کھائیں۔

سفوف خردل: خردل دو چھٹانک دوغ چار چھٹانک میں رات کو تر کرکے صبح دھوپ میں خشک کرلیں اور سفوف بنا کر ایک تولہ ہمراہ دوغ کھائیں۔ تا ہفت روز۔

حب حضض:۔ رسوت خالص شورہ قلمی ہموزن لے کر آب ترب مع برگ میں سحق بلیغ کریں۔ اور حب بمقدار کنار بنا کر صبح و شام کھلائیں تا بست یوم۔

حب:۔ کہ ازاں خلق کثیر انتفاع یافتہ انبہ ہلدی باریک سائیدہ باہموزن موم خالص بکوبند کہ مخلوط تمام گردد۔ حب بمقدار انخود بہ بند ندیک حب قبل طلوع آفتاب باب شبینہ بخورد۔

ادویہ مجربہ:۔ سنا ہے۔ کہ کیڑا اچھال سائیدہ ہر صبح پانی کے ساتھ دو ماشہ پھانکنا یا شہد میں ملا کر چاٹنا تین ہفتہ میں بواسیر کو زائل کرتا ہے۔ برگ انبہ کہنہ بجائے تمباکو حقہ میں پینا بواسیر کو مفید ہے۔ ہر روز گیارہ مرتبہ استعمال کریں۔ اور گیارہ روز تک یہ عمل رہے۔ حقے کی آگ بھی آم کی لکڑی کی ہو۔

دوا:۔ پیپل کے پتوں کا نگدہ لنگوٹ میں باندھنا بواسیر کے مسوڑوں کو ٹپرسر کر دیتا ہے۔

دوا:۔ بنگلہ پان دو عدد جس میں کتھہ چونہ۔ تمباکو تین تین ماشہ حسب دستور شامل ہوا۔ اور ورق الخیال تین ماشہ ٹکیہ بنا کر باندھیں۔ درد کو فوراً تسکین ہوگی اور چند روز میں مسے بھی ساقط ہو جائیں گے۔

حب نیم :- ہر ایک قسم کی بواسیر کے لئے مفید ہے۔ ترکچور۔ مغز تخم نیم۔ رسونت ہر ایک ایک تولہ کھرل کر کے حیدری بوٹی کے عرق میں دو چار روز متواتر کھرل کر کے گنار دشتی کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی کھائیں۔ غذا دودھ گھی دال ماش مقشر اور پرہیز ترشی بادی ہے۔

حب نیم :- درخت نیم کی کونپل کا پانی دس تولہ نچوڑ لیں اور اس میں صاف عمدہ رسونت چار تولہ حل کر کے نرم آگ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ قوام ہو کر دوا گاڑھی ہو جائے۔ پھر گولیاں نخود کے برابر بنائیں۔ ایک گولی ہر روز باسی پانی کے ساتھ کھلائیں نہایت مفید ہے۔ غذا دال مونگ خوب گھی ڈال کر

(۹) قبض

سفوف :- امراض معدہ میں سے سوء الہضم کی دواؤں میں جو سفوف ہاضم منجملہ ترکٹہ زیرہ سفید وغیرہ ادویہ پر مشتمل درج ہے۔ وہ دافع قبض ہے بقدر چھ ماشہ پانی کے ساتھ کھانا چاہیئے اور میٹھی پڑیہ اس سے بھی سادہ اور زیادہ مفید و موثر چیز ہے۔ اس کی ترکیب بھی سوء الہضم کی دواؤں میں مذکور ہو چکی۔

حب ملین :- سنائے مکی۔ ہو یز منقی۔ سونف ہر ایک ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ اجوائن دیسی ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ سب کو باریک کر کے شہد بقدر مناسب ڈال کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ اور بمقدار چھ ماشہ بوقت خواب پانی یا گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

شربت دینار :- ملین طبع۔ دافع حمیات و عفونت خون۔ مفتح سدد دافع سوء القنیہ و استسقاء و ذات الجنب ہے اور تسکین و جگر و رحم و مثانہ کے درد کو تسکین دیتا ہے اور بول کرتا ہے تخم کاسنی غنچہ گل سرخ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ پوست بیخ کاسنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ

گل نیلوفر گاؤزبان ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ تخم کشوث جن کو پتیلی میں ڈال کر شامل کیا جائے آٹھ تولہ نو ماشہ سب کو پانی ڈال کر جوش دیں۔ پھر صاف کر کے ایک سیر قند سفید کے ساتھ قوام بنالیں۔ پھر آگ پر سے نیچے اتار کر پونے چار تولہ ریوند چینی نہایت باریک گھس کر حل کر دیں۔

دوا:۔ جو قبض کشا ہے۔ مغز بادام مقشر۔ گل سرخ۔ مویز منقی۔ سرخ سنائے مکی ہر ایک چار تولہ سوت دو تولہ گلقند بیس تولہ سب کو باریک کر کے بوقت خواب ایک تولہ کھائیں اور اوپر سے آدھ سیر دودھ پی لیں۔

حب ملین:۔ عصارہ ریوند صبر ہر ایک ایک تولہ مصطگی چھ ماشہ باریک کر کے حب بقدر دانہ جوار بنالیں خوراک پانچ گولی شب کو بچے کو بقدر عمر کم۔

دوا:۔ بعض امراض میں طبیعت کا مائل باسہال ہو جانا خطرناک ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں ملینات کی بجائے مزلقات سے دفع فضلات کرنا مناسب ہوتا ہے اور اس کے لئے صرف برادہ اسبغول شربت نبات کے ساتھ پھانکنا مفید ہے بیاض حریرہ نمبر مندرجہ ادویہ مقوی دماغ استعمال کریں۔ دفع فضلات اور رفع قبض کے لئے یہ عجیب موثر اور مزیدار چیز ہے۔

سفوف سنا:۔ جو لائق ثنا ہے۔ اخلاط ثلثہ کے اخراج اور درد شکم و قولنج و دیدان کے علاج کے لئے مفید ہے۔ سنائے مکی۔ زنجبیل پوست ہلیلہ زرد نمک سیاہ سب دوائیں برابر کوٹ چھان کر سات ماشہ سے ایک تولہ تک آب گرم کے ساتھ دیں۔ اور بچوں کو بقدر عمر اس سے کم۔

مسہلات

مسہل حب ہل:۔ حب الملوک مدبّر دو تولہ۔ ایلوا کتھہ ہر ایک چھ ماشہ سہاگہ مرچ سیاہ سنڈھ کیسر منقی۔ شنگرف ہر ایک ایک ماشہ دار شکنہ دو سرخ

گوند کتیرا چار ماشہ پانی کے ساتھ گھوٹ کر حب برابر نخود بنا لیں۔ پانچ چھ حب ہمراہ آب گرم دیں۔ مدد کے لئے کھانڈ کا شربت سرد پلاتے رہیں۔ اسہال بند کرنے کے لئے دوغ ترش نمکین۔

حب مسہل: مرچ سیاہ بنفشی۔ کھوپرا۔ چھوہارہ ہر ایک تین ماشہ حب الملوک برگ دور کردہ چار دانہ سب کو صلایہ کر کے تین حب بنا لیں۔ ایک حب ہمراہ آب گرم کھلائیں۔

دوائے مسہل: بنام ڈبیہ کا جلاب جو شدید ترین مسہل ہے۔ سیماب ایک تولہ گندھک پندرہ ماشہ کجلی بنا کر حب الملوک مدبر چھ تولہ شامل کر کے صلایہ کریں۔ اور لوہے کی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ خوراک دو سرخ آب سرد کے ساتھ مدد کچی لسی شیریں کر کے اسہال بند کرنے کیلئے ضرورت ہو تو کھٹی لسی یا انار دانہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔

حب مسہل: حب الملوک مدبر ریوند چینی قلمی شورہ۔ زیرہ سفید مساوی باریک کر کے گھیکوار کے لعاب میں حب بنا لیں۔ خوراک ہفت حب یا کم و زیادہ بقدر مناسب با آب گرم۔

حب مسہل: ایلوا۔ کتھہ۔ ہر ایک ایک تولہ سہاگہ مرچ سیاہ۔ سناڈھ بنفشی شنگرف۔ دار شکنہ ہر ایک دو ماشہ زعفران ایک ماشہ کتیرا آٹھ ماشہ حب الملوک۔ مدبر چھ ماشہ سب کو باریک کر کے کوار گندل کے پانی میں حب بقدر نخود بنا لیں۔ اور بوقت ضرورت پانچ چھ گولیاں آب سرد یا شربت تنکر تری کے ساتھ کھلائیں۔

حب مسہل: جو اطراف بدن سے اخلاط غلیظ کو نکالنے اور کرم امعا کو ہلاک کرنے کے لئے اچھا نسخہ ہے۔ حب السلاطین مدبر نو ماشہ تربد مجوف درمنہ ترکی ریوند چینی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گھوٹ کر روغن بادام میں چرب کر کے حب بقدر فلفل بنا لیں۔ خوراک تین حب سے پانچ تک غذا نخود

آب اسہال بند کرنے کے لئے دوغ گاؤ۔

حب سرخ: مسہل کے لئے بہترین نسخہ ہے متلی ابکائی وغیرہ تکلیف دہ عوارض اس میں نہیں ہوتے۔ زنجبیل فلفل دراز شنگرف ہر ایک سات ماشہ دو عدد لیموں میں کھرل کرکے سہاگہ سات ماشہ شیر مادہ گاؤ میں کھرل کرکے چوک ترش حب الملوک۔ مدبر ہر ایک چودہ ماشہ سب کو باریک گھوٹ کر حب بمقدار کنار دشتی مسہل کے لئے دو حب ہمراہ آب سرد کافی ہیں پھر مدد کے لئے سرد پانی پیتے رہیں جب تک پئیں گے۔ اسہال جاری رہیں گے۔

مسہل: عجیب ترکیب ہے۔ نمک لاہوری۔ برنگ پیازی پاؤ بھر سیکر آدھا کڑاہی میں بچھائیں۔ پھر اس کے اوپر پانچ تولہ مغز حب الملوک مع پتہ بچھائیں۔ اور باقی نمک اس کے اوپر ڈالدیں۔ پھر اس کو ایک پیالے سے ڈھک کر نیچے آگ جلائیں۔ یہاں تک کہ نمک سرخ ہو جائے۔ پھر اس میں حب الملوک نکالکر الگ رکھ لیں۔ اور نمک الگ استعمال ایک رتی سے چار رتی تک نمک بتاشے میں رکھکر آب خشاک کے ساتھ کھلائیں بے ضرر مسہل ہے۔ نہ سوزش سینہ ہوگی نہ متلی بدن۔ آب خشاک کے ساتھ دست بند کرنے کے لئے آب گرم یا سکنجبین پئیں۔ اور حب الملوک کو منقی میں پیس کر گولیاں بنالیں۔ وہ بے ضرر مسہل ہے۔ اور مریض آتشک کے لئے اسراری نسخہ ہے۔

بالک بٹی:۔ خاص بچوں کے لئے مسہل کا ویدک نسخہ ہے۔ جمالگوٹہ مقشر پتہ دور کرکے گھی اور دودھ کے ساتھ مٹی کے برتن میں پکائیں رہتے تاکہ دودھ کا کھویا بن جائے پھر کھویا نکال کر پھینک دیں۔ اور جمالگوٹہ کے دانے نکال کر ان کے ہموزن شنگرف ہلیلہ زرد زیرہ سفید نمک دیسی شامل کرکے خوب گھوٹیں۔ اور موٹھ برابر گولیاں بنا رکھیں۔ شیر خوار بچے کے لئے خوراک ایک گولی شیر مادہ میں حل کرکے بے ضرر ہے۔

ضماد: پیٹ پر لگانے سے دست آنے لگتے ہیں۔ کمزور بچوں کے لئے

اچھا ہے۔ پوست بیخ ازنڈ ترچالیس ماشہ پوست بلیلہ کابلی زنجبیل وج ترکی میر سقوطری ہر ایک بیس ماشہ سب کو گھوٹ کر نیم گرم ضماد کریں ہنوز خیار مقشر پانی میں حل کرکے نیم گرم ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

کلیہ اور مثانہ کے امراض

(۱) درد گردہ

دوا۔ چوکھار بعدا ارمنی سنگار۔ نوشادر۔ مرچ سیاہ نمک سپیدھا نمک لاہوری انگوزہ اعلیٰ ہموزن لے کر سرکہ تندمیں سحق کرکے لعوق بنائیں خوراک تین ماشہ۔

دوا:۔ روغن تخم شیشم میں تخم آرنڈ مقشر بریاں کرکے سرخ کریں۔ اور ایک ایک عدد صبح و شام ہمراہ شیرہ کھلائیں۔ مجرب ہے۔

ضماد:۔ لوبان مغز کرنجوہ ہر ایک پانچ تولہ پیس کر ٹھنڈا ضماد کریں مفید ہے۔

مطبوخ:۔ یہ درد گردہ کے لئے اکسیر ہے۔ خود آزمودہ ہے۔ تخم کلتھی سونف تخم کسنبہ۔ تخم خربوزہ ہر ایک چھ ماشہ۔ اجوائن دیسی تین ماشہ۔ شکر سرخ دو تولہ سب کو جوش کر صاف کرکے پلائیں۔

دوا۔ چرس ایک سرخ قند سیاہ میں ملا کر کھلانا درد گردہ کے لئے سریع الساعتہ ہے۔

تکمید:۔ پیلے کو کنار ایک چھٹانک گلاب ایک پاؤ جوش کر پارچہ کیساتھ تکمید کریں پھر آرد ماش ایک پاؤ انگوزہ دو ماشہ سنگار چھ ماشہ مغز قرطم تین تولہ شیدت پانچ تولہ ملا کر بذریعہ گھیکوار گوندہ کریاں یکطرفہ پکائیں۔ اور ظرف خام کو روغن بید انجیر سے چپڑ کر باندھیں۔

حب:۔ عقرب کو دو چند قند سیاہ میں کوٹ کر حب مقدار نخود بنالیں ایک حب ہمراہ آب دیں +

حب ٭۔ زعفران ایک تولہ ارنڈ کا مغز پانچ تولہ روغن بادام ایک تولہ شہد چار تولہ حب بمقدار کنار بنائیں۔ ایک حب ہمراہ شیر رات کو دیں۔

حب ٭۔ موم خالص اور نمک مساوی کوٹ کر حب بمقدار کنار بنالیں۔ تین حب آب نیم گرم کے ساتھ تین بار دیں۔ بُرء الساعتہ ہے۔

(۲) حرقۃ البول (سوزاک)

دوا ٭۔ گیرو پھٹکڑی سوختہ رال ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے سات پڑیاں بنالیں ایک ایک پوڑی روزانہ دودھ کے ساتھ کھلائیں ٭

دوا ٭ ہڑد۔ کالی زیری۔ بادیان۔ اجوائن۔ کاسنی۔ بلیلہ زرد بلیلہ آملہ۔ ہر ایک دو چھٹانک پوست شاخ مغیلاں۔ آدھ سیر قند سیاہ دو سیر ایک سبوے گلی میں ڈال کر پانی سے بھر دیں۔ اور بارہ روز دھوپ میں رکھیں اس کے بعد دو چھٹانک پانی اس میں سے روزانہ پلائیں ٭

دوا ٭ پرانے سوزاک کے لئے مجرب ہے۔ کشنیز خشک بادیان ہر ایک نو ماشہ کو کنار ساڑھے چار ماشہ نیم کوب کر کے آب نارسیدہ مٹی کے برتن میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر بھگو دیں۔ صبح کو ملے۔ بغیر اس کا آب زلال صاف کر کے نوش کریں۔ زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ میں صحت ہو جائے گی۔ انشا اللہ تعالے۔

دوا ٭ گگند ہک آملہ سار پکھان بید سلاجیت ہر ایک تین ماشہ مغز تخم خیارین چھ ماشہ سب کو نیم کوفتہ کر کے دو بھر پانی میں جوش دیں جب چھٹا حصہ رہے تو مل کر چھان کر شہد میں ملا کر پلائیں۔ دو تین روز میں انشا اللہ فائدہ ہو گا۔

حب ٭۔ قرحہ قضیب و مثانہ کو نافع ہے۔ ادرار بول کرتی ہے۔ کثرت جماع سے جو ضعف عارض ہو اسکو رفع کرتی ہے سرفہ وغیرہ امراض صدر اور تقویت معدہ و اخراج ریاح کے لئے مفید ہے۔ مغز بادام۔ مغز خربوزہ۔ مغز خیارین ہر ایک تین ماشہ کندر کوڑیہ طباشیر گیرو نرم گوند ببول ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ریوند

چینی جدوار مومیائی ہر ایک ۶ سرخ شکرتری ڈیڑھ تولہ عرق گلاب ڈال کر دن بھر کھرل کریں۔ پھر حبوب بقدر نخود بنالیں۔ خوراک تین ماشہ ہمراہ شیر تازہ گاؤ۔ انشاءاللہ تعالیٰ چار روز میں صحت ہوگی +

سفوف :- چاکسو شکرتری مساوی کوٹ چھان کر چھ ماشہ ہمراہ شیرہ صندل سفید پھانکیں سوزاک بول الدم اور درد مثانہ کے لئے مفید ہے۔

پچکاری :- رسوت ایک تولہ گدھی کا دودھ تین تولہ ملا کر کے صاف کرلیں۔ پھر اس میں سے بقدر مناسب پچکاری میں کشید کر کے احلیل میں پہنچائیں دن میں تین مرتبہ یہ عمل کیا جائے۔

پچکاری :- یہ علاج نہایت مفید و مجرب ہے جس سے سوزاک مشرطیہ زائل ہوتا ہے۔ آملہ پوست ہلیلہ کلاں۔ پوست بلیلہ ہر ایک ڈھائی تولہ جوکوب کر کے سوا سیر پانی میں بھگو دیں اور شبنم میں رکھیں۔ صبح کو آب زلال لے کر صاف کر لیا جائے پھر عناب کوفتہ ڈھائی تولہ تخم سائیدہ پانچ تولہ اوپر کے آب زلال تین چھٹانک میں بھگو دیں اور شبنم میں رکھیں صبح کو چھان کر ایک تولہ افیون اس میں حل کر لیں پھر پھر رسکپور۔ شنجرف۔ طوطیائے سبز ہر ایک ایک تولہ برگ نیم پانچ تولہ میں رکھ کر غلولہ بنا کر گِل حکمت کر کے بیس سیر پاچک دشتی میں گجپٹ آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور باریک پیس کر رکھیں یہ کشتہ تین رتی آب عناب و تخم مذکورہ میں حل کر دیں۔ پس اگر مرض جدید ہے۔ تو آب ترپھلہ خالص ایک حصہ اور آب مرکب عناب و کشتہ چہارم حصہ ملا کر دن میں دو بار پچکاری کریں۔ اگر پیپ اور سیلان زیادہ ہے۔ تو کشتہ والا پانی بجائے چہارم کے نصف حصہ کر دیں۔ اگر مریض عجلت پسند اور بے صبر ہو۔ تو مساوی کر دیں۔ انشاءاللہ جلد فائدہ ہوگا۔

سفوف کباب چینی :- کباب چینی۔ ریوند چینی۔ بلیلہ سیاہ دانہ ہیل کشنیز خشک زیرہ سفید شورہ قلمی ہم وزن اور سب کے برابر نبات سفید خوراک ایک تولہ گائے یا بکری کی کچی لسی کے ساتھ +

دوا: گیرو گوالباری ریوچینی ہر ایک ایک تولہ شورہ قلمی چھ ماشہ زیرہ سفید آملہ ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک کر کے تین پڑیاں بنالیں۔ ایک پڑیہ ہر روز گائے کی کچی لسی کے ساتھ جس میں ایک سیر دودھ اور ایک پاؤ پانی ہو کھائیں۔ تین روز کے بعد یہ تبریدہ پیش جلیبھٹی مدہ خس صندل سفید آملہ کشنیز ہر ایک سترہ ماشہ الائچی خرد چھ ماشہ مغز کول گٹہ ایک تولہ نبات مصری چھ پیسہ بھر کوٹ چھان کر تین حصہ کر کے تین مرتبہ نوش کریں چار گھڑی کے بعد بکری کی کچی لسی پیئں۔ اس کے بعد یہ پچکاری استعمال کریں ہلیلہ بلیلہ آملہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ جوش کر صاف کر کے نیلہ تھوتھہ ایک ماشہ گھس کر حل کر دیں سات روز اسکو استعمال کرتے رہیں۔

سفوف آملہ: جو پرانے سوزاک کے لئے مجرب ہے۔ آملہ منقی زرد چوب مساوی لے کر کوٹ چھان کر ان کے مساوی شکر سفید ملائیں خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ آب۔

سفوف بہروزہ: بہروزہ موشوف طباشیر سنگ جراحت ہر ایک چھ ماشہ دانہ ہیل دو ماشہ گوکھرو ایک تولہ سفوف بنالیں خوراک پانچ ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خیارین تخم خرفہ ہر ایک سات ماشہ شربت نیلوفر دو تولہ پرہیز ترشی بادی اور لال مرچ سے ضروری ہے۔ غذا دودھ چاول انشاء اللہ جلد صحت ہو جائے گی۔

سفوف: حاملہ عورت کے سوزاک کے لئے مناسب ہے۔ جبکہ مدرات کا استعمال مضر ہوتا ہے۔ رب گوند صمغ عربی۔ اصل السوس مقشر۔ تخم کاہو ہر ایک چھ ماشہ کات سفید بنسلوچن۔ کتیرا۔ اقاقیا ہر ایک تین ماشہ مغز بادام۔ تخم خشخاش ہر ایک ایک تولہ خوراک نو ماشہ روزانہ۔

پچکاری: شب یمانی۔ رسوت۔ کتھ۔ مردار سنگ۔ افیون ہر ایک چھ ماشہ توتیا چار سرخ آب جنرات میں مقطر کر کے دن میں تین مرتبہ پچکاری کریں۔

مطبوخ: آملہ سار پکھان بید ہر ایک تین ماشہ سلاجیت عمدہ چار ماشہ

مغز تخم خیارین چھ ماشہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب ششم حصہ رہے۔ تو شہد ملا کر نوش کریں تین روز تک استعمال کریں۔ سوزاک کے لئے کیمیا ہے۔

دوا۔ شراب برانڈی تنکر تری خام روغن گاؤ ہر ایک دو تولہ ملا کر علی الصباح کھائے۔ تا سہ یوم

دوا:۔ زیرہ سفید تین تولہ کشتہ قرن الایل دو تولہ مصری ملا کر چودہ پڑیاں بنا لیں۔ ایک پڑیہ ہمراہ شیر بز کھائیں۔

جوہر رسکپور:۔ کافور ہر ایک پانچ تولہ برانڈی بیس تولہ تینوں کو حل کر کے خشک ہونے کے بعد جوہر اڑائے خوراک چار چاول بہمراہ بلائی سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔

دوا:۔ خاکستر ریشم ایک ماشہ پھانک کر اوپر سے روغن تخم مرچ سرخ ایک قطرہ کچی لسی کے ساتھ ملا کر نوش کریں۔

کشتہ اثمد۔ سرمہ سفید دس تولہ کو ایک سیر پیٹھے یا کدو میں گل حکمت کر کے کشتہ کریں خوراک دو سرخ۔ سوزاک اور جسے محرقہ کے لئے نافع ہے

دوا:۔ کمندر تین تولہ۔ رال۔ سنگ جراحت۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی ہر ایک ایک تولہ سلاجیت۔ ست بروزہ۔ برادہ اسپغول ہر ایک چھ ماشہ کشتہ قلعی تین ماشہ چودہ حصہ کر کے ایک شام ایک صبح پاؤ بھر لسی کے ساتھ کھائیں۔ حرقتہ البول کے لئے مفید ہے۔

دوا:۔ اس شخص کے لئے نہایت مفید ہے جس کی منی سوزاک سے سوختہ ہو جائے۔ بہیدانہ تین ماشہ شیرہ نکال کر تین ماشہ روغن بادام اور چار سرخ کشتہ رانگ داخل کر کے نوش کریں۔

جوہر:۔ سم الفار وغیرہ سوزاک و آتشک جذام اور وجع مفاصل کے لئے مفید ہے سم الفار۔ رسکپور۔ دار شکنہ۔ شنگرف۔ ہڑتال زرد۔ کافور۔ مرداسنگ زنگار۔ توتیا ہر ایک ایک تولہ اول عرق لیموں ایک بوتل میں

سیر شراب برانڈی نصف بوتل میں کھرل کر کے جوہر لیں۔ خوراک ایک سے چار چاول تک غذا علاوہ دنان مرغن۔ دوا کے بعد فوراً شکم سیر کھائیں۔

کشتہ مرداسنگ:۔ مندرجہ ادویہ بواسیر سوزاک مزمن کے لئے مفید ہے۔

کشتہ سم الفار:۔ مندرجہ ادویہ نزلہ سوزاک کے لئے مفید ہے۔

کشتہ دار شکنہ:۔ مندرجہ ادویہ بواسیر سوزاک کے لئے مفید ہے۔

کشتہ رانگ:۔ مندرجہ ادویہ سعال سوزاک کے لئے مفید ہے۔

دواء الزرنیخ:۔ مندرجہ ادویہ نزلہ ضیق النفس سوزاک کے لئے مفید ہے۔

کشتہ طلق:۔ مندرجہ ادویہ یرقان سوزاک کے لئے مفید ہے۔

روغن زرد چوب:۔ ہلدی ڈھائی سیر شیر گاؤ سوا سیر دونوں کو مٹی کے برتن میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ حتیٰ کہ خشک ہو جائیں پھر بذریعہ پاتال جنتر تیل نکالیں سوزاک کے مریض کو ایک پنج ملائی یا مسکہ پر لگا کر بوقت صبح روزانہ کھلانا قرحہ کو نافع ہے ترشی بادی سے پرہیز۔

سفوف:۔ ست بروزہ۔ طباشیر۔ تخم قاتلہ کبار کباب چینی ہر ایک چھ ماشہ مصری دو تولہ سفوف بنالیں اور اس میں ڈیڑھ تولہ روغن صندل ملالیں۔ خوراک تین ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ۔

سفوف:۔ طباشیر۔ کات سفید کباب چینی۔ ست بروزہ۔ سنگجراحت۔ دم الاخوین ہر ایک چار ماشہ۔ شورہ قلمی تین ماشہ۔ دانہ ہیل خرد چھ ماشہ۔ سفوف بنا کر مصری ہم وزن ملالیں۔ خوراک چھ ماشہ ہمراہ لسی شیر گاؤ تین چھٹانک نہار۔

معجون:۔ بہمن سفید خار خسک ہر ایک ایک تولہ کبر کس۔ زہرہ مہرہ خطائی ہر ایک سات ماشہ دانہ الائچی کلاں پانچ ماشہ۔ شیرہ مربائے آملہ دو تولہ نبات سفید بارہ تولہ قوام کرکے معجون بارہ تولہ قوام کر کے معجون بنالیں۔ خوراک نو ماشہ علی الصباح۔

حب:۔ برگ ادبر کی گولی بنا کر بقدر ایک ایک تولہ ہمراہ شربت بتاشہ کھائیں تین عدد

حب :- لوبان تخم الائچی خورد ایک ایک تولہ روغن صندل نو ماشہ پیس کر نخود حب بنالیں۔ اور رات کو تینوں کھالیں۔ غذا رات کو لحم مرغ صبح کو شیر برنج ✦

(۳) ریگ مثانہ

کشتہ شیشہ حلبی۔ نخواہ پورت بیضہ مکیاں ہر ایک دو تولہ۔ پہلے شیشہ کو تین بار سرکہ تند میں بجھائیں۔ اور باریک پیس کر ہمراہ دیگر ادویہ کوزہ گلی میں رکھ کر سخت آگ دیں۔ کہ کشتہ ہو جائے۔ پھر سحق بلیغ کے بعد تین تولہ صمغ عربی ملا کر پھر ملایہ کریں خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شربت بزوری ✦

مطبوخ: عنب الثعلب۔ گل سرکنڈہ ایک ایک تولہ پانی میں جوش دے کر شہد ملا کر پلائیں ✦

انگریزی دوا :- ریگ مثانہ کے لئے مجرب ہے۔ لیتھی آئی سائٹراس پوٹاسی آئی نائٹراس ہر ایک ڈھائی سرخ پوٹاسی بائی کاربوناس۔ نصف سرخ پوٹاسی آئی ایسی ٹاس پانچ سرخ ملا کر جوشاندہ جو ڈھائی تولہ اور انفیوژن کو اشبا تین ماشہ کے ساتھ کھلائیں یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراکیں صبح و شام کھلائیں ✦

(۴) ذیابیطس (پیشاب کی کثرت)

سفوف: گندم کی پرانی اینٹ کا میدہ چار تولہ نشاستہ بلوط طباشیر ہر ایک دو تولہ باریک پیس کر چودہ پڑیاں بنالیں۔ ایک پڑیہ ہمراہ شیر گاؤ کھلائیں۔ اور چودہ روز تک شیر مادہ گاؤ کے سوا اور کچھ نہ کھلائیں ✦

دواء الزبان :- ذیابیطس کے لئے عجیب و غریب نسخہ ہے یہ مرض

خواہ حاد ہو یا مزمن رب کو نافع ہے۔ جائفل کا ایک دانہ لے کر اس کے سکڑے سرے کی طرف سے کسی اوزار سے سوراخ کر لیں۔ جو اس کے دو تہائی جسم تک چلا جائے۔ اور اس سوراخ میں ایک ماشہ افیون بھر دیں۔ اور سوراخ سے جائفل کا جو برادہ نکلا تھا۔ اس سے سوراخ کو بند کر دیں۔ پھر اس جائفل کو ایک انار کے اندر رکھیں جس میں چاقو سے گڑھا کر لیا گیا ہو۔ پھر اس گڑھے کو انار کے ان اجزا سے بند کیا جائے جو چاقو سے نکلے تھے۔ اس کے بعد انار کو ایک ایک سادہ کپڑے میں لپیٹا جائے۔ اس پر ایک کپڑا باریک گارے کے ضماد کے ساتھ لپیٹیں۔ پھر اس کو تنور کی بھوبھل میں دبا دیں۔ حتیٰ کہ وہ پک کر خشک ہو مگر جلنے نہ پائے۔ پھر انار کو اوپر سے صاف کر کے سالم کا سالم پیس کر رکھیں اور مریض کو اس میں سے دو سرخ شہد کے ساتھ صبح کو اور اسی قدر شام کو کھلائیں۔

حب:۔ ڈاکٹر مار ٹیو بیان کرتے ہیں۔ کہ ہم نے ان گولیوں کو چھتیس بیماروں پر استعمال کیا جن میں سے ستر صحتیاب ہوئے۔ لیتھیا ئی کاربوناس بتیس گرین ہوڈی آئی آرسی نیرٹ ایک گرین۔ ایکسٹریکٹ جنشیس پندرہ گرین رب کو ملا کر بیس گولیاں بنا لیں۔ خوراک دو گولی روزانہ طعام کے بعد۔

دواء۔ سنکونا فیری فیوج پانچ گرین۔ الیسڈ سلف ڈل دس بوند پوٹاسی بریبنگے نیٹ نصف گرین عرق بادیان ڈھائی تولہ ایسی ایک خوراک صبح کو اور ایک شام کو ہمراہ ایک گولی کیلیسم سلفائڈ کے استعمال کراتے ہیں۔ غذا دودھ مکھن۔ گھی۔ سبزیات۔ بیضہ مرغ۔ گوشت بکری۔ مرغ بادام بالائی و امثالہا۔ اگر روٹی کی خواہش ہو۔ تو نان گندم کو گھی میں تل کر استعمال کریں۔ پرہیز لسی اور کچے پکے میٹھے ترشی اور چاول وغیرہ سے ضروری ہے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر قدرت حق کا مشاہدہ ہو گا۔ نہایت مفید نسخہ ہے:۔

سفوف:۔ تخم جامن کا سفوف ذیابطیس کے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

مناسب مقدار میں دونوں وقت استعمال کیا جائے۔ کثرت بول۔ بیخوابی۔ بے چینی بدہضمی۔ نفخ اور پھوڑے پھنسی کو بھی نافع ہے۔

سفوف:۔ گوتا زمیے کر خشک کریں۔ اور کوٹ چھان کر برابر مصری ملاکر چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

دوا: سیماب از زیز ہر واحد ایک تولہ گرہ بنا کر تین تولہ پاؤ چوکیہ کی چٹکی دے حتیٰ کہ خاکستر ہو جائے۔ خوراک دو سرخ ہمراہ پان۔

دوا:۔ افیون ایک حصہ خستہ چامن ساٹھ حصہ باریک کر کے دو دو ماشہ خوراک استعمال کریں۔

(۵) سلسل البول (پیشاب بار بار آنا)

کشتہ بیضہ: مرغی کے انڈوں کے چھلکے اندرونی پردے سے صاف کر کے باریک کر لیں۔ اور کوزہ گلی میں ڈال سر کے سے بھر دیں۔ اور اس کا منہ بند کر کے چونے کی بھٹی میں رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ خوراک ایک ماشہ شربت انار کے ساتھ مجرب ہے۔

حب: سلسل البول۔ سرعت انزال و سیلان منی اور بول الدم کے لئے نافع ہے۔ طباشیر سفید کتیرا۔ نر شاک۔ بہیدانہ کشنیز مقشر۔ تخم صحاص گل ارمنی صندل سفید گلنار۔ صمغ عربی ہر ایک چھ ماشہ۔ سنگھاڑہ۔ خار خس۔ تخم خرفہ مقشر کشتہ قلعی مغز تخم خیارین۔ کہربا۔ اسپغول۔ ہر ایک تولہ لعاب اسپغول کے ساتھ حب بنالیں خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

سفوف ماسک البول: کثرت بول سلسل البول بلا حرقت اور بول در فراش کے لئے مفید ہے۔ گلنار کز مازج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کشنیز خشک بریاں صمغ عربی گل ارمنی ہر ایک پینتیس ماشہ کندر پونے نو تولہ بلوط چودہ

تولہ سات ماشہ کوٹ چھانکر رکھیں خوراک ساڑھے دس ماشہ آب خالص کے ساتھ

معجون کچلہ:- جو افیون کی عادت ترک کرنے اور فالج و لقوہ استرخاء وغیرہ امراض بارہ اور وجع مفاصل عرق النساء اور سلسل البول کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے کچلے شیر گاؤ میں ایک دن رات بھگو رکھیں. اگلے روز وہ دودھ نکال ڈالیں. اور تازہ دودھ ڈالدیں. اسی طرح سات مرتبہ دودھ تبدیل کرنے کے بعد تازہ دودھ کافی مقدار میں لے کر دیگ میں ڈال دیں. اور ان کچلوں کو پوٹلی میں باندھ کر دودھ خشک ہو جائے. پھر کچلوں کو نکال کر دھوئیں. اور ان کا پوست چاقو سے اتار ڈالیں. اور سوہان سے ان کا برادہ کریں. اس میں سے ستائیس ماشہ برادہ لے کر خوب باریک کریں اور گل گاؤزبان اٹھارہ ماشہ بیل زرنباد تشنقاقل صندل سفید آملہ ہلیلہ سیاہ ہر ایک نو ماشہ عود ہندی ساڑھے چار ماشہ اسطخودوس۔ کہربا ۔ نارجیل۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ قرنفل ساڑھے چار ماشہ شہد سہ چند میں معجون بنائیں. خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک.

(۶) بول فی الفراش (پیشاب بستر میں نکل جانا)

دوا ۱۔ سرائی ہائیو فاسفاس دو گرین سوڈی سلفو کاربولاس چار گرین۔ پلو ریمائی کو نین گرین السی تین پوڑیاں یومیہ کھلائیں یہ مقدار دس سال کے بچے کے لئے ہے۔ یا ٹنکچر فرائی دس بوند ٹنکچر بیلا ڈونا تین بوند کیمفر واٹر۔ ایک اونس اگر ہضم اچھی حالت میں نہ ہو تو کیمفر واٹر کی بجائے پیپر منٹ واٹر استعمال کریں۔ ایسی تین خوراکیں دن میں تین بار دیں. یہ بھی دس سال کے بچے کے لئے ہے بلحاظ عمر اس سے کم و زیادہ مقدار کر سکتے ہیں. رات کو ایک مرتبہ جگا کر پیشاب کراتے ہیں. اگر سوتے وقت دودھ دیتے ہوں تو اس کی بجائے صبح کو دیں.

سفوف ماسک البول :- مندرجہ ادویہ سلس البول فی الفراش کے لئے مجرب مفید ہے۔

(۷) سنگِ گردہ و مثانہ

دواء :- سنگ مثانہ کے لئے مجرب ہے۔ پتھری پانی بن کر بہ جاتی ہے۔ بیضہ سارس کا قشر سرمہ سا کر کے ایک سرخ بھر کے کیالائی میں لپیٹ کر شربت بزوری کے ساتھ کھلائیں۔ پندرہ یوم میں انشاءاللہ صحت ہو گی۔

معجونِ اعظم :- سنگِ گردہ اور ضعیف معدہ کے لئے مجرب مفید ہے۔ مربائے آملہ پانچ عدد مربائے ہلیلہ چار عدد مربائے بہی دو عدد انجیر زرد پنج عدد مویز منقی۔ دو تولہ حجر الیہود ایک تولہ سنگ سرماہی۔ نو ماشہ زہر مہرہ۔ خطائی پنج ماشہ مغز تخم۔ قرطم۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ چوب انگور بختہ سنگ سوختہ مغز تخم کدو گوکھرو خرد ہر ایک ایک تولہ خطمی کا گنج۔ حب القلت ہر ایک سات ماشہ۔ تخم کشوث۔ انیسوں۔ تخم بلیون ہر ایک پانچ ماشہ۔ تخم کرفس۔ اسارون صمغ عربی ہر ایک تین ماشہ مغز چلغوزہ۔ نو ماشہ۔ نبات سفید ڈیڑھ پاؤ بدستور معجون بنائیں۔ خوراک نو ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان و عرق مکو ہر ایک پانچ تولہ شربت بزوری معتدل دو تولہ لکھا ہے۔ کہ ایک شخص گھوڑے پر سے پشت کے بل گرا جس سے اُس کو کمر اور ضعیف معدہ عارض ہو گیا اطبائے علاج سے عاجز آ گئے۔ آخر یہ معجون کھلایا گیا۔ تو چند روز میں دس بارہ پتھریاں پیشاب کے راستے نکلیں اور وہ تندرست ہو گیا۔

مردوں کے مخصوص امراض

۱۔ ضعفِ باہ

روغن: جو مقوی باہ اور دافع استرخائے اعصاب ہے۔ زہر تلیہ مغز گونگچی سفید مغز جاگلوٹہ کچلہ برادہ کردہ ہر ایک تین تولہ ۴ ماشہ ہڑتال ایک تولہ آٹھ ماشہ سب کو تھوڑا تھوڑا شیر گوسفند ڈال کر پیسنا شروع کریں۔ یہاں تک کہ دو سیر دودھ جذب ہو جائے۔ اور پھر گولیاں بنا کر دھوپ میں رکھیں۔ جب وہ خشک ہو جائے تو آتشی شیشی میں روغن نکال لیں مجرب ہے۔

دوائے عجیب: مقوی باہ ہے ضعیف معدہ وغیرہ امراض شکم اور برص وغیرہ امراض جلد کے لئے مفید ہے۔ دماغ کو تقویت دیتی ہے۔ زکام کو نافع ہے قبل از وقت بالوں کے سفید ہونے کو مانع ہے۔ وغیرہ پوست بلیلہ کلاں سوا چھتیس تولہ۔ تخم پنواڑ چھ تولہ۔ پانچ ماشہ بھنگرہ۔ ساڑھے ستر ماشہ چترا۔ چھ تولہ پانچ ماشہ قند سیاہ کہنہ ڈھائی سیر سب دواؤں کو کوٹ چھان کر تین سو ساٹھ غلولہ بنالیں۔ اور ایک غلولہ روزانہ سال بھر کھائیں۔

ضماد: حب الملوک برگ وزرکردہ اکیس دانہ مگس طعام بیارہ عدد۔ زعفران تین ماشہ شہد دو تولہ چار پہر سحق کریں پھر خشفہ چھوڑ کر عضو مخصوص پر ضماد کریں۔ اور اس پر برگ ارنڈ باندھ دیں۔ پانی کے چھونے سے بچائیں۔ تین روز متواتر استعمال کرنے کے بعد مکھن طلا کرتے رہیں۔ آبلے جاتے رہیں گے۔ اور طاقت عود کرے گی باذنہٖ تعالیٰ۔

دوا: تقویت باہ کے لئے خوب ہے۔ ایک عدد خانگی چڑیا کا مغز سرخ زعفران دو سرخ۔ مشک خالص۔ جند بید ستر ہر ایک ایک سرخ شہد بقدر ضرورت پیس کر گولی بنالیں۔ اور ورق طلا لپیٹ کر کھالیں۔ اوپر سے یہ حریرہ پی لیں مغز بادام شیریں مغز اخروٹ آرد نخود بریاں مغز پستہ ہر ایک ایک تولہ طباشیر کبود دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک ماشہ مغزیات و آرد کو پیس کر آدھ سیر شیر گاؤ میں جوش دیں جب لطیف رہے۔ تو طباشیر و دانہ الائچی کو پیس کر ڈال دیں اور نبات سفید ۳ تولہ شامل کر لیں۔

حبِ اذراقی: مقوی باہ و اعصاب ہیں۔ اذراقی مدبر پانچ تولہ جس کے مدبر کرنے کا طریقہ سلسل البول کے نسخوں میں گزر چکا۔ مغز بادام شیریں پانچ تولہ مویز منقی تین تولہ۔ چھلکے کا پردہ دُور کرکے سب کو باریک کرلیں۔ اور گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ کھانا کھانے کے بعد ایک گولی کھالیا کریں اور اوپر سے دودھ پی لیں + غذا مرغن ہو۔

حبِ اقتدار: قوت مجامعت بخشے اور نہایت ملذذ ہے۔ سرعت انزال کو مانع ہے۔ قبل از جماع استعمال کرنا مناسب ہے اور بعد از جماع کھانا مانع انحلال ہے۔ گویا جماع کیا ہی نہیں۔ دانہ الائچی خورد۔ جائفل۔ تیلیہ۔ دارچینی۔ سپیاری گجراتی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلسرخ آٹھ ماشہ۔ صندل سفید۔ چھ سرخ کستوری نو سرخ ورق طلا نو عدد۔ ورق نقرہ پانچ عدد۔ عرق گلاب میں صلایہ کرکے بعد ہی میں گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

روغن خوردنی: قوت باہ کے لئے مجرب ہے۔ شنگرف ایک تولہ بیضہ ماکیاں ایک سو ایک کے ساتھ کھرل کریں جب یہ مرکب ذرا سخت ہو جائے تو پانچ ماشہ کے برابر قرص تیار کرکے ان پر گیہوں کے آٹے کے خمیر کا غلاف چڑھا دیں پھر ان سب قرصوں کو صاف کرکے محفوظ رکھیں۔ یہ روغن بقدر دو تولہ ماش یا موٹھ کی دال میں ڈال کر کھائیں۔

دوا: گندھک آملہ سار۔ سیماب۔ جوزمائل ہر ایک چھ ماشہ ایک روز کھرل کریں خوراک ایک سرخ پان یا برگ کنار میں قوت باہ کے لئے مفید ہے۔

روغن طلا: خراطین دو چھٹانک عروسک ایک چھٹانک سرطان چھٹانک۔ سوہاگہ تیلیہ نصف چھٹانک۔ عقرقرحا ایک تولہ۔ قرنفل چھٹانک زعفران ایک ماشہ۔ شیر کی چربی نصف چھٹانک۔ زردی بیضہ دو عدد پوست بیخ کنیر ایک چھٹانک۔ مال کنگنی ایک چھٹانک۔ دارچینی نصف چھٹانک۔ سانڈھا ایک عدد سب کا روغن کشید کریں +

روغن طلاء: خراطین عودسہک عقرقرحا سہاگہ تیلیہ کافور ہر ایک ایک سرخ زہرہ گوسفند ایک عدد میں سحق بلیغ کرکے ایک تولہ روغن کنجد میں حل کر لیں۔ اور طلا کریں۔

دوا: پارہ گندھک آملہ سار ہر ایک ایک تولہ جاوتری۔ لونگ الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ مصری ساڑھے چار تولہ پہلے کجلی بنا کر پھر سب ادویہ کو باریک کرلیں۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ شیر وشہد در روغن باہ کے لئے عجیب ہے قوت کا تماشہ دکھاتی ہے۔

دوا: تقویت باہ کے لئے مجیب تر ہے۔ پارہ گندھک ہر ایک ایک تولہ کشتہ قلعی۔ تج۔ ناگیسر۔ جائفل۔ جاوتری لونگ سدپترج ہر ایک دو تولہ پیپل فلفل سیاہ سونٹھ ہر ایک چھ ماشہ رس بنا کر شہد مصری ہر ایک چالیس تولہ روغن گاؤ بیس تولہ شامل کریں۔ خوراک ایک تولہ روزانہ ہمراہ شیر گاؤ۔

دوا: تقویت باہ وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ نخود کو تر کرکے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کرلیں۔ اور بمقدار ایک ماشہ حلوائے بیضہ مرغ کے ساتھ کھائیں۔ ساتھ ہی طلائے ذیل استعمال کریں۔ موم نو ماشہ۔ روغن زرد ڈیڑھ تولہ۔ شنجرف دو ماشہ حب الملوک بتہ دور کردہ چھ ماشہ سحق بلیغ کرکے استعمال میں لائیں۔

طلاء: موئے انسان مقرض پاؤ سیر مالکنگنی۔ تخم سپند ہر ایک دو چھٹانک جوز بوا ایک چھٹانک قرنفل ڈھائی تولہ روغن کشید کرلیں۔

دوا: مقوی باہ و مسمن جسم ہے۔ آرد نخود بریاں پانچ سیر کو ڈیڑھ سیر گھی میں بریاں کرلیں پھر مغز چلغوزہ ایک سیر لسیتہ لفیف سیر دارچینی۔ عقرقرحا قرنفل ہر ایک سوا چار تولہ شکر تری تین سیر شامل کرلیں۔ خوراک ساڑھے دس تولہ

دوا: جیرات شیر ہر ایک نصف سیر شہد مصری ہر ایک چار تولہ روغن زرد دو تولہ مخلوط کرکے نیم گرم روزانہ پیا کریں۔ مسمن بدن و مقوی باہ ہے۔

دواءِ تقویت باہ کے لئے اکسیر ہے شیر گاؤ پاؤ بھر آملہ کا رس ایک چھٹانک مصری ایک چھٹانک روغن گاؤ ایک چھٹانک شہد دو تولہ سب کو ملا کر اس مرکب میں ادویہ ذیل چھڑک کر علی الصباح نیم گرم نوش کریں۔ طباشیر نو ماشہ مرچ سیاہ چار ماشہ الائچی خورد تین ماشہ جائفل ایک ماشہ دس روز مسلسل استعمال کریں۔

معجون مقوی باہ:۔ بوجھرس ایک تولہ کمرکس دو تولہ۔ کتیرا چار تولہ تالمکھانہ ایک تولہ ورق نقرہ پچاس عدد۔ روغن بادام چار تولہ شہد سہ چند معجون بنا کر تین ماشہ صبح اور تین ماشہ شام ہمراہ شیر کھائیں۔ اگر امساک کی ضرورت ہو۔ تو اس میں کشتہ فولاد دو ماشہ اضافہ کریں۔

حب:۔ (عاب) ایک تولہ کتھہ سفید دو چھٹانک خوب باریک کر کے ایک قلعی دار پتیلی میں ڈالیں۔ اور اس میں آب بیٹھا ایک سیر ڈال کر کھرا کریں۔ اور حب بقدر مونگ بنالیں خوراک ایک حب ہمراہ روغن زرد۔

ادویہ مذکورہ سابق:۔ جو قوت باہ کے لئے مفید ہیں۔ جوہر مندرجہ ادویہ بواسیر کشتہ مردار سنگ۔ (ایضاً) کشتہ رانگ (مندرجہ ادویہ ضیق النفس) کشتہ فولاد اعلیٰ (مندرجہ ضعف جگر) کشتہ مرکب (مندرجہ ضیق النفس)

کشتہ صدف:۔ تقویت معدہ و باہ کے لئے مفید ہے۔ صدف مرواریدی تین تولہ شیر مدار میں تر کر کے گل حکمت کرلیں۔ اور گجیٹ کی آگ میں کشتہ کرلیں۔ خوراک نیم سرخ۔

کشتہ نرودھاتہ:۔ جست سیسہ قلعی ہر ایک ایک تولہ سات مرتبہ روغن گاؤ میں بجھائیں پھر مٹی کے پیالے میں پگھلا کر اس پر پندرہ تولہ کوکنار کی چھلکی دیں نلیوں کی راکھ ہو جائے گی۔ اس کے بعد ایک دن حبرات میں سحق کر کے گجیٹ کی آگ دیں یہ عمل تین بار کریں کشتہ رنگ زرد ہو گا۔ خوراک ایک سرخ برائے جریان و امساک و قوت وغیرہ استعمال ایک ہفتہ تک ہو۔

جوہر:۔ لوبان کوڑیہ پانچ تولہ صاف کر کے دو پیالوں میں جوہر لیں۔ اور اوپر

کے پیالے میں سنکھیں بھر دیں۔ تاکہ ان پر جوہر اگ جائے۔ اور اگ کی بجائے پاؤ بھر تیل کا چراغ باحتیاط جلائیں۔ جس کی لو پیالے سے دو انگل نیچے رہے۔ تقویت باہ و معدہ کے لئے دو برنج پان یا منقی میں کھائیں اور ایک ماشہ بھر جوہر بذریعہ روغن بلنا اعلیٰ درجہ کا طلا ہے۔ اور سونگھنا تنقیہ کو مفید ہے۔

جوہر اکسیر: تخم سیماب رسم الفار زرد ہر ایک چھ ماشہ تینوں کو تین روز تک تک چھکنی کے آب مقطر میں سحق بلیغ کریں۔ اور قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر دو پیالوں میں جوہر اڑائیں۔ مگر دونوں پیالوں کے درمیان ایک مٹی کی غرباں بطور پردہ رکھدے۔ اور خوب گل حکمت کرے قرص برنگ سفید ہوں گے۔ قوت باہ وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ اگر بالفرض قرص سفید نہ ہو۔ تو جوہر بھی نہیں آیئگا۔ اس صورت میں قرص اپنا کام کریں گے۔

روغن کلونجی: کلونجی بتیس تولہ انگورہ تین تولہ بسنگرہ سرخ ڈیڑھ تولہ عناب چار ماشہ۔ مغز بادام تلخ گیارہ عدد سب کا روغن کشید کریں تین ماشہ سے چھ ماشہ تک اس کا پینا نافع باہ۔ مانع تیدیب مقوی ذہن دافع عظم طحال مدر حیض ہے۔ اور داء الحیہ و دار الثعلب کلف برص بہق اور باہ کے لئے اس کا طلاء و مالش بھی مفید ہے تقویت باہ کے لئے اکلاً و طلاً دونوں طرح استعمال لازم ہے۔

روغن بیضہ بط: بط کی پہلی جھولی کے چند انڈے لے کر ایک ہفتہ تک لید بھر کے دفن کریں۔ چالیس روز کے بعد ان میں سے روغن سیاہ برآمد ہوگا۔ اس میں بحساب فی بیضہ جوز بوا چار سرخ لونگ چار عدد پیس کر ملائیں اور گھڑی میں دس منٹ دم کریں۔ خوراک ایک سینک پان میں برائے قوت باہ کمی اشتہا و قولنج وغیرہ۔

شربت تنبول۔ اسراری نسخہ ہے۔ اور امراء اور سلاطین کے لائق ہے برگ تنبول ڈیڑھ ہزار عدد۔ شہد خالص تینتیس ۳۳ چھٹانک کباب چینی پیپل ہر ایک بادہ

درم ہلیلہ زنگی۔ پوست ہلیلہ۔ زرد جوز بوا۔ الائچی خرد لب باسہ ہر ایک پنادرہ درم سب کو جو کوب کر کے رکھے۔ اور ایک خم کلاں لے کر اس کو پہلے جوشاندہ برگ جامن سے دھوئے اور زمین میں کسی گرم جگہ میں گاڑ دے۔ اور اس کے اندر عود اور شکر تری سلگائے۔ پھر لوہے کے کڑاھے میں پانی اور قند کہنہ ڈیڑھ من ڈال کر پکائے۔ وسط قوام میں ادویہ مذکورہ ڈال کر قوام تیار کرے۔ پھر خم میں ڈالدے۔ اور اوپر سے گل دھاوا پانچ سیر کوٹ کر ڈال دے اور خم کو بند کر دے چالیس یوم کے بعد مقطر کر کے استعمال کرے۔ اس قدر مقوی باہ ہے کہ اگر منعقد حرم نہ ہونگے۔ تو عضو کی ترقیاد گی کا احتمال ہے۔ کذا قیل۔

نکات :۔ تقویت باہ قدرت جماع اور سختی عضو کے لئے اسرار عجیب (۱) یوضع تبیبا من الحیتیت فی احیلہ فلا یستر خی العضو

(۲) لو یا کل ھمیاھا ساق کثالی اصفر جدید النبت مقشر القدر دو تولہ الی اسبوع یجد الباہ بلغ عد الغایتہ حتیٰ لا یعنہ الحیا ولو کان بحضور الناس۔

(۳) والذی تتمنی اولدو ما نازبہ لضعف الباہ لیاکل قلب ابن العرس ملفوفا فی الحلوی و یطعم زوجۃ ایضاً۔

دوا مقوی باہ و دماغ ہے۔ ایک چھٹانک مائی یا ایک بیس ایک سیر شیر گاؤمیش میں پکا کر نصف پاؤ مصری ملا کر پیڑے بنالیں۔ اور ایک ظرف چینی میں رکھیں ایک تولہ روزانہ کھائیں۔

طلا۔ ایک تازہ ناریل لے کر جس میں پانی ہو۔ اس کے اندر ایک جونک ڈال دیں اور دو ہفتہ کے بعد نکال کر پیس کر چند روز تک طلا حشفہ چھوڑ کر کریں۔

معجون :۔ مقوی باہ۔ نانخواندہ تخم۔ شلجم ہر ایک بیس ماشہ سعد کوفی لسباسہ عاقرقرحا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ عسل سہ چند بہ

معجون: مقوی باہ۔ تخم گزر۔ اسپند۔ قرنفل۔ عود خام۔ پھٹکڑی ہر ایک مساوی شہد سہ چند۔

معجون: تقویت باہ کے لیے لسان العصافیر کو دودھ میں جوش دیں۔ اور تخم بلیوں۔ تخم گزر۔ آرد نخود بریاں سب کو کوٹ چھان کر زردی بیضہ مرغ کے ساتھ خمیر کر کے سہ چند شہد میں معجون بنا لیں۔

روغن: سختی ذکر و پستان کے لئے مفید ہے۔ ناسپال ایک سیر روغن سرشف دو سیر پانی دو چھٹانک ناسپال کو سرمہ سا کر کے تیل اور پانی میں جوش دیں۔ جب پانی جل جائے۔ تو اتار لیں۔ نیم گرم مالش کریں ہر دو ہفتہ۔ عورت بیس روز۔

تکمید: عنین کے لئے مفید ہے۔ کھار انبہ۔ ہلدی۔ روغن کنجد۔ ہر ایک پاؤ پہلی دونوں دواؤں کو پیس کر چھ پوٹلیاں بنا لیں۔ ایک پوٹلی کو روغن میں چرب کر کے روزانہ نیم گرم ذکر و انثیین تمام جگہ پر تکمید کریں۔ پھر ایک پارچہ گوشت پر چیر کے لگا کر ادویہ ذیل کا سفوف چھڑک کر نیم گرم کر کے قضیب پر باندھیں۔ قرنفل چھ ماشہ۔ عود ساک دو ماشہ۔ عاقر قرحا۔ خولنجن ایک ایک ماشہ۔ سات یوم تک یہی عمل رہے۔

تکمیل کا پھل کو شیر ہشت میں خمیر کر کے نیم گرم تکمید کریں۔

معجون سپستان: مقوی بہی ہے۔ منی بڑھاتا ہے۔ اور غلیظ کرتا ہے سرعت انزال و کثرت احتلام کو دور کرتا ہے۔ غرض اس باب میں عجیب نسخہ ہے سپستان۔ گوند ببول۔ روغن زرد ہر ایک ایک پاؤ۔ بیج بندتا لکھانا۔ تخم کونچ تعلب مصری۔ مغز بادام۔ تنج کرکس۔ تخم الائچی خرد۔ مغز چلغوزہ۔ ناریل چیرو نجی موچرس ہر ایک چالیس ماشہ پہلے گوند کو روغن میں بریاں کر لیں۔ پھر سب ادویہ کو باریک پیس کر سہ چند شہد میں معجون بنا لیں خوراک بیس ماشہ۔

نشاہ لیپ: کوٹ تلخ ہالم ہر ایک تین ماشہ زعفران۔ تین سرخ شراب برانڈی میں حل کر کے ایک پارچہ دراز پر اتنی جگہ لیپ کرے جو سیون کو بچا کر

باقی حصہ قضیب پر یہاں تک چسپاں ہو سکے۔ پھر باقی کپڑے کے خالی پیچ باندھ دے یعنی یوم تک یہی عمل کرے۔ تجربہ ہے۔

کشتہ فولاد وسپید: برادہ فولاد کو چینی کے برتن میں ڈال کر اس پر عرق لیموں اس قدر ڈالیں۔ کہ اوپر آجائے۔ جو کف آئے اس کو دوسرے برتن میں کرتے جائیں۔ اگر عرق کم ہو جائے۔ تو اور ڈال دیں۔ اس طرح کف ہو ہو کر سب برادہ ختم ہو جائے گا۔ اس کف کو بوتہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے معمولی آنچ یعنی نصف سیر اوپلہ کی دے۔ اگر سفید نہ ہو تو دوبارہ آنچ دے۔ خوراک ایک چاول پان میں۔

دوا:۔ اسگند ناگوری۔ چودہ ماشہ شیر مادہ گاؤ۔ اٹھانوے ۹۸ تولہ میں جوش کر نوش کریں یہی مقوی حافظہ مزید منی۔ رحم یون۔ محلل ورم انثیین ہے۔

دوا: شناک نجوں تاج خروس آمیختہ طلا کنند تا سہ روز عنین را بحال کند آب نرساند۔

لفافہ:۔ زیبق سوا گیارہ ماشہ۔ آب توم۔ آب ادرک ہر ایک پینتیس ماشہ کھرل کر کے ایک پٹی پر بچھا کر قضیب پر باندھیں۔

روغن:۔ دارچینی کباب۔ قسط۔ عاقر قرحا۔ پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ایک دن رات تک اٹھانویں تولہ پانی میں بھگو رکھنے کے بعد جوش دیں۔ جب چہارم رہے تو صاف کر کے روغن کنجد بارہ تولہ شامل کر کے پکائیں اور اتار کر رکھیں۔ ایک ہفتہ تک مالش کریں۔ نشیب و فراز برابر گردد۔ و بے کار بکار شود۔

دوا:۔ در وسط نارجیل ثقب نمودہ گوگرد زیبق ہر ایک سی و پنج ماشہ سائیدہ پر کنند و بند کردہ در سہ سیر شیر گاؤ بپزند چوں نصف سیر بماند برآوردہ اجزائے اندرول دور کنند۔ فنا رجیل را بسایہ خشک کردہ ہر روز یک نیم درم (۴½ ماشہ) بخورند لغیر زن تاب صبر نیا شد۔

دوا: بیخ ڈھاک تازہ گرم کردہ کوفتہ شیرہ را وبر آوردہ بقدر سہ درم (۱۰ ۱/۲ ماشہ) ستانند وبروغن گاؤ بست ویک ماشہ آمیختہ خورند یا لایش یا ل خورند یا شیر نوشند از کار رفتہ بحال شود۔

حب: مقوی عجیب ہے بسم الفار سفید ایک ماشہ مغز بادام مقشر انچاس عدد پورے سات یوم تک سحق بلیغ کر کے حب بمقدار نخود بنائیں۔ خوراک ایک حب ہمراہ بالائی۔

دوا: مقوی باہ ودماغ اور سہل الحصول مغز بادام ایک عدد مرچ سیاہ ایک دانہ مصری بقدر مناسب شامل کر کے نہار کھائیں۔ اور ہر روز ایک ایک بادام ومرچ اور مصری بقدر مناسب بڑھاتا جائے۔ تا چہل یوم پھر ایک ایک گھٹائے مجرب ہے۔

حب: گل سنتیا ناسی سایہ میں خشک کئے ہوئے طباشیر۔ الائچی خورد ہر ایک ایک حصہ زعفران نصف حصہ عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے بامداد شہد گولیاں بقدر نخود بنالیں خوراک ایک ایک گولی صبح اور دوپہر اور شام کو ہمراہ شیر۔

معجون مقوی باہ: عرق پیاز شہد خالص ہر ایک ایک سیر پختہ دونوں کو مخلوط کر کے جوش دیں جب قوام ہو جائے تو نیچے اتار کر ادویہ ذیل سفوف بنا کر ملا دیں۔ تودری بہمنین بوزیدان ثعلب مصری۔ خولنجاں۔ اسگندناگوری زرنباد تخم پیاز تخم شلجم۔ تخم گندنا بہیون مغز بیدانجیر۔ تخم گزر بتقدر ملگی ہر ایک ۵ تولہ تج بزرج فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ لبدباسہ عاقرقرحا مشک خالص ہر ایک چھ ماشہ ورق نقرہ ایک سو عدد خوراک ایک ایک تولہ صبح وشام غذا دال ماش بروغن ومار بریشمیں یا نمکیں جس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ دال کو دودھ میں بھگو کر پلیس کر بھنگار کے ساختہ پکائیں۔

سفوف: پوست بیخ سنتیاناسی مصری ہموزن سفوف بنا کر رکھیں چھ ماشہ علی الصباح ہمراہ شیر گاؤ مقوی باہ ہے۔

مرگانگ :- ارزیز ایک تولہ آتشی شیشی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھلنے لگے۔ تو ایک تولہ گندھک آملہ سار دو بار باریک کر کے ذرا ذرا ڈالتے جائیں۔ اس کے بعد ہڑتال ورقیہ ایک تولہ اسی طرح ڈالیں اور لوہے کی سلاخ سے ہلاتے رہیں جب دھواں نکلنا موقوف ہو۔ تو اتار لیں۔ ایک دو برنج فوق القیاس طاقت حاصل ہو۔

حلوائے ترنجبین :- ترنجبین تین پاؤ چار سیر شیر میں حل کر کے روغن زرد لطیف سیر میں بریاں کر لیں۔ پھر شکر سفید آدھ سیر اضافہ کر کے حلوا بنا لیں۔ اور ادویہ ذیل اس میں ملا دیں۔ ثعلب مصری۔ بہمن سفید۔ الائچی خورد۔ موصلی ہر دو۔ موصلی سنبل۔ تودری سرخ۔ بیج بندرتا۔ لمکھانہ۔ اسگند ناگوری۔ کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک دو چھٹانک۔ زعفران چھ ماشہ جس کو عرق کیوڑہ میں حل کیا جائے۔ ورق نقرہ پچاس عدد۔ عرق کیوڑہ پانچ تولہ۔ خوراک تین تولہ ہمراہ شیر گاؤ بوقت خواب۔

سفوف :- مغلظ منی ہے جریان و سرعت انزال کے لئے مجرب و نافع اور مصدقہ ہے۔ ثعلب مصری۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ سیدہ لکڑی پورت۔ بیج اونٹ کٹارا جس کے پھول زرد ہوں ہر ایک دو تولہ سب کو کوٹ چھان کر آدھ سیر شیر میں تر کریں۔ صبح کو سوا سیر شیر اور شامل کر کے پکائیں۔ کہ ہرا ہو جائے۔ پھر اتار کر مصطگی ایک تولہ باریک کر کے شامل کریں اور چینی کی رکابی میں پھیلا کر خشک کر لیں پھر مصری ہموزن ملا کر سفوف بنا لیں۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ شیر ایک پاؤ علے الصباح۔

حب ڈاکٹری :- عن حضرت الاستاد المرحوم فرائی ناسفاس نصف گرین۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ربع گرین کونین ایک گرین۔ ایکسٹریکٹ جنشین ایک گرین یہ ایک گولی کا وزن ہے۔ اسی تناسب سے متعدد گولیاں بنا لیں۔ اندر دن میں تین وقت ایک ایک گولی کھائیں اور کمیفر آئل سوا تولہ میں

روغن :- تار چار ماشہ ملا کر عضو مخصوص پر مالش کریں، ضعف باہ میں بہت مفید ہے۔

طلا :- تقویت باہ اور سختی عضو کے لئے نادر چیز ہے، مگر موسم گرما میں یعنی پندرہ چیت سے لے کر پندرہ کاتک تک اس کو استعمال نہ کرنا چاہیئے ایک ڈلی سم الفار سفید وزن ڈھائی تولہ سات روز شیر آک میں تر رکھیں پھر اسکو نکال کر پانچ تولہ مسکہ گاؤ میں تین یوم تک برابر کھرل کریں۔ اس کے بعد ایک چینی کی رکابی میں ایک طرف یہ مرکب رکھ کر رکابی کو تیز دھوپ میں اس طرح ذرا ٹیڑھی کر کے رکھیں کہ صاف گھی بہ کر الگ ہو جائے یہ کوشش لازم ہے کہ گھی میں سم الفار کے اجزاء یہ کرنے آنے پائیں۔ جس قدر صاف گھی نکلے فی تولہ روغن کے حساب سے زعفران خشک ہر ایک دو سرخ جاوتری، لونگ عقرقرحا جائفل، بیر بہوٹی خشک ہر ایک ایک ماشہ شامل کر کے دن بھر کھرل کریں اور بوقت ضرورت حشفہ اور قضیب کا حصہ زیریں چھوڑ کر طلا کریں اور عضو کو بھوج پتر سے ملفوف کر کے پارچہ لپیٹ دیں۔ آٹھ پہر کے بعد پھر یہی عمل کریں۔ جب کچھ پت نکلے۔ تو اس روز صرف ایک دفعہ اور اس کو استعمال کر کے موقوف کر دیں۔ پھر تا صحت خالص گھی چپڑتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ از سرنو بہار شباب کا لطف دینے کا موقع ملیگا یہ خیال رہے کہ خصیتیں پہ دوا نہ لگنے پائے۔

حب ادراقی :- ایک چھٹانک کچلے اکیس یوم تک مزبلہ میں دفن کر رکھیں پھر نکال کر پاؤ بھر روغن زرد میں بھون لیں اور پاؤ بھر رتن جوت لے کر پانی میں بھگو دیں۔ اور اس کا چھلکا دور کر کے اندرونی پوست لے لیں۔ اور ہڈی نکال ڈالیں۔ پوست کو کچلوں کے ساتھ پیس کر حب بمقدار مونگ بنالیں۔ خوراک ایک حب ہمراہ بالائی شقوی باہ ہے۔

دوا :- فرزند نرینہ پیدا ہونے کے لئے اس کا استعمال مفید ہے چاول

ساٹھی تین پاؤ لے کر خوب جوش آئیں۔ اور ان کا پانی پیالے میں لے کر اس پر
دو تولہ تخم سرمہ سار کر کے ڈال دیں۔ اور خوب ملا کر مصری ڈال کر چمچہ سے کھائیں
دو ہفتہ تک برابر یہ عمل جاری رہے۔ اس سے دس روز بعد مشغول بجماع
ہوں انشاء اللہ تعالےٰ فرزند نرینہ پیدا ہونے کی امید ہو جائے۔
سفوف:- ایام پیری کی ضعف باہ کے لئے سادہ اور آسان نسخہ ہے۔
سلاراتا لکھانہ ہموزن اور دونوں کے برابر مصری ڈال کر سفوف بنا لیں۔
ایک تولہ ہر روز دودھ کے ساتھ پھانک لیا کریں۔ مجرب ہے۔
حب مقوی:- سنکھیا سفید ہڑتال۔ ورقی شنگرف۔ مساوی لیموں کے
رس میں کافی کھرل کر کے گولیاں بمقدار دانہ موٹھ بنا لیں۔ ایک گولی بعد
غذا کھائیں۔ اگرچہ اس میں یہ نقص ہے۔ کہ بھوک کم ہو جاتی ہے مگر قوت باہ
بیس گنا ہو جاتی ہے۔ یہ کذا قیل۔
حب لذت جام عشق:- یہ اس نسخہ کا نام ہے۔ جو اجزائے نسخہ کے ناموں
سے حروف اول اخذ کرنے سے بنتا ہے۔ اور یہ حسن توافق اس نسخے کے اثر و
طاقت کے لئے ایک غیبی سند ہے۔ زعفران۔ دارچینی۔ جائفل۔ افیون
مشک۔ عاقرقرحا۔ شنگرف۔ قرنفل ہر ایک ایک ماشہ روغن سم الفار دو ماشہ
حب بقدر یک سرخ تیار کریں۔ روغن سم الفار کی ترکیب یہ ہے۔ سم الفار۔
زعفران ہر ایک ایک تولہ مار یا ۔ اکر کے ایک سیر دودھ میں ڈال کر اس کی
دہی جمالیں۔ اور مکھن نکال کر گھی صاف کر لیں یہی روغن سم الفار ہے۔ خوراک ایک گولی بعد طعام
دوا:- ضعف باہ کے ازالہ کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔ اکثر از کار رفتہ
نوجوان کی طاقت اس دوا کے استعمال سے بحال ہو گئی۔ مشک خالص۔ زعفران۔
جاوتری۔ لونگ۔ عاقرقرحا ساوی سب کو باریک کر کے رکھیں۔ خوراک چار سرخ۔
ہمراہ شیر مادہ گاؤ صبا غاؤ مساءً۔
تکمید:- برادہ دندان فیل۔ بیر بہوٹی ہر ایک ایک تولہ۔ مالکنگنی صاف لیکر

جائفل، پارہ ہر ایک چھ ماشہ حسب معمول پوٹلی بنا کر بھیڑ یا حاملہ بکری کے آدھ پاؤ دودھ میں تر کر کے نیم گرم سنیک کریں کم از کم گیارہ روز اور پوٹلی ہر روز تازہ ہو۔

دوا:۔ توالد و تناسل کے لئے مجرب ہے جب کہ مرد کو سرعت انزال عارض ہو۔ اور عورت میں عقر کا شبہ ہو۔ تخم سرالی، موصلی سنبل۔ گوند ڈھاک موچرس ہر ایک دو چھٹانک باریک پیس کر چھان کر ہمراہ اشیأ معروفہ روغن زرد آرد و شکر سفید ہر ایک دو سیر مغزیات حسب پسند پنجیری بنالیں۔ اور ہر صبح کے وقت ایک پاؤ بھر کھائیں چالیس روز استعمال کریں۔ اور اس عرصہ تک مباشرت سے پرہیز رہے۔ اگر عورت میں بھی نقص کا شبہ ہو تو ساتھ ہی اسکو یہ دوا روزانہ علی الصباح کھلائیں۔ کشتہ بیضہ مرغ منزرجہ سلسل البول گوند ڈھاک سلکڑی سمندر سوکھ۔ گل دھاوا۔ گل سپاری ہر ایک ایک ماشہ۔ کتیرا تین ماشہ باریک کر کے ایک ایسی خوراک ہمراہ شیر بادہ گاؤ بوقت صبح کھلائیں۔ اثنائے علاج میں حالات مریض دریافت کرتے رہیں۔ اور مناسب حال علاج اور نسخے میں تصرف ہوتا رہے۔

دوا۔ قوت باہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔ خصوصاً اس مریض کے لئے جس کو گرم ادویہ مضر ہوں اور خون میں حرارت اور منی پتلی ہو۔ دال ماش چھ تولہ رات کو بھگو صبح پیس کر حسب مناسبت گھی میں بریاں کریں۔ اور پاؤ بھر دودھ ڈال کر کھیر بنالیں۔ اور شکر سفید شامل کر کے نیچے اتار لیں اور حسب ذیل ادویہ کا ڈیڑھ تولہ سفوف اس پر چھڑک کر تناول کریں۔ طباشیر۔ تعلب مصری۔ تخم تالمکھانا۔ تخم الائچی خورد۔ مغز املی۔ موصلی سفید ہر ایک ایک تولہ برادہ اسپغول دو تولہ۔ کشتہ قلعی ایک ماشہ یہ وزن چھ دن کا ہے اس حساب سے چالیس روز کا سفوف تیار کر لیا جائے دوپہر کا کھانا بلا بلا ضرورت شدیدہ نہ کھائیں۔ یہی کافی ہے۔ جماع سے پرہیز۔

حب مرکب:۔ برادہ آہن۔ ایک تولہ عقاب دو تولہ پیس کر عرق لیموں بیس عدد چار یوم کھرل کریں۔ پھر آملہ سار ہلیلہ خرد ہلیلہ کلاں الائچی خرد لونگ زرنگار ہر ایک ایک تولہ اضافہ کرکے ۸۰ عدد لیموں کا عرق ڈال کر خوب کھرل کیا جائے حتی کہ قابل حب ہو جائے۔ پھر حب بقدر نخود بنالیں۔ ایک حب ہمراہ روغن زرد پانچ تولہ کھلائیں علی الصباح غذا مرغن یہ دوا تا یک ہفتہ جاری رہے۔ قوت باہ و آتشک و دیگر فساد خون کے لئے مفید ہے۔

سفوف: مغلظ منی۔ تالمکھانہ تخم تر ہندی مقشر سفوف کرکے تین مرتبہ شیر برگد میں تر و خشک کرکے ہموزن شکر تری ملا کر سفوف بنالیں۔ اور استعمال میں لائیں۔

دوا:۔ نہایت مقوی باہ ہے۔ خراطین پاک کردہ خشک ایک تولہ دارچینی چھ ماشہ دانہ ہیل تین ماشہ تعلب مصری نبات سر ایک ایک تولہ بار یک کرکے رکھیں۔ اور اس میں سے ایک ماشہ سفوف بیضہ مرغ کی کچی زردی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب قدرے لسنگی ہونے لگے۔ تو اس کو ٹھنڈا کرکے کھائیں۔ اور ہر روز ایک بیضہ بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ سات بیضہ تک پہنچے۔ پھر ایک ایک گھٹاتے جائیں۔ حتے کہ ایک بیضہ پر آجائیں۔ اس اثنا میں ترشی سے پرہیز کریں۔

دوا۔ اگر کسی عورت کے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ اس کے استعمال سے انشاء اللہ تعالےٰ اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہیں۔ شاخ سرو اریہ ایک تولہ لعاب گھیکوار آدھ سیر میں لت پت کرکے ایک کوزہ گلی میں بند کریں۔ اور سات سیر کی آنچ دے کر کشتہ کریں۔ پھر کشتہ ایک تولہ اور سرو ار بدنا سفتہ چار ماشہ عرق کیوڑہ و گلاب میں دو روز کھرل کرکے مشک خالص زعفران ہر ایک تین ماشہ شامل کرکے صلایہ کریں اور گولیاں بقدر دانہ موٹھ بنالیں۔ اور میاں بیوی دونوں روزانہ ایک ایک گولی کھالیا کریں۔ اکیس یوم کے بعد

مشغول بجماع ہونا۔

روغن طلاء: حب الملوک، مدبر مغز پستہ ہموزن کسی طریق سے تیل لیں اور قدرے طلا کریں چند روز میں صحت ہو جائے گی۔

رفادہ: سستی عضو کے لئے بے حد نافع ہے۔ سم الفار سفید و زرد و سیاہ ہر ایک چھ ماشہ، گندھک آملہ سار، ہڑتال طبقی، شنگرف رومی ہر ایک تولہ خراطین، وصاف و خشک، بیر بہوٹی خشک ہر ایک دو تولہ، لونگ، زعفران جوز بوا ہر ایک نو ماشہ، مالکنگنی چار تولہ، مغز کنجشک رعنائی بتیس عدد، زردی بیضہ مرغ چالیس عدد، سب کو صلایہ کر کے بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں اور اس تیل میں مشک خالص، عنبر خالص ہر ایک دو ماشہ حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ایک دو قطرہ روغن کی مالش رات کو کر کے برگ پان یا ارنڈ باندھ کر سو رہیں۔ اگر زیادہ طاقت مطلوب ہو تو کبھی اس روغن میں سے ایک دو قطرے دودھ میں پی لیا کریں۔ دہی وغیرہ ہر قسم کی ترشی سے پرہیز رہے۔

تکمیلہ: رائی، تخم حرمل، مالکنگنی، کنجد سیاہ، ہر ایک پچیس ماشہ نیم کوب کر کے پوٹلی بنا لیں اور رات کو روغن کنجد سوا پاؤ کڑچھے میں ڈال کر گرم کریں اور اس میں پوٹلی کو تر کر کے قضیب اور اس کی جڑ پیڑو وغیرہ قرب و جوار پر ٹکور کریں۔ کم سے کم تین گھنٹے تک خوب اہتمام کے ساتھ یہ کام کریں، پھر کپڑا لپیٹ کر سو رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عضو کی لاغری اور کجی رفع ہو جائے گی۔

طلائے نادر: یہ طلا اپنے اثر و فائدے کے رو سے عجائب روزگار اور اپنی نایابی کے اعتبار سے نوادر اسرار سے ہے۔ ضعف باہ، نامردی، و استرخائے آلت کا اس سے قلع قمع ہو جاتا ہے (کذا قیل) عود سک، گھونگھچی سفید، سم الفار سفید، جاوتری، جوز بوا، لونگ، شنگرف، عاقرقرحا

پوست بیخ کنیر سفید تخم شریفہ۔ بیخ پان۔ تیسرہ دار ہر ایک ایک تولہ سب کو خوب گھوٹ لیں۔ پھر روغن گاؤ دو تولہ ملا کر شراب برانڈی درجہ اول ایک بوتل میں خوب کھرل کریں۔ اگر موسم گرما ہو۔ تو ڈیڑھ بوتل میں کھرل کریں پھر گولیاں بقدر کنار دشتی بنالیں۔ اور بوقت خواب ایک گولی لعاب دہن سے گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر طلا کریں اور برگ پان باندھ کر کپڑا لپیٹ دیں صبح کو بیخ پان دو تولہ پانی میں جوشا کر صاف کر لے۔ اس پانی سے عضو تناسل کو دھوئیں۔ سات روز تک یہی عمل جاری رہے۔ اگر جلن محسوس ہو تو اس روز طلا موقوف کر کے روغن گاؤ جو خوب جلا لیا ہو طلا کرتے رہیں۔

ملذذات (لذت جماع کے نسخے)

طلا:۔ لوبان کوڑیا کافور سہاگہ تیلیا۔ زعفران عود سک حزالطیب عاقرقرحا۔ عطر عنبر ہر ایک ایک ماشہ بازہرہ بزونیز اگر میسر شود زہرہ زاغ نیز ہیچ ہا باریک ہا ساییدہ نگہدارد وبوقت حاجت لقدر برنج باب دہن تر کردہ بر سر حشفہ بمالید ولذت گرو حاصل گردد۔

حب ملذذ:۔ زعفران عاقرقرحا ہر ایک شش ماشہ بیصہ طلگی چار ماشہ بیعہ سالہ دو ماشہ خون کنجشک نر بقدر حاجت ہمہ ادویہ را باریک سائیدہ در خون خوب حل کنندہ حبوب سازند وقت حاجت در آب سائیدہ بر قضیب طلا کنند۔

حب ملذذ:۔ پنجال کبوتر خاکستر ہوشے ہر عورت زہرہ ورزاغ زہرہ خروس رسیر بہوئی تازہ دارچینی۔ عاقرقرحا لبسا سہ ہر یک یک جز مشک نصف جز بہ شہد حب بندد وقت حاجت بشراب سائیدہ طلا نمایند ہرگاہ خشک شود مشغول بجماع گردد۔

حب منزل لنسا:۔ سیماب نیم جز۔ تنکار۔ کافور ہر یک یک جز گل شش جز باہم لب ائیدہ ولقدر

نخود عرب بندند۔ عندالحاجت سہ حب سائیدہ سوائے حشفہ بر ذکر طلا نمایند زن بوقت جماع فریفتہ لذت گردد۔

دوائے منزل قدماء۔ مردانگ یک ماشہ۔ در زہرۂ ماکیان سودہ بر ذکر مالند ممتع لذت بخشند۔

دوائے ملذذ طرفین۔ عروسک و روغن مادہ گاو بریاں نمایند چنانکہ بگداز و پس ازاں بر قضیب مالیدہ و مجامعت کنند ہر دو مشتاق یک دیگر شوند بے نظیر ست۔

دوائیکہ بغایت باعث لذت طرفین میگردد۔ پیاز نرگس زہرہ گاو۔ موزمنقی۔ عقرقرحا مساوی بر قضیب طلا کنند و بعد از خشک شدن مباشرت نمایند ہر دو سرشار جام وصل گردند۔

دوا سقمونیا با عسل سرشتہ بمالد و بکار شود ملذذ طرفین است ہمچنیں زنجبیل با شہد ہمیں اثر دارد۔ یا کبیس عقرقرحا شہد جملہ مساوی دو ساعت قبل ضماد نمودہ مشغول فعل شود یا خون زاغ و چرک قنفاش آمیختہ استعمال کنند یا بیضہ ماکیان سیاہ و مرداسنگ سودہ استعمال کنند۔

دوائے فرمیندہ زن: کہ دریں باب از اسرار مکتومہ است۔ زاگ یک تولہ سرمہ سا نمودہ ہموزن آں بیضہ ساغلہ بر آتش نہادہ بیامیزد و بقدر دو نیم برنج ازاں گرفتہ بطریقے باندام نہانی زن داخل نماید پس بکار شود زن مست بادہ لذت گردد۔

سفوف تنگیق: جس کے استعمال سے عورت کا اندام نہانی تنگ مثل باکرہ ہو جاتا ہے۔ مازوان خام ثمر مغیلاں۔ ثمر خام برگد۔ انبہ خام کوٹ چھان کر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک عورت ہمراہ آب کھائے۔

(۲) جریانِ منی (دھات کا گرنا)

سفوف: جو دافع جریان و سرعت انزال ہے صدف مرواریدی۔ ثعلب مصری۔ تالمکھانہ ہر ایک دو تولہ نبات آٹھ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ شیر مادہ گاؤ خام۔

سفوف: جو دافع جریان و تقطیر البول و سلسل البول و سوزاک مزمن ہے۔ گل ارمنی گشنیز۔ صمغ عربی تخم خشخاش۔ لوبان مغز۔ شاہ بلوط ہر ایک ہر ایک سات ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں خوراک نو ماشہ آب قیمہ کے ساتھ ایک ہفتہ تک استعمال کافی ہے۔

سفوف: ہر قسم کے پرمیو کا علاج ہے بنگھارہ۔ ریوند چینی۔ مصری بساوی کوٹ چھان کر سفوف بنالیں خوراک چھ ماشہ پانی کے ساتھ۔

سفوف: سہل الحصول اور مفید چیز ہے آگ سے پکی ہوئی اینٹ کہنہ جو نرم برنگ زرد ہو اور کسی قدر خام ہو باریک کر کے دو چند نبات شامل کر کے سفوف بنالیں خوراک چار ماشہ روزانہ نہار پانی کے ساتھ۔

سفوف: سلاجیت طباشیر۔ الائچی خورد سب مساوی لے کر سفوف بنالیں خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ شیر گاؤ۔

حب: دافع جریان اسپند۔ عاقرقرحا۔ دارچینی۔ جاوتری کنجد۔ لونگ افیون ہر ایک چھ ماشہ شہد تین تولہ ادویات کو کوٹ چھان کر شہد کے ساتھ ملا کر بقدر نخود گولیاں بنالیں پہلے روز ایک گولی دوسرے دن دو گولیاں کھائیں۔ اسی طرح سات سات روز تک ایک گولی بڑھاتے جائیں۔ پھر ایک گولی کم کرتے جائیں۔ امید قوی ہے۔ کہ اس اثنا میں صحت ہو جائے گی۔

دوا جریان کے لئے مفید ہے۔ سیماب مصفی۔ اسرب قلعی مصفی ہر ایک ایک تولہ موخر الذکر دوا اول کو پگھلا کر سیماب کے ساتھ گولی بنالیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر پیس اس کے بعد سرخ سیاہ تین تولہ شامل کر کے ایک روز کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں خوراک تین سرخ ہمراہ شیر گاؤ جس میں

شہد اور شکر اور قدرے روغن زرد یا مکھن ملا ہوا ہو۔

حب ڈاکٹری جریان کے لئے مجرب ہے۔ ارگوٹن سولہ سرخ ایکسٹریکٹ مکلنے بس اور ڈیکا آٹھ سرخ ایکسٹریکٹ ٹکس وامیکا آٹھ سرخ سب کو بخوبی مخلوط کر کے سولہ گولیوں میں تقسیم کریں اور دن میں تین وقت صبح دوپہر اور شام کو ایک ایک گولی کھائیں۔

سفوف: سہل الحصول اور عجیب الفوائد ہے جریان کے سینکڑوں نسخوں سے افضل ہے۔ پوست کیکر گل مغیلاں۔ ثمر مغیلاں صمغ عربی۔ ہر ایک پانچ تولہ کوفتہ بیختہ ہموزن مصری ملالیں خوراک ایک تولہ روزانہ ہمراہ شیر گاؤ۔

سفوف: موسلہ سنبل۔ پانچ تولہ موچرس ایک تولہ بیجبند۔ ایک تولہ ملکھانا تین تولہ جس کو روغن زرد میں بریاں کر لیا گیا ہو کوٹ چھان کر مصری ہموزن شامل کر کے سفوف بنالیں خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک شیر بز کے ساتھ۔

سفوف: اسبغول کی بھوسی تین ماشہ ببول کے پانچوں اجزا کو فتہ بیختہ چھ ماشہ۔ کشتہ قلعی ایک رتی روزانہ ہمراہ شیر گاؤ کھلائیں۔

سفوف: گوکھرو تالمکھانا۔ گوند ڈھاک لک مغول۔ موچرس کشتہ قلعی مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ کالی مصری دس تولہ خوراک روزانہ ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ اور ترشی سے پرہیز۔

حب خولنجاں: جریان کے لئے مفید ہے تعلب مصری۔ طباشیر خولنجاں پوست چوہار ہر ایک ایک تولہ شیر بوبڑ میں گولیاں بنالیں۔ بقدر کوکن سیر ایک گولی علی الصباح ہمراہ شیر مادہ گاؤ یا گوسفند کھلائیں۔ پرہیز لال مرچ ترشی۔ لسی دہی بینگن۔ کریلے سے تیل ہذا الدوا من المجربات وافر باہ لی الاعتقاد۔

کشتہ بلور

کشتہ بلور۔ حجر بلور اصلی تین تولہ آب مطبوخ برادہ دندان فیل میں اس قدر

بجھائیں کہ ریزہ ریزہ ہو جائے پھر ہمراہ برادہ دندان فیل دس تولہ شراب میں صلایہ کرکے کئی قرص بنالیں اور ہنڈیا میں ڈال کر گجپٹ آگ دیں۔ پھر نکال کر اس میں برادہ دندان فیل وبہروزہ بدبر ہموزن گل ارمنی وریلخ اضافہ کرکے مانند غبار کرلیں خوراک تین ماشہ ہمراہ شیرہ وتخم خیارین یا ہمہ کہ تا چہل یوم غذا شیر برنج امراض گردہ ومثانہ اور جریان مرداں و زناں و عسر داعانت حمل کے لئے مفید ہے۔

کشتہ ترودھاتہ: مندرجہ ادویہ قوت باہ بھی جریان کے لئے مفید ہے۔

شنکر رس۔ ویدک نسخہ ہے۔ پارہ گندھک کشتہ طلق ہموزن آملہ کے شیرہ میں رس بنالیں اور ایک ہفتہ سحق ہوتا ہے۔ خوراک ایک سرخ روزانہ۔

سفوف: جریان کے لئے مفید ہے۔ ستاور سنگھاڑا عقرب ہر ایک پانچ تولہ شکر سفید دس تولہ سفوف بنا کر صبح وشام ایک ایک تولہ ہمراہ شیر کھائیں غذا مرغن۔

سفوف: ستاور بیس تولہ بیخ تخم سرس پانچ تولہ موصلی سنبھل سات تولہ کمرکس چار تولہ تالمکھانا پانچ تولہ مصری چالیس تولہ سفوف بنالیں خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک ہمراہ شیر۔

کشتہ رانگ: جس کی ترکیب اگرچہ مشکل اور محنت طلب ہے۔ مگر جریان کے لئے بمنزلہ اکسیر اعظم ہے۔ پانچ تولہ قلعی ظرف آہنی میں پگھلا کر ریش برگد کے ڈنڈے سے ہلاتے رہیں حتی کہ خاکستر ہو جائے پھر بھوپھلی کا شیرہ ایک پاؤ ڈالکر صلایہ کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند کرکے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر دوبارہ اسی بوٹی کے اسیقدر شیرہ میں صلایہ کرکے اسی طرح آگ دیں۔ اس کے بعد بالترتیب شیرہ برگ برگد شیرہ کونپل درخت پیپل شیرہ برگ وگل منیلاں شیرہ قنذب شیرہ پوست خشخاش شیرہ ٹھکنڈہ شیرہ دودھی شیرہ برگد پاؤ پاؤ بھر میں کھرل کرکے متواتر اسی طرح اور اسی قدر آگ دیں۔ حتی کہ دس آنچیں پوری ہو جائیں۔ پھر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک سرخ ملائی کے ساتھ اور امساک کے لئے چار سرخ۔

(۳) استمنا بالید (جلق مشت زنی)

روغن طلا: اس عادت بد سے جو ضعف استرخا اور کجی عضو مخصوص عارض ہو جاتی ہے۔ اس کے ازالہ کیلئے یہ روغن مفید ہے۔ بھوکر یمول، عاقرقرحا، عود، سماک، خراطین، قرنفل، کلیدار، برادہ دندان فیل، گھونگھچی سفید ہر ایک ایک تولہ، مالکنگنی۔ دو تولہ، پوست بیخ حنیرہ نو تولہ، شراب برانڈی پاؤ سیر میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر روغن نکال لیں اور طلا کر کے برگ پان باندھیں۔

روغن طلا: ضعف باہ کے لئے جو جلق وغیرہ سے عارض ہو نہایت مفید و مجرب ہے۔ مغز بادام، کھوپہ، مغز ازنڈ، جاگوٹہ ہر ایک ایک تولہ، عود، سماک چھ ماشہ سب کو گھوٹ ڈالیں۔ اور زئبق ماشہ، سم الفار باریک کر کے اسمیں ملا دیں۔ پھر ایک پتیلی میں قدرے پانی ڈالکر جو سطح پر پھیلا ہوا ہو۔ نئی گاڑھی ململ کا ایک خرقہ اس پر باندھ دیں اور دوائے مخلوط کو اسپر رکھدیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ جب پانی جوش میں آئے اور بھاپ اٹھ اٹھ کر کپڑے میں سے گذر کر دوائے مخلوط کو نرم اور گرم اور چکنا نمدار بنا دے تو فوراً کپڑے کو مع دوا اٹھا کر پوٹلی بنا کر مروڑ ا دیں اور کھرل میں رکھکر بٹے سے روغن نچوڑ لیں۔ اس روغن میں سے دن میں ایک مرتبہ پشت ذکر پر طلا کریں۔ حشفہ اور پہلوئے زیرین کو چھوڑ دیں۔ اوپر برگ پان یا برگ ازنڈ باندھ دیں۔

روغن اکسیر: جلوق کے لئے نہایت مفید ہے۔ زرد بینگن میں سات عدد پیپل گاڑ دیں، جب بینگن خشک ہو جائے۔ تو پیپل کو نکالکر چالیس تولہ روغن کنجد میں پکائیں۔ پھر خراطین خشک سات تولہ ڈالدیں۔ اس کے بعد سیر مقشر تین تولہ ڈال کر جلائیں۔ اور ان سب کو اس روغن میں حل کر کے محفوظ رکھیں اور پندرہ روز تک استعمال کریں۔

ضماد: کیٹگی ہالون بمساوی برانڈی میں گھوٹ کر ضماد کریں۔ جلوق کیلئے مفید ہے۔

طلاء: شمع ابیض نیم جزو، روغن نرگس پانزدہ جز باہم گداز ندفر فیون قنہ ہر ایک

دو جز لب سابسہ یک جز عاقرقرحا دو نیم جز دار فلفل ہند تخم جرجیر ہر یک یک نیم جز سحق بلیغ کردہ بہا دو دن حشفہ طلا کنند و بر آں برگ تنبول بندند برائے مجلوق مجرب ست۔

(۴) کثرتِ احتلام (خواب میں ناپاک ہونا)

اس مرض کے اسباب وہی ہیں جو جریان منی کے ہیں۔ اس لئے اس میں وہی معالجہ مفید ہے جو جریان منی میں کیا جاتا ہے۔ سرب کی ڈلی کو کوٹ کر چوڑا ٹکڑا بنالیں پھر سوتے وقت اس کو کمر پر باندھ دیں۔ اور چت نہ لیٹیں۔ رات کو اگر دودھ پینے کی عادت ہو تو زیادہ گرم نہ پیئیں نیز چائے قہوہ شدید گرم پینے سے پرہیز رکھیں بلکہ کھانا زیادہ نہ کھائیں قبض نہ ہونے دیں خیالات و تصورات کی اصلاح کریں۔ اور ادویہ ماسکہ حسب مزاج و طبیعت استعمال کریں۔

(۵) سرعتِ انزال

اس مرض کے اسباب وہی ہیں جو جریان منی کے ہیں۔ ان کے مطابق علاج کرنا چاہیئے اور ایسی دوائیں استعمال کرنی چاہیئں۔ جو امساک پیدا کریں۔ ببک چھکنی اور مصری مساوی سفوف بنا کر پانچ ماشہ سے سوا تولہ تک شیر گاؤ کے ساتھ کھانا اس عارضہ میں مفید ہے۔

(۶) ممسکات (امساک کے نسخے)

مالش ۱۔ یہ مسکہ تازہ گاؤ ایک سو بار پانی میں دھوئیں۔ اور تین ماشہ ایک ماشہ افیون خالص اور ایک عدد بیضہ کنجشک کی رطوبت ملا کر خوب حل کریں کہ یکذات ہو جائے۔ جماع سے ایک گھنٹہ پہلے کفِ پا پر ملیں۔ جسقدر زیادہ مالش کریں بہتر ہے۔

لیکن پاؤں کو زمین پر نہ رکھیں اور مشغول بجماع ہوں۔ یہ مالش اگرچہ بظاہر اس مثل کی مصداق ہے کہ تاروں گھٹنا پھوٹے آنکھ مگر نہایت ممسک ہے۔ اور ہر قسم کی سرعت کو نافع ہے۔ کذا قیل

کشتہ سم الفار: سم الفار ایک تولہ میٹھا تیلیہ۔ افیون۔ بھلاوہ۔ کچلہ ہر ایک دو تولہ پھلی چاروں دواؤں کو خوب باریک پیس کر پانی ڈالکر نگدہ کرلیں اور نگدے کے وسط میں سم الفار کی ڈلی رکھکر تانبے کی ڈبیہ میں بند کردیں پھر ایک ڈبل اینٹ میں گڑھا کرکے دوسری اینٹ اوپر دیکر گل حکمت کرکے چولھے پر چڑھا کر دن بھر خوب آگ دیں پھر سرد کرکے کشتہ سم الفار نکال لیں خوراک دو سے چار برنج تک ہمراہ پان بوقت شام نہایت ممسک ہوگا حتیٰ کہ ترشی کی حاجت پڑے گی۔

حب: جو ممسک اور مقوی ہے۔ سم الفار لونگ۔ زعفران مصطگی رومی لسانیہ جائفل الائچی خورد۔ تخم دھتورہ سیاہ پیپل ہوتی۔ چھوارہ۔ کستوری۔ افیون خالص ہمراہی برگ پان کے رس میں صلایہ کرکے حب بقدر دانہ ماش بنالیں۔ دو گولی قبل مباشرت دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حب ہندی: جو ممسک قوی ہے مقوی باہ ہے۔ اور تعب جماع کو نافع ہے۔ اسپند ساڑھے سترہ ماشہ اس میں سے نصف کو بریاں کرلیں اور نصف خام رکھیں پوست خشخاش سات ماشہ کنجد سیاہ سات ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ پانچ تولہ دس ماشہ سب دوا کو نرم پیسلیں پھر قند سیاہ کے ساتھ خوب رگڑیں حتیٰ کہ یک ذات ہوجائیں پھر اس کے سات حصے کرلیں ایک حصہ بوقت جماع کھائیں

حب ممسک: جوز بوا لسانیہ۔ افیون مازو۔ اسپند مصطگی ناگیسر موچرس۔ تنج گوگل سپاری چھالیہ۔ دانہ الائچی خرد طباشیر اجوائن خراسانی ہر ایک یک ماشہ باریک سائیدہ لعاب اسپغول و بہیدانہ حب القدر کنار بستہ نگہدارند وقت حاجت یک حب باآب تازہ بخورند ولب چہار گھڑی شیر

تازہ گاؤ یا شیر بی بنوشند و دیگر غذا نخورند و تریاق این حب در تعبر نمک لاہوری یا باید واد۔

حب ممسک:۔ قنب یک ماشہ تریاق چہار ماشہ مصطگی۔ رومی طین۔ ارخی عاقر قرحا شنجرف کل واحد سہ ماشہ یدق رنیخل و یمزج بعسل مصفی تتخذ عشرین دیا ذیا کل حبۃ عند الحاجۃ ما ذ ایحس اثر حا یا فی ارادہ ولا یا کل الطعام لعد اکل الحبۃ لاسیما ما یکون فیہ الملح ولو احتاج الیہ فشرب اللبن او اکل الحلوای اول فلما قسقلے و طرہ یا کل ما شاء۔

حب ممسک:۔ ولیس لہ نظر فی ہذا الباب ولیقوی الباہ ایضاً جدورا بنفسجی افیون خالص زعفران دار چینی لب یا سہ کلو احد یک ماشہ مغز بادام جوز بوا خولنجان۔ ثعلب مصری کلو احد دو ماشہ ورق قضیب سیزدہ ماشہ یدق و ینخل و تتخذ حبوبا دیا کل لقدر الطاقیۃ والحاجۃ۔

حب ممسک:۔ عاقر قرحا ۸ ماشہ تخم ریحان یک نیم تولہ مصری مساوی ہر دو بشربت خشخاش حب بنا بند خوراک یک ماشہ دو ساعت قبل از جماع۔

حب ممسک:۔ زعفران سہاگہ نیلیہ بزر البنج مساوی بآب گوکنار حب لقدر نخود بندد خوراک یک حب قبل جماع

حب ممسک:۔ سایہ تترا عرابی پنج تولہ۔ عود ریگ مصطگی ہر یک یک تولہ تاسہ یوم سحق بلیغ نمودہ حب بندد و قدر شربت چہار ماشہ دو ساعت قبل از جماع غذا لے تمام نخورند و بلکشا سیدان تاثیر قناعت کنند اما بعد فراغت اگر میل طعام باشد مضا لقہ نداد۔

حب ممسک:۔ کبابہ عقر قرحا موصلی سفید و سیاہ خولنجن بہمن سفید تخم ترہ تیزک تخم کرفس۔ یکھار ا زعفران قرنفل جوز بوا۔ دار چینی زیرہ سفید ہر یک یک تولہ شہد مصفے نیم تولہ افیون دو تولہ حب لقدر نخود بنا د وغذا الوقت عصر بلند خوردہ باشد یک حب قبل الجماع بوقت عشا خورد و ھذا نخل الامجموضۃ +

حب ممسک:- اسپند جاوتری۔ جوز بوا۔ قرنفل۔ دارچینی۔ کنجد سیاہ ہموزن لے کر شہد میں گولیاں بنالیں ایک ایک گولی بقدر ڈھائی ماشہ ہو۔

حب ممسک پپیبیو یک ماشہ۔ نخار بدیول دو ماشہ (ذفیک) یک سرخ پھل فندقانی۔ قند سیاہ کہنہ و بیلغہ معہ دوغ پنج تولہ قبل نصف ساعت من الطعام بعدہ فاذا یکس اثر الدوائیتوجہ الی مطلوبہ فلا یخرج من قید الامساک حتی یذوق تنبیاً حامضاً کا لاترج۔

ضماد:- کہ دریں باب عجیب است چند دانہ اذراقی با مجانست چیڑا ابر سر چوب چسپانند و شیرمدار بقدر حاجت گرفتہ در و فرا کلماشہ و تریاک سہ ماشہ شامل ساختہ بچوب سحق نمایند تا آنکہ بقدر سہ ماشہ تخمیناً از اذراقی سوداگردد پس وسعت و چادہ ص عنین را بصابون پاک ساختہ ازال دوا برحید عنین بقدر پویہ ضماد کنند و بقیہ را بر کف دست و کف پا بمالند چوں در حلق ذائقہ تلخ احساس کند۔ آں ضماد را پاک نمودہ مشغول بکار شوند و برائے انحلال بہ ترشی و شیرینی استعانت کنند۔

دوا:- کہ در امساک مجرب و عجیب الاثر شمردہ اند۔ جوز بوا۔ مالکنگنی۔ زعفران۔ افیون۔ قرنفل۔ بزر البنج۔ اسپند۔ تنب۔ بسوختہ مجموع مساوی الوزن۔ قنب را دلادت آہنی بسوزند تا خاکستر شود و باقی ادویہ را کوفتہ بیختہ باہم آمیختہ از نصف ماشہ حاجت ماشہ بوقت شام بخورند و بعد ازاں سوائے شیر یا قدرے شیرینی چیزے از دیگر اطعمہ و اشربہ نخورند و بعد از دو ساعت مشغول شوند۔

حب مسمم لفادہ:- سم الفار چھ ماشہ تمر چھک مولی چار عدد دونوں کو عرق لیموں میں گھول کر کے حب بقدر باجرہ بنالیں۔ ایک حب ہمراہ روغن زرد پانچ تولہ کھالیں وجع مفاصل اور امساک اور قوت کے لئے مفید ہے۔

حب ممسک:- بگیرند یک عدد چھوارہ و خستہ برآوردہ در و تریاک یک سرخ و مصطگی رومی اصلی سہ ماشہ داخل نمایند۔ و بہ شیر درخت پیپل پر کنند پس بر پان مربوط و ساختہ بر وضمیر آرد ضماد نمایند و در آتش نہند چوں آرد سرخ گردد برآوردہ و چھوارہ

ہم ادویہ خوب سحق نمایند وشت ت حبوب سازند یک حب ہمراہ شیر قبل از یک ساعت بخورند و تماشائے امساک مشاہدہ کنند۔

(۹) خارش خصیتین

طلاء: پوست درخت سرس پانی میں صلایہ کر کے فرکو انثیین پر جہاں خارش ہو طلا کریں۔

ضماد: مغز خیارشنبر بھگو کر صاف کر کے ضماد کرنا اور لنگوٹ باندھ رکھنا مفید و مجرب ہے۔ اگر سرکہ میں بھگو کر ضماد کیا جائے تو اور بھی مفید ہے۔

ضماد: نوشادر۔ صندل سفید صندل سرخ نشاستہ گرم گلسرخ صبر ہر ایک چھ ماشہ سب کو عرق گلاب و سرکہ میں سحق کر کے مقام خارش پر ضماد کریں نہایت مفید ہے۔

دوا: صندل سفید خاکستی ربرگ شاہترہ ہر ایک ایک تولہ پوٹلی باندھ کر مرض کے مقام پر پھیرائیں۔

طلا: خصیتین کی شدید المادہ خارش کے لئے جس سے خصیوں پر زخم پڑ جائیں مفید ہے۔ صندل سرخ و سفید سہاگہ۔ ایلوا مساوی لے کر سرکہ و گلاب بقدر مناسب ڈال کر کھرل کر کے طلا کریں۔

عورتوں کے مخصوص امراض

(۱) عقر (بانجھ پن)

دوا:۔ اسگند ناگوری ایک تولہ نیم کوفتہ کر کے آدھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب چہارم حصہ رہے۔ تو صاف کر کے شہد دو تولہ روغن گاؤ ایک تولہ شیر گاؤ و پندرہ تولہ نبات

ایک تولہ لاکر ایام حیض میں ہر روز صبح کو چند روز تک پلائیں۔

سفوف:۔ برادہ دندان فیل بنجال کبوتر۔ چھرائی عنبر تری خوب باریک پیس کر رکھیں۔ قدرے خوراک چھ ماشہ بعد فراغت حیض ہمراہ ماء العسل تا ایک ہفتہ۔

شیاف:۔ برائے اعانت حمل بارہا بجربہ رسیدہ اگر در تشخیص مرض و رعایت مزاج وجیادت ادویہ نقصے نباشد انشاء اللہ تعالیٰ ہرگز آتش از ہدف خطا کنند مغز بادام شیریں دو عدد مغز فارجبل ہموزن کشمش لبنہ ہر یک ہفت دانہ بنحال کہ جیدباشد دو دانہ ہمہ را سحق بلیغ نمودہ بعسل ہفت شیانہ سازند و بعد فراغت حیض و غسل طہر یک شیاف ہر روز در قبل بردارند و بعد ہفت روز رو بمجامعت آرند بافضلہ تعالیٰ تاثیر بمراد خواہد شد۔

مطبوخ:۔ الائچی خورد۔ بسر دچینی۔ ہر ایک ایک تولہ انجیر گل انار ہر ایک دو تولہ دو سیر پانی میں جوش دیکر قند سیاہ شامل کرکے نوش کرائیں یہ دوا ایام حیض میں استعمال کرنی چاہیئے تاکہ ادرار حیض ہو کر معین حمل ہو۔

حب جلیل القدر:۔ استقرار حمل کے لئے قابل تعریف ہے۔ سنا ہے کہ چہل سالہ عقیمہ کو بھی مفید ہے۔ کستوری۔ افیون۔ زعفران۔ عاقرقرحا۔ بسباسہ۔ دکھنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ تیرہ ماشہ بھنگ مدبر لونگ دو ماشہ لونگ تر عابد عدد پانی سے صلایہ کرکے باقلہ کے برابر حبوب بنالیں خوراک ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ شیر مادہ گاؤ بعد فراغت حیض غذا لطیف پھر ہم بستر ہو۔

کشتہ بیضہ:۔ عقر کے لئے آزمودہ ہے۔ مناسب دواؤں کے ساتھ ملاکر دیا جائے جن کی تجویز محول برائے طبیب ہے۔

حب معین حمل:۔ مرکی۔ نوشادر دونوں کو باریک کرکے نصف نصف سرخ برابر گولیاں بنالیں بایام حیض بھر روزانہ ایک گولی کھائیں اور غسل طہر کے بعد ہمبستر۔

حب:۔ جو استقرار حمل کے لئے اس سے زیادہ قوی ہے۔ ہنگ۔ سرخ افیون۔ جوزبوا۔ زعفران ہر ایک ایک ماشہ برگ قنب دو ماشہ قند سیاہ کہنہ سوا

پانچ ماشہ۔ نوفل گجراتی تین عدد۔ قرنفل زچار عدد سب دوا کو ان کرکوٹ چھان کر قند کے ساتھ ملا کر گولیاں بمقدار کنار رکھنا کہ طہر کے بعد پہلے روز سے کھانی شروع کرے تین روز تک کھائے۔

حب مروارید۔ اس عورت کے لئے مفید ہے۔ جس کی لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ کشتہ شاخ مروارید جس کی ترکیب نیچے درج کی جائیگی۔

ایک تولہ مروارید ناسفتہ چار ماشہ عرق کیوڑہ و عرق گلاب میں دو روز کھرل کرکے تباشیر اصلی تین ماشہ زعفران اصلی تین ماشہ شامل کرکے پھر صلایہ کریں اور دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ میاں بیوی دونوں ایک ایک گولی صبح وقت کھا لیا کریں۔ اکیس روز کے بعد ہم صحبت ہوں اگر حمل ٹھہر گیا۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔ کشتہ شاخ مرجان کی ترکیب یہ ہے۔ کہ شاخ مروارید ایک تولہ کو لعاب گھیکوار آدھ سیر میں لت پت کرکے ایک کوزہ گلی میں بند کرکے سات سیر اوپلوں کی آگ میں کشتہ ہوگا۔

دوا۔ اولاد نرینہ پیدا ہونے کے لئے مجرب ہے۔ ورق نقرہ ایک سو عدد بصری دیسی دو تولہ میں خوب صلایہ کرکے شیشی میں رکھیں بمقدار خوراک ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر شیریں جب عورت ماہواری ایام سے پاک ہو تو اگلے روز ہمبستر ہو۔ اگر رحم میں کوئی خاص عارضہ نہ ہو تو انشاء اللہ فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔

حب کرامات: بعد ظہور حمل ہر روز کھائے انشاء اللہ بچہ نرینہ پیدا ہو۔ اور سلامت رہے۔ اور عورت امراض پر سوت سے محفوظ رہے۔ بسد۔ صدف مروارید زہر مہرہ خطائی۔ نارجیل دریائی ہر ایک تین ماشہ ورق نقرہ اکیس عدد صلایہ کرکے حب بمقدار نخود بنائیں۔ اور عورت ایک حب بوقت ترب ہمراہ شیر گاو کھائے۔

کشتہ بلور۔ مقوی اودیہ جریان منی عضر کے لئے مجرب ہے۔

دوا۔ ایام حمل میں زہر مہرہ خطائی کا استعمال بحکم خدا مولود کے حسن صورت اور خوش رنگی اندام کا باعث ہے۔

مطبوخ:۔ استقرار حمل کے لئے مفید ہے۔ تخم زردک، بادیان، تخم ترب، بادرنگ، زنجبیل، نرکچور، انیسوں، ہلدی ہر ایک تین ماشہ جوکوب کرکے برتن گلی میں ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ آگ ملائم ہو جب چہارم رہے۔ تو قند سیاہ دو تولہ ڈال کر صاف کرکے روغن زرد تین ماشہ ملا کر نوش کرے اور تفل میں آدھ سیر پانی ڈال کر اسی طرح شام کو پلائیں مگر اب روغن نصف مقدار میں ڈالیں۔ آغاز حیض سے روزانہ یہ عمل تا اختتام برابر جاری رہے۔ انشاء اللہ فرزند نرینہ پیدا ہو۔ بعض نسخوں میں ان اجزا کا وزن زیادہ لکھا ہے باختیار برائے طبیب۔

مطبوخ:۔ درد رحم کے لئے مجرب و معمول ہے۔ جو اسقاط کے بعد عارض ہو اور اس سے ماہواری ایام کی بے نظمی رہتی ہو۔ اور حمل قرار نہ پاتا ہو مغز خربوزہ، تخم کفسہ، بادیان ہر ایک چھ ماشہ، تخم گندنا نو ماشہ، مغز خیارین تین ماشہ، شکر تری دو تولہ جوکوب کرکے بوقت صبح آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہے۔ تو صاف کرکے تین ماشہ روغن زرد کا بھگار لگا کر شکر ملا کر گرما گرم نوش کریں۔ پھوک کو دوبارہ جوش دے کر شام کے وقت اسی طرح پینا چاہیئے۔ یہ عمل آغاز حیض سے اختتام تک جاری رہے۔ انشاء اللہ دو تین ہوا تقع ایام کے بعد درد رفع ہو کر حمل ٹھہر جائے گا اور بغالب امید فرزند نرینہ پیدا ہو۔

(۲) درد رحم

مطبوخ:۔ درد رحم کے لئے مجرب ہے جو اسقاط یا ولادت کے بعد یا ایام حیض میں عارض ہو۔ اذخر مکی، کتان ہر ایک چھ ماشہ جوش دیکر موسم گرما میں شربت بزوری ڈال کر پلائیں اور موسم سرما میں قند سیاہ ڈال کر۔

سفوف:۔ درد رحم جو وضع حمل کے بعد ہوتا ہے۔ اس سے زائل ہو۔ عود صلیب، نمک لاہوری، بسفایج، فستقی، فلفل سیاہ ہر ایک ایک ماشہ باریک کرکے بطور سفوف کھلائیں یا پوست خربزہ خشک کوٹ چھان کر بقدر نو ماشہ عرق بادیان

کے ساتھ کھلائیں۔ اسی طرح نارجیل کہنہ کھانا یا جوشاندہ مقسر پینا بھی مفید ہے +

(۳) عسرِ ولادت

دواء: اگر شدت کا درد زہ عارض ہو تو اکنٹی پابرین دس سے بیس گرین تک کھلانا یا تیس گرین پانچ چھ اونس پانی میں حل کر کے حقنہ کرنا درد کو ساکن کر دیتا ہے۔

دواء: اگر درد زہ بار بار ہوتا رہے اور ولادت میں دیر لگے تو نہایت مفید اور غیر مضر تدبیر یہ ہے کہ کونین سلفاس دس گرین کا مکسچر بنا کر یکبار گی پلا دیا جائے انشاء اللہ فوراً با طمینان ولادت ہو گی کئی مرتبہ آزمائش کی جا چکی ہے۔ اس کے ساتھ ہی کیمفر آئل فم رحم پر چیٹر دیا جائے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

دواء: تعجیل ولادت کے لئے یہ دوا کیا ہے۔ ایک جادو نما ٹوٹکا ہے پر طاؤس وسطی حصے میں سے چار انگل بھر کاٹ کر اوپر کا چھلکا اتار کر گودے کو ریزہ ریزہ کر لیں اور قند سیاہ میں غلولہ بنا کر عورت کو کھلائیں۔ بلا توقف فی الفور حملہا جربناہ مرارًا فوجدناہ مہماعلی الھدف +

دواء: جو ولادت کی تسہیل و تعجیل کے لئے مشہور و مجرب ہے۔ پوست خیار شنبہ ڈیڑھ تولہ باریک کر کے پیس کر پانی میں جوشائیں۔ اور صاف کر کے شکر ڈال کر پلائیں۔ اگر اس میں خار خسک پوست خربوزہ۔ اہل شکر طرا ایطیع پرشاؤں۔ ریشہ خطمی تخم بلیون سب کو یا بعض کو داخل کریں تو بہتر ہے۔

دواء: اہل کو پیسیں۔ اور حریر میں سے چھان کر اس کے سفوف میں سے ساڑھے تیرہ ماشہ پانی میں جوش دیں۔ اور صاف کر کے اس دوا کا سفید اسواد ماشہ پھانک کر اوپر سے وہ جوشاندہ پی لے تعجیل ولادت اور تسہیل وضع اور ادرار حیض کے لئے مفید ہے۔

دواء: اگر حاملہ عورت حمل کے نویں مہینے کے شروع سے لیکر ولادت کے وقت تک ہر صبح روغن بادام شیریں ساڑھے دس ماشہ کھالیا کرے اور تیرہ

ترنش اور غلیظ و قابض غذا سے پرہیز رکھے۔ اور لطیف و نرم اور چرب غذا کھائے تو بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہو۔ مجرب ہے۔

(۴) اسقاط حمل (حمل گر جانا)

دوا: جس عورت کا بار بار حمل گر جاتا ہو۔ اُس کے لئے یہ ٹوٹکہ مفید ہے کہ آغاز حمل سے لے کر روزانہ علی الصباح دیسی موم ایک ماشہ غلولہ بنا کر کھا لیا کرے۔ یا نان کے ساتھ۔

معجون حافظ الجنین: جس عورت کو سقوط حمل کا عارضہ ہو یا اس کے بچے پھوڑے پھنسی۔ ام الصبیان لاغری وغیرہ مختلف امراض سے مرتے رہتے ہوں اس کے لئے اس سے بہتر شاید اور کوئی دوا تجربہ میں نہیں آئی ہے ایک صاحب صرف اس دوا کی ساخت و فروخت سے ہزارہا روپے کما رہے ہیں یہ معجون ایام حمل میں قبل اس کے کہ حمل کو چھ ماہ ہوں اکتالیس روز تک استعمال کرنا چاہیئے۔

مروارید ناسفتہ کہربائے شمعی بعد محرق مغسول۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ مازوے سبز۔ طباشیر درونج عقربی عود صلیب ابریشم مقرض عود خام بیخ انجبار۔ گل ارمنی از ہر یک دو نیم مثقال مغز تخم ہندوانہ تخم خرفہ مقشر از ہر یک پنج مثقال ورق طلا ورق نقرہ ہر یک بست عدد عنبر اشہب دو دانگ و نیم شربت غورہ ہفتاد و پنج مثقال نبات سفید یکصد و پنج مثقال عسل مصفے پنجاہ مثقال بدستور معروف مرتب سازند و در ابتدائے حمل ہر روز یک مثقال بخورانند با گلاب وہ مثقال و در نسخہ دیگر عود صلیب و ورق طلا مطروح است و وزن شربت غورہ سی مثقال و نبات پنجاہ مثقال و شہد بست مثقال و بعضے ایں معجون را در حمل پنج ماہ بدو بل شربت خود ساختہ خورانیدند و جنین محفوظ ماند۔ و بعضے گویند کہ مکرر تجربہ کردہ ایم۔ کہ از خورانیدن ایں دختر پیدا شد۔ پس مناسب کہ کباسہ زرنباد دارچینی۔ دانہ الائچی سفید۔ ہر ایک دو نیم مثقال عود خام پنج ماشہ ابریشم خام ہفت و نیم مثقال

زیادہ کنند امید کہ فرزند نرینہ پیدا شود۔

سفوف:۔ اگر حمل گرنے لگے اور خون جاری ہو جائے تو یہ سفوف مفید ہے۔ چوب چینی، بابڑنگ، لودھ پٹھانی ہموزن لے کر آب سرد کے ساتھ کھلائیں۔

بمناسبت مقام چند نسخہ از مانعات حمل حوالہ قلم می شود

دوائے:۔ کہ عاقر گرداند تقسیم یک جز پوست تخم مرغ نیم جز شب یمانی ربع جز در آب سداب سرشتہ قدرے بخورند و قدرے فرزجہ نمائید۔

دوا: کہ موثر مجرب است سداب خشک نطرون ہمہ سادی کوفتہ بیختہ با آب سداب تر بسرشتند و بر قضیب مالیدہ جماع کنند ہرگز آبستن نشود و اگر حمل بود بیفتد۔

دوا: کہ مانع حمل است۔ آب سرگین تازہ تیل فشردہ بقدر یک دو تولہ شہد آمیختہ در ایام حیض خورانند تا سہ روز دلتہ با آب مذکور آغشتہ برداشتن۔ نیز مانع حمل ست۔ و اگر سرگین فیل خشک کنند و بشہد خورانند نیز ہمین عمل کنند۔ ونکتب ھہنا شیئًا من الادویۃ المسقطات للجنین توہینًا للفن لئلا نخلو ذہن الطبیب منہا و لا یجتری احد علی استعمالہا لا سیما بعد الثالث فان تعلق الروح بالجسم الا اذا اشت الحاجۃ الشدیدۃ کالخوف علی نفسہا والا یاثم الذی قتل نفسا زکیۃ۔

دوا: صبر تسع ماشہ لوٹا سجی حرمل طوطیا، کلواحد ست ماشہ قرنفل ثلث ماشہ حب السلاطین ثمانیہ حبات یدق و ینخل و یمزج بماء السداب ثم یحمل فتیلا فا کفلفل دراز و یترک فی ظل حتی یجف و تضع شافۃ فی قبلہا عند الحاجۃ حتی تسخن و تحس حرارۃ واذا احتاجت الی الماء تشرب ماء السخینا۔

دوا: حلبہ، راوند ہلدی شب یمانی کلواحد یک درم طوطیا نصف درم تنخل فتیلا و تضع فی قبلہا صباحًا و مساءً واذا تحس علامۃ الاسقاط

بطلی سمنا علی فم الرحم۔ لبعد الاسقاط یضع خرقۃ ملطخۃ بالسمن فیسکن الزجع ثم تشرب مطبوخ تخم خربوزہ بادیان کلواحد یک تولہ گوکھرو ست ماشہ نبات دو تولہ ذلا ما کل طعاماً داذا احس العطش تشرب مطبوخ گرہ کپاس وگرہ بانس ولو بقی بادت لبعد الاسقاط تستعین لبشرب مطبوخ خارخسک تخم خرپزہ کلواحد ست ماشہ گل گاوزبان خلش ماشہ واذا احس لبعد الاسقاط وجعا ودرما فیقف۔ ہذا المرہم شحم بزمسکہ گاو موم سفید روغن کنجد مسادیۃ او تستعمل مرہم اکہ نائڈ آف زنک و مسکہ گاو فہونا فع ایضاً۔

دوا۔ یوضع خرقۃ ملطخۃ بشیرز قوم فی قبلہا فہی قوی فی ہذا الباب۔

دوا: بیخ کٹائی و ثمر سنر کٹائی و بیخ بیکھیرہ و شاخ برگہا ئے بید انجیر و صبر کلو احد یک تولہ نمک سنگ یک ماشہ تقنع ثیافا وتقنع کل یوم فی قبلہا تسافنہ اذ شافیتین فلیسقط بعد یوم والیومین ولو کان الجنین میتا۔

مطبوخ: مجرب فی ہذا الامر۔ تخم گذر۔ تخم شملیت۔ کلونجی کچور۔ سپیداں سغز جوز قسط ہوتھا اندرائن سوت ایلوا باڑنگ۔ ہوبراجوائن کلواحد یکدرم یدق ویجعل ثلث حصص فیطبخ حصۃ فی ماء دو سیر حتےٰ کہ یبقی ربع سیر ویلزج قند سیاہ و روغن کنجد کلواحد پنج درم ولیسقی سخینا دحکذا الی ثلثۃ ایام۔

سفوف: مجرب الاسقاط وادرار الحیض والنفاس سداب قردمانہ ابہل کلواحد عشر درہم مرمکی خمس دراہم قدرسے شربت ثلث درہم۔

فرزجۃ: مجرب بزیل الرجاء یسہل الولادۃ ویخرج الجنین حیا کان اومیتا مرمکی ہجاو شیر خربق سیاہ مسادیۃ یدق ویخلل ویلزج بزبرہ گاو تصنع فتانا ثم تضع۔

دوا: لبن الشتر ثلث ماشہ یمزج بلبن الجمیمۃ پاؤ سیر ثم یسقی لیسقط الجنین بد

(۵) سیلان طمث

سفوف :۔ استحاضہ کو بند کرتا ہے۔ کتیرا خرگوش نبات ہر ایک دو تولہ سفوف بنا کر سات حصے کر لیں۔ اور ایک پڑیہ روزانہ ہفتہ بھر کھلائیں۔

سفوف :۔ کثرت خون رحم کے بند کرنے کے لئے مفید ہے۔ تالمکھانا بریاں اڑا چھال کیریا ابیس گیرو۔ مازو مائیں کلاں لودھ سونت سنگجراحت چینیا گوند کا کڑا ہنگی کوٹ چھان کر سب کے برابر نبات ملا کر سفوف بنائیں۔ خوراک تولہ ماشہ سرد پانی کے ساتھ۔

سفوف :۔ بحالت حمل خون آنے کو روکتا ہے نیلوفر۔ اصل السوس لودھ آملہ صندل سودہ کاتھ تالمکھانا بریاں ہر ایک دو جز طباشیر ایک جز برنج ملٹھی کے پانی کے ساتھ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھلائیں۔

ضماد :۔ افراط حیض کے لئے مفید ہے کہنار۔ گلنار مازو ئے سبز اقاقیا سرمہ بسرخ تب یمانی مساوی کوٹ چھان کر پیڑو پر ضماد کریں۔

سفوف :۔ جنطیانا حنا مساوی پیس کر پانی ملا کر ہاتھ اور پاؤں پر لگائیں اور گھڑی بھر دھوپ میں بٹھائیں خون بند ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ضماد :۔ حاملہ وغیرہ حاملہ کے استحاضہ کے لئے مفید ہے گلنار۔ بلوط جوزا لسرو۔ مازو ئے سبز۔ پوست انار۔ کزمازج اقاقیا۔ حب الآس ہر ایک دو ماشہ گل ارمنی چار ماشہ کوٹ چھان کر آب کو کنار میں گھول کر زیر ناف ضماد کریں۔

سفوف :۔ استحاضہ کے لئے اچھا ہے خرمار سونت۔ تالمکھانا۔ لودھ مساوی الوزن سفوف بنا کر اس میں سے چھ ماشے کو شکر چار ماشہ ملا کر برنج ساٹھی کے پانی یا شربت انجبار کے ساتھ دیں۔

سفوف جامع الفوائد :۔ جس کا ذکر نفث الدم کی دواؤں میں گزر چکا ہے کثرت طمث کے لئے مفید ہے۔

دوا :۔ کیلے کی پھلی تین عدد نہار منہ تین روز تک کھانا مفید ہے۔ درد کمر کے لئے بھی نافع ہے۔

(۶) خارش اندام نہانی

علاج :- بحسب سبب ہونا چاہیئے۔ اگر کرم امعا یا سوزش اندام نہانی یا بوامیر یا موئے زہار کی جوئیں یا کثافت جسمانی یا فتور حیض یا قبض اس کا سبب ہو۔ تو اس کا دفعیہ کریں اور ساتھ ہی یہ دوا استعمال کی جائے۔

دوا :- کاربالک لوشن جو دو فیصدی طاقت کا ہو۔ اس میں ایک صاف ستھرے کپڑے کی گدی تر کر کے اندام نہانی کے لبوں پر رکھ کر باندھ دیں مجرب ہے۔ یا پانی شراب اور گلسرین ہموزن ملا کر گدی تر کر کے باندھیں یا چھ ماشہ برگ تمباکو ایک پائنٹ پانی میں چھ سات گھنٹے تک بھگو رکھیں پھر پانی صاف کر کے اس کی گدی استعمال کریں۔

طلا :- مارفیا پانچ گرین۔ ایکسٹرکیٹ بیلاڈونا دس گرین۔ گلسرین چلہ ڈرام طلا کریں۔

مرہم :- اگر یہ خارش آتشک کے سبب سے ہو تو پارہ کا مرہم لگانا یا رسکپور کی دھونی دینا یا آیوڈوفارم چھڑکنا یا کیلومل اور سمبتہ چھڑکنا یا ان کا مرہم بنا کر لگانا مفید ہے۔

مرہم :- عام خارش اندام نہانی کے لئے مفید ہے۔ مسکہ گاؤ اکیس مرتبہ دھو کر اس میں سندور بقدر مناسب ملا کر مرہم تیار کریں اور استعمال میں لائیں۔

احتباس طمث

حب مالکنگنی :- احتباس طمث میں مفید ہے جو خناق الرحم کا باعث ہو۔ اس سے بفضل خدا دونوں عارضے زائل ہو جاتے ہیں۔ تخم گزر، صبر سقوطری، برگ بانسہ، تخم ریحان ہر ایک چھ ماشہ عصارہ ریوند، تخم شبت، مالکنگنی ہر ایک نو ماشہ کافور تین ماشہ زعفران ایک ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شربت

بنفشہ ملا کر گولیاں بمقدار کنار دشتی تیار کرلیں اور دن بھر میں تین مرتبہ صبح دوپہر اور شام کو ایک ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ دیں. جس کو گرم کر کے شیریں کر لیا جائے جب مرض کا دورہ ہونے والا ہو تو تین روز پہلے شروع کر دیں۔ اس کے بعد ایک گولی ہر روز بندر تاروز نک کھاتے رہیں غذا نرم زود ہضم ہو۔

حب :۔ کثافت حیض کے لئے مفید و موثر ہے پشتکطرا فسیبع سلیخہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تخم کرفس بادیان ۔ انیسون زیرہ سیاہ ۔ ہر ایک پونے سات ماشہ جند بید ستر قنہ ہر ایک سوا دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر اور قنہ کو ترمس اور ابہل کے جوشاندہ میں حل کر کے سب کو ملا کر گولیاں بنالیں اور بمقدار ساڑھے چار ماشہ ہمراہ جوشاندہ ترمس یا دیبائے سرخ شہد ڈال کر کھائیں۔

مطبوخ :۔ مدر طمث پوست درخت نیم کہنہ دو تولہ زنجبیل چار ماشہ جو کوب کر کے پانی میں جوشائیں اور قند سیاہ کہنہ دو تولہ حل کر کے صاف کر کے نوش کریں۔

فرزجہ :۔ حیض جاری کرنے کے لئے بے نظیر نسخہ ہے۔ مرصاف پودینہ ہر ایک چودہ ماشہ سداب خشک پچیس ماشہ مویز منقی سترہ ماشہ ابہل ساڑھے اکتیس ماشہ باریک کر کے زہرہ گاؤ میں ملا کر فرزجہ استعمال کریں ایک اور نسخے میں پودینہ اور مویز کی بجائے قنہ اور جند بید ستر اسی وزن کے ساتھ درج ہیں۔

حب صبر :۔ ادرار حیض کے لئے مفید ہے۔ صبر زعفران ہر ایک دس ماشہ ہیرا کسیس پانچ ماشہ سب کو باریک کر کے پوری پچیس گولیاں بنالیں اور دن میں تین مرتبہ ایک ایک گولی ہمراہ عرق بادیان آٹھ تولہ کھلائیں چار پانچ روز سے زیادہ استعمال کریں۔

روغن کلونجی :۔ ممزوجہ ادویہ قوت باہ ادرار حیض کیلئے مفید ہے۔

سفوف :۔ دافع احتباس طمث و درد رحم جو احتباس کی وجہ سے ہو ریوند خطائی شورہ قلمی ہر ایک سات ماشہ جو کھار چھ ماشہ زیرہ سفید ساڑھے تین ماشہ مصری ہماوی سفوف بنالیں خوراک سات ماشہ ایام ہونے سے دو تین روز پہلے شروع کر دیں۔

(۸) اختناق الرحم (باؤ گولہ)

دوا: باؤ گولہ دردِ شکم درد پشت و اعضا شکنی کو مفید ہے۔ چترا بابڑنگ اجمود پیپل سونف پیپلا مول مرچ سیاہ۔ دیودار سیندھا نمک ہر ایک ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ۔ زرد پانچ تولہ سونٹھ۔ بدھارا ہر ایک دس تولہ۔ قند سیاہ بتیس تولہ دواؤں کو کوٹ چھان کر قند میں ملا کر رکھیں۔ خوراک پانچ ماشہ ہمراہ آب نیم گرم۔

سفوف: ہینگ سہاگہ ایلوا ہر ایک ایک حصہ شورہ تین حصہ سفوف بنالیں خوراک چار ماشہ باؤ گولہ اور نفخ کو مفید ہے۔

حب: باؤ گولہ کے لئے بہت اچھی دوا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد سنا کی ہر ایک چار تولہ۔ ہلدی اگر ئی سہاگہ ایلوا نمک سوچر تخم حنظل ہر ایک دو تولہ پانی میں پیس کر حب بقدر کنار دشتی بنا کر ایک حب آب گرم کے ساتھ دیں ؂

دوا: پارہ مصفیٰ اور گندھک مصفیٰ مساوی کی کجلی بنالیں۔ پھر ہر ایک کے ہموزن کشتہ ہیں۔ ہڑتال مصفیٰ بچھناگ۔ مدبر۔ سہاگہ بریاں مرچ سیاہ۔ فلفل دراز سونٹھ پوست ہلیلہ پوست بلیلہ پوست۔ آملہ۔ جماگوٹھہ مدبر شامل کرکے بھانگرہ کے رس میں تین روز کھرل کریں۔ اور بقدر ایک سرخ ادرک کے ساتھ کھلائیں باؤ گولہ کے لئے اچھی چیز ہے۔

دوا: باؤ گولہ کے لئے مجرب ہے۔ ایک سیر شیر مادہ گاؤ میں ڈیڑھ تولہ ہیرا ہینگ ڈال کر کھویا بنالیں اور حسب دستور بورا ڈال کر ایک ایک تولہ کے پیڑے تیار کرلیں۔ ایک ایک پیڑا صبح و شام کھلائیں۔

سفوف: نافع باؤ گولہ تشکم مغز سمندر پھل کف۔ دریا نمک سنگ اشجار سفید ترپد جوکھار سہاگہ۔ پوست ہلیلہ زرد دار فلفل۔ زنجبیل۔ انگوزہ۔ برنگ۔ کابلی ہر ایک دس ماشہ ال ہبہ چالیس ماشہ خوراک اٹھ ماشہ ؂

دوا۔ اختناق الرحم کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور خود آزمودہ نسخہ ہے فوراً بیہوشی دور ہو کر طبیعت بحال ہو جاتی ہے سنبل الطیب سلیخہ۔ اسارون سعد عینی مصطگی۔ بادرنجبویہ۔ عود بلسان حب بلسان زعفران جند بیدستر ہر ایک ایک جز کوٹ چھان کر سب کے برابر گلقند اور بقدر مناسب شہد ملا لیں۔ خوراک ایک تولہ صبح و شام غذا لطیف و سریع الہضم دیں۔

(۹) سیلان رطوبت رحم

حب ہلیلہ۔ اس مرض کے لئے مجرب اور مفید بلا تکلف ہے ہلیلہ زرد کا پوست لعاب گھیکوار میں تر کریں جب پھول جائے تو ہموزن رسوت خالص ملا کر گھوٹ لیں اور گولیاں بمقدار کنار دشتی بنا لیں۔ چالیس روز تک ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھلائیں۔

سفوف۔ سیلان رطوبت رحم کو بند کرتا ہے۔ تالمکھانا۔ بہیدانہ گیرا تی گل سپاری پوست بیروں پستہ قوہ گل دھاوا ہر ایک چار ماشہ مصطگی تین ماشہ ثعلب مصری۔ آرد مونگ مغز تخم تمر ہندی ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر نبات مساوی ملا کر تیار کر لیں خوراک سات ماشہ ہمراہ آب یا عرق گاؤزبان دس تولہ۔

سفوف۔ عورتوں کی سیلان منی اور سیلان رطوبت کے لئے بے نظیر دوا ہے تمر ہندی کی گٹھلیاں تھوڑے سے پانی میں بھگو دیں۔ ایک دو روز بعد ان کو مقشر کر کے پھر اس پانی میں ڈال دیں۔ یہانتک کہ سب پانی جذب اور خشک ہو جائے پھر ان کا ربع وزن مغز تخم کدو میٹھا اور نصف وزن صندل سفید ملا کر سفوف بنا لیں۔ اور سب کے برابر نبات شامل کر لیں۔ خوراک سوا دو تولہ دن میں تین مرتبہ ۹-۹ ماشہ استعمال کی جائے۔

سفوف۔ سیلان رطوبت کے علاج کے لئے بے مثل ہے بیخ جھیٹھ۔ گل پستہ گوکھرو۔ گوند ڈھاک ہموزن اور سب کے برابر شکر شامل کر کے ایک کفدست

پھر پانی کے ساتھ کھائیں۔ اگر بدبُو کی دُور کرنی منظور ہو تو بھُنی ہُوئی مونگی کا آٹا شامل کر لیں۔

دوا: سیلان رطوبت رحم کے لئے مجرب ہے۔ صبح کے وقت آدھ سیر شیر گاؤ میں برابر پانی ملا کر سمندر سوکھ نو ماشہ سے ایک تولہ تک اس میں ڈال دیں۔ اور معمُولی آنچ سے کئی گھنٹے تک جوش دیں یہاں تک کہ پانی جل جائے پھر دو تولہ گھی کا مجھنہ لگا کر دو تولہ مصری ڈال کر پلائیں۔ اسیطرح چند روز تک مسلسل پلاتے رہیں۔

معجُون: ولادت کے بعد استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔ سیلان آب کو بند کرتا ہے۔ تنگی اندام اور دفع پرسوت کے لئے مجرب ہے۔ مقوی معدہ بھی ہے۔ بسباسہ زعفران الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ جوز بوا تین ماشہ۔ قرنفل پیپل چھتہ۔ دار چینی۔ تج پھاری گل بنفشہ ہر ایک ایک تولہ خرما۔ کھوپرا ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ مغز بادام۔ روغن زرد۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ مشک تین ماشہ شہد سفید۔ ورق نقرہ پچیس عدد۔

۱۔ پرسوت (عوارض نفاسیہ)

زچہ کو تولید کے بعد خون نفاس کی سمیت سے بخار اور پیٹروں میں درد متلی۔ قے۔ دست نفخ پیٹ یعنی قلت شیر ضعف کبھی ہذیان وغیرہ عوارض ہو جاتے ہیں۔ اس حالت کو پرسوت کہتے ہیں۔

مہال رس: پرسوت کے لئے ویدک نسخہ ہے۔ اس سے دیگر تمام امراض بادی و بلغمی و ریاحی میں بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور قدرے ناک میں پھونکنے سے درد سر اور بے ہوشی زائل ہو جاتی ہے کشتہ تمرب چھ ماشہ کشتہ سنکھیہ اکیس ماشہ پیپل دراز۔ اٹھائیس ماشہ پھٹکری ایک۔ دار چینی۔ پارہ۔ گندھک ہر ایک چودہ ماشہ خاکستر۔ اوپلہ صحرائی ساڑھے تین ماشہ پہلے کجلی بنا کر باقی دوائیں شامل کر کے دو روز کھرل کریں خوراک ایک سرخ پان یا مویز منقی ہیں۔

حب: پرسوت اور سنپات کے لئے مفید ہے۔ پیچ پہوٹی چھ عدد

زعفران تین سرخ ہو یز منقی تین عدد تینوں کو خوب مل کر مانچ گولیاں بنالیں دو گھنٹے کے بعد ایک ایک گولی دیں۔

(۱۱) پستان کے عوارض

ضماد:۔ پستان کے ورم گرم کو مفید ہے۔ جو انجماد شیر کے سبب سے عارض ہو۔ آرد جو باقلا ہمفاث کشنیز سبز اور خرفہ سبز کے پانی اور زردی بیضہ مرغ میں گھوٹ کر ضماد کریں۔ درد التہاب ساکن ہونے کے بعد محللات ضماد کریں۔

ضماد:۔ ورم پستان جو دودھ کے جم جانے سے عارض ہو۔ اس کے لئے مفید ہے۔ برگ پودینہ برگ عنب الثعلب سرکہ اور روغن گل میں گھوٹ کر نیم گرم ضماد کریں۔

ضماد:۔ جب دودھ گرمی وخشکی کے باعث پستان میں منجمد ہو جائے۔ تو اس کو محلل کر دیتا ہے۔ مونگ برنج ساٹھی کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

ضماد:۔ پستان کے ورم بارد کے لئے نافع ہے چوب سیدہ پوست کچنال تخم ہلیلہ پوست بیخ۔ ازملا۔ گیرو سب ہموزن کوٹ چھان کر برگ سرو کے پانی میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد:۔ جب کسی تصادم وضرب سے پستان متورم ہو جائے تو یہ ضماد مفید ہے۔ ماش دانہ ہویز۔ کوٹ کر برگ سرو کے پانی میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد:۔ جو التہابی مواد کے روح تحلیل کے لئے عجیب الاثر ثابت ہوا ہے ورم پستان میں چند مرتبہ آزمایا گیا ہے تیر بہدف پایا۔ ایک رات کے اندر سرخی وضلابت زائل ہو گئی نیز باقی تمام اجزائے جسم کی موچ چوٹ اور درد کے لئے مفید ہے۔ ان سب خوبیوں کے ساتھ طرفہ یہ کہ نہایت سادہ وسہل الحصول چیز ہے تنکو چنے کی دال بھر کے دودھ میں بھگو دیں صبح کو دال اور دودھ دونوں کو پیس کر ضماد کریں۔ ضماد ابیع عظیم پستان گل قیمولیا ازسفیدہ ازریز زراعنج سرکہ میں پیس کر ضماد کریں یا کندر ودع سوختہ ادرجو کوٹ چھان کر سرکہ میں ملا کر ہر ماہ میں تین مرتبہ ضماد کریں بد

طِلا: اس عورت کے لئے مفید ہے جس کے پستان نہایت چھوٹے ہوں۔ بھینس کی چربی اور ہاتھی کی چربی ہموزن پگھلا کر رکھیں۔ ہر روز ذرا سی لے کر نیم گرم مالش کریں۔

طِلا: جو پستان کی رخوت و آویختگی دور کر کے اس کو محکم و گداز بنائے۔ درخت انار کے پھول پتے کچا پھل اور پوست چاروں کو باریک کر کے ایک دن رات پانی میں تر رکھیں۔ اگلے روز جبار جوش دیکر صاف کر کے اُس کے چہارم حصّہ برابر روغن تلخ شامل کر کے جوشائیں حتیٰ کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے۔ اس میں سے قدرے روزانہ لے کر پستان پر مالش کریں۔

حریرہ: جس سے دودھ زیادہ ہو جاتا ہے۔ زیرہ سفید برنج ساٹھی۔ لودھ پٹھانی ہر ایک آٹھ ماشہ باریک کر کے ڈیڑھ پاؤ شیر گاؤ میں حریرہ بنا کر نوش کریں۔

دوا۔ جو دودھ کے زیادہ کرنے کے لئے مجرب ہے۔ تودری سرخ پانچ ماشہ ہر روز کھلائیں اور اس پر شیر گاؤ بقدر ایک پاؤ دو تین تولہ مصری ڈال کر نیم گرم کر کے نوش کرائیں۔

حریرہ:۔ افزائش شیر کے لئے عجیب تحفہ ہے۔ مغز بادام مقشر، مغز پستہ مغز نارجیل ہر ایک سات تولہ جو چندم چار تولہ آٹھ ماشہ کنجد سیاہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ خوب باریک کر کے ستاون تولہ شکر ملا کر رکھیں۔ پھر ہر روز اس میں سے بمقدار سوا دو تولہ لے کر تازہ دودھ میں جوشا کر نوش کریں۔

طِلا:۔ دودھ کے خشک کرنے کے لئے مجرب ہے۔ مردا سنگ زیرہ سیاہ حلبہ عدس سرکہ میں ملا کر ضماد کریں۔ مگر پہلے دودھ کو نکال ڈالیں۔

طِلا: جس سے دودھ کم ہو جاتا ہے۔ ایک مردا سنگ روغن گل میں طِلا کریں۔

مفاصل کے امراض

(۱) وجع مفاصل (گنٹھیا)

دوائے الحوت:۔ وجع مفاصل۔ وجع الظہر۔ عرق النسا اور نقرس کے لئے عجیب دوا ہے۔ روہو مچھلی جو کم از کم سات سیر پختہ یا زیادہ وزن کی ہو۔ اس کے پتے کا پانی شیشی میں ڈال کر دس بارہ عدد فلفل سیاہ اس میں چھوڑ دیں۔ دس روز تک وہ پانی خشک ہو جائے۔ تو پھر دانہ فلفل کو نکال کر دوسری خالی شیشی میں ڈال دیں کہ خشک ہو جائے پھر مریض کو حب الملوک کی گولیوں کا جلاب دیکر تین روز کے بعد پھر جلاب دیں۔ اس کے بعد تین روز گزرنے پر پھر تیسرا جلاب دیں پھر بند مکان کے اندر ہوا سے بچا کر نصف فلفل چاقو سے کاٹ کر قند سیاہ میں لپیٹ کر دو گھونٹ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں خوب پسینہ آئے گا۔ پسینہ خشک ہونے کے بعد باہر نکلے۔ ایک ہفتہ بعد آرام کلی ہو جائے گا۔ قیل ہذا الدوائے من الاسرار المکنونہ نزول بہ الامراض المذکورۃ۔

حب مازو:۔ یہ وجع مفاصل اور سوزاک اور جریان کے لئے مجرب ہے۔ بلیلہ زنگی مرچ سیاہ ہر ایک دو تولہ مونگ چودہ ماشہ نیلا تھوتھا سات ماشہ افیون چار سرخ مازو چار تولہ لیموں کے رس میں کھرل کر کے حب بقدر کنار بنا لیں۔ خوراک ایک حب ہمراہ مسکہ۔

حب:۔ وجع مفاصل کے لئے مفید ہے سم الفار میٹھا تیلیہ سہاگہ تیلیا شنگرف کشتہ ہر ایک دو تولہ لگھاں۔ مرچ سیاہ سونٹھ ہر ایک چار تولہ ادرک کے پانی میں صلایہ کر کے حب بقدر نخود بنا لیں۔ ایک حب پانی کے ساتھ کھلائیں۔ فالج اور لقوہ کے لئے بھی مفید ہے۔ انسان کے علاوہ اسپ وغیرہ

حیوانات کے امراض مفاصل و زہر باد میں بھی نافع ہے۔

دوا:۔ سورنجاں شیریں ڈھائی ماشہ رتا ور ساڑھے چار ماشہ۔ الائچی خرد پانچ عدد، تخم کرفس۔ بادیان رومی ہر ایک دو ماشہ۔ کو کنار ایک ماشہ صندل سفید کا برادہ چار ماشہ کاسنی۔ نو ماشہ تخم خربزہ ایک تولہ سب کو پانی میں پیس کر شربت بزوری شامل کر کے پلائیں۔ وجع مفاصل چند روز میں زائل ہو۔

حب راحت:۔ ہر قسم کے اوجاع مزمنہ اور درد زانو و پشت و مفاصل میں دافع ہے پیپل موصلی سیاہ موصلی سفید۔ اجوائن پیپلا مول ہر ایک تین ماشہ۔ اسگند سونٹھ۔ بدھارا ستاور ہر ایک چھ ماشہ قند سیاہ ساڑھے تین تولہ حب بقدر کنار تیار کریں۔ خوراک چار حب۔

حب بلیش:۔ وجع مفاصل کے لئے مجرب ہے میٹھا تیلیہ۔ شنجرف رومی مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ افیون چھ ماشہ ادرک کے عرق میں ایک روز کھرل کر کے حبوب بمقدار فلفل تیار کریں۔ خوراک ایک حب علی الصباح ہمراہ آب گرم غذا مرغن و چرب انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں فائدہ ہو گا۔

روغن:۔ دھان چڑی جانور کو شکار کر کے روغن کنجد میں اس کا گوشت مع استخواں جلا دیا جائے۔ پھر سب کو رگڑ کر ہر روز مالش کی جائے۔ اور کھلایا بھی جائے یہ جانور اس قدر گرم ہے۔ کہ اگر اس کا گوشت حسب معمول پکا کر کھائیں تو موسم سرما میں کپڑا اوڑھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

دوا:۔ سورنجاں اور بوزیداں ہموزن کپڑ چھان کر کے دو سرخ سے ایک ماشہ تک اعلیٰ قدر المناسب گلقند میں گوندھ کر رات کے وقت گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

دوا:۔ وجع مفاصل کے آغاز میں جیبعہ زنڈائی کا استعمال جادو کا اثر دکھاتا ہے۔ جو ایک انگریزی دوا ہے مرض کو فوراً تسکین ہوتی ہے۔

حب حنظل:۔ خاص مجرب و معمول نسخہ ہے۔ وجع مفاصل درد کمر درد پسلی

جو ریح کے سبب سے ہو۔ اور دیگر تمام ریاحی و مادی اوجاع کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ کم از کم ایک دو ہفتہ تک صبر و استقلال کے ساتھ استعمال کرنے سے یقیناً طبع ہو کر مرض کا قلع و قمع ہو جاتا ہے۔ ایلوا ساڑھے تین تولہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ دو تولہ۔ ہیدہ لسوت نو ماشہ۔ سورنجان شیریں ایک تولہ گوگل نو ماشہ۔ چتیہ پانچ ماشہ۔ رائی پانچ ماشہ۔ نمک ولیسی پانچ ماشہ۔ قجیبھ چھ ماشہ اجوائن ولیسی۔ سات ماشہ۔ تج تین ماشہ۔ مرچ سیاہ چھ ماشہ۔ بکھان چھ ماشہ۔ سونٹھ ایک تولہ۔ تخم حنظل سات تولہ سب کو باریک کر کے دانہ مکئی کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک دو گولی سے پانچ تک حسب موقع و ضرورت دن رات میں تین مرتبہ صبح دوپہر اور بوقت خواب نیم گرم پانی یا دودھ کے ساتھ پرہیز۔ ترشی اور بادی اشیاء سے اگر مدت تک استعمال جاری رہے تو پھر مرض عود نہ کرے۔

حب مفاصل: سورنجان تلخ۔ ایلوا۔ اتربد سفید۔ سنائے مکی۔ افسنتین۔ نمک سانبھر تخم حنظل۔ اجمود ہر ایک چھ ماشہ پہلے اجمود کو گرم پانی میں ڈال کر اس کا عرق نکال لیں۔ پھر باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر عرق مذکور میں شامل کر کے گولیاں بقدر دانہ موٹھ بنالیں خوراک تین ماشہ ہمراہ آب گرم بوقت خواب اگر درد مفاصل چار سال سے ہو تو سارا نسخہ کھانا چاہیئے۔ اگر دو سال سے ہو تو نصف

حب اذراقی: کچلہ برنج اندرائن مرچ سیاہ ہر ایک چالیس ماشہ کوٹ چھان کر نبات کی گاڑھی چاشنی میں گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک یا دو گولیاں پانی کے ساتھ۔ کچلے کو مدبر کرنے کا طریقہ پیچھے کئی جگہ گزر چکا ہے آسان طریقہ نزلہ و زکام کی دواؤں میں مذکور ہے۔ یہ نسخہ وجع المفاصل اور تمام دیگر اوجاع مزمنہ بارده کے لئے مجرب اور فالج و لقوه وغیرہ امراض بلغمی و ریحی کے لئے نہایت مفید ہے خصوصاً موسم سرما میں استعمال کرنا زیادہ موزوں ہے۔

سفوف سورنجان: یہ نسخہ بارد ہے۔ اس لئے وجع مفاصل حار کے لئے مفید ہے۔ فصد اور تنقیہ کے بعد استعمال ہونا چاہیئے۔ سورنجان مصری کو بدیاں

پورت ملیٹھ زرد مغز تخم مخر دانہ مغز بادام مغز تخم بادرنگ مغز تخم خیار دراز کشنیز مقشر تخم خشخاش باہم مساوی کوٹ چھان کر سب کے برابر شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں خوراک چھ ماشہ روزانہ ہمراہ عرق خارخسک دس تولہ۔

معجون سورنجان: وجع مفاصل کے لئے مجرب ہے۔ زنجبیل زیرہ سیاہ دار فلفل ہر ایک سات ماشہ سنائے مکی ساڑھے سترہ ماشہ سورنجان تینتیس ماشہ شہد سب دواؤں سے سہ چند بطریق متعارف معجون بنالیں۔ خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

معجون کچلہ: جس کی ترکیب سلسل بول کے علاج میں درج ہے وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔

دوا: سم الفار شنگرف۔ دار شکنہ۔ رسکپور مساوی الوزن ایک ہفتہ برانڈی میں کھرل کریں۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک بتیس روز تک

گوگل پاک: مندرجہ علاج بواسیر جوہر سم الفار رسکپور وغیرہ مندرجہ معالجات حرقۃ البول ماکشتہ دار شکنہ مندرجہ ادویہ بواسیر حب سم الفار مندرجہ ممسکات۔ کشتہ مرکب مندرجہ ضیق النفس وجع مفاصل کے علاج میں مفید دوائیں ہیں۔

مومیائی: جو ایک عجیب و نایاب نسخہ ہے۔ وجع مفاصل کے علاوہ ہر قسم کے ضعف و کمزوری کے لئے بھی مفید ہے۔ بلادر سوا سیر۔ کچلہ پاؤ بھر۔ زردی بیضہ مرغ تیس عدد۔ بیدانجیر تین پاؤ۔ اجوائن بزرالبنج شونیز مالکنگنی خولنجان۔ ناگ کیسر ہر ایک ایک پاؤ۔ دارچینی۔ فنج۔ مغز کرنجوہ۔ عقرقرحا۔ قرنفل۔ جوزبوا۔ جاوتری۔ لوبان ہر ایک آدھ پاؤ۔ سب کا جنتر کے ذریعہ سے تیل نکالیں۔ پھر بیروزہ رال مصطگی ہر ایک ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب یک ذات ہو جائیں۔ تو پانی نکال کر اس میں روغن زیتون ایک پاؤ موم خام ڈیڑھ پاؤ اضافہ کریں۔ جب خوب جوش آچکے۔

تو اس میں روغن روسہ آدھ پاؤ اور سابق تیار کردہ روغن ڈالیں۔ اس میں سخت جوش اٹھا کرتا ہے۔ خیال رہے پہلے سے کڑاہی بڑی ہونی چاہیئے یا آنچ کم کر کے ڈالیں۔ یا کم کم ڈالیں بغیر احتیاط اور ہوشیاری سے پکائیں جب قوام ہونے لگے تو ہڑتال شنگرف سم الفار سلاجیت ہر ایک تین تولہ سرمہ سا کر کے ملائیں جب حل ہو جائیں۔ تو پانی میں ڈال کر نچوڑ ڈالیں تیار ہے۔ خوراک۔

حب کشتہ سم الفار :۔ وجع مفاصل اور برص و داءمیل وغیرہ امراض ظاہر بدن کے لئے مفید ہے۔ سم الفار ایک تولہ شیرہ عشر میں اکیس روز تر رکھیں۔ پھر خاکستر درخت سمسم و گورا بوٹی نر فی پانچسیر میں لحاف دے کر کشتہ کریں پھر اس میں سے ایک ماشہ لے کر دو تولہ مرچ سیاہ میں سحق بلیغ کریں جب مثل غبار ہو جائے تو دو تولہ اور مرچ سیاہ شامل کریں حتیٰ کہ سولہ تولہ مرچ سیاہ ہو جائے۔ اس کے بعد پان بنگلہ تین سو عدد کا عرق جذب کریں اور حب بمقدار مونگ بنائیں۔ ایک حب کھلائیں۔ مجرب ہے۔

حب سم الفار :۔ وجع مفاصل اور فالج کے لئے مفید ہے۔ سم الفار کتھ سفید ہر دو مساوی آب لیموں و آب اونٹ کٹارہ میں کھرل کر کے حبوب بمقدار موٹھ بنا لیں۔ خوراک ایک دو حب حسب حالات۔

حب سورنجاں :۔ درد زانوں کے لئے مفید ہے۔ سورنجاں پوست ہلیلہ زرد۔ تخم حنظل مقل تربد موصوف مساوی کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں خوراک ساڑھے چار ماشہ گرم پانی کے ساتھ۔

حب :۔ وجع مفاصل اور ہر قسم کے درد ورم تعطل و تشنج کو مفید ہے مغز کرنجوہ۔ دار چینی۔ کباب چینی۔ مرچ سیاہ جب الملوک گیرو سب ہموزن صلایہ کر کے حب بمقدار نخود بنالیں۔ خوراک دو یا تین ماشہ ہمراہ آب سرد ایک یوم کا وقفہ دلا دلا کر استعمال کرائیں پرہیز ہونگ نمبر ۲ ع سے امداد آب سرد۔

(۲) نقرس

حب :- انگریزی نسخہ ہے۔ جو نقرس کے لئے مجرب ہے۔ اکسٹریکٹ کالکیم۔ اکسٹریکٹ ڈاکسیکم۔ نیوانی ایلو ڈاکار۔ ایکسٹریکٹ سارساپر ایک ایک گرین سبنلی سیتی دو گرین یہ ایک گولی کے اجزا ہیں ایسی ایک ایک گولی تین تین مرتبہ دن میں کھائیں۔ دورہ مرض کے ایام میں اسی طرح تین گولیاں روزانہ استعمال ہوں۔ اور وقفہ کے ایام میں ایک گولی روزانہ جاری رہے۔

حب حنظل :- مندرجہ ادویہ وجع مفاصل نقرس کے لئے بھی مفید آزمودہ ہے۔ عرصہ تک اس کے استعمال سے مادہ مرض کا استیصال ہو جاتا ہے۔

(۳) عرق النسا (رینگھن کا درد)

حب سورنجان :- سورنجان شیریں۔ پوست بلیلہ زرد۔ ایلوا مساوی باریک کر کے مکئی کے دانہ برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھلائیں مجرب ہے۔ ایک نسخے میں ہر ایک دوا دس تولہ سفوف بنا کر خوراک نو ماشہ ہمراہ آب تازہ کھانی منقول ہے۔

مطبوخ :- عرق النسا اور وجع الورک کا مادہ نابود کرنے کے لئے نہایت قوی الاثر نسخہ ہے۔ ہیدگلی الیسون ہر ایک سات ماشہ زنجبیل بیخ اذخر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ فوہ تنبطرج۔ سورنجان۔ بوزیداں ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ بیخ کرفس بادیاں ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ مویز منقی جلیبہ ہر ایک پینتیس ماشہ سب کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم حصہ رہ جائے تو صاف کر کے روزانہ تین چھٹانک سے کر روغن خردغ بقدر برداشت طبع شامل کر کے نوش کریں

دوا :- عرق النسا کے لئے مفید ہے پہلے مسہل دو مرتبہ متواتر کر کے پھر

جوہر ریکپور۔ بقدر دو برنج قند میں ملاکر کھلائیں اور پندرہ روز تک کھلاتے رہیں۔

دوا۔ عرق النسا اور وجع الورک کے لئے مفید ہے۔ روغن کرد بقدر چھ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ ہمراہ شیر نوش کریں۔

دوا:۔ تخم اسپند پسے سات ماشہ کسی مناسب جوشاندہ کے ساتھ یا پانی کے ساتھ دو ہفتہ تک پھانکنا مجرب ہے۔

(۴) اوجاع مختلفہ

تکمید:۔ پوٹلی کا نسخہ جو چوٹ کے درد اور ریحی درد کے لئے مجرب و معمول ہے۔ ہلدی۔ کنجد بنڈرہ۔ نمک دیسی ہر ایک آدھ پاؤ پاؤ سجی ایک چھٹانک کھوپرا ایک ٹھوٹھی کھوپرے کو الگ باقی سب دواؤں کو الگ جو کوب کر کے ملالیں۔ اور چند ایک پوٹلیاں باندھ کر روغن کنجد میں تر کر کے توے پر گرم کریں اور باری باری درد کے مقام پر ٹکور کریں۔ حیوان و انسان دونوں کے درد میں مفید ہے۔ انسان کے لئے مناسب ہے کہ کپڑا رکھ کر سینکیں تاکہ جسم نہ جلے۔

تکمید:۔ درد ریاحی و درد زانو کے لئے مفید ہے۔ اجوائن۔ کنجد۔ کھوپہ کہنہ ہلدی۔ سجی ہر ایک ایک تولہ نمک دیسی دو تولہ جو کوب کر کے پوٹلی بنالیں۔ توے پر تیل ڈال کر آگ پر رکھ کر سینکیں۔

روغن مالشی:۔ برائے درد جسم جو چوٹ یا ریح یا کسی اور سبب سے ہو۔ سب کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ بیضہ مرغ چار عدد روغن تارپین بوزن ہمہ بیضہ تیزاب ڈیڑھ تولہ بیضہ کے پانی میں روغن کو حل کر کے تیزاب ملالیں۔ اور مقام درد پر مالش کریں۔

امراضِ عامہ اور عوارضِ ظاہر بدن

(۱) آتشک

دوا: سہاگہ ۔ ہڑتال ۔ شنگرف ۔ عاقرقرحا ہر ایک چھ ماشہ جوکوب کرکے چار حصے کرلیں اور رات کو ایک حصہ حقہ میں تمباکو کے اوپر ڈال کر پلائیں۔ دو گھنٹے کے بعد دوسری پڑیہ اس طرح چاروں پڑیاں حقے میں رات کے اندر پلا دیں اور سونے نہ دیں۔ صبح کو لہم خوب مرغن پکا کر کھلائیں۔ اور سو جانے دیں۔ انشاء اللہ تعالے کیسا ہی مریض ہو رات بھر میں اس کے مرض کا قلع قمع ہو جائے گا۔ بغرض احتیاط دوسری رات پھر یہی عمل کریں ۔

حب: چار تولہ نخود بریاں کی دال لے کر دو بار ادھ ڈنڈا تھوہر کے دودھ میں تر کر کے خشک کرلیں۔ اور جھڑبیری کے بیر برابر گولیاں بنا کر ایک وقت دو گولیاں ہمراہ عرق بادیان کھلائیں۔ خوراک دودھ چاول مجرب ہے۔

حب آتشک: کے لئے مجرب بلا تکلف اور نہایت مفید ہے۔ مغز جمالگوٹہ پوست دور کردہ نیلا تھوتھا پھٹکی سفید ہر ایک ایک ماشہ پیس کر تین گولیاں بنالیں۔ ایک گولی آم کے اچار میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اگلا دن چھوڑ کر تیسرے دن پھر ایک گولی دیں۔ پھر چوتھا دن چھوڑ کر پانچویں روز گولی استعمال کرائیں ہر روز پانچ چار قے اور دست ہونگے اور فاسد مادہ خارج ہو کر صحت ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالے

حب رسکپور: آتشک کے لئے اچھی دوا ہے۔ رسکپور شب یمانی ہر ایک چھ ماشہ پیس کر چھوٹے سے کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں پھر نکال کر پانچ سیر گاؤ میں پکائیں۔ حتیٰ کہ جل کر راکھ ہو جائے پھر منقے میں حب بقدر کنار دشتی باندھ لیں۔ ایک گولی صبح کو کھلائیں غذا نان گندم ہمراہ روغن زرد ۔

حب :- آتشک کی بہترین دوا جوہر رسکپور دار شکنہ ایک تولہ فلفل گرد فلفل دراز زنجبیل لاچی خورد ہر ایک تین ماشہ ایک روز عرق گلاب میں کھرل کرکے حب بقدر نخود بنالیں۔ اور ایک ایک حب ہمراہ مسکہ ہفتہ تک دیتے رہیں۔ غذا شیر برنج باقی سب اشیا سے پرہیز۔

ذرور :- آتشک کے زخم کے لئے مفید ہے برگ نیم پانی میں جوش کرکے اس سے زخموں کو دھوئیں۔ پھر سپاری مردار سنگ کتھ ہموزن باریک کرکے اوپر چھڑکیں

حب طوطیا :- آتشک کیلئے مسہل و بے ضرر نسخہ ہے۔ طوطیا مغز چھ پات کتھ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ تین دن لیموں کے پانی میں کھرل کرکے حب بقدر نخود بنالیں اور روزانہ ایک گولی آم کے اچار کے ساتھ کھلائیں۔ غذا کچوری ماش با اچار انبہ۔ باقی ہر قسم کی غذا سے پرہیز لازم ہے۔ چودہ گولیاں دو ہفتہ تک استعمال کریں۔

حب رتن جوت :- چوب رتن جوت چھ تولہ کو سات عدد زہرہ بزغالہ میں کھرل کرکے گولیاں بنالیں اور گولیوں کو سات حصوں میں تقسیم کرلیں ایک حصہ رات کے وقت مونگ چاول کی کھچڑی کھانے کے بعد پانی کے ساتھ نگل لے اور تمام شب بیدار رہے۔ پھر صبح کو آب گرم کے ساتھ غسل کرکے سو جائے۔ اسی طرح سات روز تک عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی

دوا :- آتشک کے لئے مجرب ہے شنگرف مردار سنگ کتھ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک کرکے چودہ پڑیاں بنالیں۔ ایک پڑیہ صبح کو اور ایک شام کو حقے میں بجائے تمباکو کے پیئں۔ غذا نان گندم بے نمک ہمراہ روغن زرد۔ اگر منہ میں آجائے۔ تو پوست گوندنی وغیرہ کے پانی سے غرغرہ کریں

سفوف زنگار :- زنگار نیم ملاد۔ چودہ ماشہ۔ زنگار سات ماشہ دونوں کو پیس کر سات پڑیاں بنالیں روزانہ ایک پڑی ہمراہ خیرات کھلائیں۔ غذا

بار گیہوں کی روٹی گھی کے ساتھ باقی سب چیزوں سے پرہیز۔

حب :۔ رسکپور دارشکنہ ایک ایک تولہ عاقرقرحا افیون تین تولہ سب کو جو کوب کر کے ایک پیالہ میں ڈالیں۔ اور اس کے اوپر دوسرا پیالہ بطور سرپوش رکھ دیں اور اس کے نیچے چراغ کی آگ سے حرارت پہنچائیں جس میں سوا سیر کڑوا تیل جل جائے پھر دوا نکال کر قند سیاہ میں گولیاں بقدر مونگ بنالیں۔ ایک گولی روزانہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ غذا نان گندم یا روغن زرد۔

حب :۔ آتشک کے لئے مفید ہے۔ اگر مرد و عورت دونوں مبتلا ہوں تو صرف کا اس کا استعمال کرنا دونوں کے لئے کافی ہوگا۔ دارشکنہ رسکپور مرچ سیاہ افیون ہر ایک ایک تولہ سب کو خوب باریک کر کے شنگرف ڈھائی چار تولہ شامل کریں پھر ایک سالم نارجیل میں سوراخ کر کے اس میں یہ دوا ڈال دیں۔ اور سوراخ نیز نکلے ہوئے اجزا کے ساتھ خمیر آرد کی مدد سے اس کو بند کردیں پھر ایک کڑاہی میں نارجیل رکھکر اسقدر شیر گاؤ ڈالیں۔ کہ وہ ڈوب جائے۔ اور یہاں تک پکائیں کہ دودھ کا کھویا بن جائے پھر نارجیل کو مع ادویہ خوب سحق کر کے حب بمقدار کنار دشتی بنالیں۔ ایک گولی صبح کو ایک دوپہر کو اور ایک شام کو کھلائیں غذا نان گندم و گوشت عورت کیلئے صرف اس مرد کی مباشرت بطور دوا اثر کریگی

حب سیماب :۔ آتشک اور وجع مفاصل کے لئے بارہا تجربہ میں آچکی ہے۔ سیماب مصفّٰی عاقرقرحا ہر ایک بیس ماشہ سم الفار ایک ماشہ لیموں کاغذی دو عدد پہلے سیماب اور سم الفار کو تھوڑے سے آب لیموں میں کھرل کریں حتیٰ کہ سیماب آمیختہ ہو جائے پھر دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں اور باقی آب لیموں ڈالکر خوب صلایہ کر کے حب بمقدار مونگ بنائیں دو حب بوقت صبح اور ایک حب بوقت شام بکری کے چرب گوشت کے شوربے کیساتھ کھلائیں تین دن یا زیادہ ایام تک استعمال جاری رہے غذا گوشت بز و نان گندم ترشی سے پرہیز رہے بیان کیا گیا ہے۔ کہ اگر اس مرض کی شدت سے

بال جھڑنے شروع ہو گئے ہوں ہاتھ پاؤں اور کمر بیکار ہو جائیں تالو میں یا نخذب میں سوراخ ہو جائے۔ تو اس کے استعمال اور پرہیز کی پوری پابندی سے سب شکایات رفع ہو جائیں گی۔

ذرور:- آتشک کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ پرانے جوتے کا چمڑا کس نخود دینوں کو جلا کر باریک کر کے زخموں پر دھوڑیں۔

حب: آتشک کے لئے عجیب نسخہ ہے۔ جس میں کوئی پرہیز لازم نہیں جو کچھ چاہیں کھائیں پئیں۔ توطیا سبز۔ پیپل۔ رسکپور۔ قرنفل۔ فلفل سیاہ۔ آملہ مقشر سپاری۔ دکھنی الائچی۔ حرف رست۔ گوگند آک۔ آملہ سار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سیماب ایک ماشہ کوٹ چھان کر آب لیموں کاغذی میں حل کریں اور کھرل میں خوب جلا یہ کریں حتیٰ کہ سیاہ ہو جائے۔ پھر بقدر نخود بنالیں دو گولیاں صبح اور دو گولیاں شام کو آب لیموں کے ساتھ کھائیں۔ جس میں مناسب پانی اور قدرے نبات شامل کر لی جائے۔ اور ایک گولی آب لیموں میں پیس کر زخم پر طلا کریں۔ چودہ روز تک متواتر استعمال جاری رکھیں۔

حب:- آتشک کے لئے بے مثال نسخہ ہے۔ خلق کثیر اس سے شفایاب ہو چکی ہے۔ مہاراجہ ہیرا سنگھ صاحب بہادر سابق والی ریاست نابھہ سے منقول ہے اور ہمارا مجرب و معمول ہے۔ دار شکنہ۔ ریوند چینی۔ کتھ۔ پٹھک کافور ہر ایک ایک ماشہ تخم سیاہ دو ماشہ سب کو خوب جلایہ کر کے آٹھ گولیوں میں تقسیم کر کے ایک گولی روزانہ حنیرات کے ساتھ کھلائیں۔ غذا نان گندم یا دلیہ گندم اور زخموں پر برگ کچنار۔ برگ املی۔ برگ بیری برگ نیم ابال کر گرم گرم جوشاندے سے دھوئیں اور ٹکور کریں انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں شفا ہو گی۔

دوا:- آتشک اور سوزاک دونوں کے لئے قابل تعریف نسخہ ہے۔ شنگرف چھ ماشہ۔ کوئلہ درخت کیکر کہنہ۔ پوست شاخ۔ درخت نیم ہر ایک فلفل ہند کمی بوٹی ہر ایک دو تولہ سب کو کوٹ کر سات ٹکیہ بنالیں۔ ایک ٹکیہ حقہ

بلاآب میں ہیٹس ۔اور سات روز اسی طرح استعمال کریں ۔غذا نان گندم یا روغن زرد ہفتہ گذرنے کے بعد شیر مادہ گاؤ کی کچی لسی قلمی شورہ ڈال کر خوب پلائیں۔

حب :۔ رسکپور ایک تولہ حب الملوک پتہ دور کردہ اکیس دانہ دونوں کو خوب صلایہ کرلیں پھر ایک بیضہ ماکیان میں سوراخ کرکے یہ دوا ڈالدیں۔ اور دوا کی گنجائش کے موافق انڈے کی رطوبت نکال دیں باقی رہنے دیں۔ پھر اس پر آرد گندم کے خمیر سے انگل بھر غلاف چڑھا دیں۔ اور آگ کی بھوبل میں دبا دیں۔ حتیٰ کہ انڈا پک جائے ۔مگر جلنے نہ پائے پھر نکال کر دوا مع زردی وسفیدی بیضہ صلایہ کرکے حب بقدر کنار بنالیں ۔ایک یا دو حب بقدر طاقت بوقت خواب شیر مادہ گاؤ کے ساتھ نگل لیں۔ غذا شیر برنج یا نان بے نمک یا روغن اور ہر قسم کی اشیائے بادی وترشی سے پرہیز اس دوا سے جوشش دہن عارض نہیں ہوتی۔

بخور :۔ آتشک کے زخموں کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔ بھوری مرچ نگوماں نیلہ تھوتھہ۔ بیخ مدار ہر ایک دو ماشہ۔ بھنگرہ چار ماشہ کوٹ کر بقدر ضرورت اوپلی کی آگ پر رکھ کر زخم کو دھونی دیں انشاء اللہ ایک روز میں فائدہ محسوس ہوگا۔

ضماد ۔ آتشک کے مرض سے ہاتھ پاؤں پر جو داغ پڑجاتے ہیں۔ اُن کے لئے مفید ہے۔ سم الفار تین ماشہ مرخ لال پانچ ماشہ قسط شیریں۔ قسط تلخ۔ کمیلہ ہر ایک چھ ماشہ سیماب ۔گندھک آملہ سار ہر ایک نو ماشہ سب کو پاؤ بھر گلاب میں کھرل کرلیں۔ اور داغوں پر ضماد کریں۔ اور کافی دیر کے بعد غسل کرلیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے مرض زائل ہو انشاءاللہ تعالیٰ۔

ضماد :۔ آتشک کے زخم ودنبل کے لئے مفید ہے۔ کمیلہ۔ چونہ قلعی نیلہ تھوتھہ پوست ہلیلہ زرد کتھہ مساوی باریک کرکے گولیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت روغن زرد میں سحق کرکے زخموں پر طلا کریں۔

حب ودا آتشک کہنہ وبا اور بواسیر کو مفید ہے پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ تخم طوطیا ہر ایک چھ ماشہ آب لیموں میں ایک روز کھرل کرکے حب بقدر نخود کلاں بنالیں اور ایک ایک حب لیموں یا سرکہ کی سکنجبین کے ساتھ چودہ روز تک کھلائیں۔

جواہر مرکب :۔ آتشک کا مجرب ترین علاج ہے۔ رسکپور مردار سنگ شنگرف سم الفار کافور ہر ایک چھ ماشہ شراب۔ ادھ سیر بھر سب کو کھرل کریں جب ٹکیہ بننے کے قابل ہو جائیں تو ٹکیہ ایک طباق گلی آب نار رسیدہ میں رکھ کر اوپر سے ایک پیالہ آب نار رسیدہ سے ڈھک دیں اور کناروں کو حکمتی مٹی یا ملتانی سے وصل کر دیں۔ اور طباق کے نیچے بیری کی لکڑی کی آنچ چراغ کے برابر متواتر شام تک کرتے رہیں اور مٹی تیار رہے۔ جہاں ذرا شگاف آیا فوراً جوڑ دیا۔ ٹھنڈا ہونے پر اتاریں اوپر کے پیالے سے منجمد جوہر اتار لیں۔ خوراک ایک چاول بھر منقی میں غذا ایک ہی قسم کی ہو دودھ یا چاول ہو یا حلوئی یا دال چپاتی بدل بدل کر نہ دیں۔

حب :۔ آتشک کا مجرب نسخہ ہے۔ دار شکنہ رسکپور ہر ایک ایک تولہ کو تیس تولہ آب ادرک میں سحق کرکے حب بمقدار اور مونگ بنالیں۔ خوراک ایک حب حلوئی میں

جوہر سم :۔ آتشک اور دق آتشکی کے لئے مفید ہے۔ رسکپور برادہ سیم ہر ایک ایک تولہ دونوں کو تین یوم تک سحق کرکے جوہر اڑائیں۔ پھر تہ نشین اور جوہر دونوں کو تین یوم تک سحق کرکے جوہر اڑائیں تیسری مرتبہ پھر یہی عمل کریں۔ اب جو جوہر نکلے اس کو محفوظ رکھیں۔ خوراک نصف سرخ مسکہ میں غذا۔ مرغن اگر سیم کی بجائے برادہ طلا ہو تو آتشک ودق کے علاوہ جذام کو بھی مفید ہے۔

حب زقوم :۔ برائے آتشک دال نخود کو شیر زقوم میں پروردہ کرکے حب بمقدار کنار بنالیں اور تین دن تک ایک ایک گولی پانی کے ساتھ کھلائیں۔ غذا شیر برنج یا نان مرغن اور کچھ وقفے سے پھر گولی کھلانے لگیں۔

دوا :۔ تالو کے ناصور کے لئے مفید ہے۔ جو آتشک کے سبب سے ہو۔

برگ زرد انبہ سات یوم تک حقے میں بجائے تمباکو کے پیئیں۔

کشتہ طوطیا: آتشک کے لئے مفید ہے طوطیا سالم ڈلی ایک تولہ پاؤ بھر سفوف ریٹھہ میں رکھکر تین سیر آگ میں کشتہ کریں خوراک نصف رتی ایک ایک دن کا وقفہ دے کر غذا مرغن پیاس لگے۔ تو حتے الامکان صبر کریں کیونکہ پانی مضر ہے۔ اور اگر گوارا ہوسکے تو گھی کا گھونٹ بھر کر طبعیت کو بہلائیں۔

جوہر سم الفار وغیرہ: مندرجہ ادویہ حرقۃ البول اور جوہر سم الفار وغیرہ مندرجہ ادویہ بواسیر اور کشتہ سم الفار مندرجہ ادویہ نزلہ اور کشتہ دار شکنہ مندرجہ ادویہ بواسیر آتشک کے لئے مفید دوائیں ہیں۔

مابرنہ آتشک: جذام وغیرہ امراض فساد خون کیلئے مفید ہے۔ ہڑتال زرد اشخار یمانی ہر ایک ایک تولہ آب بھنگرہ ضدا تولہ پہلے اشخار اور شب یمانی کو آب بھنگرہ میں حل کر کے اس کا مقطر لیں پھر اس مقطر میں ہڑتال کو صلایہ کریں جب سب پانی خشک ہو جائے تو سفوف بنا کر محفوظ رکھیں خوراک ایک چاول بھر سے چار چار چاول بھر تک۔

حب: آتشک کے لئے رسکپور، مولی سپید کتھہ عمدہ کافور ہر ایک ڈیڑھ تولہ حب بمقدار کنار بنالیں۔ خوراک ایک حب ہمراہ جوشاندہ انجبور خوراک دال ارہر بے رغن۔

حب: آتشک کے لئے مجرب بنیا لمہ وبے ضرر حب الملوک، مدبر جلاپس پاره، مقشر سہاگہ بریاں مرچ سیاہ، سونٹھ۔ جملہ مساوی الوزن عرق لیموں میں کھرل کر کے حب بمقدار کنار دشتی بنالیں ایک حب باآب تازہ۔ صبح کے وقت کھلائیں پھر ایک دن کا وقفہ دے کر کھلائیں اسی طرح پانچ بار انتہائی سات بار غذا ارہر کی کھچڑی۔

حب زنگار: آتشک کے لئے مفید ہے زنگار گھونگچی ہر واحد ایک تولہ ایک سو ایک لیموں کے عرق میں کھرل کر کے حب بمقدار مرچ سیاہ بنالیں۔ خوراک

ایک حب ہمراہ مکھن چونکہ اس میں امتلا ہوتا ہے۔ اسلئے اگر طباشیر اور تخم الائچی خرد دو دو تولہ شامل کرلیں تو بہتر ہے۔ غذا گوشت ونان گندم پندرہ یوم تک غسل سے پرہیز رہے۔

حب طوطیا: آتشک کے علاج میں قوی الاثر دوا ہے۔ پوست ہلیلہ۔ دکات سفید۔ آملہ۔ توتیائے سبز ہر ایک تین تولہ چار ماشہ رب کو بارہ لیموں کاغذی کے شیرہ میں کھرل کرکے حب بقدر کنار دشتی بنالیں ایک صبح کو اور ایک شام کو کھلائیں۔ اور ترشی و شیرینی و بادی سے پرہیز لازم

حب سیماب: آتشک کی مجرب دوا ہے بلیٹھی۔ سیماب۔ شہد ہر ایک چھ ماشہ سحق بلیغ کے بعد جبکہ پارہ بخوبی مرجائے چھتیس گولیاں بنالیں۔ ایک گولی روزانہ پانچ تولہ عرق بادیان کے ساتھ کھلاتے رہیں۔

حب بلاور: تنقیہ کے بعد استعمال کی جائے تو مرض آتشک وباد فرنگ کے قلع قمع کے لئے اکسیر و بے نظیر نسخہ ہے بلاور کلاہ دور کردہ اٹھ عدد مغز بادام سفید نانخواہ کنجد سیاہ ہر ایک سات ماشہ۔ مغز نارجیل تازہ ایک تولہ۔ سیماب چودہ ماشہ۔ طباشیر سفید چھ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ چار تولہ دواؤں کو باریک کرکے پھر بلاور ملائیں اور سحق کریں۔ اس کے بعد سیماب ڈالکر کوٹیں اور قند سیاہ مخلوط کرکے اسقدر کوٹیں کہ یکذات ہوجائے۔ پھر اٹھائیس گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو حلوہ یا بالائی میں رکھ کر نگل لیں اور احتیاط رہے۔ کہ گولی کام دو ہاں اور اور تالو سے چھونے نہ پائے ورنہ جوشش دہن عارض ہوجائے گی۔ غذا شیر و برنج یا کھیر بے شیرینی اور اگر جی چاہے۔ تو گوشت بزبے مرچ یا پلاؤ بھی کھاسکتے ہیں۔ اگر صرف ایک وقت یعنی صبح کے کھانے پر اکتفا کریں تو بہتر ہے۔ کیونکہ دو وقت کھانا کھانے سے عموماً سخت منہ آنے کی شکائت ہوجاتی ہے۔ اور یہ امر بلاور کے تمام مرکبات میں ملحوظ رہنا چاہیئے۔

عرق شاہترہ: آتشک وجع مفاصل درد ریحی کے ازالہ اور امراض

سوداویہ مثلاً آتشک خارش قوبا۔ کلف چھاجن کے مواد کے اخراج کے لئے اچھی چیز ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ ایک سیر چرائتہ۔ نصف سیر بیخ یاسمین گاؤزبان گلسرخ صندل سفید سرخ ہر ایک پاؤ سیر بدستور عرق کشید کریں۔ اور چھ تولہ عرق دو تولہ شہد ملا کر بوقت نہار نوش کریں چالیس یوم جاری رہے اور اس کا استعمال امراض مذکورہ میں تنقیہ کے بعد معجون عشبہ یا معجون چوب چینی یا اطریفل شاہترہ کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

معجون عشبہ:۔ آتشک قروح خبیثہ و بثور سوداوی دلوامیر کے مستیصال اور تصفیہ خون کے لئے اچھا نسخہ ہے۔ عشبہ مغربی ساڑھے سات تولہ چوب چینی۔ چھ تولہ بسفایج برگ سنا ہر ایک تین تولہ بادیان برادہ شیشم برادہ آبنوس۔ چرائتہ بلیلہ سیاہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ گل سرخ برگ شاہترہ برگ سرپھوکہ برگ حنا عنب الثعلب ہر ایک ایک تولہ تخم گل انیسوں گل بابونہ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ہر ایک نو ماشہ۔ خوبانی بارہ عدد شہد خالص سب دواؤں سے ڈھائی گنا بدستور معجون بنا کر چالیس روز غلہ جو میں رکھیں۔ پھر نکال کر استعمال کریں پھر خوراک ایک تولہ سے ڈھائی تولہ تک غذا قورمہ اور نان روٹی بے نمک یا کم نمک۔

حب رسکپور:۔ آتشک کا بے نظیر نسخہ ہے جس میں منہ نہیں آتا۔ رسکپور ایک تولہ شیر نشش دس تولہ لیموں میں چار روز تک کھرل کریں۔ چوتھے روز دوا نکال کر الگ رکھیں اور بیخ مرجان چھ ماشہ باریک کر کے اس کے ہموزن دانہ الائچی خرد شامل کر کے پانچ تولہ گلاب تھوڑا تھوڑا ڈال کر صلایہ کریں۔ پھر وہ صلایہ کردہ رسکپور شامل کر کے سحق کر کے گولیاں تیس عدد بنا لیں۔ اور مریض کو مسہل سے تنقیہ کر کے ایک گولی علی الصباح گلقند یا بالائی کے ساتھ کھلاتے رہیں غذا گوشت دال ماش پلاؤ خوب گھی ڈال کر کھانی چاہیئے۔

(۳) جذام (کوڑھ)

حب سم الفار: جذام کے لئے مفید ہے کچلہ دو تولہ و عصارہ ریوند ہموزن باریک کر کے سم الفار کی ایک تولہ بھر ڈلی پر ضماد کریں۔ پھر برگ زاغل بقدر پانچ سیر لے کر ایک سبلوچہ گلی میں تہ بتہ رکھیں۔ اور درمیان میں سم الفار کی ڈلی رکھیں۔ اور گل حکمت کر کے بقدر مناسب آگ دیں۔ پھر سم الفار کو نکال کر کڑچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس پر آب ملچھکنی قطرہ قطرہ ڈالتے رہیں حتےٰ کہ نرم ہو جائے پھر گولی بقدر ماش بنا لیں۔ اور چالیس روز تک ایک حب روزانہ کھلائیں غذا نان گندم یا روغن زرد۔

عرق شاہترہ: جذام کے لئے مفید ہے۔ نیلوفر شاہترہ، بالنسہ، مہندی، برگ نیم، پوست درخت نیم جوالہال دھماہال ماہال بیخ کٹائی، برگ پلچھی، بیخ عباسی ہر ایک دس تولہ ہلیلہ بلیلہ آملہ ہلیلہ سیاہ منڈی بوٹی چرائتہ گاؤ گل خطمی ریوند چینی گل سرخ، اسطوخودوس، گاؤزبان عناب۔ مجیٹھ ہر ایک پانچ تولہ، کالی زیری۔ تخم کرنجوہ۔ تخم خیار، تخم کدو، ملیٹھی، بنولہ، بابچی، بسفائج ہر ایک ایک تولہ سب کا عرق کشید کریں خوراک پانچ تولہ روزانہ غذا نان نخود یا روغن وشہد۔

حب سم الفار: جذام و سرخ بادہ اور ہر قسم کے فساد خون کے لئے مجرب ہے۔ سم الفار ایک تولہ آب چھمک تمولی قدرے قدرے ڈال کر کھرل کریں حتےٰ کہ دو سیر پانی جذب ہو جائے پھر رسوت کتھہ ہر ایک چار تولہ ڈال کر کھرل کریں اور حب بقدر مونگ بنا لیں۔ خوراک ایک حب روزانہ غذا نان نخود و گندم ہمراہ روغن باقی ہر چیز سے پرہیز۔

دوا: جذام کے لئے مفید ہے۔ کوکنار دو سیر۔ بھلاوہ۔ آدھ سیر شیر مادہ گاؤ آٹھ سیر بھلاوے کو کنار بقدر مناسب پانی میں بھگو کر خوب مل کر عرق نکال لیں۔ اور دودھ ڈال ایک کڑاہی میں پکائیں پھر بھلاوہ کا تہ دور کر کے پاک کر کے ڈالدیں جب کھویا تیار ہو جائے تو اتار لیں۔ خوراک ایک تولہ بوقت صبح غذا نان نخود و گندم ہمراہ روغن زرد باقی ہر غذا از ترشی یا بادی سے پرہیز۔

دواء گرجن آئیل جو ایک انگریزی دوا ہے۔ بقدر چار ماشہ عرق بادیان چار تولہ میں یا پانی میں حل کر کے پلائیں۔ اور چالیس روز تک پلاتے رہیں۔ یہی روغن جسم پر طلا کر کے اس پر چکنی مٹی ضماد کر دیں۔

معجون بلادر: جذام اور بواسیر کے لئے اکسیر ہے۔ بھلاوہ گلو ہر ایک دو سیر آب مصفّیٰ سولہ سیر پہلے بھلاوہ کی ٹوپی اتار کر پانی میں پکائیں۔ اثنائے طبخ میں گلو، نیم کوفتہ کر کے ملا دیں جب پانی چہارم رہے۔ تو مل چھان کر شیر گاؤ پنج سیر روغن گاؤ ایک سیر مصری ایک سیر شہد آدھ سیر شامل کر کے نرم آنچ پر پکائیں جب قوام پر آجائے تو آنچ سے اتار لیں اور تخم پنواڑ چار تولہ بابچی چھ ماشہ پوست درخت نیم۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ ناگرموتھ۔ دانہ الائچی۔ پاڑہ۔ کچور۔ تیج ناگکیسر اسارون پترج۔ صندل سفید صندل سرخ گوکھرو۔ خس۔ سیندھا نمک ہر ایک چھ ماشہ سب کو خوب باریک کر کے اور چھان کر قوام میں ملائیں اور ظرف چینی میں محفوظ رکھیں خوراک چار ماشہ علی الصباح روزانہ۔

کشتہ سم الفار:۔ جذام کے لئے مفید ہے۔ سم الفار ایک تولہ۔ قلمی شورہ تین تولہ دو ٹھوٹھیوں میں شورہ کے درمیان سم الفار کی ڈلی رکھیں۔ اور کپڑ مٹی سے گل حکمت کر دیں۔ ایک بڑے گھڑے کے پہلو میں چار یا پانچ سوراخ کر کے گھڑے کو چاول کے بھوسے سے بھر دیں ایک بالشت کم رہے تو ٹھوٹھیاں گل حکمت شدہ اس میں رکھ دیں باقی خالی حصہ گھڑے کا پھر بھوسے سے بھر دیں اور اوپر سے آگ لگا کر سرپوش دیدیں۔ اور بند مکان میں رکھ دیں۔ دو پہر تک پوری آگ کھا کر سم الفار کھیل ہو جائے گا۔ خوراک چاول بھر مکھن میں ملا کر کھلائیں۔ اس کی کیفیت گاہے گاہے قے اور متلی ہوتی ہے۔ بقول المغل یہ زخم دار جذام کا قطعی و حتمی و آزمودہ علاج ہے۔

کشتہ زرنیخ:۔ جذام کے لئے نہایت نافع اور مجرب ہے۔ ہرتال طبقی رنگ ملا کر خمیر کر کے۔ شب یمانی سفید ہر ایک چار تولہ ایک سکورہ میں پہلے نصف

کرنجوہ اور نصف بھٹکڑی کی تہ دے کر ہڑتال کی ڈلی رکھیں۔ پھر باقی نصف دواؤں کی تہ دے کر ایک اور سکورہ اوپر رکھ کر کپڑ ونی کر کے سات سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ خوراک نصف سرخ پچاس یوم تک۔

حب سم الفار:۔ سیماب سات ماشہ۔ سم الفار ساڑھے تین ماشہ۔ لوبان کندر ہر ایک اکیس ماشہ۔ ریوند ساڑھے دس ماشہ گوند ببول سات ماشہ پہلے پارہ اور سنکھیا کو عرق لیموں میں کھرل کریں۔ جب ایک ذات ہو جائے تو دیگر ادویہ شامل کر کے زہرہ گوسفند میں کھرل کریں اور حب بقدر مونگ بنا لیں خوراک ایک حب صبح اور ایک شام غذا شیر برنج ترشی سے پرہیز رہے۔

دواء:۔ دال نخود کو شیر زقوم میں اکیس یوم تک تر رکھیں۔ کہ خشک نہ ہونے پائے اس کے بعد ایک دانہ ہر روز بالائی یا حلوہ میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا شیر برنج یا نان بینی۔

کشتہ زرنیخ:۔ مجذوم کو مفید ہے۔ ہڑتال زرد ایک تولہ کو گیارہ روز شیر عشر میں تر رکھیں پھر اسی منجمد شیر کو اس پر ضماد کر کے آدھ سیر دوغ کے پنیر میں رکھ کر گل حکمت کر کے آگ دیں خوراک بقدر مناسب۔

(۴۳) سعفہ (گنج) داء الثعلب (بالچر)

ضماد:۔ سعفہ کے لئے مجرب ہے۔ مرچ سیاہ، زال، نیلہ تھوتھہ، مردار سنگ گندھک موصلی مساوی الوزن باریک پیس کر روغن سیاہ میں ملا کر چند روز متواتر ضماد کریں۔

طلاء:۔ سر میں کھرنڈ ہو بال اگنے کے مانع ہوتے ہیں۔ جس کو ہمارے علاقے میں کھوڑا کہتے ہیں اس کے لئے یہ نسخہ مجرب و آزمودہ ہے۔ جلد سر کھرنڈ سے صاف ہو کر بال بکثرت پیدا ہوتے ہیں گھوڑے کے ناخن جو اوپر سے اترتے ہیں اور سخت اور لال لما ہوتے ہیں۔ دہکتے ہوئے زغال پر بریاں کر لیں۔ جب

کسی قدر پگھل کر سخت ہو جائیں۔ تو سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔ بقدر ضرورت
لوہے کے برتن میں ڈال کر لوہے کے دستے سے قدرے روغن سیاہ ٹپکا ٹپکا
کر خوب صلایہ کریں یہ مرہم جسقدر زیادہ سحق ہو گی۔ اسی قدر زیادہ مفید
ہو گی۔ روزانہ سر پر طلا کریں۔

روغن اوراق: سعفہ کا مجرب علاج ہے برگ یاسمین۔ برگ نیب۔
برگ فراش۔ برگ لبکھیرا برگ انڈ۔ برگ دکائن ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے
قرص بنا لیں اور ایک پاؤ روغن کنجد میں جلائیں کہ سیاہ اور خاکستر ہو جائے پھر
صاف کر کے کیلہ مرخ انگ کو کنار سوختہ سہاگہ بریاں زرد چوب سوختہ کات سفید
باچھی سوختہ آملہ سوختہ فلفل گرد سوختہ ہر ایک سات ماشہ نیلہ تھوتھہ پونے دو ماشہ
باریک پیسکر روغن میں ملا دیں اور نیم کی لکڑی سے حل کریں پھر کو مونڈ کر اس پر طلا کریں۔

طلا:۔ بالچھڑ کے لیے نافع ہے اگر سر یا ڈاڑھی میں بال خود بخود جھڑنے شروع
ہوں تو اس طلا سے بفضل تعالیٰ اگنے شروع ہو نگے۔ بلی کی کھال بقدر ضرورت
یا چمک دنتی کی آگ پر جلا لیں۔ جب سرد ہو جائے۔ تو دو چند روغن سر شف
میں حل کر کے رکھیں اور پرتی یا لکڑی سے مقام مرض پر دن میں دو مرتبہ لگا
لیا کریں۔ ہاتھ سے نہ لگائیں۔

طلا: جد محرق روغن نابہ چنبل میں مساوی ملا کر لگایا کریں۔ گنج کے لئے نافع ہے

ضماد:۔ داد ثعلب کے لئے نافع ہے۔ اہل سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔

(۴) صدفیہ (چنبل)

مرہم: مرمکی دو تولہ۔ رال گندھک آملہ سار ہر ایک ایک تولہ قلمی شورہ۔ چھ ماشہ
کافور چار ماشہ۔ نیلہ تھوتھہ چار سرخ۔ مسکہ گاؤ جس کو ایک سو بیس[۱۲۰] بار پانی سے
دھو لیا گیا ہو اس میں ملا لیں۔ اور چند یوم تک طلا کریں۔

طلا: چنبل اور داد اور خارش کہنہ کو مفید ہے۔ سیماب بابچی گندھک آملہ سار

بردانسگ سوہاگہ تیلیہ، پرچ بیاہ فلفل دراز ہڑتال ورقی نیلہ تھوتھہ کمیلہ۔ نوشادر ہر واحد ایک تولہ روغن زرد مادہ گاؤ نصف سیر میں تین روز کھرل کرکے تمام مرض پر طلا کریں۔ برص بہق کو بھی مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ

مرہم: چنبل اور داد کے لئے مجرب ہے۔ کافور۔ کتھہ سیلکڑی۔ مردانسگ ہر ہر ایک تولہ مسکہ شستہ چار تولہ میں مرہم بنالیں۔

طلا: چنبل کی مجرب و آزمودہ دوا ہے۔ اور نہایت سادہ گولر کا پھل کھٹی چھاچھ میں گھوٹ کر طلا کریں اور تا صحت کرتے رہے۔ انشاء اللہ چند روز میں صحت ہو گی

عرق: چنبل کا نہایت مفید اور شافی علاج جس سے بیسوں مریض شفایاب ہوئے ہیں چرائتہ پچاس تولہ عشبہ دس تولہ۔ شاہترہ چار تولہ۔ صندلیں ہر واحد دو تولہ برادہ شیشم بیس تولہ منڈی بوٹی۔ دس تولہ نگت بابری۔ پانچ تولہ زردچوب چھ تولہ پورت۔ سنبر گجنیار۔ پوست سبز کابئن ہر ایک دس تولہ کتھہ۔ چار تولہ عرق کشید کرکے روزانہ بقدر مناسب پلائیں اور ذیل کا طلا خارجاً استعمال کریں۔ بارچہ گون یعنی بالوں کی بنی ہوئی خرجی کا ٹکڑا بالشت بھر جلا کر اس کی خاکستر بھنگ ختک چھ تولہ نیلہ تھوتھہ دو تولہ روغن سرشف آٹھ تولہ سب کو ملائیں۔

ضماد:۔ تنکار، سنل آملہ۔ سار گندھک موصلی ہسادی زردی بیضہ میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد: چنبل داد وخارش ہر قسم کے لئے مجرب بے غائلہ ہے۔ دارچکنہ چھ ماشہ لوبان کوڑیا۔ توتیا گندھک موصلی کتھہ ہر ایک ایک تولہ سفوف بنا کر رکھیں حسب ضرورت لے کر خیرات میں ملائیں اور ضماد کریں۔

حب بلاور: مصفیٰ خون ہے چنبل۔ دمل داد وغیرہ عوارض جسم کو مفید ہے۔ رنجی بواسیر کو بھی نافع ہے۔ رسکپور۔ طوتیا۔ شنگرف رومی جیتر ہر ایک ایک ماشہ۔ بلادر بیس ماشہ پہلے چار دانہ ل مقدم الذکر دوائیں کو خوب سحق کرکے پھر بلادر ملائیں۔ اور پانی ڈال

کر ڈھائیس حب بنالیں ایک حب صبح اور ایک شام کو پانی سے
کھا کر اوپر سے نارجیل اور قند سیاہ کھائیں غسل سے پرہیز رہے
غذا مالیدہ۔

طلاء۔ روغن تارپین پانچ تولہ کافور ایک تولہ دونوں کو مل کر کے شیشی میں رکھیں اور دن میں چار مرتبہ طلا کرتے رہیں چنبل اور داد کو مفید ہے۔

طلاء: پرانا چنبل زائل کرنے کے لئے اچھی دوا ہے مار سیاہ کو مار کر اس کے منہ میں چھ ماشہ سم الفار ڈال دیں اور ایک مٹی کی ہانڈی میں بند کر کے بیس سیر پاچک دشتی میں پھونک لیں اور اس ساری راکھ کو باریک کوٹ کر رکھیں۔ بوقت ضرورت قدرے سرسوں کے تیل میں ملا کر چنبل کے مقام پر لیپ لگایا کریں۔

مرہم: چنبل کے لئے نافع ہے۔ زنگار، مسل، گندھک آملہ سار، گندہ باک ہومیلی ہر ایک چھ ماشہ زردی بیضہ میں مرہم بنا کر استعمال کریں۔

(۵) برص (سفید داغ) بہق (چھیپ) کلف (چھائیں)

حب: برہم ڈنڈی ریوند مساوی باریک کر کے شہد میں گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک تولہ روزانہ ہمراہ آب انشاء اللہ دو ہفتہ میں صحت ہو گی۔

حب: جو برص کے علاوہ بہق یعنی چھیپ کو بھی نافع ہے۔ تخم جوز ماثل نیم بریاں شیطرج فلفل سیاہ ہر ایک سات ماشے باریک کر کے گولیاں بمقدار مرچ سیاہ بنالیں۔ خوراک بمقدار دو سرخ غذا شیر برنج پرہیز بادی و ترشی سے۔

دوا: پھلبہری کے لئے مفید ہے۔ پوست بیخ چیتا، شہد دیسی۔ روغن گاؤ ہر ایک ایک چھٹانک تینوں کو ملا کر رکھیں خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک اور ساتھ ہی بابچی، بیخ چیتا، عاقر قرحا ہر ایک چھ ماشہ سرکہ ہندی میں باریک پیس کر ضماد برص پر کریں

روغن سم الفار: برص کے لئے مفید ہے سم الفار بیل دندانی۔ ہرتال طبقی گندھک

اور سار سنگرف عیار دل ایک ایک تولہ سب کو آتشی شیشی میں ڈال کر دوسری شیشی کا منہ اس سے جوڑ کر بطریق تیال جنتر روغن کشید کریں۔ اور مقام مرض پر طلا کریں۔

دوا:۔ سفید داغ کے لئے اکسیر بے نظیر ہے لہسن کو چھل کر اور باریک پیس کر داغوں پر بطور پلٹس ہر روز صبح کے وقت باندھ دیا کریں۔ درمیان میں کسی وقت اس کو کھولا نہ جائے اور باندھتے وقت بھی زیادہ دیر تک داغ کھلا نہ رہے۔ یہ عمل پورے چالیس روز تک ہوتا رہے اس سے داغ بڑھنا بند ہو جائے گا۔ اور خود بخود داغ زائل ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالےٰ۔

ضماد پیتی یعنی چھپیب کے لئے مفید ہے۔ سیماب وگندھک کی کھلی قدرے مسکہ میں ملا کر داغوں پر لگائیں۔ ایک ساعت کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ دھونے کے بعد جو باریک و سیاہ سطح باقی رہے۔ وہ چند روز بعد خود اتر جائے گی۔ مجرب ہے۔

ضماد:۔ کلف یا جھائیں یعنی چہرے کے سیاہ داغ کے لئے مفید ہے۔ خولنجن کو پانی میں پیس کر داغ پر علی الصبح ضماد کریں۔ اور دوپہر کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اس کے بعد مرچ زیری عمدہ باریک پیس کر اس جگہ طلا کریں متواتر تین چار روز کے استعمال سے بفضلہ مرض رفع ہو جائے گا+

سفوف کیمری:۔ بانجی تمہ پاؤ سرخ رنگ کی گائے کے پیشاب میں جس نے ابھی بچہ نہ دیا ہو۔ اکیس یوم تک بھگو رکھیں۔ پھر خشک کر کے مقشر کریں اور پیس کر باریک کریں۔ اور اس کے برابر پوست کیمری یعنی انجیر دشتی کا چھال اور اسی قدر پرانے درخت نیم کی چھال باریک کر کے شامل کریں۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب چھاچھ تولہ اور تیر برنج خیرات ترشی بادی اور بلغم پیدا کرنے والی اشیاء سے پرہیز ہے۔ غذا دال چپاتی برص کے لئے مفید ہے۔

طلا: کلف کے لئے مفید ہے۔ گل سرخ ایک تولہ سم الفار دو سرخ صلایہ

کرکے گولیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت گھس کر طلاکریں۔

دوا۔کلف کے لئے نافع و مجرب ہے۔ہرتال ،شورہ قلمی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ باریک کرکے تین حصے کریں۔ایک حصہ ٹھنڈے پانی میں گھوٹ کر مالش کریں اور گھڑی بھر دھوپ میں بیٹھ جائیں۔پھر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔تین دن کے استعمال سے مرض زائل ہوگا۔

سفوف: برص کے لئے نافع ہے۔بجاوتری۔ریوند خطائی مساوی لے کر عرق ترب میں صلایہ کرکے خشک کرلیں خوراک ایک ماشہ نہار پانی کے ساتھ۔اگر اس کے ساتھ حب کشتہ سم الفار بھی استعمال ہو جس کا ذکر وجع مفاصل کی دواؤں میں گزرچکا ہے۔تو زیادہ مفید ہے۔

(٦) قوبا (داد)

دوا:۔داد چنبل اور آتشک کے لئے نافع ہے۔دارچکنہ ایک ماشہ الائچی خرد۔کہربا شمعی ہر ایک دو ماشہ صلایہ کرکے سات پڑیوں میں برابر تقسیم کرلیں ایک پڑیہ بالائی میں رکھ کر کھائیں۔غذا شیر برنج یا نان گندم ہمراہ روغن زرد یا دلیا گندم ہمراہ شیر یہ دوا شدید الاثر ہے۔مریض میں قوت برداشت دیکھ لیں۔

طلا: بصری۔گندھک نیلہ تھوتھہ صمغ عربی پانی میں گھس کر طلا کریں۔

ضماد:۔داد کے لئے بہت مفید ہے پیاز اور نمک لاہوری اس قدر پیسیں کہ لیسدار ہو جائے پھر کئی روز تک متواتر ضماد کریں۔

ضماد:۔داد کے لئے نہایت مفید ہے۔تخم پنواڑ۔ھعبرات مادہ گاؤ میں تین چار روز تک رکھیں پھر خوب پیسیں۔حتے کہ لیسدار ہو جائے۔پھر ضماد کریں۔بالخورہ کے لئے مفید ہے۔

طلا: مسکو چھ ماشہ۔گندکل کے عرق میں چار روز سحق بلیغ کرکے حب بنائیں

اور گھس کر لگائیں۔

طلاء: قوبا کے لئے مفید ہے۔ صمغ عربی۔ گندھک۔ رال۔ سہاگہ۔ شورہ ہیں مساوی سب کو تین روز تک سیم کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بنالیں اور گھس کر لگایا کریں۔

طلاء: داد کا نہایت مجرب و مفید علاج ہے۔ گوگل۔ گندھک۔ سہاگہ۔ کتھہ سرخ۔ مصری ہر ایک ایک تولہ۔ پلاس کی گوند۔ سرادہ صندل سفید ہر ایک چھ ماشہ۔ صلایہ کر کے حب بنالیں۔ بوقت ضرورت روزانہ گھس کر طلا کریں۔ یہ گولی نہایت مجرب نسخہ بے نظیر ہوتی ہے۔

ادویہ مذکورہ قوبا میں سے اکثر دوائیں داد کے لئے بھی مفید ہیں۔

(۷) جرب (خارش) حکہ (خشک خارش) نار فارسی (شدید قسم کا زہریلا پھوڑا)

طلاء: جرب کے لئے مفید ہے۔ قلمی شورہ۔ گندھک۔ ادلہ سار۔ شنگرف۔ نیلہ تھوتھا ہر واحد دو ماشہ پیس کر بقدر مناسب تیل اور پانی ملا کر صلایہ کریں۔ اور دھوپ میں بیٹھ کر بدن پر طلا کریں۔ تھوڑی دیر کے بعد گرم پانی سے نہائیں۔ اگر طبیعت اجازت دے۔ تو گوبر مل کر نہانا زیادہ مفید ہے۔

دوا: جرب کا مجرب علاج ہے۔ باچی۔ گندھک۔ گشنیز ہر واحد ایک تولہ خوب باریک کر کے تین حصے کر لیں۔ ایک حصہ چار تولہ پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اس کا آب زلال نوش کریں اور تہ نشین میں دو ماشہ نیلہ تھوتھہ گھوٹ لیں اور اس مرکب کو تین تولہ تیل اور اس کے برابر پانی میں حل کر کے تمام سر حنظ پر ملیں۔ اگلے روز پھر اسی طرح کریں۔ اور پھر تیسرے روز بھی انشا اللہ تین روز میں صحت ہوگی۔

دوا: یہ بھی جرب کے لئے خوب ہے۔ باچی۔ گندھک۔ ہر ایک ایک تولہ گیرو۔ دو چھ ماشہ سب کو باریک کر کے پانچ حصہ کر لیں۔ تین حصے دن میں تین وقت

ہمراہ حلوئی کھائیں۔ اور دو حصے روغن سرشف میں ملا کر بدن پر ملیں۔ غذا بجز حلوئی اور نہ کھائیں۔

دوا۔ جرب وحکہ دونوں کے لئے قابل آزمائش ہے۔ چوک میدہ گندم قند کھنہ مسکہ گاؤ ہر ایک دو تولہ سب کو ملا کر دو دو تولہ کے غلولے بنائیں۔ ہر روز ایک غلولہ بمقدار مناسب پانی میں گھوٹ کر بدن میں مالش کریں۔

دوا: جرب وحکہ میں کسی مالش کی دوا کے ساتھ یہ کھانے کی دوا بھی استعمال کرنی چاہیئے۔ نمک شیشہ گندھک بوھلی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ باریک کر کے تین پڑیاں بنالیں۔ اور دن میں تین وقت پانی کے ساتھ کھائیں۔ ایک ہفتہ استعمال ضروری ہے۔ اگر نمک پسند نہ ہو تو اس کی بجائے سوڈا بائیکارب شامل کرلیں۔

طلا: خرب وحکہ دونوں کے لئے بہت مفید ہے۔ گندھک چوک مردار سنگ سہاگہ۔ کمیلہ۔ کتھ سفید۔ پھٹکڑی ہر ایک چھ ماشہ نیلا تھوتھہ تین ماشہ تمام کو باریک کر کے روغن سرسوں میں حل کر کے مقام مرض پر ملیں۔ اور دو ساعت کے بعد آب سرد سے غسل کریں۔

دوا: جسم کے خارش داروداغ اور آتشکی مواد کے زائل کرنے کیلئے مجرب وآزمودہ ہے۔ مگر دوا شدید الاثر ہے بہ بعض میں قوت برداشت ہونی چاہیئے۔ بدلوچینی۔ کافور۔ کتھ دار شکنہ ہر واحد سات سرخ ہشت حب بہ بندو یک حب علے الصباح بآب فرد برد اسہال دقے جاری شود ولوا دو غلیظ کہ باعث خرابی خون باشد درتے بصورت حالہ ہائے مکدرہ برآید و ایں مقدار دوہ برائے مرد جوان قوی الجثہ است و برائے بچہ و عورت یا مرد نحیف الجسم تقلیل دوا برائے طبیب ست و مخفی مباد کہ مقدار دار چکنہ کہ دریں نسخہ است تنز اصول ڈاکٹری جائز الاستعمال نیست در ڈاکٹری انتہائے خوراک ایں دوا $\frac{1}{16}$ گرین ست $\frac{1}{32}$ سرخ باشد۔ فتدبر۔

دوا :- نار فارسی جسکو ڈاکٹری میں ایگزیما کہتے ہیں ایک سخت قسم کی خارش ہوتی ہے جس میں مریض اپنی کھال ادھیڑ لینی چاہتا ہے باریک گنجان پھنسیاں پیدا ہو کر ان میں پیپ پڑجاتی ہے اور ان کے پھوٹنے سے وہ حصہ جسم چھیلا ہوا اور پیپ اور لہو سے آلودہ نظر آتا ہے۔ عموماً چہرہ اور پیشانی پر یہ مرض ہوتا ہے۔ بچوں میں کسی سبب سے ان کے کان کے یک جانے سے یہ مرض کان کی لو سے شروع ہو کر چہرہ کے آس پاس جگہ میں پھیل جاتا ہے اور نادان بچہ اس مقام کو کھرچ کھرچ کر اور بھی المناک کر لیتا ہے اسکے لئے دوائے شافی جس سے بفضلہ ہمیشہ ہر مریض نے ہمارے ہاتھوں شفا پائی ہے یہ ہے کہ سات تولہ چونے کے پانی میں برابر روغن کنجد ملالیں۔ اور گندھک آملہ سار تین تولہ نیلا تھوتھا چھ ماشہ جست سوختہ ایک تولہ باریک کر کے اس میں ملالیں۔ اور روزانہ کار بالک لوشن سے جو فیصدی دو طاقت کا ہو مقام مرض کو دھو کر تیار شدہ دوا اطلا کر دیا کریں۔ اگر یہ لوشن نہ ہو تو برگ نیم کے جوشاندہ سے دھو لیا کریں۔ یہی علاج تر اور خشک خارش کے لئے مجرب و مفید اور ہمیشہ کا معمول ہے۔ مگر اس صورت میں جست سوختہ شامل کرنے کی ضرورت نہیں۔

روغن جل نیب :- جو خشک خارش اور سعفہ کو مفید ہے جل نیب تازہ کا پانی نچوڑ کر ہموزن روغن کنجد میں ملا کر پکائیں حتیٰ کہ پانی جل جائے پھر اس کو استعمال کریں۔

روغن زرنیخ :- خارش سعفہ توبا اور ہر قسم کی پھنسیوں کیلئے خصوصاً جن سے پانی رستا ہو مجرب و عجیب الاثر ہے۔ روغن سرشف بقدر نو تولہ خوب جوش دیں اور ڈھائی ماشہ ہڑتال باریک کر کے اس میں ڈال دیں تاکہ خوب جل جائے پھر لہسن کے پانچ جوے اسی برتن میں جس میں ہڑتال رگڑی ہو کوٹ کر ڈال دیں حتیٰ کہ جل کر سیاہ ہو جائے۔ اس کے بعد

برگِ کنیر اکیس عدد ڈال خوب جلائیں پھر اس کو اتار کر عمل کر کے استعمال کریں۔

(۸) عرق بدنی (نارُوا)

مرہم۔ رال بیس ماشہ صابون چالیس ماشہ افیون دس ماشہ باریک کر کے روغن کنجد بقدر مناسب ڈال کر پکائیں کہ مثل مرہم ہو جائے۔ پھر برگ تنبول پر مل کر صبح و شام باندھیں ٭

ضماد: بیخ قطونا تخم مرو مرداسنگ باریک کر کے سرکہ میں جوشائیں۔ اور مقام مرض کو روغن گل سے چرب کر کے ضماد کریں اور پٹی باندھیں۔

(۹) تعرّق الاطراف (ہاتھ پاؤں کو بکثرت پسینہ آنا)

حبِ شنگرف: یہ حب یعنی ہاتھ پاؤں کے کثرت عرق کو نافع ہے۔ شنگرف مغز تخم پنبہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ خرمہرہ زرد۔ سوختہ ساڑھے دس ماشہ فلفل گرد ساڑھے سترہ ماشہ کوٹ چھان کر جوک ترش سات ماشہ شامل کر کے حب بقدر فلفل بنالیں خوراک ایک حب صبح و شام

دوا: کزمازج آٹھ جز شب یمانی۔ گل ارمنی ہر ایک پانچ جز۔ مرداسنگ مازو۔ بیخ سفیدہ کاشغری ہر ایک دس جز روغن مورد پندرہ جز ملا کر سِل بٹے سے خوب سحق کریں۔ بوقت ضرورت مالش کریں۔

دوا: سفیدہ کاشغری روغن گل ملا کر مالش کریں۔ یا گل ارمنی۔ مازو۔ گلنار۔ گل سرخ۔ مرداسنگ روغن اور لعاب اسپغول شامل کر کے بدن پر ملیں۔ جسم کے عام پسینے کو روکتا ہے۔ صرف مونگ بریاں کا آٹا پانی ملا کر بدن پر ملنا بھی مفید ہے۔

(۱۰) شیب (بالوں کا قبل از وقت سفید ہو جانا)

دوا:- اس میں آملہ مربی و ہلیلہ مربی کا استعمال مفید ہے۔ بلغم کا تنقیہ
کیا جائے۔ خضاب کے نسخے استعمال کئے جائیں۔ اس بارے میں ایک دوا نہایت
تعریف و توصیف کے ساتھ ملی ہے جو سادہ سہل ہونے کے ساتھ مجرب التاثیر عظیم النفع
بھی ہے۔ ثمر زر ازہار یلاس سیف کل صباح مع لبن البقر مزوج بالسکر دبہ
انشاء اللہ سواد الشعور بعد بیاضہا و تجدد الشباب بعد ظہور الشیب و قیل
کل شعرۃ تنبت بعدہ تنبت سوداء فہذا من الاسرار نفخر بہا

خضاب:- تھوڑے عرصہ کے لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ایک
تولہ چاندی کا پترا بنا کر ایک ظرف چینی میں رکھیں اور اس میں نیٹرک ایسڈ دو تولہ
اور قدرے پانی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور پترے کو حرکت دیتے رہیں حتیٰ کہ
چاندی حل ہو جائے پھر اس کو نیچے اتار کر دس تولہ عرق گلاب میں شامل کر دیں اور
گندھک آملہ سار ماہی ہر ایک تین ماشہ کھرل کر کے اس میں ست لیموں ایک تولہ
عرق روح گلاب عمدہ پانچ تولہ شامل کر کے سابقہ ترکیب کے ساتھ ملا دیں۔ اور
ایک شیشی میں محفوظ رکھیں تین یوم کے بعد برش سے لگائیں۔

(۱۱) کثرت شعر (بالوں کی کثرت)

دوا: پہلے بالوں کو اکھیڑ کر یا کسی بال صفا دوا سے صاف کر کے بزر البنج یا افیون
یا شوکران وغیرہ کوئی مخدر چیز طلا کریں امید ہے کہ بال پھر پیدا نہ ہوں گے۔
بال صفا پوڈر:- ہڑتال زرد چونہ قلعی آب نا رسیدہ سنگجراحت ہر ایک ایک
تولہ کافور ایک ماشہ باریک کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت قدرے اس میں سے پانی میں
ملا کر طلا کریں۔ تھوڑی دیر بعد دھو ڈالیں۔ یا بیریم سلفائڈ دو حصہ زنک آکسائڈ
دو حصہ زنک اکسائڈ نشاستہ گندم ہر ایک ایک حصہ ملا کر بدستور استعمال
کریں صرف بیریم سلفائڈ کو دو چند نشاستہ گندم میں ملا کر استعمال کرنا

بھی کافی ہے۔ استعمال کے بعد قدرے روغن سیاہ اس جگہ پر لگا دینا چاہیئے
طِلا: جو مانع روئیدگی ہے چونہ سنکھیا ایک حصہ ہڑتال ایک حصہ کافور آٹھواں حصہ جونک بریاں ایک عدد سب کو کانجی کے پانی میں کھرل کر کے لگائیں۔ چند مرتبہ لگانے سے پھر بال پیدا نہ ہوں گے۔

(۱۲) قرحہ (زخم)

مرہم سیاہ:۔ گھی پاؤ بھر آگ پر رکھکر اس میں ایک تولہ زرد چوب پوٹلی میں باندھ کر ڈال دیں۔ اور اس کا رنگ نکل چکنے کے بعد نکال دیں۔ پھر دو تولہ موم ڈالکر مرہم تیار کریں۔ پھوڑے کا پیپ نکل چکنے یا نکالے جانے کے بعد اندمال زخم کے لئے اچھی ہے۔

مرہم سفیدہ کافوری:۔ پاؤ بھر روغن سیاہ میں برگ نیم دو تولہ جلالیں۔ اور تیل کو صاف کر کے اس میں سفیدہ سیندھوری ہر ایک چار تولہ۔ موم دو تولہ ملا کر حسب قاعدہ مرہم تیار کریں۔

مرہم عجیب:۔ توتیا۔ کمنٹ۔ ہر ایک ایک ماشہ مغز بیدانجیر ایک تولہ پیس کر مرہم بنالیں۔

مرہم رال:۔ رال پاؤ بھر۔ نیلہ تھوتھہ سہاگہ ہر ایک ایک چھٹانک کوٹ چھان کرسل پر ڈالکر تیل ٹپکا ٹپکا کر گھوٹتے جائیں۔ جب خوب گھوٹی جائے۔ تو پانی دھارتے جائیں۔ اور گھوٹتے رہیں۔ نیلہ تھوتھہ رنگ بن کر رہ جائے گا۔ پھر ذرا آگ پر رکھ کر ہلائیں۔ سیاہ رنگ کی ہو جائے گی۔ لیکن آگ پر نہ رکھیں بہتر ہے

مرہم سیاہ:۔ نہایت کارگر اور جراحوں کی مایہ ناز چیز جس سے ہر قسم کے زخم مندمل اور ہٹیلے پھوڑے تحلیل ہوتے ہیں۔ سفیدہ کاشغری سیندھور ہر ایک آدھ پاؤ دونوں کو آدھ سیر روغن کنجد میں ڈال کر کڑچھے

میں آگ پر رکھیں وو ایک جوش دے کر مرہم تیار کریں۔ قوام کے اعتدال کا لحاظ پوری ہوشیاری سے رہے کہ نہ خام و نرم رہے۔ اور نہ زیادہ سخت ہو جائے۔

فائدہ جلیلہ: ہر قسم کے زخم خصوصاً آگ وغیرہ کے ساتھ جلنے سے جو زخم ہوتا ہے اس پر بعض اوقات ایک مردار جھلی چھا جاتی ہے۔ جس سے زخم بگڑ جاتا ہے وہ جھلی اوپر سے مرہم وغیرہ دوا کی تاثیر پڑنے نہیں دیتی۔ اور نیچے سے انگور آنے میں مانع ہوتی ہے۔ اس کا دستکاری سے اترنا ناممکن ہوتا ہے اس کی صفائی اور ازالہ کے لئے ایک عجیب و غریب دوا ہے۔ جو کئی مرتبہ تجربہ میں آ چکی ہے زخم کو صاف ستھرا بنا دیتی ہے۔ اور طرفہ یہ کہ سہل الحصول اس قدر ہے کہ وہ چیز غریب سے غریب گھر میں موجود ہے وھو ہٰذا قیفۃ من ایج زنبو مائش (یعنی بالما) فبعد طحنہ یدق و یخلط بہ شیئاً من روغن زیاد حتے یکون کالمرہم فیضمد علیہ مع تبعیع العلۃ مرۃ بعد یوم و لیلۃ فتزال جمیع ماکان ملتصقا بہ من المواد المتعفنۃ یالا غشیۃ انما سدۃ فعل ماقیدت من العلاج بالمرہم و الطلاء

ذرورہ۔ زخم کو صاف رطوبات کو خشک اور گھاؤ کو پُر کرنے کے لئے خوب ہے۔ انزروت چودہ ماشہ گلنار کندر ہر ایک سات ماشہ زراوند ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کر کے زخم پر دھوڑیں۔

ذرورہ۔ جسم کے ہر قسم کے زخموں اور جراحت قضیب آلہ قرح دہن کو مفید ہے زخم کا مواد اور خون بند کرنے ورم کو روکنے اور گوشت کی نشو و نما کے لئے مجرب ہے سفیدہ آب قلعی توتیائے کرمانی شیشہ کندر ہر ایک ایک جز مردے بہر آدمی سوختہ گلنار شاخ گاؤ کوہی سوختہ اگر یہ نہ ملے تو استخوان سوختہ برگ عناب گل ارمنی۔ ہر ایک دو جز باریک کر کے حریر میں چھان کر استعمال کریں اگر دہان لگو کے سوا کسی اور جگہ زخم ہو تو صرف ایک جز مرداسنگ دوبارہ آگ میں سرخ کر کے سرکہ ڈال کر

مغسول کیا ہُوا دو جز اضافہ کریں اور اگر اس دوا کا فتیلہ بنا کر سوزاک میں استعمال کریں۔ تو بے نظیر دوا ہے۔

ذرور :- ہر قسم کے زخم کو خشک و مندمل کرنے خصوصاً ختنے کے لئے مجرب ہے کتھ دیسی۔ مردارسنگ ہلیلہ بلیلہ ہر صاف مورد مساوی کوٹ چھان کر زخم پر چھڑکیں۔

ذرور :- اندمال جراحت کے لئے نہایت سریع الاثر اور اسراری نسخہ ہے گلنار۔ صبر زرد۔ کندر سب کو کوٹ چھان کر زخم پر چھڑکیں۔ کبھی ذرور و اور سرگی بھی اضافہ کرتے ہیں۔

مرہم جدت :- زخموں کے اندمال اور تنشیف مواد کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں انگریزی میں اس کو زنک آئنٹمنٹ کہتے ہیں۔ روغن کنجد نیم پاؤ۔ موم آدھ پاؤ۔ چربی ایک پاؤ تینوں کو آگ کی حرارت سے باہم حل کر کے اس مرکب کے ایک تولہ میں دو ماشہ کے حساب سے زنک اوکسائڈ (جست سوختہ) ملا کر استعمال کریں۔ اگر زخم متعفن ہو یا متعفن ہونے کا احتمال ہو تو مرہم میں چند قطرہ کاربالک ایسڈ کے یا چند گرین ایڈو فارم ملا لیں تو بہتر ہے۔

ذرور :- ہلدی ملتانی مٹی نیلہ تھوتھہ تینوں القدر مناسب لے کر باریک کریں اور زخم پر قدرے تیل لگا کر دھوڑیں۔

مرہم اعجاز :- روغن کنجد پانی ہر ایک چھٹانک۔ ظرف کانسی میں مخلوط کر کے کتھا سرخ پاپڑیا رال ہر ایک پانچ تولہ بترتیب ملائی۔ توتیا ہر ایک پندرہ ماشہ باریک کر کے شامل کریں۔

طلا :- پرانے زخم اندمال کے لئے بہتر ہے۔ کندر گوند ببول ریوند خطائی ہر ایک ایک تولہ چونہ تھیکری انجبار۔ توتیا صابون ہر ایک نو ماشہ سب کو گھوٹ کر شیاف بنا لیں بوقت ضرورت آب نیم میں گھس کر گائیں یا پچکاری سے گہرے زخم میں پہنچائیں۔

(۳) دمل (پھنسی پھوڑا - بال توڑ)

پلٹس :- پھوڑوں کے تحلیل یا شق کرنے کے لئے مختلف قسم کے پلٹس مروج ہیں۔ اگر السی کا پلٹس سب سے بہتر ہے۔ جو السی بقدر مناسب باریک کھوٹ کر اس کے برابر آرد گندم ملا کر اور لئی کی طرح پکا کر بنایا جائے۔ بعض اوقات اس میں قدرے تیل یا سہاگہ بھی ڈالتے ہیں۔ اگر پھنسی پھوڑے کا منہ نہ بنے اور بار بار پلٹس باندھنے کے باوجود پھوڑا بند کا بند رہے۔ تو پلٹس میں ایک دو دانہ رینڈی کے پھل کا مغز شامل کر لیں۔ یا ماشہ دو ماشہ بورک ایسڈ ملائیں اس سے پھوڑا نرم ہو کر خود پھوٹ جاتا ہے۔

مرہم طوطیا :- ہر قسم کے زخم اور پھوڑے پھنسی کے لئے مجرب ہے۔ خصوصاً ثعلبیہ پھوڑا جس کو عوام موگی پھوڑا کہتے ہیں جو نہایت ہٹیلا ہوتا ہے اور کسی مرہم سے اچھا نہیں ہوتا۔ اس مرہم سے چند روز میں اس کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ کڑوا تیل پانچ تولہ موم، مردار سنگ نیلا تھوتھ۔ رال ہر ایک ایک تولہ ملتانی مٹی برگ حنا خشک ہر ایک چھ ماشہ بطریق متعارف مرہم بنائیں۔ پہلے دو روز تک پلٹس باندھیں۔ پھر توتیائے سبز کا قلم پھوڑے کی سطح پر پھیر کار بالک صابون سے دھوئیں پھر مرہم مذکور کا پھویا لگا دیں۔ روزانہ یہ عمل کیا جائے۔

پلٹس جس سے پھوڑا تحلیل ہو جاتا ہے۔ جبکہ وہ پکنے پر نہ آئے آرد باجرہ گڑ۔ نمک دیسی کڑوا تیل بقدر مناسب اجزاء لیکر بطریق متقدم پلٹس پکا کر باندھیں۔

دوا :- ہر قسم کے دمل اور بدہ کو تحلیل کرنے کے لئے مفید و سہل تدبیر ہے۔ تیل کے برتن کا تیل اور نمک دیسی ملا کر ٹکیہ بنا لیں اور گرم کر کے بدہ پر باندھ دیں۔

ضماد :- دمل کو تحلیل کرنے کے لئے نافع ہے۔ بالون تخم۔ السی مکو ہر ایک ایک تولہ ایلوا گوگل۔ صابن۔ ریوند چینی لودھ ہر ایک چھ ماشہ سب کو

پیس کر گرم پانی سے ضماد کریں۔

دوا:۔ بدوہ کے تحلیل کرنے کے لئے مفید ہے جو آتشک وغیرہ سے ہو جاتی ہے ایک عدد بینگن درمیان سے کاٹ کر اس پر چاقو سے چند نشان لگا کر ایک ماشہ دار چکنہ باریک کر کے چھڑک دیں اور آگ پر بریاں کر لیں پھر اس قدر گرم کہ برداشت ہو سکے باندھ دیں۔ دو ساعت کے بعد اسے اتار ڈالیں۔ اور چاول دودھ پکا کر باندھیں۔

ضماد:۔ ہر قسم کے پھوڑے پھنسی اور پرانے زخم کے لئے مفید ہے۔ گوگل صابون۔ دال ماش مقشر شکر سرخ ہر ایک ایک تولہ نیلہ تھوتھہ ایک ماشہ پانی میں پیس کر بقدر ضرورت لتہ پر لگا کر چپکا دیں۔ اور ہر روز بدلتے رہیں۔ چار پانچ روز میں صحت ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔

ضماد:۔ پرانے پھوڑے اور ہٹیلے زخم کو دفع کرنے کے لئے عجیب چیز ہے۔ لطیفہ یہ کہ نہایت سادہ و بے قیمت سرسوں کی کھلی کھرل میں پانی کے ساتھ خوب سحق کر کے پارچہ پر پھیلا کر پھوڑے پر چپکا دیں۔ اور اسے چھٹکارا نہ دیں۔ صحت کے بعد خود اتر جائے گا۔

ضماد:۔ اور نگزیبی یا بغلیہ پھوڑے کی بیخ کنی کے لئے مفید ہے۔ چند عدد حب الملوک پانی میں گھوٹ کر پھایا لگا دیں جب خوب پک جائے۔ تو بینہ اور پشم کی خاکستر روغن چنبیلی کر چھڑکیں یا کسی اور مرہم سے اندمال زخم کی تدبیر کریں۔

(۱۴) ناسور

دوا:۔ پھوڑی مرچ ایک تولہ پیس کر رکھیں۔ اور ایک ماشہ روزانہ علی الصباح پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں بارہ روز تک استعمال جاری رہے۔

طلاء:۔ بارود دو تولہ۔ روغن کنجد پانچ تولہ خوب کھرل کر کے رکھیں اگر سوراخ کافی ہے۔ تو پچکاری سے دوا پہنچائی جائے۔ ورنہ کپڑا تر کر کے اوپر رکھیں۔

حب:- ناسور اور ثبور خبیثہ کے لئے مفید ہے۔ سم الفار سفید، چوب چینی۔ کچلہ مرچ سیاہ پیپل ہموزن لے کر ادرک کے رس میں کم از کم گیارہ روز کھرل کریں۔ زیادہ ہو۔ تو خوب ہے۔ اور اگر چالیس روز تک۔ تو بہت ہی خوب ہے۔ سونٹھ برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی بعد غذا پانی کے ساتھ کھا لیا کریں۔

دواء:- پیپل دکھنی گیرو سادی سرمہ ساگ کے ایک ماشہ نہار کھانا ہر قسم کے نواسیر کے لئے اکسیر ہے۔ کشتہ مرداسنگ اور کشتہ دار چکنہ اور جوہر سم الفار وغیرہ مندرجہ ادویہ بواسیر کا استعمال نواسیر کے لئے بھی مفید ہے۔

دواء:- آم کی گوند کا ناسور پر لگانا بہت مفید لکھا ہے۔

(۱۵) حرقہ (جل جانا)

طلاء:- برگ مدار کو گرم کر کے ان کا پانی نچوڑ لیں۔ اور طلا کریں اگر اس کے بعد برگ بھنگرہ پیس کر بھی طلا کریں۔ تو آبلہ نہیں اٹھے گا۔ اور جلدی صحت ہو گی۔ انشاء اللہ تعالٰی۔

ذرور:- مرداسنگ۔ چونہ بھاتیوں کو بار یک کر کے جائے سوختہ پر دھوڑیں۔

فائدہ:- جب آبلہ پڑ کر پھٹ جائے۔ اور زخم بن جائے۔ تو قرحہ کا علاج کریں اور اس کی بہترین تدبیر یہ ہے۔ کہ روزانہ کاربالک لوشن سے زخم کو دھو کر اس پر کسی قدر بورو ایڈو فارم چھڑک دیا جائے۔ اور زنک آئنٹمنٹ (مرہم جسد سوختہ) جس کا ذکر قرحہ کی دواؤں میں گذر چکا ہے۔ اس کا پھوہا لگا کر باندھ دیا جائے۔ اس سے زخم جلدی مندمل ہو جائے گا لاثانی تدبیر اور مجرب و معمول ہے۔

دواء:- نمک طعام ایک حصہ تنکار سرخ دو حصہ دو چند پانی میں حل کر کے جلے ہوئے عضو کو اس میں رکھیں۔

(۱۶) ضربہ و سقطہ (چوٹ لگنا)

طلاء:- چھت پر سے گر جانے سے یا کسی چیز کی چوٹ لگنے سے جب جسم کو صدمہ پہنچے۔ تو اس کو درد رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ ماڈل۔ ہلدی۔ میدہ لکڑی۔ چھوکر سول۔ بیخ خراسانی۔ صابون۔ موچرس۔ لودھ پٹھانی۔ رائی ہر ایک ایک تولہ۔ اشخار۔ پھٹکڑی ہر ایک دو تولہ۔ قند کہنہ ہر ایک پانچ تولہ۔ سب کو باریک کر کے تولہ تولہ بھر کے غلولے بنالیں۔ بوقت ضرورت گھس کر طلا کریں۔

مومیائی:- سقطہ و ضربہ کے درد کے لئے یہ معمولی مومیائی مفید ہے۔ ایک سیر بھر تیل اور کا روغن نکال کر گرم کریں اور شنگرف۔ زرنیخ۔ زرد۔ قاقلہ کبار۔ قاقلہ صغار۔ قرنفل۔ دارچینی ہر ایک چھ ماشہ۔ سم الفار۔ زعفران ہر ایک چار ماشہ باریک کر کے ملائیں۔ خوراک دو سرخ ہمراہ شیر۔

فائدہ:- ساوجاع مختلفہ کی دواؤں میں جو تکمید اور روغن مالشی کے نسخے مندرج ہیں وہ ضربہ و سقطہ کے درد کے لئے بھی مفید و مجرب ہیں۔

سفوف:- ضربہ و سقطہ کا درد رفع کرنے کے لئے سادہ دوا ہے۔ نمک۔ تیسا۔ سفید ہر ایک چھ ماشہ سفوف کر کے پھانک لیں۔

(۱۷) بثور لبنیہ۔ (کیل مہاسے)

طلاء:- مہاسوں کے لئے مجرب ہے۔ مغز تخم کنار۔ بیخ مہک۔ قسط تلخ برابر پانی میں گھس کر چہرے پر ملیں۔

طلاء:- جس سے مہاسے زائل ہوں اور چہرے کا رنگ صاف ہو تخم ترب۔ بیخ۔ نی۔ گل بنفشہ۔ عنب الثعلب۔ کتیرا ہر ایک چھ ماشہ باریک کر کے آب کیلہ اور آب برگ حنا اور سرکہ میں ملا کر شب کو چہرے پر ملیں۔ اور صبح کو آب گرم سے دھو ڈالیں اور اگر آب نخود اور آب آلو سے دھوئیں۔ تو بہتر ہے۔

طلاء۔ برگ نیم۔ بیخ سوسن۔ پوست سرس۔ مغز گھونگھچی سفید نمک سنگ گھوٹ کر رات کو چہرے پر ملیں صبح کو دھو ڈالیں۔

طلاء۔ سیپیہ پانی میں گھس کر شب کو لگائیں۔

(۱۸) ہزال مفرط (دبلاپن)

حلوی گزر۔ بدن کو موٹا کرنے کے لئے مفید ہے اور مقوی باہ اور مولد منی ہے۔ درد کمر ضعف گردہ و مثانہ کو رفع کرتا ہے گاجر سرخ شیریں جس کی ہڈی نکالی جائے اور چھیل کر صاف کر لیا جائے۔ ایک سیر خرما فربہ و پر مغز خستہ دور کر کے نیم سیر دونوں کو شیر گاؤ میں پکائیں پھر ہاون دستہ سے خوب کوٹ کر باریک کریں پھر آرد نخود بریاں میدہ گندم ہر ایک ساڑھے باون ماشہ قدرے روغن زرد میں بریاں کر کے قند سیاہ سیر عسل خالص نصف سیر پانی ملا کر اس میں ڈال دیں اور پکائیں یہاں تک کہ قوام ہو جائے پھر گاجر و خرما باریک شدہ اس میں شامل کر کے کافی حد تک پکا کر نیچے اتار لیں اور بیضہ مرغ پانی میں جوش کر ان کی زردی شامل کر دیں۔ اور سب کو خوب ملا دیں۔ اور مغز فندق اور مغز بادام شیریں مغز پستہ۔ مغز اخروٹ مغز چلغوزہ مغز نارجیل ہر ایک تین تولہ ثعلب مصری۔ گوکھرو مربی۔ دار چینی۔ زنجبیل۔ خولنجاں ہر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران مشک خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شامل کریں خوراک تین تولہ ہمراہ شیر گاؤ ایک پاؤ علی الصباح۔

(۱۹) سمن مفرط (موٹاپا)

سفوف۔ نانخواہ۔ تخم کرفس۔ سنبل الطیب۔ لک مغسول ہر ایک پونے دو ماشہ گل سرخ۔ مرزنجوش ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر سات ماشہ علی الصباح عرق زیرہ سیاہ کے ساتھ کھائیں۔ تو فضول موٹاپا زائل ہو جائے۔

(۲۰) خنازیر (کنٹھ مالا)

مرہم: خنازیر کے بہنے والے پھوڑوں کو مفید ہے۔ مغز ناریل ایک عدد اور اس کے برابر ناخن اسپ، دونوں کو ریزہ ریزہ کر کے توے پر جلا لیں۔ پھر رسونت ایک تولہ نیلا تھوتھا چھ ماشہ شامل کر کے باریک کر لیں۔ اور مسکہ گاؤ کے ساتھ حل کر کے ایک سو ایک مرتبہ دھو لیا گیا ہو، مرہم بنا کر استعمال کریں۔

روغن طلا: ہر قسم کے خنازیر کو نہایت مفید ہے۔ خواہ اس کے زخم منشق ہو کر بہتے ہوں یا بند ہوں۔ سم الفار ایک تولہ پھٹکڑی چار تولہ خوب کھرل کر کے روغن کنجد بقدر آٹھ تولہ کڑچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب جوش کھائے۔ تو دوا سائیدہ اس میں ڈال دیں۔ حتیٰ کہ جل کر سیاہ ہو جائے۔ پھر اتار کر خوب حل کر لیں۔ اور استعمال کریں، مجرب ہے۔

دوا: خنازیر، آتشک اور جسم کے دیگر مواد خبیثہ کے رفع و دفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ پوست بیخ آکھ دس تولہ، ڈھائی ماشہ، شنگرف۔ سات ماشہ دار چینی، مردار سنگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک کر کے چودہ قرص بنا لیں ایک قرص عصر کے وقت حقے کی چلم میں رکھ کر پئیں۔ مگر حقے میں پانی نہ ڈالا جائے۔ اور استعمال دوا کے وقت ہوا سے پرہیز رکھیں پھر روغن زرد کے ساتھ غرغرہ کریں۔ غذا نان گندم بارہ تولہ روغن زرد کے ساتھ کھانی چاہیئے۔

مرہم: خنازیر کے لئے مجرب ہے۔ گندھک۔ مردار سنگ۔ طوطیا، سیماب، بابچی ہر ایک ایک تولہ سیماب و گندھک کی کجلی بنا کر باقی ادویہ شامل کریں اور روغن سیاہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر اسقدر کھرل کریں کہ مرہم بن جائے۔ خنازیر اور دیگر ہر قسم کے دنبل و ثبور پر لگائیں۔

حب مقل: خنازیر کے لئے بہت مفید ہے۔ پوست کچنار، پوست ہلیلہ پوست بلیلہ آملہ ہر ایک دس تولہ، زنجبیل پیپل مرچ سیاہ ہر ایک دو تولہ۔ پوست برنا

پونے نو ماشہ تخم بہترج دانہ الائچی خرد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مقل بصدف آب
کے برابر بقدر نخود گولیاں بنالیا کریں۔ خوراک چار ماشہ بوقت صبح ہمراہ آب چند مریض
اس سے شفایاب ہو چکے ہیں۔

روغن چلپاسہ:۔ خنازیر کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر مرض سینے تک بھی پہنچ
چکا ہو تو اس سے زائل ہو جاتا ہے تین عدد چھپکلی ایک سیر روغن زیت میں پکائیں
حتی کہ کوئلہ ہو جائیں پھر شاخ مادہ گاؤ کی خاکستر ساڑھے چالیس ماشہ اس میں ڈال
کر حل کریں اور چند جوش دیکر نیچے اتار لیں بوقت مقررہ روزانہ طلا کریں اور منڈی
بوٹی کا عرق کشید کر کے پلائیں۔

طلاء:۔ جس سے بکثرت مریض شفایاب ہوتے دیکھے ہیں۔ سانپ کی ہڈی ایک تولہ
سانپ کی کینچلی چھ ماشہ۔ کنکھجورا ایک عدد۔ چھپکلی ایک عدد۔ نیم کی گونبھا ایک
تولہ سب کو بقدر مناسب روغن تلخ میں جلالیں پھر مرچ سیاہ مردار سنگ۔ کتھ
زہرہ زرد۔ سندھور۔ ارنڈ کی ڈنڈولی پر طاؤس کے چاند آک کہنہ ہر ایک ایک
تولہ قرنفل چھ ماشہ سب کو باریک و پارچہ بیز کر کے ملالیں اور روزانہ روئی کے
پھوئے سے طلا کر دیا کریں۔ غذا میں نخود کا استعمال زیادہ ہو۔ اور گڑ۔ شکر
تیل۔ ترشی۔ مرچ سے پرہیز لازم ہے۔

طلا:۔ خنازیر کے لئے نافع ہے خار پشت کی کھال مع خار کڑوے تیل
میں جلا کر حل کر لیں اور روزانہ طلا کرتے رہیں۔

ذرور:۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ خنازیر کے بڑے بڑے پھوڑے جن
سے ہر وقت مواد بہتا تھا چند روز میں خشک اور تحلیل ہونے شروع ہو گئے
ایسی عظیم المنفع دوا کی سادگی پر قربان جائیے ملتانی مٹی اور رال مساوی
باریک پارچہ بیز کر کے رکھیں اور روزانہ شراب یا بول مادہ گاؤ سے پھوڑوں
کو تر کر کے اس کو دھوڑیں۔

حب:۔ خنازیر کا عجیب و غریب نسخہ ہے متعدد مریض مایوس العلاج اس سے

صحتیاب ہوئے ہیں۔ کڑوی کالی زیری ہموزن آب جل بھنگرہ میں سحق کرکے حب بقدر کنار دشتی بنالیں۔ ایک گولی روزانہ علی الصباح کھلائیں۔ مرچ سرخ گڑ شکر اور ترشی سے پرہیز لازم ہے۔ غذا نان گندم و روغن زرد۔

معجون سرس:۔ خنازیر کے مرض کے لئے درخت سرس کے اجزا کو اکلا و ضماداً اکثر کتب مفردات و قرابادینات میں بہت مفید لکھا ہے۔ کتاب العلاج الغربا میں مجربات اکری سے منقول ہے۔ کہ سرس کے بیج ایک حصہ کوٹ چھان کر دو حصہ شہد ملا کر ہانڈی میں رکھیں۔ اور اس پر سرپوش دیکر کناروں کو ماش کے آٹے سے پیوست کردیں۔ اور ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں پھر روزانہ ایک تولہ کھلائیں۔ کھٹائی اور بادی سے پرہیز لازم ہے ہرچند کہ دوا کی ناگوار بو اس کے کھانے میں مانع ہے۔ مگر استیصال مرض کیلئے بے مثل دوا ہے۔

حب:۔ ہزار پایہ خشک کرکے شہد میں حب بمقدار نخود بنالیں۔ ایک حب ہمراہ آب روزانہ کھلائیں۔

دوا:۔ خنازیر کے لئے نہائت مجرب و آزمودہ ہے۔ اگر مریض میں قوت برداشت ہو تو یہ دوا اس مرض کا شرطیہ علاج ہے۔ سیماب رنیلہ کھوپڑہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمباکو دیسی اجوائن دیسی دل اجوائن۔ اجوائن خراسانی پورت بیج۔ اِٹ سٹ ہر ایک نو ماشہ سب کو کوٹ کر چھ پڑیاں بنالیں صبح شام ایک ایک پڑیہ حقے میں کش پیا کریں۔ غذا شیر برنج۔

طلاء:۔ جو خنازیر کی بند گانٹھوں کے شگاف اور اخراج مواد کی تدبیر ہے۔ آتشخار سرخ آک آب نارسیدہ مساوی سحق کرکے تین روز تک متواتر طلا کریں جب زخم ہو جائے تو کوئی اور تدبیر کریں۔ اخراج مواد کے لئے یہ دوا بھی نافع ہے دار چکنہ ریکھوراستخوان گریہ مساوی بول مادہ گائے میں پیس کر طلا کریں۔

دوا:۔ ببول کی چھال کا استعمال خنازیر کے لئے بے حد نافع ثابت ہوا ہے کئی مریضوں کا شفائے کلی پانا مشاہدہ میں آیا ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔

کہ چھال کو ریزہ ریزہ کر کے جو کوب کریں تب کو اس میں سے ڈیڑھ تولہ بھر لے کر ایک چھٹانک پانی میں بھگو دیں. صبح کو صاف کر کے اس کا گھونٹ پی لیں۔ اور تھوڑی دیر کے بعد ایک دو گھونٹ روغن زرد کے پی جائیں۔ اگر یہ نہ ہو سکے۔ تو روغن زرد آدھ پاؤ چوری میں کھائیں۔ دوسری صورت یہ ہے۔ کہ چھال آدھ سیر جو کوب کر کے ایک سیر گیہوں کے ساتھ پتیلی میں ڈال کر پانی میں جوش دیں کافی جوش آنے کے بعد گیہوں کو خشک کر لیں۔ اور چھاج میں پھٹک کر صاف کر کے پیس لیں اور ایک سیر روغن زرد اور بقدر مناسب شکر کے ساتھ پنجیری بنالیں خوراک ایک چھٹانک سے آدھ پاؤ تک علی الصباح روزانہ۔

دوا:۔ جو ورم خنازیر کو تحلیل کرے۔ نار جیل کہنہ۔ کشنش۔ کنجد سیاہ۔ تنباکو کہنہ پانی ہر ایک ایک تولہ انبہ ہلدی کلھتی۔ نمک لاہوری رسہ کپ کہنہ ہر ایک چھ ماشہ۔ موم بقدر ضرورت ٹکیہ بنا کر نیم گرم باندھیں۔

روغن نیم:۔ برگ نیم ایک پاؤ۔ مغز تخم نیم۔ کنجد سیاہ۔ ہر ایک ایک چھٹانک حب بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اور زخموں پر طلا کریں۔

(۲۱) طاعون (پلیگ۔ بدھ)

حب جدوار:۔ طاعون کے لئے مفید ہے۔ حالت مرض میں استعمال کرنا بھی نافع ہے۔ اور ایام وبا میں بطور حفظ صحت بھی۔ جدوار۔ اصل۔ نرکچور صندل سفید۔ سرخ زرد چوبہ۔ گیرو کھریا مٹی ہر ایک چھ ماشہ عرق گلاب میں صلایہ کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں چار یا پانچ گولیاں ہمراہ گلاب دیں اور ورم پر بھی طلا کریں۔ حب جدوار کا ایک اور نفیس نسخہ عام بخاروں کی حب جامع دواؤں میں بھی مذکور ہو چکا ہے۔

حب کافور:۔ ایام وبا میں حفظ ما تقدم کی غرض سے استعمال کرنے کے

لئے بہت مجرب و نافع ثابت ہوئی ہے۔ پلوا پیکاک نصف گرین۔ السیڈ کاربالک منجمد ہو تو ڈیڑھ گرین اگر سیال ہو تو تین قطرہ۔ کیمفر۔ ایکسٹرکٹ جنشین ہر ایک تین گرین کوئین چھ گرین سب کو خوب ملا یک دمخلوط کر کے تین گولیاں میں تقسیم کر کے دن میں تین وقت صبح دوپہر شام کو کھلائیں۔ وبا کے ایام بھر استعمال جاری رہے۔

دوا:۔ مریض طاعون کے لئے مفید ہے۔ پلوڈیجی ٹیلس فولیا ایک گرین۔ سوڈا سلی سلاس آٹھ گرین۔ سیلال پانچ گرین۔ کیلومل گرین کا چوتھا حصہ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی خوراکیں دو دو ساعت کے بعد پانی یا کسی مناسب شربت یا دودھ کے ساتھ کھلاتے رہیں اور ہر خوراک کے ساتھ حب سٹرکنیا ایک عدد بھی کھلائیں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ سٹرکنیا (جوہر کچلا) ایک گرین۔ اکسٹریکٹ جنشین تیس گرین بخوبی مخلوط کر کے تیس گولیاں بنالیں مریض کو دودھ بار بار پلائیں۔ اور ورم کو امنیٹ کا روڈا گرم کر کے بار بار سینکیں۔ اور اکتھیال آئنٹمنٹ مرہم لگائیں اور بتن تین گھنٹے کے بعد مرہم کا پھویا بدلتے ہیں۔

سمیات کی تاثیریں

(١) سیماب کی مضرت (پارے کا زہر)

دوا:۔ تیند نر پھلہ۔ گوگرد۔ آملہ سار۔ چوکھار ریوند خطائی مساوی باریک کر کے رکھیں۔ خوراک ماشہ ماشہ دن میں تین مرتبہ چالیس روز تک استعمال کریں۔ سیماب اور رسکپور کی مضرت رفع کرنے کے لئے نافع ہے۔ دن کو شوربا پئیں۔ اور رات کو چاول کھائیں۔

دوا:۔ سیماب خام یا کشتہ کھانے سے جو شور ورم وغیرہ جذامی حالت

عارض ہو جاتی ہے۔ اس کے لئے نافع ہے۔ برگ لیموں کاغذی بقدر ایک تولہ پانی میں گھوٹ کر اکیس روز تک پیا کریں۔ یا برگ کرنجوہ ایک تولہ روزانہ گھوٹ کر چالیس یوم تک پیتے رہیں۔ غذا نان نخود یا گندم کم نمک کا فی روغن کے ساتھ مجرب ہے۔

حب:۔ سیماب کی مضرت سے جو اختلاج وغیرہ عوارض ہو جاتے ہیں۔ اُن کو مفید ہے۔ کتھ۔ گندھک نیلا تھوتھ ہر ایک ایک تولہ ہلیلہ سیاہ دو تولہ باریک کر کے پانی کے ساتھ حب بقدر نخود بنالیں۔ ایک دو حب صبح کو کالی لوٹی کے پانی کے ساتھ دیں۔ اور شام کو ریگ گلخن جس میں غلہ بھونا جاتا ہے۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک آب کالی بوٹی کے ساتھ کھلائیں۔ اور کنجد کی کھلی پانی میں بھگو کر بدن پر ضماد کریں۔

(۲) افیون کا زہر

دوا۔ بیدانجیر کی کونپل بقدر بیس ماشہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔ اس سے قے بھی آتی ہے۔ اور زہر افیون بھی رفع ہوتا ہے۔ یا بیخ بیدانجیر گھوٹ کر ایک پیالی پلائیں اور گھی مکھن تازہ دودھ افیون کے مصلحات سے ہے۔

دوا:۔ طلیتت بقدر دو ماشہ دو تین مرتبہ کھلانا بہت مفید ہے۔ اور جند بید ستر اتنی مقدار میں کھلانا جتنی افیون کھائی ہو۔ بہت نافع ہے۔

دوا:۔ افیون کا زہر زائل کرنے کے لئے نہایت مجرب و مفید ہے۔ مغز پنبہ دانہ پوست درخت بیدانجیر ہر ایک ۵ تولہ آدھ پاؤ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اس میں انگوزہ جند بید ستر ہر ایک دو سرخ گھوٹ کر حل کرلیں۔ اور پلائیں۔

دوا:۔ افیون کا زہر دور کرنے کے لئے انگریزی دوا پوٹاسی پرمینگنیٹ سب سے زیادہ پر تاثیر اور عجیب الافادہ چیز ہے۔ بارہا تجربہ میں آچکی ہے۔ جو افیون کا خاص تریاق ہے۔ اس دوا کا ایک حصہ پانچ گنی خالص افیون کے

ساتھ مل کر اس کے اثر کو زائل کر دیتا ہے مثلاً اگر کسی شخص نے پانچ رتی یہ دوا پانی میں حل کر کے پلانی کافی ہوگی تاہم احتیاطاً کسی قدر زیادہ مقدار میں دینی چاہیئے

(۳) دھتورے کا زہر

دوا:۔ دھتورے کے زہر کا خاص تریاق کپاس کا درخت ہے۔ اگر دھتورے کا پھول یا اس کے پتے یا اس کی جڑ یا اس کے بیج کھائے ہوں۔ تو اس کے مطابق کپاس کے درخت کے پھول یا اس کے پتے یا اس کے جڑ یا اس کے بیج پانی میں گھوٹ کر پلانی چاہئیں۔

(۴) سم الفار کا زہر

دوا:۔ جو سم الفار کے زہر کو فوراً زائل کرتی ہے کات ہندی بقدر دو تین تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

دوا:۔ بسکھپرہ گھاس شاخ اور جڑ سمیت بقدر تین چار تولہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں اور دو تین گھنٹے بعد پھر پلائیں اور اس کے اوپر دودھ اور روغن زرد ملا کر پلائیں۔

حب السلاطین کا زہر

دوا:۔ دودھ اور گھی پلا کر قے کرائیں۔ پھر چھاچھ اور قابض دوبارہ چیزیں پلائیں۔ اگر اسہال زیادہ ہوں تو کتیرا گھوٹ کر خیرات میں ملا کر کھلائیں۔

لدغ حیوانات

(۱) سانپ کاٹنے کا زہر

دوا ۔مارگزیدہ کے علاج کے لئے عجیب وغریب دوا ہے پوست ریٹھہ جس سے اکثر لوگ کپڑے دھوتے ہیں رگڑا جیان کو بقدر چھ چھ ماشہ پانی میں حل کر کے مریض کو پلاتے رہیں۔ جب مریض پینے سے نفرت کرنے لگے یا اس کو پہچان لے۔ تو پلانا موقوف کر دیں۔ کہ یہ اس کی صحت کی علامت ہے۔ اقول ہذا الدواء من مختارات والدنا المرحوم ورأیت البدوم فی جریدۃ قال احد الاطباء انہ من اعاجیب الادویۃ وغرائب المجربات یخرج بہ السم فی الاسہال والقئ لیفہم من کلمات ابن المستقل فنشر لواۃ ہذا الثمرو فی تحریر المرحوم تصریح تفسیرا اثر عل الحق الی المرحوم وعندی لو یستعمل القشرین سہارین فانا ۹ احوط۔

دوا :۔سنا ہے۔ کہ لٹ جیرا بوٹی سانپ کے زہر کا خاص تریاق ہے نیولا بھی سانپ کا زخم کھا کر اس بوٹی کو استعمال کرتا ہے۔ اور تندرست ہو جاتا ہے۔ جب کسی کو سانپ ڈس جائے۔ تو مذکورہ بوٹی چھ ماشہ روغن زرد میں کھرل کر کے یکجان کر لیں اور مریض کو پلائیں اور پھر خالص روغن زرد پلاتے رہیں۔ اس سے مریض کو درست آنے لگیں گے۔ ہر نصف ساعت مریض کو یہ دوا دیتے رہیں۔

دوا :۔ سانپ کے کاٹنے کی جگہ زخم میں شگاف دے کر پوٹاسی پرمینگنیٹ ناس بھر دیں۔ اور یہی دوا پانی میں ملا کر پلاتے رہیں۔

دوا :۔ سفید پیاز کوٹ کر ٹکیہ بنا لیں۔ اور زخم پر باندھ دیں جب ٹکیہ نیلی ہو جائے۔ تو اتار کر دوسری بدل دیں۔ اسی طرح پر تیسری حتیٰ کہ آخری ٹکیہ بالکل سفید رہے۔ پھر روز صبح کو ایک دفعہ پیاز کی ٹکیہ باندھ دیا کریں۔

دوائے نادر :۔ حضرت الاستاد مرحوم نے فرمایا۔ ایک درخت کا نام بمبئی میں بڑا چمپا اور پنجاب میں دیو کنیر ہے۔ اس کی پھلی سایہ میں خشک کر کے

باریک کرلیں۔ اور کانچ کے ڈھکنے کی شیشی میں جس کے اندر ہوا داخل نہ ہو سکے۔
محفوظ رکھیں بوقت ضرورت مارگزیدہ کو اس میں سے کسی قدر کھلائی جائے۔
قے ہوگی پھر دوسری خوراک دی جائے پھر قے کے بعد تیسری حتٰی کہ علامات بعدیہ
زائل ہو جائیں گی پھر فرمایا یہ درخت تو عام ہے مگر اس کی پھلی نادرالوجود ہے۔ ہم کو
عمر بھر میں صرف ایک ہی پھلی دستیاب ہوئی تھی۔ جو چند مریضوں پر استعمال کی گئی۔ اور
ہر مریض جس کی حالت زردی بدن سقوط نبض اور برد اطراف تک پہنچ چکی
تھی۔ تندرست ہو گیا۔

دوائے اکسیر: یہ وہ تحفہ روزگار نسخہ ہے جس سے ہزاروں مایوس الحالت
مریض شفایاب ہوئے ہیں۔ ایک سادھو نے محض افادہ خلق اللہ کے لئے ہمارے ایک
دوست کو بڑے عہد و میثاق کے بعد بتایا۔ اور اس سے قسم لی کہ اس کے عوض میں
لوگوں سے کوئی نذر یا فیس نہیں لیگا۔ اس دوست کے ذریعہ سے یہ نسخہ ہمکو معلوم ہوا ہے،
ہمارے سامنے ناگ کے کئی ڈسے ہوئے اشخاص جن کی حالت بیہوشی اور تنفس تک
پہنچ چکی تھی اس کے استعمال سے چنگے بھلے ہو گئے۔ اس نسخہ میں صرف پہلی دوا ذرا
کمیاب ہے۔ باقی سب اجزا عام طور سے ہر جگہ ملتے ہیں۔ (بہاد) اصلی (نانشورد)
(ہائیں گھی) (اشتیل نمک) (شمبڑی) یہ پانچ دوائیں ہیں۔ یہ سب ساوی لیکر
سرمہ سا کر کے ہوا سے محفوظ شیشی میں رکھیں۔ ڈنک کے مقام پر چند چر کے
نشتر یا استرے سے لگا کر صاف خون خارج کر دیں۔ اور اس جگہ کو صاف کر کے
دو رتی دوا اس پر مل دیں۔ اگر زہر کا اثر زیادہ ہو تو دو رتی بھر دوا چار تولہ پانی میں ملا کر
پلادیں۔ اسکی نسوار دینا بھی مفید ہے۔ ع۔

پنجاب کے ایک مشہور طبی رسالہ الطبیب لاہور میں کسی صاحب نے ماہ جنوری ۱۹۴۲ء کے پرچہ میں یہ نسخہ بعنوان
علاج مارگزیدہ یوں درج کرایا ہے۔ سم الفار شورہ کی اسکیڑی پتھر۔ لوٹہ سجی۔ نوشادر۔ شورہ قلمی ہر ایک ایک تولہ
نمک شیشہ نمک چھ ماشہ باریک سحق کر کے رکھیں۔ اگر مارگزیدہ کو ہوش ہو تو بقدر سرخ مکھن میں کھلائیں بیہوشی
ہو تو بقدر ایک رتی نلکی کے ذریعہ ناک میں چڑھائیں اور ایک رتی منہ میں ڈال کر اوپر سے تھوڑا سا گھی

روئت ان الرجل قد اشتہر بہذا الدوا فی الامصار والقریٰ والناس یاتون الیہ من النواح والاکناف ویستفیدون منہ بہذا الدواء۔

فائدہ۔ بعض اوقات اندھیرے میں کوئی جانور کاٹ کھاتا ہے۔ تو معلوم نہیں ہوتا کہ سانپ تھا یا کوئی اور جانور تھا۔ اس کی شناخت کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ڈنگ کے مقام پر عرق بھول ڈالا جائے۔ اگر آبلہ پڑ جائے تو سمجھنا چاہیئے۔ کہ سانپ کا ڈنگ ہے۔

دوا۔ فلفل سیاہ ایک تولہ باریک کر کے بیضہ طاؤس میں ڈال دیں۔ خشک

ڈال دیں کہ وہ حلق سے اتر جائے۔ مار گزیدہ کیلئے اکسیر ہے۔ آگے لکھا ہے یہ نسخہ ایک سنیاسی کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ یہی نسخہ باختلاف جزو اول ایک دو مطبوعہ کتب میں مرموز اور غیر مرموز عبارت میں تحریر شدہ دیکھا گیا جہاں سم الفار ہوری کی بجائے بطور درج ہے۔ بندہ کے نزدیک افادی نقطہ نظر سے سم الفار ہی اس نسخہ کا جزو خاص ہے۔ ہو اس کا بدل نہیں ہوسکتا۔ تجربہ ہی بہترین تصدیق کرے گا (انتہی بلفظہ) عاجز عرشی کہتا ہے۔ کہ مطبوعہ کتب سے صاحب نسخہ کی مراد غالباً ایک کنز المجربات مولفہ مولوی حکیم محمد عبداللہ صاحب ہے جس میں یہ نسخہ غیر مرموز درج ہے۔ دوسری بیاض کریمی مراد ہے۔ جس میں بصورت مرموز درج ہے۔ صاحب نسخہ کے نسخہ میں قابل غور یہ بات ہے۔ کہ ½ ۵ تولہ مرکب دوا میں ایک تولہ سم الفار ہوا۔ تو ½ ۵ سرخ میں دوا ایک سرخ سم الفار ہوگا۔ گویا دو سرخ دوا میں تین چاول سے زیادہ سم الفار ہوا۔ اور چار چاول بھر سم الفار باتفاق حکماء مہلک و قاتل ہے۔ کہیں السیانہ ہوگا۔ کہ اس نسخہ کے مطابق تیار کی ہوئی دوا حسب مذکورہ قدر شربت میں کسی بیہوش یا باہوش مار گزیدہ پر استعمال کی جائے۔ تو جو کام سانپ کے زہر نے تین ساعت میں کرنے والا تھا۔ اس کو خود یہ دوا دو تین منٹ میں انجام دے دے۔ اور وہی بات ہو کہ جو دیدم عاقبت خود گرگ بودی۔ ہاں ممکن ہے۔ دونوں زہر بحکم تضاد ایک دوسرے کو باطل کرنے والے ہوں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ہونے کے بعد سحق کر کے رکھیں۔ قدر خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ آب اگر بیہوشی عارض ہو تو نفوخ کریں۔ پھر جب ہوش آئے تو بمقدار مذکور کھلائیں۔

(۲) بچھو کا ڈنگ مارنا

دوا:۔ جب بچھو کاٹے فوراً قدرے دیسی نمک پانی میں گھوٹ کر دو دو قطرے دونوں آنکھوں میں اور تین تین قطرے دونوں کانوں میں ٹپکائیں خواہ کسی عضو پر کاٹا ہو انشاء اللہ فوراً درد کو تسکین ہو گی۔

دوا:۔ فوراً ایک مکھی پکڑ کر نیش پر رکھ کر مل دیں معاً درد ساکن ہو گا انشاء اللہ۔

دوا: تخم پنواڑ یا برگ پنواڑ پیس کر لگانا مجرب الساعۃ ہے۔

(۳) کنکھجورے کا کاٹنا

دوا: سرکہ اور روغن گل طلا کرنا مفید ہے۔ کہتے ہیں کہ کنکھجورے کو کوٹ کر نیش کے مقام پر باندھنا بھی اس کے زہر کو زائل کرتا ہے۔

دوا:۔ اگر کنکھجورا یا کوئی اور جانور جسم پر چمٹ جائے۔ اور اس سے سخت چبھن اور سوزش عارض ہو تو پیاز گھس کر ضماد کریں اور زراوند طویل لونت زنجبیل آرد نرمس اور جنطیانا ماء العسل کے ساتھ کھائیں۔

دوا:۔ سرسوں کا تیل جو چراغ میں جلنے کے بعد باقی رہے نیش کے مقام پر طلا کریں سرکہ اور نمک کا طلا بھی مفید ہے+

بچوں کے امراض

(۱)۔ ڈبہ اطفال (بچے کی پسلی چلنا۔ گجھا)

دوا:- ناگ پھنی کے کانٹے سات عدد پانی میں گھس کر پلائیں۔ اس کے بعد یہ سفوف ہر روز ایک ماشہ پانی میں گھول دیں۔ مرچ سیاہ۔ نرکچور۔ زنجبیل۔ بانڑ ناگ۔ موتھا۔ پیلا مول۔ لونگ۔ دیو دار۔ تخم الائچی کلاں۔ پدم۔ تیز۔ رائی۔ گجھ۔ کیسر۔ سب مساوی اور سب کے برابر مصری۔

دوا:- بچے کی پسلی چلنے میں بہت نافع ہے۔ لہسن کی ایک قاش لمبی سوئی میں پرو کر روغن سرسوں کے چراغ کی لو میں جلائیں۔ اور اس میں سے نصف قاش پانی میں گھوٹ کر بچے کو پلائیں۔ دو ساعت بعد باقی نصف قاش اسی طرح پلائیں اور ایک قاش خام چھیل کر دھاگے میں پرو کر گلے میں ڈالیں۔ مجرب ہے۔

دوا:- اس مرض کے لئے بہت مفید ہے۔ اجوائن دیسی ایک ماشہ پرانے چھاج کی تانت جس سے اس کی تیلیاں بندھی ہوتی ہیں۔ بموزن چار تولہ پانی میں ملایا کریں اور ایک چھوٹا سکورہ آگ میں ڈالیں جب لال ہو جائے تو نکال کر ایک تھالی میں رکھیں اور وہ پانی اس میں ڈال دیں جسقدر پانی جوش کے ساتھ ابل کر تھالی کے اندر جا پڑے وہ بچے کو پلائیں۔

حب نرکالہ:- ذبہ اطفال کے لئے مجرب ہیں۔ نیلا تھوتھہ سوختہ۔ سہاگہ بریاں دونوں مساوی لے کر پانی یا تیر بز میں حل کر کے گولیاں بقدر دانہ باجرا بنا لیں۔ ایک یا دو عدد حب پانی میں یا بچے کی ماں کے دودھ میں کھلائیں۔

حب صبر:- بہت اچھی چیز ہے۔ ایلوا مغز جمالگوٹہ برابر مادہ گاؤ نازائیدہ کے بول کیساتھ ظرف آہنی میں دستہ آہنی سے خوب سحق کر کے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی دودھ کے ساتھ بچے کو دیں۔ قے اور اسہال ہو کر انشاء اللہ تعالیٰ تندرست ہو جائے گا۔

حب کرنجوہ:- مغز کرنجوہ ایک عدد۔ توتیائے سبز ایک مرچ باریک گھس کر دانہ سرسوں برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک ایک گولی حسب ضرورت دیں۔

حب:- مرچ سیاہ۔ حب الملوک ہر ایک چھ ماشہ خون خرگوش میں ملایہ

کر کے حب بمقدار موٹھ بنالیں۔ دو حب ہمراہ شیر دایہ کھلائیں۔

دواء:۔ برگِ عشق پیچاں بقدر مناسب گھونٹ کر پلائیں۔

حبِ سم الفار:۔ ڈبہ اطفال اور کزاز وغیرہ امراض باردہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ سم الفار۔ افیون زعفران ہر ایک ایک تولہ لے کر تیس تولہ عرق پیاز میں متسلسل کھرل کریں۔ جب نگدی ہو جائے۔ تو ایک پیاز کلاں کو اندر سے خالی کر کے اس میں بھر دیں پھر اس کو گل حکمت کر کے پانچ گھنٹے بھوبل میں رکھیں پھر پیاز کے اندر سے دوا نکال کر حب بمقدار باجرہ بنالے۔ بچے کو ایک یا نصف اور جوان کے دو ذات الجنب کے لئے۔

حب:۔ ڈبہ کے لئے مفید ہے۔ حب الملوک نارجیل کہنہ ہر ایک تین ماشہ مغز بادام چھ ماشہ حب بمقدار باجرہ بنالیں ایک حب پانی میں گھول کر پلائیں اسہال ہوں گے پھر شربت پلائیں۔

دواء:۔ عرش پھلی کی راکھ شہد میں بچے کو چٹائیں۔

(۲) سعال دیکی (کالی کھانسی کھٹکیا کھانسی)

دوا:۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔ درخت ڈھاک کی خشک شاخ کی راکھ اور شکر سفید ہموزن کا سفوف بنالیں۔ اور چٹکی چٹکی کھلائیں۔

جوھر:۔ کالی کھانسی کے لئے بہت نافع ہے۔ جو کھار۔ نشادر سہاگہ۔ نمک سونچر۔ اجوائن۔ خراسانی ہر ایک ایک تولہ چھوٹی کٹائی کا پھل چار تولہ سب کو نیم کوب کر کے ایک مٹی کے کوزے میں ڈال کر اس کا منہ بند کر دیں۔ اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر سادی شکر سفید ملا کر رکھیں۔ اور بچے کو دن میں چار پانچ مرتبہ ایک ایک ماشہ کھلائیں انشاء اللہ دو تین روز میں فائدہ ہوگا۔ ایک نسخے میں اجوائن خراسانی تین تولہ اور پھل کٹائی بارہ عدد درج ہے۔ اور خوراک چار رتی۔ لیکن دوا مجرب ہے۔

لعوق: - ایمونیا برومائیڈ دو ماشہ شہد خالص پانچ تولہ میں ملا کر دن میں دو تین بار ایک ایک انگلی چٹائیں۔

کشتہ مرجان: - مرجان بمقدار مطلوب آب برگ بانسہ میں سحق کر کے برگ بانسہ کے نگدہ میں بیس سیر کی آنچ میں کشتہ کریں۔ یہ کشتہ ایک چاول بھر شہد میں چٹانا پرانے کھانسی کی شدید کھانسی کے لئے اکسیر ہے۔

(۳) بچے کے اسہال و پیچش

سفوف دکھڑ یا مرکب: - انگریزی میں اس کا نام پلو کریٹا یا اپیکاک کم اپریٹو ہے۔ بچوں کے اسہال اور پیچش کے لئے بشرطیکہ سدہ نہ ہو نہایت مجرب و معمول ہے۔ افیون ڈیڑھ ماشہ۔ چاک پیزرہ ماشہ۔ دارچینی پانچ ماشہ۔ لونگ دو ماشہ۔ تخم الائچی خورد ایک ماشہ۔ جائفل چار ماشہ۔ قند مصفا۔ اکتیس ماشہ حسب قاعدہ سفوف بنائیں۔ بایں احتیاط کہ افیون کا کوئی جز ثابت نہ رہے۔ طاقت اس کی چالیس میں ایک ہے۔ خوراک جوان کے لئے پانچ رتی سے بیس رتی تک ہے۔ بچوں کو بقدر عمر کم دی جائے۔

دوا: - بچے کے اسہال ہر قسم کے لئے مفید ہے اندر جو ناگرموتھہ تلیس اسارون بقدر مناسب جوشا کر پلائیں۔

حب چشخام: - بچے کے سعال و اسہال دونوں کو مفید ہے۔ بول کی کونپل دکائن کی کونپل نیم کی کونپل۔ چاکسو رسونت۔ ہلدی۔ نرکچور۔ زیرہ سفید جائفل ہر ایک تین ماشہ انار کی چھوٹی کلی ایک عدد افیون ایک ماشہ سب کو باریک کر کے حب بقدر مونگ بنالیں ایک گولی شیر دایہ یا شیر مادہ گاؤ میں گھس کر دیں۔ مجرب ہے۔

حب کافوری: - بچوں کے اسہال کے لئے جس میں تپ عارضی شامل ہو مفید ہے۔ افیون کتھہ۔ طباشیر سفید مغز تخم بزر بیرا ایک ایک ماشہ کافور خفیہ چار رتی پانی میں صلایہ کر کے حب بمقدار دانہ موٹھ بنالیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی بچے کو کھلائیں۔

حب: بچے کے ہرے پیلے دستوں کے لئے نافع ہے تخم خرفہ سات ماشہ انار دانہ سماق زرشک مغز بارتنگ پوست بیرون پستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ صمغ عربی طباشیر صندل سفید صندل سرخ تخم کاہو ہر ایک تین ماشہ سب کو بریاں کرلیں اور کتیرا نشاستہ گلنار تخم مورد زہر مہرہ خطائی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ مغز بادام شیریں ایک عدد باریک کر کے لعاب بہیدانہ کیساتھ چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں۔ ایک صبح اور ایک شام دیتے رہیں۔

حب: بچے کے ہرے دستوں کے لئے مفید ہے۔ پنجہ انار چھ ماشہ بادیان بابڑنگ ہر ایک دو ماشہ باریک کر کے حب بقدر مونگ لیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام دیا کریں۔

حب: جس بچے کے دودھ ہضم نہ ہو اور بلا ہضم اسہال میں نکل جاتا ہو۔ اس کے لئے مفید ہے زہر مہرہ خطائی دو ماشہ برگ تنبول کتھ سفید خزف آب نارسیدہ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ افیون دو سرخ شنگرف چار سرخ پانی میں صلایہ کر کے حبوب بقدر دانہ مونگھ بنالیں اگر بچہ بہت چھوٹا ہو تو باجرے کے دانے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح اور ایک شام کو دیا کریں اور دودھ پھر پلائیں۔

حب کہربا: بچوں کی پیچش کے لئے مفید ہے کہربا صمغ عربی بریاں ہر ایک سات ماشہ گلنار تین ماشہ چاکسو بریاں چھ ماشہ حضض نو ماشہ لب سوختہ نرکچور ہر ایک دو ماشہ باریک کر کے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنالیں دو حب صبح اور دو شام کو دیں جوان زیادہ۔

سفوف: بچوں کے دست بند کرنے کے لئے مفید ہے بلگری سونٹھ ہر ایک مساوی کوٹ چھان کر رکھیں۔ بوقت ضرورت بمقدار مناسب سرخ چاولوں کی پیچھ کے ساتھ دیں۔

دوا: بچوں کے دست روکنے کے لئے مجرب ہے پیچش کو بھی نافع ہے۔ گل دھاوا بلگری اندر جو خس مساوی کوٹ چھان کر ایک ماشہ یا کم و بیش شہد میں ملا کر چٹائیں۔ بعض اصحاب گل دھاوا کی بجائے آملہ شامل کرتے ہیں۔ اس صورت میں قے کو بھی نافع ہے اگر چاہیں تو دوا کو جو کوب کر کے اس کا جوشاندہ بھی پلا سکتے ہیں۔

سفوف: بچوں کو دانت نکلنے کے ایام میں جو دست آنے لگتے ہیں۔ ان کے

لئے مفید ہے۔ فوراً صحت ہوتی ہے۔ سعد کندر حب الآس۔ تخم خشخاش مساوی کوٹ چھان کر شیر دایہ کے ساتھ کھلائیں۔

حب حلتیت:۔ بچوں کے اسہال پیچش اور دیگر تمام امراض کے لئے بطور حفظ ماتقدم مفید ہے۔ حلتیت عمدہ ساڑھے دس ماشہ فلفل سفید ساڑھے تین ماشہ برگ نیم گیارہ عدد کات سات ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ حلتیت کو ساڑھے سولہ ماشہ روغن زرد میں بریاں کر کے باقی ادویہ ملا کر حب بقدر دو چاول بنالیں۔ ایک حب روزانہ شیر مادر سے کھلائیں اور قبض ہو تو گلقند کھلائیں۔

سفوف چٹکی:۔ بچے کے تمام معدی امراض کے لئے مفید ہے۔ تخم الائچی خورد۔ تخم الائچی کلاں ہر ایک دو تولہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک ایک تولہ بادیان زیرہ سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ مرچ سیاہ طباشیر۔ چاکسو۔ زرنباد نمک لاہوری نمک سیاہ سانبھر نمک سیراب ہر ایک چھ ماشہ باریک پارچہ بیز کر کے رکھیں خوراک ایک چٹکی ہمراہ شیر مادر وغیرہ۔

حب:۔ بچے کے براز سبز کے لئے برگ نیم برگ ریکائن۔ برگ چنبیلی برگ حنا۔ چاکسو جملہ مساوی پیس کر حب بقدر مونگ بنالیں خوراک ایک حب ہمراہ شیر مرضعہ۔

(۴) بچے کے پھوڑے پھنسیاں

حب:۔ بعض بچوں کے فساد خون کی وجہ سے مختلف حصص جسم سر اور زیادہ تر پشت اور ٹانگوں پر پھنسیاں نکلتی رہتی ہیں۔ جن سے زرد آب اور رقیق مادہ بہتا رہتا ہے۔ اور بچہ روز بروز لاغر کمزور ہوتا جاتا ہے۔ اس کے لئے یہ نسخہ شفائے کلی کا پیغام ہے۔ ہمارا ہمیشہ کا مجرب و آزمودہ ہے۔ رٹھا ساک کو باریک کر چھان کر کے اس کے مساوی گلقند کے ساتھ کھرل میں ملایہ کریں۔ پھر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں گولی صبح اور ایک شام بچے کو اور دو دو گولیاں اسے دودھ پلانے والی کو کھلائیں۔ چند یوم میں بچہ تندرست ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

ضماد:۔ بچوں کی سر کی پھنسیاں زخم اور گنج زائل کرنے کے لئے مفید ہے۔
کیلہ۔گیرو کات۔ توتیائے سبز شورہ قلمی ہر ایک ایک جز مردار سنگ فلفل گرد ہر ایک دو جز برگ حنا چار جز بار یک کر کے روغن تلخ میں داغ کرلیں اور پھر حل کر کے رکھیں۔ اور سر کے بال کتر کر اس کا استعمال کریں۔

دوا:۔ چاولوں کے پچھ سے سر کو آہستہ آہستہ دھونا بچوں کے سر کی پھنسیوں کے لئے بہت مفید و نافع ہے۔

مرہم:۔ شور سر الاطفال کے لئے مغز ازند جنرات ہر ایک پانچ تولہ خاکستر پارچہ کتنی ایک تولہ توتیائے بریاں تیل سرخ ایک طشت مسی بے قلعی میں ہلا یہ کر کے مرہم بنالیں۔ اور سر پر لگا کر اوپر برگ پان یا برگ ارنڈ باندھیں۔

دوا:۔ سم الفار ایک تولہ پیس کر ایک بیضہ مرغ میں ڈالیں۔ پھر اس کو ایک کرچھے میں رکھ کر خوب تیز آنچ پر رکھیں جب سب جل کر راکھ ہو جائے۔ تو بار یک پیس کر رکھیں۔ بوقت ضرورت کسی قدر دوا ایک بڑے دال پر لگا دیں سب دمامیل زائل ہو جائیں گے۔

حب الرسوت:۔ بچوں کے پھوڑے پھنسی کے لئے مجرب بے غائل ہے گیرو رسوت۔ پوست بلیلہ کابلی، مردار سنگ، کتھ سفید گل سرخ مساوی آب لیموں سبز میں پیس کر حب بمقدار مونگ بنالیں۔ خوراک ایک حب شیر مادر میں گھس کر۔

(۵) دق الاطفال (مسان پرچھاواں سوکڑا)

حب حافظ الاطفال:۔ بیسوں ایسے بچے جو اس مرض سے سوکھ کر کانٹا ہو چکے تھے۔ اور لاغر چہروں اور پچکے ہوئے گالوں سے بندریا کے بچے معلوم ہوتے تھے۔ ہمارے ہاتھوں اس نسخہ کے استعمال سے چند روز میں تندرست اور لال گلال ہو گئے۔ یہ دوا اس باب میں بے نظیر دوا اور بے خطا ہے
تخم الائچی خرد دو تولہ مرچ سیاہ نو ماشہ عود صلیب مغز زیرہ سفید زہر مہرہ خطائی

پوست اندرون سنگدان مرغ اندر جو مقشر صندل سرخ صندل سفید پیپل کی ڈاڑھی سہاگہ بریاں زرد رد و گل سرخ ہر ایک چار ماشہ زعفران ایک ماشہ سب دوائیں صحیح وزن کے ساتھ لے کر باریک کر لیں پھر ایک روز عرق گلاب میں دوسرے روز عرق کیوڑہ میں اور تیسرے روز آب کیلہ میں کھرل کریں۔ اور گولیاں بمقدار مونگ بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے مضبوط کاک کی شیشی میں محفوظ رکھیں ایک گولی صبح اور ایک شام بچے کو شیر دایہ میں گھول کر پلائیں، اور دو دو گولی صبح و شام اس کی مرضعہ کو کھلائیں۔ اور وہ غذائے لطیف سریع الہضم و معتدل کھائے چالیس روز تک استعمال جاری رہے۔ اس عرصہ میں انشاء اللہ تعالیٰ بچہ جمال صحت سے زینت آغوش نظر آنے لگے گا۔

دوا: خار پشت کو پانی میں پکا کر اس کی یخنی پلانا نہایت مفید سنا ہے۔

حب:۔ عن حضرت مرشدی قدس سرہ مسان کے لئے مجرب ہے۔ ایک مرغ ذبح کر کے اس کے سنگدان کو نکال لیں۔ اور اس کی اندرونی آلائش نکال کر اس کے ساتھ تخم چاک سولی ہموزن کھرل کر لیں اور باجرہ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی روزانہ کھلائیں۔ اور تازہ مکھن سر پر ملا کر کے بازو کا برادہ ڈالیں۔ روزانہ یہ عمل جاری رہے۔ انشاء اللہ چند روز میں شفا ہو گی پہلے بچے کو وزن کر لیں۔

حب طاؤس:۔ دق الاطفال کے لئے مجرب ہے کئی بچے جو اپنے ہزال سفرط اسہال پیہم اور گریہ دائم کی وجہ سے ماؤں کے لئے وبال جان بنے ہوئے تھے اس دوا سے تندرست ہوئے ہیں پر طاؤس کے چاند اوپر کے لمبے بالوں سمیت چند عدد لے کر پارچہ کبود کے ایک ٹکڑے میں لپیٹ کر جلالیں پھر ان کی خاکستر نکال کر قدرے قند سیاہ کے ساتھ گوندھ کر گھی کی مدد سے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ اور ایک گولی روزانہ بوقت صبح کھلائیں۔ چند روز بعد دوسری گولی بوقت شام بھی اضافہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

صحت ہوگی۔

حب عنکبوت: بچوں کے نزال مفرط کے لئے مفید ہے لکڑی کے چھوٹے چھوٹے سفید و دبیز جالے جو پرانی دیواروں سے لگے ہوتے ہیں ان میں سے انڈے نکال کر گڑ کے ساتھ مخلوط کرکے موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی علی الصباح شیر مادر یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

تریاق الاطفال: بچوں کی کمزوری ونقاہت زردی چہرہ قبض وسوء ہضم بعید گی وحرارت مزاج وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ اور بحالت صحت استعمال کرنا حفظ ماتقدم اور موجب توانائی ہے۔ سرنا ریدالضیف ماشہ زہر مہرہ خطائی حجر الیہود۔ نارجیل۔ بحری پوست ہلیلہ زرد و مغز کنول گٹہ زرورد طباشیر کبود۔ تخم الائچی خورد۔ تخم الائچی کلاں ہر ایک چھ ماشہ اول سرسہ احجاز کو دو یوم عرق گلاب میں سحق کریں پھر باقی ادویہ کو باریک پارچہ بیز کرکے شامل کریں اور ایک یوم عرق گلاب میں سحق کریں پھر گولیاں بقدر مونگ بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح وشام۔

حب: بچوں کے تمام امراض کے لئے نافع ہے۔ طباشیر زہر مہرہ کہربا عودصلیب ہر ایک نو ماشہ۔ الائچی خورد دو تولہ پودینہ خشک گل سرخ نمک سنگ ہر ایک چار تولہ بادیان آٹھ تولہ سب کو دس تولہ مویز کے شیرہ میں پیس کر حب بقدر ماش بنالیں خوراک ایک گولی روزانہ شیر مادر ہیں۔

(۶) اُم الصبیان

دوا:۔ جدوار ڈیڑھ رتی بھر شیر دایہ میں گھوٹ کر پلائیں اور بچے کی دودھ پلانے والی کو کوئی مناسب معجون جو برودت اعصاب کو زائل کرے کھلاتے رہیں اور مہرہ مرجان کو آگ میں سرخ کرکے بچے کی پیشانی پر دونوں ابروؤں کے درمیان داغ دینا مجرب ہے۔

حب مبارک: ام الصبیان کے لئے مفید و مجرب ہے۔ تربد سفید دو

تولہ ہر ایک تولہ پوست بلیلہ زرد پوست بلیلہ کابلی ہر ایک نو ماشہ نمک ہندی سات ماشہ مصطگی۔ ساذج ہندی۔ زعفران۔ تخم ریونڈ چینی۔ انیسون۔ قرنفل فلفل سیاہ دار چینی ملائچی خورد۔ کتیرا ہر ایک دو ماشہ سقمونیائے مشوی چھ ماشہ نمک خالص چھ سرخ سب کو باریک کوٹ چھان کر گلاب میں مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ چھوٹے بچے کو ایک گولی ماں کے دودھ کے ساتھ گھس کر اور بڑے بچے کو دو گولیاں گلاب میں گھس کر دیں اور ایام وقفہ میں عرصہ تک استعمال جاری رہے۔

لنسوار: فلفل سیاہ تیز زر قوم میں اکیس یوم سرور کر کے بوقت ضرورت یعنی دورہ لنسوار دیں۔

(۷) بچے کا مُنہ پکنا

دوا: قدرے سہاگہ بریاں کر کے شہد میں ملائیں اور دن میں متعدد بار انگلی کے ساتھ بچے کے مُنہ میں لگائیں۔ مُنہ کے آبلے زائل کرنے کیلئے یہ عجیب غریب دوا ہے۔ اگر شہد کی بجائے گلیسرین میسر ہو سکے تو زیادہ مفید ہے۔

دوا: کافور ایک سرخ۔ گلِ دھول۔ سرمہ سفید۔ گلنیز خشک دانہ الائچی خورد کاکڑا سنگی زیرہ گل گلاب۔ گلنار۔ تخم کاہو۔ اصل السوس ہر ایک ایک ماشہ کتھ سفید تین ماشہ باریک اور پارچہ بیز کر کے بطور ذرور استعمال کریں بچے اور جوان وغیرہ سب کے جوشش دہن کے لئے مفید ہے۔

دوا: گھر بچ بنسلوچن۔ رسوت ملٹھی کھیل دھان کوٹ چھان کر زبان پر چھڑکیں۔ بچوں کے قلاع کے لئے مجرب ہے اگر دوا کو سرد کرنا چاہیں تو قدرے کافور اور کتیرا اضافہ کریں۔

(۸) بچے کی کھانسی

لعوق: بچے کی کھانسی کے لئے مجرب ہے۔ کاکڑا سنگی۔ زنجبیل۔ انیس۔ دانہ الائچی سفید اصل السوس برابر کوٹ چھان کر شہد میں لعوق بنا کر چٹائیں۔ اور پوست کے پانی میں بچے کی ٹوپی تر کر کے خشک کریں۔ اور اس کو پہنائیں۔

لعوق: بچے کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ بہیدانہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ فلفل گرد۔ سعد کوفی۔ کشنانتہ۔ زوفائے خشک۔ خولنجان۔ بادیان۔ دانہ ہلیل ہر ایک پونے دو ماشہ۔ اصل السوس مقشر ساڑھے تین ماشہ۔ انجیر زرد دو عدد۔ مویز منقی سات دانہ۔ سب کو بار یک کوٹ کر برابر شہد میں لعوق بنالیں اور حسب عمر و مزاج چٹائیں۔

لعوق: بچوں کے لئے سینے میں بلغم بولتی ہو تو اس کے لئے نافع ہے اور کھانسی کے لئے بھی مفید ہے۔ مویز منقی تین تولہ۔ مغز چلغوزہ دو تولہ۔ انجیر زرد تین عدد۔ بزر کتان۔ اصل السوس مقشر ہر ایک سات ماشہ۔ سعد۔ دار فلفل۔ خولنجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کوٹ کر برابر شہد میں لعوق بنالیں۔

لعوق: بچوں کو کھانسی اور خرخرہ سینہ اور تپ بلغمی میں بہت مفید ہے۔ اگر شیر خوار بچے کو ہمیشہ چٹاتے ہیں۔ تو وہ فربہ و توانا ہو جاتا ہے۔ کاکڑا سنگی سرخ ایک تولہ۔ اصل السوس تین ماشہ۔ مویز منقی گیارہ دانے صلایہ کر کے شہد میں ملا کر رکھیں اور بچے اور اس کی دودھ پلانے والی کو چٹائیں۔

ادویہ مرکبہ جامع فوائد

اطریفل بختیشوعی: جس کا ہندی نام کایا کلپ ہے۔ پچیس امراض کے لئے مجرب ہے۔ یعنی صرع سکتہ۔ رعشہ۔ خدر۔ فالج۔ لقوہ۔ برص۔ جذام۔ صداع۔ شقیقہ۔ خارش اور جمیع امراض سوداویہ۔ بلغمیہ صفراویہ۔ دمویہ اور امراض چشم اور سوزاک۔ بواسیر۔ آتشک۔ سوء ہضم۔ قے۔ اسہال۔ قبض۔ سلسل البول۔ قے الدم کے لئے نافع ہے۔ اس کا نام کیمیائے جسم بھی ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ پوست ہلیلہ

کابلی آملہ، برگ گلسرخ روغن بادام شیریں ہر ایک پونے چار تولہ اور زعفران مقشر بدبر ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند قند سفید کے قوام میں ملالیں اور چالیس روز تک دھوپ میں رکھ کر پھر غلہ جو میں چند یوم دفن کریں خوراک ساڑھے چار ماشہ یا کم و بیش ورق نقرہ میں لپیٹ کر۔

اطریفل حافظ العمرہ۔ دماغ و دل کی تقویت کے لئے مفید ہے۔ اور صعود ابخرات سوداویہ کا مانع ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ ہلیلہ بلیلہ سیاہ۔ کشنیز خشک ہر ایک پندرہ ماشہ دانہ الائچی خرد مصطگی۔ عود ہندی برادہ صندل سفید قشر ترنج۔ طباشیر ہر ایک ڈیڑھ تولہ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ گل سرخ۔ اسطوخودوس بسفائج۔ فنقی۔ تربد سفید، سنائکی۔ افتیموں ہر ایک تین تولہ ہر ایک دوا کو الگ الگ کوٹ چھان کر وزن کر کے شامل کریں ہلیلہ جات کو چھاننے کے بعد تین تولہ روغن بادام اور ایک تولہ روغن کدو میں چرب کرلیں پھر گل بنفشہ۔ نیلوفر۔ شاہترہ۔ تخم کو ہر ایک ڈیڑھ تولہ املی ڈھائی تولہ مویز منقی پانچ عدد عناب تیس دانہ آلو بخارا انیس دانہ تخم کاسنی کشنیز خشک ہر ایک تین تولہ سب کو دو سیر پانی میں جوش دے کر جب چہارم حصہ رہے تو چھان لیں۔ اور اس میں نبات دس تولہ شہد آدھ سیر عرق گلاب آدھ سیر ملا کر قوام کریں اور ادویہ سر توسہ صدر کو ملا کر ایک مرتبان میں ڈال کر غلہ جو میں چالیس یوم تک دفن رکھیں پھر استعمال کریں خوراک تولہ سے ڈیڑھ تولہ۔

اطریفل قنبیلی۔ کرم شکم اور نارو اکے لئے مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ آملہ قنبیلہ ہر ایک دو تولہ۔ بابڑنگ کوٹ شیریں۔ ہر ایک ایک تولہ برادہ اندرائن۔ رائی ناگرموتھا ہلدی ہر ایک چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چرب کرلیں۔ اور شہد پچیس تولہ شکر تری تیرہ تولہ میں بعد قوام مخلوط کر کے رکھیں خوراک چھ ماشہ سے تولہ تک۔

برشعثا۔ برائے زکام نزلہ و تیرگی چشم و دوار آواز گوش و لقوہ و فالج

و فالج و رعشہ و پیرگی و سبات و لقیان و یرقان و ضعف اعصاب و گندہ دہنی و سیلان لعاب و اقسام سعال و اوجاع بلغمی و سرعت انزال اور نافذ زہر جملہ سموات کا ہے بیخ سفید بیخ سیاہ اجوائن خراسانی ہر ایک چار تولہ۔ افیون دو تولہ زعفران ایک تولہ۔ عاقر قرحا، بالچھڑ، فرفیون ہر ایک تین ماشہ شہد اڑتالیس تولہ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر ظرف چینی میں ڈال کر تین ماہ رکھیں خوراک دو سرخ سے ایک ماشہ تک۔

چندرادوی: ہندی دوا ہے۔ اور اس نام کا ترجمہ طلوع قمر ہے نافع تپ ہائے مزمنہ مقوی بے نظیر ایک ساعت میں انتعاش حرارت عزیزی اور تجدید قوائے مسلوبہ کا تماشہ دکھاتی ہے سیماب دو تولہ اکتالیس بار گاڑھے کپڑے میں صاف کر کے کھرل میں ڈالیں اور ایک ایک ورق طلا ڈال کر حلایہ کئے جائیں جتنی کہ تین تولہ ورق حل اور بخوبی مخلوط ہو جائیں پھر ایک تولہ مرادار یا ناسفتہ اور چھ ماشہ شنگرف اس میں ملا کر عرق لیموں کاغذی میں آٹھ روز تک کھرل کریں اور چند قرص بنا کر ایک پیالہ گلی میں رکھیں اور دوسرے پیالے کا سر پوش بنا کر کپڑے اور آٹے سے گل حکمت کر کے دو من پاچلد شتی کی آگ دیں پھر نکال کر ایک سال تک مخلوط کریں پھر استعمال کریں اور جس قدر کہنہ ہو زیادہ مفید ہے۔

جوہر ہستی: لوبان دو تولہ کافور۔ افیون ہر ایک ایک تولہ عرق کیلہ میں سحق کر کے جوہر اڑالیں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ آب۔

حب:۔ جامع فوائد جو امراض کثیرہ کے لئے نافع ہے۔ تر پھلہ۔ ترکٹہ۔ سہاگہ۔ جوکھار۔ لونگ سیماب۔ گندھک میٹھا تیلیہ۔ جمال گوٹہ۔ مدبر ہڑتال ورقی شہد ہموزن لے کر آب بھنگرہ میں گولی بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک حب قوت باہ کے لئے برگ پان کے ساتھ دعات کے لئے ادرک کے ساتھ پرمیو کے لئے چھاچھ کے ساتھ بخار کے لئے روغن زرد کے ساتھ قبض۔ استسقا کے لئے شیر گوسفند یا جغرات کے ساتھ

سنگ مثانہ کے لئے اجوائن کے ساتھ باد فرنگ کے لئے ملائی کے ساتھ بطور مسہل لیموں کے رس کے ساتھ جذام کے لئے برگ نیم کے ساتھ سوزاک کے لئے برگ ہنفلاں کے ساتھ درد جع مفاصل کے لئے روغن السی میں چند حب حل کرکے مالش کریں۔ اور ایک حب روغن زرد کے ساتھ کھلائیں کھانسی کے لئے ایک حب ہمراہ جوشاندہ گل حراک مولی پنارہ ۵ عدد سرسام کے لئے برگ ارنے کے ساتھ سن بہری کے لئے برگ ارنے کے ساتھ درد شکم کے لئے گرم پانی کے ساتھ درد سر کے لئے تنکر کے ساتھ دیں۔ اوپر سے گرم پانی پلائیں۔ کنٹھ مالا کے لئے بول مادہ گاؤ میں حل کرکے ضماد کریں۔ بوئے دہن کے لئے کافور کے ساتھ کھلائیں۔ کدو دانہ کے لئے قنبیلہ کے ساتھ اوجاع ریاحی کے لئے ایک حب روغن زرد کے ساتھ کھلائیں۔

حب :۔ جو قرحہ قضیب و مثانہ کو نافع ہے۔ اور ادرار بول کرتی ہے۔ کثرت جماع سے جو ضعف ہو اس کو زائل کرتی ہے۔ سرفہ اور دیگر امراض صدر میں مفید ہے۔ معدہ اور سب اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتی ہے۔ مخرج ریاح اور مسکن اوجاع ہے۔ مغز بادام مغز خرپزہ مغز خیارین ہر ایک تین ماشہ کندر کوڑیہ طباشیر گردنرم گوند بول ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ریوند چینی۔ جدوار۔ مومیائی ہر ایک نو سرخ تنکر تری اٹھارہ ماشہ سب کو عرق گلاب میں دن بھر کھرل کریں۔ اور حب بقدر نخود بنالیں خوراک تین ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔ انشاء اللہ چند یوم میں فائدہ ہوگا۔

حب کثیر المنفعت :۔ ایک حب خنزرات میں حل کرکے پڑ بال پر لگانا مفید ہے۔ آب کیسلہ میں حل کرکے لگانا دافع دمہ ہے۔ بول گوسار میں حل کرکے لگانا دافع سوزش چشم ہے۔ آب بھنگرہ میں دافع شبکوری ہے اور دو گولی ہمراہ آب گرم کھانا دافع ہیضہ وتخمہ و درد شکم ہے۔ اور چار گولی تریاق تریاق مار ہے۔ ناگر موتھ۔ بابڑنگ زنجبیل۔ سہاگہ۔ چرائتہ۔ کٹکی پوست۔ ہلیلہ زرد۔ فلفل دراز

برگ نیم۔ ہلدی بمرچ سیاہ ۔ سادی باریک کرکے بول بُز میں کھرل کریں اور حب بقدر کنار بناکر سایہ میں خشک کرلیں۔

حب فریاد رس: نئے اور پرانے تپ اور ضیق النفس اور امراض چشم کے لئے مفید ہے جبہ افیون۔ توتیائے سبز زنگار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زہرہ بز کے پانی میں بارہ پہر تک کھرل کریں اور اس عرصہ میں جس قدر آب زہرہ جذب ہو سکیں کریں پھر بمقدار مرچ گولیاں بنالیں بخاروں کے لئے باسی پانی کے ساتھ ایک گولی دیں۔ اور لرزہ۔ نوبت کے لئے وقت سے چار گھڑی پہلے دینی چاہئے۔ ضیق النفس کے لئے ایک سے دو حب تک دیں۔ کدورت چشم کے لئے جو سلاق اور دمعہ کی وجہ سے ہو۔ پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

حب حافظ العمر: سیارہ گندھک کشتہ فولاد بشش۔ مد پیپل پیپلا مول مرچ سیاہ۔ سونٹھ ہر ایک ڈھائی تولہ تخم سنبھالو۔ نیدرہ ماشہ۔ الائچی خورد۔ تج۔ پترج ناگرموتھ ہر ایک ایک تولہ چترا پوست ہلیلہ۔ ناگ کیسر۔ ہر ایک چھ تولہ۔ رس تیار کرکے قند سیاہ کہنہ سوا سیر کو پانی میں حل کرکے چھان کر روغن زرد ملا کر قوام بنالیں۔ پھر رس مذکورہ ملا کر گولیاں بقدر کنار دشتی بنالیں۔ اور روغنی برتن میں رکھیں۔ ایک حب سے تین تک روزانہ کھلائیں۔ دو ماہ تک بلغم وصفرا کے عوارض دور ہوں۔ چار ماہ تک بادی عارضے رفع ہوں۔ ایک سال تک بدن تازہ ہو۔ دو برس تک بڑھاپا جاتا ہے تین سال تک استعمال کرنے سے عمر طبعی حاصل ہو۔ اس کا دوسرا نام کایا کلپ ہے۔

حب حافظ العمر: تجدید قویٰ اور رفع آثار شیب کے لئے مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ آملہ۔ ست گلو بھنگرہ تخم سنبھالو تخم۔ بنوار سونٹھ بتاور برادہ آہن ہر ایک دس ماشہ ایک رتی قند سیاہ کہنہ تیس ماشہ۔ تین رتی چترہ چالیس ماشہ چار رتی سب کو سحق بلیغ کرکے سات غلولے نہایت احتیاط کے

ساتھ ممادی بنالیں۔ اور ہر غلولے کو تیرہ تیرہ چھوٹے غلولوں میں تقسیم کرلیں تاکہ اکانوے غلولے بالکل ہموزن بن جائیں پھر ہر غلولہ کو چار چار گولیوں میں تقسیم کرلیں پوری تین سو چونسٹھ گولیاں بن جائیں گی ایک گولی اور ہاون سے دنا کھرچ کر اور بعض بڑی گولیوں سے تراش کر بنالیں ہر گولی تقریباً پونے چار سرخ کی ہوگی۔ ایک گولی روزانہ سال بھر تک کھائیں۔ اس کا دوسرا نام بھی کایا کلپ ہے۔

حب عنبری: صرع سکتہ فالج لقوہ اور تشنج واختناق الرحم کے لئے مجرب ہے۔ جند بید ستر سات ماشہ مشک ایک ماشہ عنبر پانچ سرخ جدوار خطائی ساڑھے چھ سرخ زعفران تین ماشہ سحق بلیغ کرکے بامداد شہد خالص پچاس گولیاں بنالیں ایک ایک گولی صبح وشام استعمال کریں۔

دوا: ہر قسم کے بخار اور رعشہ فالج وغیرہ امراض بلغمی کے لئے مفید ہے۔ سرب چہار تولہ گداختہ در غلیں گدرز سیماب چہار تولہ داخل نمایند لپ از ان گندھک آملہ سار نوشادر ہر ایک چہار تولہ شامل نمودہ یکروز صلایہ کنند۔ در شیشی آتشی انداختہ ودہن او با پنج آہنی مسدود ساختہ آتش ریگ جنتر دہد۔ پس برآوردہ نگہدارند قدر خوراک ایک سرخ با مویز منقی۔ یا مجرب رائے طبیب۔

دواء لمسک ہندی: بسنپات اور بیہوشی کے لئے جو امراض بلغمی سے عارض ہو جو المسک کا کام دیتی ہے اگمعال۔ سرجان سنڈھ بچ پیتسرج۔ الائچی خورد۔ جائفل۔ جادتری۔ دارچینی پیپلا مول۔ عاقرقرحا۔ چترا ہر ایک ایک ماشہ صندل سرخ دو تولہ سرمہ ساکے دو روز کھرل کریں خوراک ایک سرخ سے ماشہ تک ہمراہ مربائے سیب وغیرہ لال گھاسا اس مقصد کے لئے عجیب نسخہ ہے جس کا ذکر امراض تلاب میں ہو چکا ہے۔

دوا: مشتہی دہنی ومقوی قابل تحفہ شجرف رومی۔ ایک تولہ فلفل سیاہ چھ ماشہ بیش مدبر سفید تین ماشہ ایک پہر تک کھرل کریں پھر آب تکھنی تازہ میں ایک

دن کھرل کریں اور خشک کر کے رکھیں۔ خوراک ایک چاول بھر پان میں عجیب وغریب چیز ہے۔

دوا: نہایت مقوی مصفی اور ہاضم ہے۔ زرنیخ ایک تولہ عرق چھال ممولی آدھ سیر میں صلایہ کر کے رکھیں۔ خوراک ایک سرخ۔

دوا: بلادر دس تولہ درخت پلاس میں زمین سے بالشت بھر اونچا رکھیں سال بھر کے بعد نکالیں اور اس کے ساتھ ہموزن الائچی خورد اور طباشیر ملا کر صلایہ کر کے رکھیں۔ چالیس یوم تک ہر روز نخود برابر کھائیں تصفیہ خون و تجدید قوی کے لئے اکسیر ہی ہے۔

روغن شنگرف: مفید امراض کثیرہ قابل تحفہ شنجرف رومی پانچ تولہ شیر عشر ڈیڑھ پاؤ میں کھرل کریں پانچ روز متواتر پھر اس میں موم خالص بارہ تولہ ڈال کر کوٹیں۔ اور گولیاں بنا کر الٹی شیشی میں بالو جنتر معکوس سے تیل نکال لیں پانچ قطرے دودھ میں بوقت شب پینا مقوی باہ ہے۔ اور درد ریحی اور درد اعصاب کو بھی مفید ہے۔ کھانسی بلغمی اور ضیق النفس کے لیے ایک قطرہ پانی میں دینا نافع ہے۔

سفوف: جو معدہ اور امعا کی چاروں قوتوں کو درست کرے بھوک کو کھولے طعام کو ہضم کرے۔ اگر اسہال جاری ہوں۔ تو قبض کرے۔ اگر قبض ہو تو تلیین کرے انار دانہ ترش جو پرانا نہ ہو چار تولہ آٹھ ماشہ زنجبیل زیرہ سفید ہر ایک سات ماشہ تربد سفید زیرہ سیاہ نمک پوست بلیلہ زرد پوست بلیلہ ہر ایک ساڑھے پانچ ماشہ نمک سنگ لونے نو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رکھیں اور طعام سے پہلے یا پیچھے سات ماشہ سے دس ماشہ تک پھانک لیا کریں اگر قبض مطلوب ہو تو سفوف کو باریک کپڑے سے چھانیں اگر تلیین منظور ہو تو آٹے کی چھلنی سے چھانیں

سیپاری پاک: کثیر الفوائد اور عجیب الخواص عمدہ دوا ہے بعض نے کا ئداراس کی فروخت سے ہزارہا روپے کمائے ہیں۔ واقعی نہایت مفید و موثر چیز

ہے۔ خود آزمودہ ہے۔ مقوی باہ و گردہ و معدہ ہے۔ حیض اور بند کشاد کے نافع ہے اور اولاد نہ ہو۔ تو مرد و زن دونوں کو اس کا استعمال کرانا ثمر مراد ہے۔ دافع وجع مفاصل ہے۔ بدن کو نرم و خوش رنگ کرتا ہے عورت کے اندام نہانی کو تنگ و سیلان رطوبات رحم کو موقوف اور حاملہ کے خطرہ اسقاط کو زائل کرتا ہے۔ سپاری دکھنی آدھ سیر سروتے سے چار چار ٹکڑے کر کے پانچ سیر شیر گاؤ میش میں جوش کر کے صاف کر لیں۔ اور خشک کر کے سفوف بنا لیں پھر تج۔ پترج۔ ناگیسر۔ موتھہ۔ لونگ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ۔ پیلا مول۔ جائفل۔ جاوتری۔ تالیس پتر۔ الائچی خرد۔ بنسلوچن۔ مغز تخم کنار۔ پوست بیخ ارنڈ۔ زیرہ سفید۔ مغز تخم پنبہ دانہ۔ تخم نیلوفر ہر ایک ایک تولہ۔ سنگھاڑا۔ ستاور ہر ایک پانچ تولہ سب کو سفوف کر کے مع سفوف سپاری روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ دو سیر شکر سفید اور تین سیر شیر گاؤ اور ایک سیر روغن گاؤ کا قوام بنا کر پاؤ سیر مویز منقی کا شیرہ شامل کریں۔ اور سفوف تیار شدہ ملا دیں۔ اور پستہ۔ نخچی۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک چھ ماشہ باریک کوٹ کر ملائیں۔ اور بطور حلوئی تیار کریں۔ خوراک نو ماشہ سے دو تولہ تک۔

ضماد مدر و مقی:۔ اگر ناف پر کریں تو شکم کو جاری کرے۔ اگر معدہ پر لگائیں تو قے لائے اگر عانہ پر لگائیں۔ تو حیض و بول کو جاری کرے۔ عصارہ کریلہ۔ جنگلی برنگ کابلی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ کنگی مردار سنگ ہر ایک چودہ ماشہ موم سفید۔ چربی گردہ بکرا ہر ایک ستر ماشہ روغن زیتون یا کنجد تین تولہ بطور مرہم تیار کر کے بقدر ضرورت کاغذ پر پھیلا کر چسپاں کر دیں۔

عرق شیر مرکب:۔ مجرب برائے تپ کہنہ و دق و ضعف جگر و امراض الراس۔ کدوے سبز۔ برگ کاسنی۔ برگ کاہو سبز ہر ایک چودہ ماشہ گیرد دو چھٹانک گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ گلو۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ تخم خیارین۔ طباشیر۔ زہر مہرہ ہر ایک دو تولہ صندل سفید۔ خرفہ کاہو ہر ایک تین تولہ کشنیز خشک۔ صندل سرخ ہر ایک

چار تولہ گل کنول گٹہ پانچ تولہ عرق گلاب عرق بید مشک عرق شاہترہ عرق مکو۔ عرق گاؤزبان ہر ایک ایک سیر شیر بز دس سیر آب باراں پچیس سیر بطریق متعارف عرق کشید کریں خوراک چار تولہ ہمراہ حب مروارید جس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ طباشیر زہر مہرہ دانہ الائچی خرد مصطگی صلایہ مروارید ہر ایک ایک ماشہ مصری پانچ تولہ باریک کر کے عرق کیوڑہ میں ماشہ ماشہ بھر کی گولیاں تیار کر لیں۔ خوراک ایک گولی۔

عرق ماء اللحم:۔ بزغالہ کا کلہ پاچہ بال اور چمڑا اتارنے کے بعد ساڑھے تین سیر پانی میں جوشائیں جب چہارم پانی باقی رہے۔ تو صاف کر کے سات عدد بیضہ کی سفیدی و زردی اور ڈیڑھ ماشہ زعفران اور چھ تولہ نبات اس میں حل کر دیں۔ پھر پلیہ بھر روغن زرد اور الائچی خرد کے ساتھ بھنگار دیگا کر دیکائیں جب ایک جوش آئے۔ تو عرق لیموں بقدر چار ماشہ شامل کر کے خوب ہلائیں۔ پھر نیچے اتار کر گاڑھے کپڑے میں سے قطر کر کے ظرف شیشہ میں ٹھنڈی جگہ رکھیں منجمد ہو جائے گا۔ بقدر مناسب صبح و شام کھلائیں۔

کشتہ طلق:۔ اسود جو دق کا خاص الخاص نسخہ ہے۔ چھٹانک بھر ابرک سیاہ کوٹ کر باریک کر لیا جائے۔ اور آب بھنگرہ سفید پندرہ تولہ میں کھرل کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور چار سیر اپلوں کی کشتی میں آگ دیں۔ صبح کو نکال کر دس تولہ میں پھر آب سرپالہ میں کھرل کریں اور بدستور آگ دیں پھر آب بالسنہ دس تولہ میں پھر آب ارنڈ دس تولہ میں پھر آب بیخ برٹھ پندرہ تولہ میں پھر آب سنبھالو دس تولہ میں پھر جوشاندہ ناگر موتھہ دس تولہ میں یعنی چار تولہ ناگر موتھہ کو پاؤ بھر پانی میں پھر جوش دیا جائے۔ حتیٰ کہ نصف پانی رہ جائے پھر اس پانی میں طلق کو کھرل کریں۔ اور ہر مرتبہ ابرک کو خشک کر کے تھوڑا اپلوں میں آگ دیں اس کے بعد اس کشتہ کو دو سیر خالص پانی میں حل کریں حتیٰ کہ ابرک کشتہ تہ نشین ہو جائے۔ اور خاکستر کو جو پانی میں معلق رہے گی

ٹھنڈا کر ڈالیں۔ اور ابرک کو صاف کر کے آب گلو تازہ پندرہ تولہ میں کھرل کر کے خشک کر لیں۔ اور آگ دیں۔ اس کے بعد پوست ہلیلہ زرد و پوست بلیلہ۔ پوست آملہ ہر ایک دو تولہ کو پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے۔ تو اس پانی میں ابرک کشتہ کو کھرل کر کے اور خشک کر کے آگ دیں پھر آب ترب دس تولہ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد آب گلر و ندہ میں تین مرتبہ کھرل کریں۔ اور ہر مرتبہ خشک کر کے آگ دیں۔ اب اگر ابرک میں چمک باقی رہے تو پھر ایک دفعہ آب بھنگرہ سفید میں کھرل کر کے آگ دیں۔ اس کا رنگ گلابی ہو جائے گا۔ کل تیرہ پانیوں میں کھرل ہو کر گیارہ مرتبہ آگ کھانے سے یہ کشتہ اکسیر بن جائے گا۔

کشتہ طلق اسود:۔ ابرک کو کوٹ کر باریک کر لیں۔ اور کاگ جھنڈ گا کے رس میں کم از کم ایک ہفتہ تک کھرل کر کے کشتہ کریں اگر زیادہ کھرل کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ سبز رنگ کا کشتہ ہو دق کے لئے مفید ہے۔

کشتہ طلق اسود:۔ تقویت اعضائے رئیسہ وغیرہ کے لئے مفید ہے طلق اسود آدھ پاؤ کو باریک کر کے عرق برگ بید انجیر سرخ مصفی میں سحق کر کے قرص بنا لیں۔ اور برگ بید انجیر میں ملفوف کر کے پچیس سیر آگ دیں کشتہ سرخ ہو گا۔ ورنہ دوبارہ عمل کریں خوراک دو سرخ۔

کشتہ مرکب:۔ عجیب چیز ہے اور بہت سے امراض کو نافع ہے۔ شنگرف برادہ سیم۔ برادہ مس ہڑتال زرد۔ رسکپور عاج برآدہ۔ آملہ سار سر ایک ایک تولہ سب کو باریک غبار کر کے ایک دن شیر مدار میں ایک دن شیر زقوم میں ایک دن آب برگ تلسی میں پھر آب مطبوخ کچلہ میں حل کر کے قرص بنا لیں۔ اور جنگلی پیاز میں رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے سوا سیر اوپلہ صحرائی کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ دمہ کو چار عرق ایک برنج برائے باہ و امساک مسکہ میں ایک برنج۔ آتشک کے لئے حلوئی میں ایک سرخ

فالج کو مشقے ہیں ایک سرخ بیضہ کو ہمراہ آب کو کنار سوزاک کو سفوف طباشیر ہیں ایک برنج بخار کو سفوف مذکور ہیں دو برنج یرقان ضعف معدہ و جگر و قلب ہمراہ مربا وغیرہ مسلول کو ہمراہ جوشاندہ بادیسہ و زرنباد رکھنہ وغیرہ یک برنج مفید ہے۔

کشتہ نقرہ:۔ ورق نقرہ مصری ہر ایک ایک تولہ ایک ایک ورق ڈال کر پانچ یوم تک سحق کریں۔ پھر شیر عشر دس تولہ شامل کر کے صلایہ کریں اور آنچ دیں اسی طرح شیر عشر ڈال کر حل کر کے پانچ بار آنچ دیں۔

کشتہ عقیق:۔ عقیق دو تولہ۔ ریٹھہ پاؤ بھر۔ پا چاک دشتی پندرہ سیر بطریق معروف آگ دے کر کشتہ کریں۔

کشتہ ہڑتال:۔ ہڑتال طبقی چھ تولہ شیر عشر تین چھٹانک بھنگراج دو تولہ۔ نغدہ بنا کر ہڑتال رکھ کر آگ دیں۔

کشتہ سم الفار:۔ سم الفار ایک تولہ۔ عرق بھنگراج پانچ تولہ میں حل کر کے آدھ پاؤ بھنگراج کے نغدہ میں آگ دیں۔

کشتہ سیم:۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ کو مساوی نمک لاہوری میں کھرل کر کے ظرف چینی میں ڈالیں۔ اور آب مقطر نکال ڈالیں۔ باقی میں تولہ بھر نمک حل کر کے اور مقطر نکال دیں۔ اور دس مرتبہ ایسا کریں۔ جب ملتل مرہم ہو جائے۔ تو سیم ایک تولہ کی ڈلی پر لیپ کر کے چھ تولہ پیلا مول باریک کر کے اس میں رکھ کر آگ دیں۔

کشتہ سیم:۔ برادہ سیم کو دو روز شیر عشر میں حل کر کے قرص بنا کر برگ عشر کی لقدی میں آگ دیں۔ دو تین بار عمل کرنے سے کشتہ ہوگا۔

کشتہ سیم:۔ سالم روپیہ کو ایک سو ایک مرتبہ عرق ادرک میں بجھا کر اسی کے نغدے میں آگ دیں سالم الحروف کشتہ ہوگا۔

کشتہ شنگرف:۔ شنگرف سالم ڈلی ایک تولہ افیون چھ ماشہ ملفوف

کر کے اس پر عسل روغن زرد ملا در ہر ایک ایک پاؤ علے الترتیب ڈالدیں پھر اس پر شراب دو آتشہ ایک پاؤ ڈالیں۔ اور آگ روشن کرے حتیٰ کہ کڑاہی میں آگ لگ جائے قبل اس کے کہ جل جائے نیچے اتار کر ڈلی نکال لیں خوراک دو تا چار چاول ہمیں دمہ ناک ہے۔ اگر رقت و کثرت احتلام کے مریض کو اس کا استعمال منع ہے۔

کشتہ شنگرف: سالم ڈلی پر سہ چند افیون نیچے اوپر ٹکیہ بنا کر رکھیں اور پیالہ او ندھا رکھ کر جلمندرہ لگائیں۔ اور ریگ سے بھر دیں خوراک دو چاول تمہ ناک ہے۔

کشتہ شنگرف: سالم ڈلی شنگرف کی بوزن دو تولہ لے کر ایک بیگن بکر تک بیداغ میں رکھ کر اوپر سمیدٹ کر کے خشک کر لیں اور سات سیر سے نو سیر تک اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ کئی بار متواتر کرنے سے کشتہ ہو گا۔

کشتہ طلا: لیدی برگ حنا دو چھٹانک میں تین آنچ سمندر جھاگ خشک دو تولہ میں چھ آنچ کنول۔ گنا تازہ ایک چھٹانک میں چار آنچ دیں اور ہر بار پا چکد ستی ڈھائی سیر ہوں۔ آزمودہ ہے۔

کشتہ ہڑتال: عجیب و غریب نسخہ ہے۔ تمام امراض بارہ اور کثرت اشتہا اور ہر قسم کے بخاروں کے لئے بمنزلہ اکسیر بے نظیر ہے۔ خود آزمودہ مجرب ہے۔ ترکیب اس کی اگرچہ آسان و سہل الحصول ہے۔ مگر نہایت احتیاط اور توازن حرارت کی محتاج ہے۔ ورنہ ہڑتال اڑ جاتی ہے۔ اور خاکستر کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ درخت پیپل کا تر پوست دو سیر لے کر خشک کر لیں پھر اس کو آگ میں جلا کر سفید خاکستر کر لیں۔ اس کے بعد ایک مٹی کا گھڑا تو ڑ کر نیچے کا نصف پیندا رکھ لیں اور اس میں نصف خاکستر بچھا کر اس پر ہڑتال طبقی کی ایک ڈلی بقدر دو تولہ رکھ کر باقی خاکستر اس کے اوپر بچھا دیں اور اس برتن کو چولھے پر رکھ کر اسکے نیچے نرم آگ ایک پہر تک جلائیں۔ پھر نیچے اتار کر ڈلی نکال لیں

بھاکستر موگی۔ باریک کرکے رکھ لیں خوراک دو سرخ بوقت صبح برگ پان میں

معجون کبریت: کثیر الفوائد دوا ہے۔ گوگلرو بزرالبنج سرخ ہر ایک ساڑھے ماشہ سماللہ ہر ایک اٹھائیس ماشہ سداب قسط افیون زعفران ہر ایک سات ماشہ ہلیلہ بیالیس ماشہ فلفل سفید ستر ماشہ کوٹ چھان کر بمقدار مناسب شہد میں معجون بنالیں خوراک ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک تپ کے لئے باری سے پہلے آب گرم کے ساتھ دیں تنگی نفس کے لئے آب شہد کے ساتھ وجع مفاصل اور عرق النسا کے لئے آب کرفس کے ساتھ یرقان اور تلی کے لئے آب بقل کے ساتھ سنگ گردہ کے لئے سکنجبین کے ساتھ درد استخواں کے لئے آب گرم کے ساتھ امراض سینہ کے لئے جو شاندہ پرسیاوشاں کے ساتھ اس کا دوام استعمال ہزال اور ضعف جگر پیدا کرتا ہے۔ مقدم الذکر کے لئے اس کا مصلح ماءاللحم ہے۔ اور موخرالذکر کے لیے مصلح عناب وکثیرا ہے۔

معجون: جو تقویت دل و دماغ و معدہ جگر اور ازالہ احتلام و تبخیر و ضعف بصر کے لیے عجیب نسخہ ہے آب آملہ سبز پاؤ سیر قند سفید ہموزن میں قوام بنالیں پھر مصطگی رومی۔ دانہ ہیل۔ طباشیر۔ کبود ہر ایک ایک تولہ آملہ دو تولہ سفوف کرکے شامل کریں۔ اور ورق نقرہ دس عدد حل کردیں۔ خوراک ایک تولہ بوقت صبح۔

مفرح بارد: تقویت قلب و دماغ کے لئے مفید ہے طباشیر چھ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں بسد محرق۔ کہربا ہر ایک تین ماشہ زہر مہرہ سبز دو ماشہ تخم کاسنی ایک تولہ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین ہر ایک چھ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ چار ماشہ۔ مشک تبتی ایک ماشہ کافور۔ دو ماشہ ورق طلا پچیس عدد ورق نقرہ پچاس عدد آب سیب ولائتی نو تولہ۔ اور نبات سفید آٹھ تولہ کے قوام میں بطریق معروف مفرح تیار کریں ٭

بعض اعمالِ مجربہ خاص

دردِ شقیقہ :- اگر کسی دوا دارو سے دردِ شقیقہ کو تسکین نہیں ہوتی تو آیئے ایک روحانی علاج کا حیرت انگیز اثر دیکھئے یہ تعویذ باوضو صاف کاغذ پر سیاہی سے لکھیں۔ اور باقاعدہ ملفوف کر کے پاک و صاف سفید کپڑے کی ایک لمبی کترن کے وسط میں لپیٹ گرہ دے لیں۔ اور اس کترن کو دورہ درد سے پہلے پیشانی پر پٹی اسطرح باندھیں۔ کہ تعویذ اس مقام پر رہے جہاں درد کی شدت ہے۔

یادار دیا دارو دیا داور دیا داورد یا داودیا۔ یا داود یا داود یا اللہ یا اللہ یا اللہ برحمتک یا ارحم الرحمین یا کریم یا کریم حلیاً عملیا فلما تجلے ربہ للجبل جعلہ دکا وخر موسے صعقا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابا بکر صدیقؓ عمرؓ خطابؓ عثمانؓ علی مرتضیٰ	الہی بحرمت علیہا

کملیمن عشفہ ط وونیمونس از رفت کثافت یونس یوانس بوس اسم کلہم فطمیرؤ سے اللہ تصدا لسبیل و منہا جائرہ لوشاءلہدا یکم بسم اللہ شافی۔ اسم اللہ کافی۔ بسم اللہ معافی۔ بسم اللہ ضمیر۔ صدہا مریض اس سے شفایاب ہوئے ہیں۔ اور ہو رہے ہیں ہر مریض کی شفایابی کے بعد ہی تعویذ سمیت واپس لے لی جاتی ہے۔ اگر احتیاط و حفاظت سے رکھا جائے تو بار بار لکھنے کی بجائے ایک ہی تعویذ ہر مریض کے لئے کارآمد ہو سکتا ہے۔

عام بخار :- ہر وقت رہنے والے یا دورہ کے ساتھ ہونے والے بخار کیلئے مجرب ہے ایک کاغذ پر محیط محیط یا محیط لکھکر مریض کے گلے میں ڈالیں جو بیس گھنٹے کے بعد اسکو کسی کنویں میں گرا

دیں۔ اور پھر دوسرا تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ اسی طرح تین روز کریں۔ ان شاء اللہ محبت ہو جائے گی۔

تیجاری بخار: باری کے روز بخار کی آمد سے ایک ساعت پہلے مریض کے ہاتھ دھلا کر رومال سے صاف کر کے دائیں ہاتھ کے پانچوں ناخنوں پر یہ پانچ حرف الگ الگ لکھ دیں۔ ث ک ی ح ص اور بائیں ہاتھ کے اور بائیں ہاتھ کے پانچوں ناخنوں پر یہ حروف خ م ع س ق اور مریض اپنے ناخنوں کو دیکھتا رہے حتیٰ کہ بخار کا وقت ٹل جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً:۔ باری کے روز آمد بخار سے پہلے یہ کلمات ایک پرزہ کاغذ پر لکھ کر مریض کی پیشانی پر چسپاں کریں۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْل مجرب ہے

سہولت ولادت:۔ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ پوری سورۃ لکھ کر بائیں ران پر باندھنے سے وضع حمل میں سہولت ہوتی ہے۔

دردِ دندان: نہایت مجرب اور عجیب الاثر عمل ہے ایک کاغذ پر لکھیں یا سمعلونی اور اس طرح لکھیں کہ م، ع۔ و کے حلقے کھلے رہیں۔ پھر مریض کو کسی درخت کے پاس لے جا کر نقش کو درخت کے تنے پر رکھیں مریض دکھتی داڑھ کو اپنے انگوٹھے اور انگلی کے ساتھ پکڑ کر منہ نیچے کو جھکائے تاکہ تھوک رال نیچے گرتی رہے اور عامل ایک کیل میم کے حلقے میں گاڑ دے اور مریض سے پوچھے آرام ہو گیا؟ پھر دوسری کیل ع میں گاڑے۔ اور اسی طرح دریافت کرے پھر تیسری کیل و میں گاڑے ان شاء اللہ پہلی ہی کیل کے گاڑنے سے تسکین ہو جائے گی۔ اگر کسر رہے گی۔ تو باقی کیلوں کے گاڑنے سے وہ بھی رفع ہو جائے گی۔

لدغ حشرات: سرخ و زرد زنبور (بھڑ) بچھو اور باقی تمام حشرات الارض (سوائے سانپ) کے نیش کا زہر دور کرنے کے لئے آزمودہ ہے۔ سانپ کے زہر پر آزمانے کا موقع نہیں ہوا امید ہے کہ ان شاء اللہ اس کے لئے بھی مفید

ہو گا تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر تیرہ یا تینتیس مرتبہ یہ آیت پڑھیں اور دم کریں۔
وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوْنِ انشاء اللہ
نہ درد ٹیس ہوگی۔ نہ ورم

طاعون وہیضہ وغیرہ امراض وبائیہ:۔ انسانی وحیوانی امراض وبائیہ میں مفید ہے ہر مریض پر بحالت وقفہ مرض اور تندرست پر بطور حفظ ما تقدم یہ عمل کرنا چاہیئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الرحیم اللھم دافع البلاء والوباء ادفع البلاء والوباء عنا وعن ھوائنا انت الواحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد رسولہ واٰلہ واصحابہ وسلم اس کو کاغذ پر لکھکر موم میں گولی بنائیں۔ اور پانی کے گھڑے میں ڈال دیں۔ اور اس پانی میں سے ہر مریض وغیرہ مریض انسان وحیوان کے بدن پر چھڑکیں۔ اور مکانات میں بھی چھڑکیں اور کچھ پیئں پلائیں۔

مسّے:۔ جو اکثر چہرے اور پشت دست اور احیاناً بانہہ اور پنڈلی وغیرہ پر ہو جاتے ہیں اس کے لئے یہ عمل نہ صرف مسوں کے کاٹنے بلکہ فلسفہ اور سائنس کی ناک کاٹنے کی چھری ہے جو تاثیر اعمال کے منکر ہیں ایام طالبعلمی میں ہمارے ہم مکتب مولوی عبدالرحیم صاحب امرتسری مرحوم کے ایک ہاتھ کی پشت پر بھلکے پیدا ہو گئے۔ لاہور کے بڑے ہسپتال کے سب سے بڑے ڈاکٹر نے ان پر عمل جراحی کیا تو اس قدر خون نکلا کہ مریض پر ہول طاری ہو گیا۔ اور کئی ہفتوں میں صحت ہوئی۔ آج اگر وہ زندہ ہوتے تو ہم ان کو دکھا دیتے کہ یہ عارضہ ایک ایسے آسان اور حیرت خیز روحانی عمل سے بھی زائل ہو سکتا ہے جس میں نہ نشتر کی نوک اور دھار آزمانے کی ضرورت ہے نہ لہو کا قطرہ ایک بہانے کی اس عمل سے مسّے دیکھتے دیکھتے ہفتہ کے اندر اندر یا تو تحلیل ہو جاتے ہیں یا جڑوں کے پاس سے لاغر و باریک ہو کر خود بخود کٹ کر گر جاتے ہیں بموبخ کی ایک نئی غیر مستعمل رسی لے کر اس میں

مسّوں کی تعداد کے موافق گانٹھیں دیتے جائیں۔ اس طرح کہ مریض ایک مسّے پر انگلی رکھے اور عامل یہ کلمات پڑھ کر گرہ دیدے۔ فقطع دابر القوم الذین ظلموا لہ۔ پھر اگلے مسّے پر انگلی رکھے وعلیٰ ہذا۔ آیت کا صرف پڑھنا کافی ہے دم نہیں کرنا چاہئیے۔ پھر اس گرہ دار گنڈے کو کسی ایسی کوڑی (مزبلہ) میں دبادیا جائے جہاں از کم از کم دو ہفتہ تک مدفون رہے۔ تین چار روز کے اندر مسّوں کا تماشہ دیکھیں۔ وہ کسی سول سرجن کا انتظار کئے بدوں کس طرح رخصت ہونے لگتے ہیں۔

شعیرہ : یعنے گہانجنی کے لئے مجرب و غریب اور خود آزمودہ عمل ہے۔ برگ سدرہ ہفت عدد منگالیں۔ اور ایک تین چار انگلی لمبی تیلی ہاتھ میں رکھیں۔ ہر پتے پر ایک مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کریں۔ اور گہانجنی سے چھوائیں اور پتے کو تیلی میں پرولیں۔ اسی طرح ساتوں پتوں کو پرو کر تیلی کو تنوں سمیت کسی دیوار میں اونچی جگہ گاڑ دیں۔ انشاء اللہ ایک آدھ روز میں گہانجنی زائل ہو جائے گی۔

کشائش ذہن : سورۃ الم نشرح چینی کی رکابی میں ایک بار لکھ کر ہر روز پلائیں۔ اور سات یا گیارہ بار پڑھ کر دم کریں۔ تیزی ذہن اور حصول علم کے لئے مفید ہے۔

مرض لاعلاج : ہر لاعلاج مرض اور سحر و آسیب کے رفع کرنے کے لئے سفید چینی کی تھالی پر پہلے فاتحہ شریف اور اس کے ساتھ یہ کلمات لکھ کر پلادیں۔ یاحی حین لاحی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ یاحی چالیس یوم تک یہ عمل رہے۔

خواب خوفناک : اگر متوحش خواب آتے ہوں یا سحر اور سایہ جنات کا احتمال ہو۔ تو یہ تعویذ بسم اللہ کے بعد لکھ کر گلے میں ڈالیں اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ہمزات الشیاطین وان

عفیرون اجیا اشراھیا اللہ حافظی اللہ ناصری اللہ ناظری اللہ ھی نا اللہ خیر حافظا وھوارحم الراحمین حسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر۔

اسقاط:۔ بعض عورتوں کو قبل از وقت حمل ساقط ہونے کا عارضہ ہوتا ہے۔ ان کے لئے یہ عمل مجرب ومعمول ہے۔ کہ جب حمل ظاہر ہو تو روزانہ کلمہ یارحمٰن جو کاغذ پر لکھا ہوا ہو تھوڑے پانی میں دھو کر نہار پلایا جائے اور وضع حمل تک پلاتے رہیں اگر کسی عورت کے بچے خورد سالی میں مرتے رہتے ہوں تو یہی عمل بچے کی شیر خوارگی کی مدت تک جاری رہے۔ انشاء اللہ ہر خطرہ سے امن رہیگا۔ اسکے لئے ایک یہ عمل بھی مجرب وآزمودہ ہے۔ کہ دوشنبہ کے روز بعد زوال وضو کرکے آدھ پاؤ مرچ سیاہ اور اس کے برابر اجوائن دیسی سفید لے کر اپنے سامنے رکھیں اور درود شریف پڑھ کر سورۃ الشمس وضحٰھا اور اس کے آخر میں درود شریف پڑھ کر مرچ اور اجوائن پر دم کرے۔ اور اسی طرح چالیس مرتبہ پڑھکر دم کریں۔ عورت آغاز حمل سے لے کر ہر روز علی الصباح ایک دانہ مرچ اور دو تین دانہ اجوائن کھا لیا کرے اسقاط حمل اور اولاد کے چھوٹی عمر میں مرتے رہنے کے عوارض دفع ہوں۔ مجرب ہے۔

اولاد نرینہ:۔ بعض عورتوں کے لڑکیاں ہی لڑکیاں متولد ہوتی ہیں یہ عمل فرزند نرینہ کے تولد کے لئے ان کی مراد پوری ہونے کی ایک بشارت غیب ہے جتنی مرتبہ آزمایا ہے۔ بے خطا پایا ہے۔ کئی مرتبہ یہ تماشا دیکھا ہے۔ کہ ایک عورت کے تین چار لڑکیاں پیدا ہوئیں جب یہ عمل کیا گیا تو لڑکا متولد ہوا پھر جو اس عمل کے کرنے کرانے کا اتفاق نہ ہوا۔ تو باقی سب لڑکیاں ہی لڑکیاں متولد ہوئیں ظہور حمل سے لے کر ڈھائی ماہ کے اندر اندر ایک ہفتہ تک روزانہ ایک مرتبہ باوضو اور باآداب کامل سورہ بقرہ اور اس کے اول وآخر درود شریف پڑھ کر ایک تازہ کوزے میں

پانی پر دم کیا جائے۔ اور علی الصباح عورت کو پلایا جاوے۔
موتی جھرا: عموماً ایام گرما میں اس مرض کا زور ہوتا ہے۔ عوام میں۔ توری، پانی جھرا، کنڈھی وغیرہ اس کے کئی نام مشہور ہیں۔ ہنود جہلا اس کو ماتا کہتے ہیں۔ اور ایک خاص دیوی مانتے ہیں ان کے زعم میں سیتلا خسرہ وغیرہ سات بہنوں میں سے یہ ایک بہن ہے ہمارے علاقے کے نامی گرامی اطبا اس کو حمی اتشقہ کہتے ہیں۔ اور ڈاکٹر ٹائفائیڈ فیور کی اقسام میں شامل کرتے ہیں۔ بہرحال یہ ایک میعادی بخار ہے جس کی میعاد چودہ روز ورنہ اکیس روز ہے۔ اگر سوتدبیر سے صحت نہ ہو تو بیمار ہفتوں صاحب فراش رہتا ہے۔ بلکہ اس مرض کے تپ دق میں منتقل ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے۔ اس بخار میں کنین کچھ فائدہ نہیں کرتی۔ اور دیگر دوا دارو بھی کم مفید ہوتی ہے۔ بخار اپنے میعاد کا کورس پورا کر کے رہتا ہے۔ مگر یہ عمل اکثر اپنا حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔ بارہا آزمایا گیا ہے۔ پہلے ایک سرخ رومال ایک پانی سے لبالب پیتل کی کٹوری اور سات بڑی سوئیاں جو کٹوری کے عمیق سے ذرا بڑی ہوں۔ مہیا کریں۔ پھر سوئیوں کو ہاتھ میں لے کر باوضو حسب ذیل کلمات پڑھ کر ان پر دم کریں۔ اللھم صلی علی محمد وعلی آل محمد بعدد کل ذرۃ مائۃ الف الف مرۃ گیارہ بار سورۃ فاتحہ پانچ بار۔ سورۃ اخلاص تین بار سورۃ کافرون تین بار۔ آیتہ الکرسی سات بار۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر تین بار مذکورہ درود شریف گیارہ مرتبہ پھر ساتوں سوئیوں کو اکٹھی کر کے ایک دھاگے میں باندھ دیں۔ اور نوک کی طرف سے رومال میں گاڑ کر رومال کو کٹوری پر رکھیں۔ اس طرح کہ سوئیاں خیمے کی چوب کی طرح پانی میں کھڑی ہوں۔ اور کپڑا پانی میں نہ ڈبو دیں۔ پھر کپڑے کے کناروں کو ہر طرف سے کٹوری کے نیچے دبا دیں۔ اور اس کو بہمیں صورت مریض کی چارپائی کے نیچے رکھ دیں۔ چوبیس گھنٹے کے

بعد دیکھیں۔ اگر مرض ہوتی جھرا ہو گا۔ تو مریض کی حالت رو بصحت ہو گی اور کٹوری میں بے شمار سرخ ذرّے تیررہے ہوں گے۔ اور سوئیاں گلنے کے قریب ہو جائیں گی۔ اگر کسی اور قسم کا بخار ہو گا۔ تو پانی صاف اور سوئیاں غیر متغیر رہیں۔ اگر ضرورت ہو تو انہیں اشیاء پر نئے پانی کے ساتھ اگلے روز بھی یہ عمل کیا جا سکتا ہے تیسرے روز بھی۔

ناک اور لب کی پھنسی:۔ ناک اور لب کی پھنسی کبھی کبھی مہلک ثابت ہوتی ہے۔ ابتدا میں معمولی پھنسی ہوتی ہے۔ اور مریض اور اس کے تیماردار چنداں پرواہ نہیں کرتے۔ مگر یہی معمولی پھنسی بعض اوقات اپنی خفیہ رگشیہ دوانی سے اندر ہی اندر آس پاس کی عروق و شرائین کو اس قدر زہریلے مادے سے پُر کر دیتی ہے۔ کہ اس کا انجام ہلاکت ہوتا ہے۔ جس شخص کو بار بار ایسی پھنسی نکل کر ستاتی ہو۔ اس کے لئے یہ عمل بطور حفظ ما تقدم مجرب ہے۔

کھال کی ایک بدھری لے کر سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں اور ہر مرتبہ اس پر دم کر کے ایک گرہ دے دیں۔ پھر یہ گنڈا اس شخص کے گلے میں پہنا دیں جس کو اس عارضہ کا خطرہ رہتا ہے انشاءاللہ اس کے بعد اس قسم کی پھنسی کبھی نہ نکلے گی۔ خود راقم سال میں چار پانچ مرتبہ اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتا تھا۔ کئی مرتبہ ڈاکٹروں نے اس عارضہ کا خطرہ ظاہر کیا۔ مسہل لئے جونکیں لگوائیں اور مختلف دوائیں استعمال کیں۔ مگر اس پھنسی کا دورہ نہ رکا۔ اب تین چار سال سے یہ گنڈا میرے گلے میں ہے۔ اس وقت سے کوئی پھنسی نہیں نکلی۔

فرہنگ

بیاض کریمی کے پہلے ایڈیشن میں غیر مشہور دواؤں اور طبی و کیمیائی اصطلاحوں کی فرہنگ شامل کی گئی تھی۔ کیونکہ یہ فرہنگ زیادہ تر دواؤں کے ذکر پر مشتمل تھی۔ اس لیے مفردات عزیزی کی اشاعت کے بعد اس فرہنگ کی ضرورت نہ سمجھ کر دوسرا ایڈیشن بلا فرہنگ شائع کیا گیا مگر جب طبی و کیمیائی اصطلاحات کے استفسار کے لیے ناظرین کی طرف سے خطوط آنے لگے تو تیسرے ایڈیشن میں یہ فرہنگ شامل کی جاتی ہے۔ جس میں کمصلا کا قاعدہ بھی اپنے موقع پر درج ہے۔ یہ وہ قاعدہ ہے جس سے بیاض کریمی کے خاص مرموز نسخے حل ہو سکتے ہیں +

آبزن۔ چھوٹے حوض یا کنڈ میں پانی ڈالکر مریض کو بٹھانا۔ جس میں پانی کے ساتھ مناسب دوائیں بھی شامل ہوتی ہیں +

اکال: وہ دوا جو لگانے سے گوشت کو کھا جاتی تھی اس کے تیز اثر سے گوشت اصلی جو سڑنا قص و فنا ہو جائے۔

برء الساعۃ: یعنی گھڑی بھر میں صحت اس سے ایسی دوا مراد ہے جسکے استعمال سے آناً فاناً فائدہ محسوس ہو ایسی دوائیں اکثر مادہ مرض کا استیصال کئے بدوں طبیعت کی تقویت اور درد و مرکب کی تسکین سے ایک عارضی فائدہ پونچایا کرتی ہیں۔ جس کے بعد مادہ مرض کے ازالہ کے لئے باقاعدہ مسلسل علاج کی ضرورت باقی رہتی ہے۔

بوتہ۔ کٹھالی یعنی وہ ظرف جس میں زرگر سونا چاندی ڈال کر آگ میں پگھلاتے ہیں۔

پاچک دشتی: جنگلی اوپلے جنگل میں چرنے چگنے والے مویشی کا گوبر جو وہاں پڑا ہوا خشک ہو گیا ہو۔

تیل جنتر:۔ مرکبات معدنیہ کا تیل نکالنے کی خاص ترکیب کا نام ہے۔ جس کے کئی طریقے درج ہیں زیادہ مشہور طریقہ یہ ہے کہ مٹی کا ایک منتعل یا چکنا برتن لے کر اس کے پیندے کے وسط میں چند سوراخ کریں۔ اور اس میں دوا اور برتن کے اندر دوا رکھ کر

سر ویش ہے ڈھانپ دیں، اور گل حکمت کر دیں پھر زمین میں اس برتن کے برابر اور کم از کم ایک بالشت زیادہ گہرا گڑھا کھود کر اس میں قدرے احتیاطاً پانی ڈالدیں اور ایک چینی کا پیالہ اس کے اندر رکھ کر گڑھے کے اوپر ۱۰۰ نمبر والا برتن رکھ دیں اس طرح کر کے سوراخ عین پیالہ کے اوپر ہو دیں پھر اس برتن کے پہلوؤں اور گڑھے کے کناروں کے درمیان چاروں طرف بخوبی گل حکمت کر دیں جب خشک ہو جائے تو ارد گرد اور اوپر جنگلی اپلے چن کر آگ دیں۔ آگ کی حرارت سے تیل نکل کر سوراخوں سے ہو کر پیالے میں گرتا جائے گا۔ آگ سرد ہونے پر نکال لیں۔

پرا سپ:۔ گھوڑے کی ٹانگوں کے اندر کی پہلو میں ایک خاکستری رنگ کا کھرنڈ سا ہوتا ہے جو آمارنے سے بخوبی اتر سکتا ہے

پرورده کرنا:۔ مربی کرنے کا مترادف ہے جس سے مراد یہ ہے کہ کسی چیز کو جو خشک تخم کی قسم سے ہو کسی سیال چیز میں بھگو کر سایہ میں خشک کیا جائے، اور یہ طریقہ کئی بار عمل میں لایا جائے، اس کو تسقیہ بھی کہتے ہیں

تسقیہ۔ کے معنی پرورده کرنا۔

تعدیل۔ اعتدال پر لانا

تقویت۔ طاقت پہنچانا

تکمیب:۔ ٹکور کسی دوا کی پوٹلی یا اینٹ روڑے یا روئی کو گرم کر کے کسی حصۂ جسم پر بار بار رکھنا اور سیکھنا

جلمندره۔ بعض معدنیات کا روغن نکالنے یا ان کو قائم النار کرنے کے لیے یہ ترکیب یوں استعمال کی جاتی ہے ان دواؤں کو کڑاہی میں ڈالکر اوپر لوہے کا کٹورا اوندھا رکھ دیتے ہیں اور کٹورے کے کناروں کی کڑاہی کی سطح کیساتھ کسی مصالحہ سے جوڑ دیتے ہیں اس مصالحہ کو جلمندره کہتے ہیں پھر کڑاہی کو پانی سے بھر کر نیچے آگ روشن کرتے ہیں جلمندره کا مصالحہ پانی کو کٹورے کے نیچے جانے نہیں دیتا اس قسم کے نادر و عجیب نسخوں کا سارا دارومدار جلمندره پر ہے اور اہل صناعت اصل نسخے سے زیادہ جلمندره کا مصالحہ بنانے میں بخل کیا کرتے ہیں لہذا شائقین کے فائدے کیلئے ایسی چند ترکیبیں درج کی جاتی ہیں (۱) سفیدی بیضہ مرغ میں قدرے ماش کا آٹا گوندھ کر کٹورے کے کناروں میں لگا دیں (۲) روغن سندراس میں جس سے لکڑی پر پالش کیا جاتا ہے۔ قدرے چونہ ملا کر بتی بنالیں اور جما دیں (۳) جس مصالحہ سے تلعی گر کڑاہی اور تانبے کے برتنوں کو آگ پر

سرکھے بدول جوڑتے ہیں اس کی ہوٹی تہ جمادیں
(۴) ابر ذرہ کو پانی میں ڈالکر جوش دیں تاکہ سخت
ہو جائے پھر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
کریں اور سفید قلعی تو تیلے سبز اور سیسہ اور
سیماب ہموزن لیکر کھرل کریں اور ابر ذرہ کا
ایک ایک ٹکڑا ڈال کر گھوٹتے جائیں حتیٰ
کہ یہ ترکیب مثل موم بن جائے ۔ پھر
اسے نہائی پر رکھ کر ہتھوڑے کے ساتھ
خوب کوٹیں حتیٰ کہ لیسدار ہو جائے
پھر تجنباً گا استعمال کریں (۵) سریش
پنیر جلدبازی کے لئے بہترین چیز ہے ۔
اس سے شیشہ پتھر دھات کا برتن بھی
بخوبی جڑ سکتا ہے اور پھر وہ جڑ کر آگ
پانی کے اثر سے نہیں کھلتا ۔ اس کی ترکیب
یہ ہے کہ تازہ پنیر کے باریک باریک
ورق تراش لیں ۔ اور پتھر کی ہموار سل
پر بجھا ہوا چونہ لیپا ہوا بچھا کر اوپر
اوپر پنیر کے ورق پھیلا دیں ۔ پھر ان
کے اوپر اور سفوف چونہ بچھا
دیں اور اوپر ایک اور سطح سل رکھ
دیں اور دس روز تک دھوپ میں رہنے
دیں تاکہ پنیر کی سب چکنائی زائل ہو جائے
پھر پنیر کے اوراق کو پانی سے دھو کر دوبارہ
یہی عمل کریں ۔ اگر اب بھی دہنیت باقی ہے
تو ان اوراق کو آب نمک کے ساتھ
جوش دیں تاکہ چکنائی پانی پر آجائے ۔
پھر خشک کر کے سرمہ سا کر لیں ۔ اور بوتل
میں محفوظ رکھیں ۔ بوقت ضرورت بیضہ
مرغ کی سفیدی ایک بوتل میں ڈال کر
اسقدر حرکت دیں کہ وہ جھاگ بن
جائے پھر تھوڑی دیر رکھیں تاکہ
صاف پانی بن جائے اس پانی کو قدرے
قدرے پنیر کے سفوف میں ڈال کر کھرل کریں
جب بخوبی حل ہو جائے ۔ تو چونے کے صاف
پانی قطرہ قطرہ ڈال کر ہلائیں ۔ حتیٰ کہ جوڑنے
کے قابل قوام ہو جائے ۔

ٹھکلی دینا ۔ کسی دھات کو آگ میں یا توے پر
رکھ کر کسی خشک دوا کو اس پر ٹھکلی یعنی
بھر ڈالنا ۔

حابس دم ۔ وہ دوا جو جریان خون کو بند کرے

حالہ ۔ گرم ۔ وہ دوا جس کی تاثیر گرم ہو وہ مرض جو کسی
گرم مواد سے پیدا ہو ۔

حب ۔ گولی

حقنہ ۔ وہ دوا جو پچکاری وغیرہ کے ذریعہ سے
مقعد کی راہ سے آنتوں میں پہنچائی جائے ۔

حمول ۔ کپڑے کا پتھر (ا) دوا میں آلودہ کر کے

فرزج یا مقعد میں رکھنا

ذرورہ۔ وہ پسی ہوئی خشک دوا جو زخم یا پھوڑے وغیرہ پر دھوڑی جائے۔

ریگ جنتر۔ بعض دواؤں کو آگ کی حرارت پہنچانے کا خاص طریقہ ہے جسکی صورت یہ ہے کہ جو دوا کو شیشی یا بوتہ میں ڈال کر خوب گل حکمت کرکے لوہے یا مٹی کے تنگ منہ والے برتن میں رکھتے ہیں اور اس کے اندر شیشی یا بوتہ کے نیچے اوپر اور پہلوؤں میں ریت بھر دیتے ہیں اور ہر طرف ریت کا حجم کم از کم چار انگل ضرور ہوتا ہے۔ پھر اس برتن کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلاتے ہیں۔ ریت بھرنے سے یہ مقصد ہوتا ہے کہ شیشی آگ کی حرارت سے ٹوٹ نہ جائے۔

زلال یعنی وہ پانی جو کسی دوا کو رات کے وقت بھگو کر صبح کو ملے بغیر اوپر سے نتھار لیا جائے۔

سبوس گندم۔ گیہوں کی بھوسی جو اس آٹا چھاننے کے بعد رہ جاتی ہے۔

سمپٹ۔ دو پیالوں یا دو کوزوں یا کسی دھات کی دو کٹوریوں میں دوا کو رکھ کر کپڑمٹی کرنے کا نام ہے جس کے بعد آنچ دی جاتی ہے۔ پیالوں اور کوزوں کی صورت میں اس کو شراز سمپٹ بھی کہتے ہیں اور سمپٹ کے طریقے کا نام ڈبہ جنتر بھی ہے

شافہ۔ وہ فتیلہ جس کو دوا لگا کر فرزج یا مقعد میں داخل کیا جائے۔ اور دوائی وہ بتی جس کو گھس کر آنکھ میں ڈالا جائے۔

شیر دختر: اس عورت کا دودھ جو شیر خوار لڑکی کی ماں ہو۔ ایسی عورت کا دودھ لڑکے کی ماں کے دودھ سے جداگانہ دوائی کی خاصیت رکھتا ہے

ضماد۔ یہ پانی میں گھوٹ کر تیار کی گاڑھی دوا جو جسم کے المناک یا متورم حصے پر لگائی جائے بخلاف طلا کرکے وہ پتلی دوا ہوتی ہے اور بدن پر چیڑ دیجاتی ہے

طلا۔ وہ پتلی اور رقیق دوا جو جسم کے دکھتے ہوئے یا سوجے ہوئے حصے پر چیڑی جائے تو ضماد کی نسبت گاڑھا اور دل دار ہوتا ہے۔

عرق پسینہ مقطر یانی وہ پانی جو بھگوئی ہوئی دواؤں کو آگ پر چڑھا کر قرع انبیق کے ذریعہ سے کشید کیا جاتا ہے پہلی مرتبہ کشید کئے ہوئے عرق میں وہی دوا ڈال کر دوبارہ کشید کرنے سے جو عرق حاصل ہو وہ عرق

دو آتشہ ہے۔ ایسی تیسری مرتبہ کشید کیا ہوا عرق سہ آتشہ وعلیٰ ہذا۔ کبھی کبھی سبز و تازہ بوٹی یا درخت کے پتوں کو کوٹ کر اور نچوڑ کر نکالے ہوئے پانی کو بھی عرق کہہ دیتے ہیں۔

عسل کف گرفتہ صاف کیا ہوا اور قوام کیا ہوا شہد جس کا طریقہ یہ ہے کہ شہد میں بمقدار مناسب پانی ڈال کر نرم آگ پر جوش دیں جو جھاگ اوپر آئے اسکو چمچہ کے ساتھ اتارتے جائیں۔ آگ کے نرم رکھنے سے یہ مقصد ہے کہ جل کر گردانہ ہو جائے۔ اور پانی اس کے ڈالا جاتا ہے۔ کہ اس کے بغیر جھاگ نہیں آتی۔

عصارہ - وہ پانی جو کسی پھل یا پتوں یا سبز شاخوں سے کوٹ کر نکالا جائے کبھی ایسے پانی کو مختلف طریقوں سے منجمد کیا جاتا ہے ایلوا اور عصارہ ریوند اس قسم کی مثالیں ہیں۔

غلولہ - غلہ - گولا - بڑی گولی

فرزجہ - کپڑے کا وہ چیتھڑا جو کسی دوا میں آلودہ کر کے عورت کے اندام نہانی میں داخل کیا جائے۔

فلزات - فلزہ کی طرح ہے اس سے وہ آٹھ دھاتیں مراد ہیں جو آگ پر پگھل جاتی ہیں یعنی لوہا۔ تانبہ۔ چاندی۔ سونا۔ سیسہ۔ جست۔ قلعی۔ پارہ

کاسر ریاح - وہ دوا جو نفخ کو دور کرے۔

کپروٹی - دواؤں کو کشتہ کرتے وقت آگ میں محفوظ رکھنے کی ایک خاص تدبیر ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ صاف مٹی کو پانی کے ساتھ پتلا سا گارا بنائیں۔ اور کپڑے کا ٹکڑا اس گارے سے اچھی طرح آلودہ کر کے دوا یا بوٹی کے ٹکڑے پر لپیٹ دیں۔ جب وہ خشک ہو جائے۔ تو دوسرا کپڑا لپیٹ دیں۔ اسی طرح جتنی مرتبہ کپروٹی کرنی ہو۔ اتنی مرتبہ گارے میں آلودہ کپڑا لپیٹیں۔

کف دست - ہاتھ کی ہتھیلی۔ کبھی سفوف کی مقدار خوراک کے لئے بول دیتے۔ مثلاً دوا ایک کف دست کھالیں یہ دوا جس قدر ہتھیلی میں سمائے کھایا کریں۔

کماد - تکمید کو کہتے ہیں۔ جس کے معنے پیچھے گذر چکے۔

کمصلا - یہ اس قاعدہ کا نام ہے جس سے بیاض کریمی کے مرموز نسخے حل ہوتے ہیں۔

مثلاً سانپ کاٹے کا نسخہ جو صفحہ ۲۶۵ پر درج ہے یہ قاعدہ اس شعر میں درج ہے ؎

گم مثلا او حط ایا در سع
حرف منقوط را بجائیش رو ع

شعر کا مطلب یہ ہے کہ کاف اور ہم دونوں ایک دوسرے سے بدلے جائیں۔ اسی طرح صاد اور لا الف اور واؤ۔ حاء اور طاء لام اور یا۔ دال اور راء سین اور عین ایک دوسرے کے بدل ہیں۔ دوسرے مصرعہ کا مطلب یہ ہے۔ کہ یہ سب تو بے نقطہ حرف تھے نقطہ دار حرف کو بدلا نہیں جاتا بلکہ جوں کا توں قائم رکھا جاتا ہے اب اس قاعدہ کو ایک مثال سے سمجھ لو۔ مثلاً ایک لفظ ہے "بہاد" اس میں ب کو قائم رکھا کیونکہ وہ نقطہ دار حرف ہے باقی تینوں حرف بے نقطہ ہیں۔ اس لئے ہا کو لام سے الف کو واؤ سے دال کو راؤ سے بدلا۔ بلور بن گیا۔ اسی طرح باقی مرموز لفظوں کو حل کرتے جاؤ

گجپٹ:۔ دواؤں کے پھونکنے اور کشتہ کرنے کے عملوں میں گڑھا کھود کر اس میں دوا کو آگ دینے کے متعدد طریقے رائج ہیں ان میں سے ایک طریقہ گجپٹ ہے اس کے متعلق بعض کا خیال ہے۔ کہ وید کی تلفظ نے گزپٹ سے گجپٹ بنالیا گزپٹ سے ایک گز مکعب گڑھا مراد ہے۔ یعنے ایک گز لمبا ایک گز چوڑا اور ایک گز گہرا بعض کے نزدیک یہ دونوں طریقے الگ الگ ہیں۔ گج کے معنیٰ ہاتھی گجپٹ سے مراد اتنا گڑھا جس میں ہاتھی کا پاؤں سما سکے جو ڈیڑھ ہاتھ مکعب کے برابر ہوتا ہے بہرکیف اسی گڑھے میں دوا رکھ کر اوپلوں کی آگ دیتے ہیں۔

گلحکمت:۔ کشتہ گری کے عملوں میں ایک خاص ترکیب کا نام ہے جس کا مقصد وہ ہے جو کپر مٹی کا ہے اور تعیر بادی طریقہ گلحکمت میں خاص قسم کی مٹی کو خاص خاص مصالحوں کے ساتھ پانی میں خمیر کیا جاتا ہے پھر اسے بوتہ وغیرہ پر لگا دیا جاتا ہے۔

گلخن گاگو:۔ کمہار کا آوا

طاف دینا۔ کسی دھات کا کشتہ وغیرہ کرنے کے لیئے اس کو نیچے اوپر کسی سفوف یا راکھ کی تہ جمانا۔ اہل اکسیر اس کو داؤ بھی کہتے ہیں۔

محرق۔ وہ دوا جو اخلاط کی رطوبت کو تبخیر کی صورت میں اڑا دے اور اخلاط سوختہ کو تہ نشین کر دے۔

محلل وہ دوا جو مادہ کی غلظت اور صلابت کو رفع کر کے اس کو اطراف بدن میں بکھیر دے محللات جمع ہے

مخدر۔ وہ دوائی بارد جو اپنی برودت شدید کے نفوذ سے کسی عضو کو روح کو اس قدر خلل پذیر کر دے۔ کہ وہ اپنے مزاج سے پھر جائے۔ مخدرات کہتے ہیں۔

مدبر وہ دوا جس کی ضرر تاثیر کو خاص ترکیب سے زائل اور اسکے مفید خواص کو قوی کیا جائے جیسے کچلہ مدبر حب الملوک مدبر ایسی ترکیب کو تدبیر کہتے ہیں۔ حب الملوک میٹھا تیلیہ۔ کچلہ وغیرہ شدید زہریلی دواؤں کو مدبر کئے بدوں استعمال کرنا خطرناک ہے۔ قابل تدبیر دوائی کو مدبر کرنے کے طریقے مخزن الادویہ حکیم محمد حسین کے مقدمے فصل نہم میں مفصل مذکور ہیں۔

مدرات۔ وہ دوائیں جو پیشاب کو کھولیں

مدمل۔ وہ دوا جو زخم کو بھر دے مدملات جمع

مروق۔ کوئی سیال چیز جو صاف کی ہوئی ہو کسی سبز و تازہ پھل یا پتوں کا پانی نچوڑ کر نکالا ہوا پانی جب جوش کھا کر پھاڑا جائے اور پھر اسکو صاف کیا جائے اسے بھی مروق کہتے ہیں۔

مسبلت وہ دوا جو کسی عضو کو بے حس کر دے۔

مسکن۔ وہ دوا جو درد اور بے چینی کو ساکن کر دے طبیعت کو آرام بخشے اور بے چینی کو رفع کرے مسکنات جمع۔

مسہل۔ اسہال لانے والی دوا۔ دست جاری کرنے والی دوا مسہلات۔ جمع۔

مشوی۔ بریاں برشتہ بھونی ہوئی دوا

مضمضہ۔ کلی کرنا۔ وہ سیال دوا جو منہ کے اندر کسی مرض کے لئے کچھ دیر تک رکھی جائے۔

مطبوخ۔ جوشاندہ۔

معجون سرشتہ وہ دوائی مرکب جو کوٹ چھان کر قند یا کسی شیرہ یا رسوب میں قوام کی جائے۔

مغسول بعض معدنی و نباتی دواؤں کو ایک خاص ترکیب سے صاف کیا جاتا ہے جسکو غسل یا تغسیل کہتے ہیں سر دینا کے غسل کا

طریقہ اس کے مناسب حال ہے جس کی
تفصیل کتاب مخزن الادویہ حکیم محمد حسین کے
مقدمہ کی فصل نہم میں درج ہے جو دوا غسل
کے ذریعہ سے پاک وصاف کیجاتی ہے
وہ مغسول کہلاتی ہے جیسے شادنج مغسول
لک مغسول۔
مفتت۔ وہ دوا جو مثانہ یا گردہ کی
پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے پیشاب کے
ساتھ بہادے اسکو مفتت حصاۃ بھی
کہتے ہیں۔ مفتتات جمع۔
مفرح۔ وہ دوا جو قلب کو فرحت
اور طبیعت کو تازگی بخشے مفرحات جمع
مفشی۔ وہ دوا جو نفخ اور ریح امعا
کو خارج کرے کاسر ریاح سے بھی یہی مراد ہے
مقرح۔ وہ دوا جو جسم پر زخم ڈالدے
جب کسی سربستہ ورم میں گندہ مواد جمع ہو
تو ورم کو توڑ کر اس قابل بنادے کہ
اس سے مواد بہ جائے۔ مقرحات جمع۔
مقرض۔ بمقراض یعنی قینچی سے ریزہ ریزہ
کی ہوئی دوا۔ عموماً ابریشم کے لئے یہ
لفظ استعمال ہوتا ہے چنانچہ کہتے ہیں ابریشم مقرض۔
مقطر۔ قطرہ قطرہ ٹپکایا ہوا پانی یا عرق
مصفا پانی یا عرق مقطر کرنے کے خاص طریقے ہیں۔

مقوی۔ قوت بخشنے والی دوا۔
ملطف۔ وہ دوا جو مخلوط و منجمد اخلاط منفرق
کرکے مقام انجماد سے نکال دے۔
ملین۔ وہ دوا جو طبیعت کو نرم اور فضلات
امعاء کو قابل اخراج کر دے۔ مسہل اور ملین
میں فرق یہ ہے کہ مسہل تمام اطراف بدن
کے مجاری و عروق تک سے مادہ کو متر
نکالتا ہے اور ملین کا کام صرف امعاء
کو فضلہ سے صاف کرنا ہے ملینات جمع
منوم۔ خواب آور دوا نیند لانے والی دوا۔
مُہرا۔ کوئی دوا جب آگ پر جوش کھانے
لگے تو وہ مہرا کہلاتی ہے۔
نخود آب۔ وہ پانی جو چنوں کے ساتھ
جوش دینے کے بعد صاف کرلیا جائے پھر
اس کو بھپارہ لگا کر مریض کو پلاتے ہیں۔
نغدہ۔ یہ ہے کہ کسی سبز بوٹی کو کوٹ
کر یا خشک بوٹی کو پانی کی مدد سے
گھوٹ کر خوب باریک کرلیں تاکہ اس کے
غلولہ کے وسط میں وہ دھات جس
کا کشتہ وغیرہ کرنا مقصود ہو رکھ
کر آگ دی جائے۔ اس غرض کے
لئے بوٹی عمدہ قسم کی اور پختہ
ہونی چاہیئے۔ اور دھو کر مٹی اور غبار

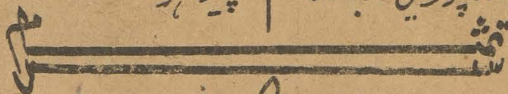
سے خوب صاف کر لی جائے۔ بوٹی کا کوئی خاص وزن مقرر نہیں مختلف نسخوں میں وہتی مقدار مختلف ہوتی ہے عموماً ایک تولہ دوا کے لئے آدھ پاؤ بوٹی کافی ہوتی ہے۔ نقدہ کو نگدہ یا نگدی یالبدی بھی کہتے ہیں۔

نفوخ۔ وہ دوا جو نلکی کے ذریعہ سے ناک میں پھونکی جائے۔

نقوع۔ خیساندہ۔ وہ پانی جو رات کے وقت دواؤں میں ڈال کر صبح کو چھان لیا جائے اور پھوکڑیں دوبارہ پانی ڈال کر دوپہر کو یا شام کے وقت مل چھان کر نکالا جائے۔ اگر کبھی دوا سے دو یا زیادہ مرتبہ نکالنا ہو۔ تو پہلے نقوع میں دواؤں کے ملنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ دوسری اور تیسری مرتبہ ملنی چاہیئے۔

وجور۔ وہ دوا جو مریض کے منہ میں دھوڑی جائے۔

یابس۔ خشک وہ دوا جس میں خشکی غالب ہو۔ وہ مرض جو مواد یابسہ سے پیدا ہو۔





ملنے کا پتہ

شیخ غلام حسین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

شیخ غلام حسین تاجر کتب کشمیری بازار لاہور نے خورشید عالم پریس لاہور باہتمام شیخ غلام حسین پرنٹر و پبلشر نے شائع کیا۔

printed at Khurshed Alam Press Lahore

